بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

اور ہم نے قرآن کو نازل کیا نصیحت حاصل کرنے کیلئے
تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا

تفسیر قرآن

ترجمہ

مولانا سید شبیر احمد رحمۃ اللہ علیہ

مرتب

نعیم حیدر خان ایڈووکیٹ ملتان
ایم اے انگلش۔ ایل ایل بی

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

اور ہم نے قرآن کو نازل کیا نصیحت حاصل کرنے کے لیے تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا

بصیرت قرآن

ترجمہ

مولانا سید شبیر احمد رحمۃ اللہ علیہ

مرتب

نعیم حیدر خان ایڈووکیٹ ملتان

ایم اے انگلش۔ایل ایل بی

Marfat.com

اس کتاب کی طباعت کی ہماری طرف سے عام اجازت ہے

نام کتاب: بصیرت قرآن

ترجمہ: مولانا سید شبیر احمد رحمۃ اللہ علیہ

مرتب: نعیم حیدر خان ایڈووکیٹ ملتان

ایم اے انگلش۔ ایل ایل بی

کمپوزنگ: عرانیہ کمپوزنگ سنٹر ملتان

297-15
ش ب 35
140942

ضروری گزارش:

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی کوشش کے مطابق کمپوزنگ، تصحیح، طباعت اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے، تاہم پھر بھی اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم ہمیں مطلع فرمادیں تا کہ اس غلطی کا فوراً ازالہ ہو سکے

اس تعاون پر ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے

فجزاکم اللہ احسن الجزاء فی الدارین .....(ادارہ)

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
۱	قرآن مجید	۵
۲	اللہ تعالیٰ کی حاکمیت	۲۱
۳	تخلیق انسان	۵۷
۴	شیطان	۷۱
۵	ارکانِ اسلام	۸۹
۶	دنیاوی اور اخروی زندگی	۱۰۷
۷	جنت میں لے جانے والے اعمال	۱۱۹
۸	دوزخ میں لے جانے والے اعمال	۱۵۱
۹	اللہ تعالیٰ کی بیان کردہ مثالیں	۱۹۹
۱۰	نشانیاں	۲۰۹
۱۱	قسمیں	۲۳۷
۱۲	قرآنی دعائیں	۲۴۵
۱۳	رزق	۲۵۵
۱۴	موت	۲۶۷
۱۵	قیامت	۲۷۳
۱۶	حمد و نعت شریف	۳۰۷

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

کتبہ عبد لیس الحسینی الملتانی الجنوبی عفرلہ ولوالدیہ وشیخہ وجمیع المسلمین فی رمضان المبارک ۱۴۱۳ھ

برائے ایصال ثواب

والدین بمع فیملی

تمام مسلمین ومسلمات

Marfat.com

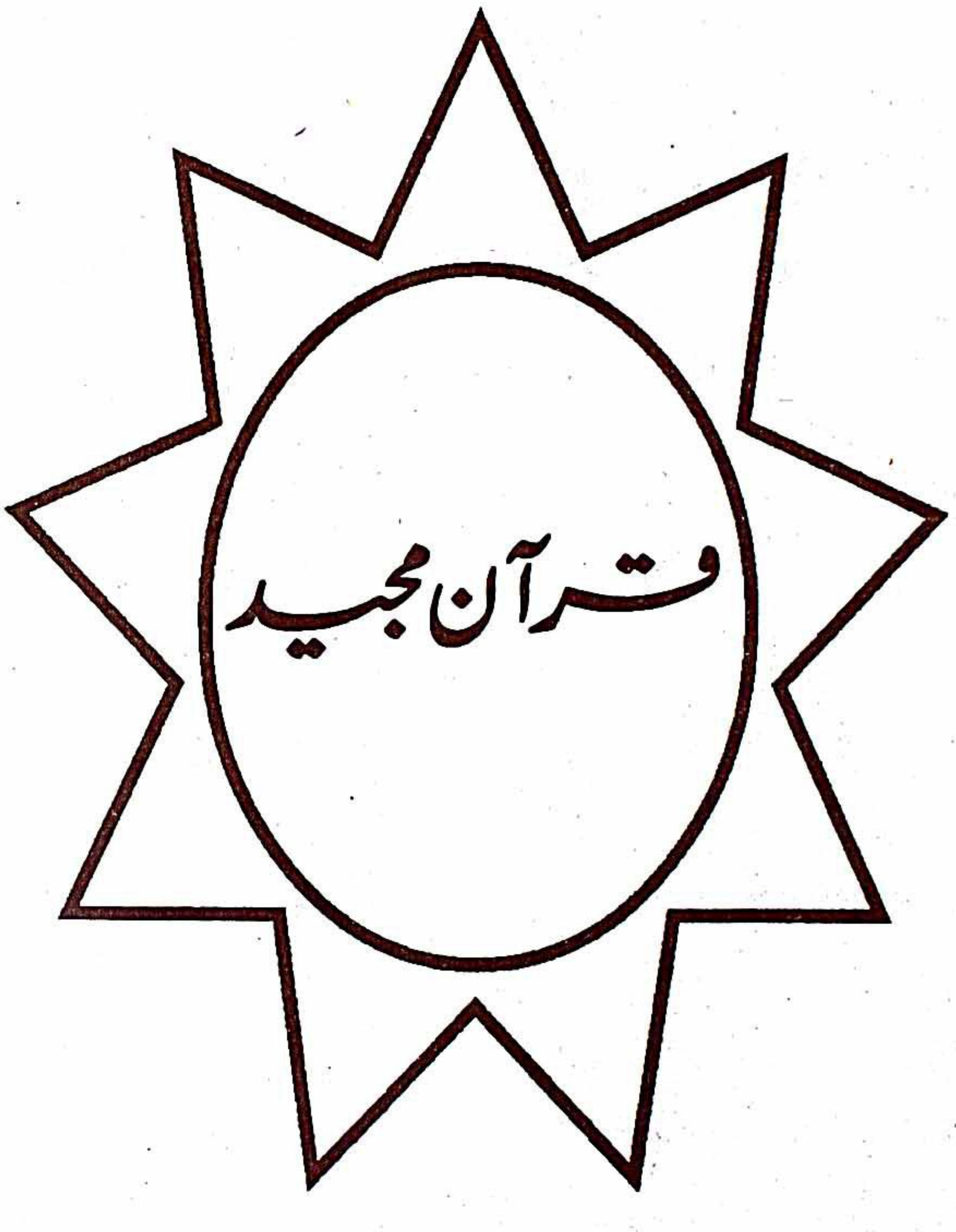

Marfat.com

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۔ ۲:

الٓمّٓ یہ اللہ کی کتاب ہے نہیں کوئی شک اس (کے کتابِ اعلیٰ ہونے) میں ہدایت ہے (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لئے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۹۷:

کہہ دو! جو شخص ہے دشمن جبرئیل کا (اسے معلوم ہونا چاہئے) کہ جبرئیل ہی نے تو اتارا ہے قرآن تمہارے قلب پر اللہ کے حکم سے تصدیق کرتا ہوا ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس پہلے سے موجود ہیں اور (قرآن) ہدایت ہے اور بشارت ہے اہلِ ایمان کے لئے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۸۵:

رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے نازل کیا گیا جس میں قرآن (جو) ہدایت ہے انسانوں کے لئے اور (اس میں) روشن نشانیاں ہیں ہدایت کی اور (حق کو باطل سے) جدا کرنے کی۔

سورۃ آلِ عمران آیت نمبر ۱ تا ۴:

الٓمّٓ اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، زندہ جاوید ہے، پوری کائنات کو قائم رکھنے والا۔ اسی نے نازل کی ہے تم پر یہ کتاب حق کے ساتھ، تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو اس سے پہلے موجود تھیں۔ اور اسی نے نازل کی توراۃ اور انجیل۔ اس سے پہلے انسانوں کی ہدایت کے لئے اور اسی نے نازل کیا فرقان۔ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا آیاتِ الٰہی کا انہی کے لئے ہے عذاب سخت ترین، اور اللہ غالب ہے برائی کا بدلہ دینے والا ہے۔

سورۃ آلِ عمران آیت نمبر ۷:

وہی تو ہے جس نے نازل کی تم پر یہ کتاب اس میں آیات محکمات بھی ہیں وہی کتاب

Marfat.com

کی بنیاد ہیں اور کچھ دوسری متشابہات ہیں سو وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ تو پیچھے پڑے رہتے ہیں ان آیات کے جو متشابہ ہیں ان میں سے تلاش میں فتنے کی اور تلاش میں اس کی حقیقت و ماہیت کے جبکہ نہیں جانتا اس کی حقیقت و ماہیت مگر اللہ۔ اور وہ لوگ جو پختہ کار ہیں علم میں کہتے ہیں ایمان لائے ہم اس پر، سب کا سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور نہیں سمجھتے (یہ نکتہ) مگر دانشمند لوگ۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۵۸:

یہ جو ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں تم کو (اے محمد) آیات ہیں (کتابِ الٰہی کی) اور تذکرہ ہے حکمت والا۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۸۲:

کیا یہ لوگ (ذرا بھی) غور نہیں کرتے قرآن میں اور اگر کہیں ہوتا یہ غیر اللہ کی طرف سے تو ضرور پاتے یہ اس میں بہت زیادہ اختلاف۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۰۵:

بے شک ہم نے ہی نازل کی ہے تمہاری طرف (اے نبی) یہ کتاب حق کے ساتھ تاکہ تم فیصلے کرو لوگوں کے درمیان اس (علم و حکمت) کے مطابق جو سکھائی ہے تم کو اللہ نے۔ اور مت بنو تم خیانت کرنے والوں کے طرف دار۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۱۵۔۱۶:

اور درگزر کرتا ہے بہت سی باتوں میں۔ بے شک آ گئی ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور کتاب مبین۔ دکھاتا ہے اس کے ذریعہ سے اللہ ہر اس شخص کو جو طالب ہو اس کی رضا کا، سلامتی کی راہیں اور نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے روشنی کی طرف اپنے اذن سے اور چلاتا ہے ان کو سیدھی راہ پر۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۴۸:

پھر نازل کی ہم نے تم پر (اے نبی) یہ کتاب حق کے ساتھ جو تصدیق کرنے والی ہے

Marfat.com

اس کی جو موجود ہے اس سے پہلے الکتاب میں سے اور نگہبان ہے اس کی سو فیصلے کرو تم ان کے درمیان اس کے مطابق جو نازل کیا اللہ نے اور مت پیروی کرو ان کی خواہشات کی، (منہ موڑ کر) اس سے جو آ گیا ہے تمہارے پاس حق، ہر ایک کے لئے تم میں سے مقرر کی ہے ہم نے شریعت اور راستہ اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم کو ایک ہی امت لیکن (یہ اس لئے کیا کہ) آزمائے تم کو ان احکام کے بارے میں جو اس نے تم کو دیئے ہیں سو تم سبقت لے جاؤ نیکیوں میں۔ اور اللہ کی طرف ہی لوٹنا ہے تم سب کو پھر آگاہ کرے گا وہ تم کو ان امور سے جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۹۲:

اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے برکت والی، تصدیق کرنے والی، ان کی جو اس سے پہلے موجود ہیں اور تا کہ ڈراؤ تم اہل مکہ کو اور ان کو جو اس کے گرد و پیش ہیں اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں آخرت پر وہ ایمان لاتے ہیں اس کتاب پر اور وہی اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۵۵:

اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے نازل کی ہم نے برکت والی سو اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۔ ۲:

الٓمّٓصٓ یہ کتاب ہے نازل کی گئی ہے تمہاری طرف پس (اے نبی) نہ پیدا ہو تمہارے دل میں کوئی تنگی اس کی وجہ سے (اسے نازل کیا گیا ہے) تا کہ خبردار کرو تم اس کے ذریعہ (منکرین کو) اور نصیحت ہو ایمان والوں کے لئے۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۵۲:

اور بے شک پہنچا دی ہے ہم نے ان کو ایک کتاب جس میں تفصیل بیان کر دی ہے ہم

Marfat.com

نے ہر بات کی علم کی بنیاد پر جو ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان والے ہیں۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۲۰۳۔ ۲۰۴:

اور جب نہیں پیش کرتے تم (اے نبی) ان کے سامنے کوئی معجزہ تو یہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ منتخب کر لی تم نے (اپنے لئے کوئی) نشانی، کہہ دو! کہ میں تو صرف پیروی کرتا ہوں اس کی جو وحی کیا جاتا ہے مجھ پر میرے رب کی طرف سے۔ یہ (قرآن) بصیرت کی روشنیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور جب پڑھا جائے (تمہارے سامنے) قرآن تو توجہ سے سنو اسے اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحمت ہو۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۱:

الٓرٰ یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو پُر حکمت ہے۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۳۷:

اور نہیں ہے یہ قرآن ایسا کہ گھڑ لیا جائے (اپنی طرف سے) بغیر اللہ (کی وحی) کے بلکہ (یہ تو) تصدیق ہے اس کی جو اس سے پہلے آ چکا ہے اور تفصیل ہے الکتاب کی، نہیں کوئی شک اس میں یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔

سورۃ ہود آیت نمبر ۱:

الٓرٰ کتاب ہے کہ محکم کی گئی ہیں اس کی آیات پھر کھول کھول کر بیان کر دی گئی ہیں حکیم و خبیر کی طرف سے۔

سورۃ یوسف آیت نمبر ۱۔ ۲:

الٓرٰ یہ آیات ہیں اس کتاب کی جو (اپنا مدعا) صاف صاف بیان کرتی ہے۔ یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے اس کو قرآن بنا کر عربی میں تاکہ تم (اسے) سمجھو۔

Marfat.com

سورۃ الرعد آیت نمبر ۱:

الٓمٓرٰ یہ آیات ہیں کتاب الٰہی کی اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے وہ عین حق ہے مگر اکثر انسان نہیں مانتے۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۱:

الٓرٰ یہ ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے تمہاری طرف تا کہ نکالو تم انسانوں کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف ان کے رب کی توفیق سے۔ اس راستہ کی طرف جو زبردست ہے اور نہایت قابلِ تعریف ہے۔

سورۃ الحجر آیت نمبر ۷:

الٓرٰ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی اور قرآنِ مبین کی۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۶۴:

اور نہیں نازل کی ہم نے تم پر یہ کتاب مگر اس غرض سے کہ تم کھول کھول کر بیان کرو ان لوگوں کے سامنے وہ باتیں جن میں اختلاف کرتے ہیں، اور ہدایت اور رحمت ہے (یہ) ان لوگوں کے لئے جو مومن ہیں۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۸۹:

اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر امت میں سے ایک گواہ ان پر انہی میں سے اور لائیں گے ہم تمہیں (اے نبی) شہادت دینے کے لئے ان لوگوں پر۔ اور نازل کی ہے ہم نے تم پر یہ کتاب جو کھول کھول کر بیان کرنے والی ہے ہر بات اور ہدایت و رحمت اور بشارت ہے حکم ماننے والوں کے لئے۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۴۱:

اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے (ہر مضمون) اس قرآن میں تا کہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں لیکن نہیں اضافہ کرتا یہ قرآن ان میں سوائے نفرت کے۔

Marfat.com

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۴۵۔۴۶:

اور جب پڑھتے ہو تم قرآن تو حائل کر دیتے ہیں درمیان تمہارے اور درمیان ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر۔ایک پردہ نہ نظر آنے والا۔اور چڑھا دیتے ہیں ہم ان کے دلوں پر غلاف (تا کہ) نہ سمجھ سکیں وہ اسے اور (ڈال دیتے ہیں) ان کے کانوں میں بہرہ پن، اور جب ذکر کرتے ہو تم اپنے رب کا قرآن میں جو یکتا ہے تو چل دیتے ہیں یہ اپنی پیٹھ موڑ کر نفرت کے ساتھ۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۸۴:

اور نازل کر رہے ہیں ہم قرآن میں وہ کچھ جو شفا ہے اور رحمت ہے مومنوں کے لئے اور نہیں اضافہ کرتا یہ ظالموں کے لئے سوائے خسارے کے۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۰۵۔۱۰۶:

اور حق ہی کے ساتھ نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو اور حق ہی لے کر نازل ہوا ہے اور نہیں بھیجا ہم نے تمہیں (اے محمد) مگر بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا بنا کر۔اور نازل کیا ہے ہم نے اس قرآن کو واضح مضامین کے ساتھ تا کہ پڑھ کر سناؤ تم اسے انسانوں کو ٹھہر ٹھہر کر اور نازل کیا ہے ہم نے اس کو بتدریج (حسبِ موقع)۔

سورۃ الکہف آیت نمبر ۱ تا ۴:

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے نازل فرمائی اپنے بندہ پر یہ کتاب اور نہیں رکھی اس میں کوئی کجی۔ٹھیک ٹھیک سیدھی بات کہنے والی کتاب تا کہ خبردار کرے (لوگوں کو) سخت عذاب سے اللہ کے اور خوشخبری دے مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک عمل کہ یقیناً ان کے لئے ہے اجر بہت اچھا۔رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ۔اور ڈرائے ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے اللہ نے کوئی بیٹا۔

Marfat.com

سورۃ الکہف آیت نمبر ۵۴:

اور یقیناً طرح طرح سے بار بار بیان کیا ہے ہم نے اس قرآن میں انسانوں کے لئے ہر طرح کا مضمون۔ لیکن ہے انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو۔

سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۱ تا ۴:

طٰہٰ نہیں نازل کیا ہم نے تم پر (اے نبی) یہ قرآن کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ بلکہ یہ تو یاددہانی ہے ہر اس شخص کے لئے جو ڈرے (اللہ سے) نازل کیا جا رہا ہے اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا کیا ہے زمین کو اور بلند آسمانوں کو۔

سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۹۶:

درحقیقت یہ جو آسان کیا ہم نے قرآن کو تمہاری زبان (عربی) میں (نازل کر کے) اس لئے کیا ہے تا کہ خوشخبری دو تم اس کے ذریعہ متقیوں کو اور ڈراؤ اس سے ہٹ دھرم لوگوں کو۔

سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۱۱۳:

اور اسی طرح نازل کی ہے ہم نے یہ کتاب "قرآن" عربی زبان میں اور طرح طرح سے دہرایا ہے ہم نے اس میں تنبیہات کو شاید کہ لوگ پرہیزگار بن جائیں یا پیدا کرے یہ ان میں سمجھ بوجھ۔

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۱۰:

بے شک نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب جس میں تمہارا ہی ذکر ہے، کیا پھر بھی سمجھتے نہیں ہو تم؟

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۲۴:

کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا دوسرے خدا، کہو لاؤ تم اپنی دلیل، یہ (کتاب) نصیحت ہے ان لوگوں کے لئے جو میرے ساتھ ہیں اور نصیحت ہے ان کے لئے

Marfat.com

بھی جو مجھ سے پہلے تھے مگر ان میں سے اکثر بے خبر ہیں حقیقت سے اس لئے وہ منہ موڑے ہوئے ہیں۔

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۵۰:

اور یہ (قرآن) بھی نصیحت ہے بابرکت، جسے ہم ہی نے نازل کیا ہے تو کیا پھر تم اس (کو قبول کرنے) سے انکاری ہو۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۱۶:

اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے قرآن کو کھلی کھلی نشانیوں کی صورت میں اور یقیناً اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جس کو چاہے۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۵۴:

یہ اس لئے بھی کرتا ہے کہ جان لیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا ہے علم کہ بے شک قرآن حق ہے تیرے رب کی طرف سے پھر وہ ایمان لے آئیں اس پر اور جھک جائیں اس کے آگے ان کے دل اور یقیناً اللہ ہدایت دیتا ہے ان لوگوں کو جو ایمان لائے سیدھے راستہ کی۔

سورۃ الفرقان آیت نمبر ۱:

بہت بابرکت ہے وہ جس نے نازل فرمایا الفرقان اپنے بندے پر تا کہ ہو وہ پورے جہان والوں کے لئے خبردار کرنے والا۔

سورۃ الفرقان آیت نمبر ۶:

کہہ دو! نازل کیا ہے اس کو اس نے جو جانتا ہے راز آسمانوں کے اور زمینوں کے۔ بے شک وہ ہے بڑا معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا۔

سورۃ الفرقان آیت نمبر ۳۲:

اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کیوں نہ اتارا گیا اس پر قرآن پورا ایک ہی بار۔ (ہاں) ایسے ہی کہا گیا ہے تا کہ جما دیں ہم اس طرح تمہارا دل اور اتارا ہے ہم نے اسے

Marfat.com

ایک ترتیب کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر۔

سورۃ الشعراء آیت نمبر ۱۔ ۲:

طا۔سین۔میم۔ یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے۔

سورۃ الشعراء آیت نمبر ۱۹۲ تا ۱۹۶:

اور یقیناً یہ قرآن نازل کردہ ہے رب العالمین ہی کا۔ اترے ہیں اسے لے کر روح الامین۔ تمہارے قلب پر، تا کہ ہو جاؤ تم متنبہ کرنے والے۔ (یہ قرآن) عربی زبان میں جو بالکل صاف اور واضح ہے۔ اور یقیناً یہی قرآن موجود ہے پہلی امتوں کے کتابوں میں۔

سورۃ النمل آیت نمبر ۱ تا ۲:

طٰسٓ۔ یہ آیات ہیں قرآن کی اور ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ہدایت اور بشارت ہے ان مومنوں کے لئے۔

سورۃ النمل آیت نمبر ۶:

اور بے شک تم کو (اے نبی) دیا جا رہا ہے یہ قرآن اس ہستی کی طرف سے جو حکیم و علیم ہے۔

سورۃ النمل آیت نمبر ۷۷:

اور واقعہ یہ ہے کہ یہ (قرآن) بڑی ہدایت اور رحمت ہے۔

سورۃ القصص آیت نمبر ۸۵ تا ۸۶:

یقیناً وہ ذات جس نے ذمہ داری ڈالی ہے تم پر اس قرآن کی، ضرور پہنچانے والا ہے تمہیں ایک بہترین انجام تک۔ ان سے کہہ دو! میرا رب ہی خوب جانتا ہے کہ کون لے کر آیا ہے ہدایت اور کون ہے جو مبتلا ہے کھلی گمراہی میں اور نہ تھے تم امیدوار اس بات کے کہ

Marfat.com

نازل کیا جائے گا تم پر قرآن۔ مگر یہ تو رحمت ہے تمہارے رب کی۔ سو ہرگز نہ بننا تم مددگار کافروں کے۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۴۹:

دراصل قرآن، آیاتِ بینات ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جنہیں دیا گیا ہے علم اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا مگر ظالم۔

سورۃ لقمان آیت نمبر ۱ تا ۵:

الٓمّٓ یہ آیات ہیں ایک پرحکمت کتاب کی۔ سراسر ہدایت اور رحمت ہے ان محسنین کے لئے۔ جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی اور یہی ہیں فلاح پانے والے۔

سورۃ السجدہ آیت نمبر ۱ تا ۲:

الٓمّٓ نازل کی جارہی ہے یہ کتاب بلاشبہ رب العالمین کی طرف سے۔

سورۃ الفاطر آیت نمبر ۳۱۔ ۳۲:

اور جو یہ وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف کتاب میں سے یہی حق ہے جو تصدیق کرتا ہوا آیا ہے ان (کتابوں) کی جو اس سے پہلے موجود تھیں۔ بے شک اللہ اپنے بندوں کے حال سے ہے پوری طرح باخبر اور ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا۔ پھر وارث بنایا ہم نے کتاب کا ان لوگوں کو جنہیں منتخب کیا تھا ہم نے اپنے بندوں میں سے، پھر ان میں سے کوئی تو ظلم کرنے والا ہے اپنی جان پر اور ان میں سے کچھ میانہ رو ہیں اور کچھ ان میں سے سبقت لے جانے والے ہیں نیکیوں میں اللہ کے اذن سے، یہی ہے بہت بڑا فضل۔

سورۃ یٰسٓ آیت نمبر ۱ تا ۵:

یٰسٓ۔ قسم ہے قرآنِ حکیم کی۔ یقیناً تم رسولوں میں سے ہو۔ سیدھے راستے پر ہو۔

Marfat.com

(یہ قرآن حکیم) نازل کردہ ہے غالب اور مہربان ہستی کا۔

سورۃ یٰسٓ آیت نمبر ۶۹:

اور نہیں سکھائی ہم نے اس نبی کو شاعری اور نہیں تھی اس کے شایان شان یہ چیز، نہیں ہے یہ مگر ایک نصیحت اور صاف پڑھی جانے والی کتاب (قرآن مبین)۔

سورۃ صٓ آیت نمبر ۱:

صٓ۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پُر ہے۔

سورۃ صٓ آیت نمبر ۲۹:

یہ کتاب جسے نازل کیا ہے ہم نے تمہاری طرف بڑی برکت والی ہے۔ اور (نازل کی ہے) اس غرض سے کہ غور و فکر کریں اس کی آیات پر اور نصیحت حاصل کریں (اس سے) عقل و شعور رکھنے والے۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۱۔ ۲:

نزول اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست، حکمتوں والا ہے۔ بلاشبہ ہم ہی نے نازل کی ہے تمہاری طرف، یہ کتاب برحق سو عبادت کرو اللہ کی خالص کرتے ہوئے اسی کے لئے اپنی مکمل اطاعت۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۲۳:

اللہ نے نازل فرمایا ہے بہترین کلام ایک ایسی کتاب (جس کے تمام اجزاء) ہم رنگ ہیں اور مضامین دہرائے گئے ہیں رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اسے سن کر ان لوگوں کے جسم پر جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے پھر نرم ہو کر ان کے جسم اور ان کے دل راغب ہو جاتے ہیں اللہ کے ذکر کی طرف، یہ ہے ہدایت اللہ کی، راہ دکھاتا ہے وہ اس کے ذریعہ سے جسے چاہتا ہے اور جسے گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے اسے کوئی ہدایت دینے والا۔

Marfat.com

سورۃ الزمر آیت نمبر ۴۱:

بلاشبہ ہم ہی نے نازل کی ہے تم پر (اے نبی) یہ کتاب انسانوں کے لئے سچائی کے ساتھ سو جو شخص سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے کے لئے کرتا ہے اور جو بھٹکے گا تو بس اس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہوگا۔ اور نہیں ہے تم پر ان کی کوئی ذمہ داری۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۵۵:

اور پیروی اختیار کرلو اس بہترین (کتاب) کی جو نازل کی گئی ہے تمہاری طرف، تمہارے رب کی طرف سے۔ اس سے پہلے کہ آ پڑے تم پر عذاب اچانک اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

سورۃ المومن آیت نمبر ۱۔ ۲:

حٰمٓ۔ نازل کی جارہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو زبردست اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ حم السجدہ آیت نمبر ۱ تا ۵:

حٰمٓ نازل کی جارہی ہے رحمٰن ورحیم کی طرف سے ایک ایسی کتاب، کھول کھول کر بیان کئے گئے ہیں جس میں احکام۔ قرآنِ عربی۔ ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔ (یہ) بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا ہے۔ پھر بھی منہ موڑ لیا ان میں سے اکثر لوگوں نے اور وہ سن کر نہیں دیتے۔

سورۃ حم السجدہ آیت نمبر ۴۴:

اور اگر بھیجا ہوتا ہم نے اسے عجمی قرآن بنا کر تو ضرور اعتراض کرتے یہ لوگ، کیوں نہیں نازل کی گئیں عربی میں اس کی آیات (تاکہ سمجھتے ہم) یہ عجیب بات ہے کہ (کلام) عجمی ہے اور (مخاطب) عربی! ان سے کہیے یہ کتاب ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ہدایت اور شفا ہے اور جو ایمان نہیں لاتے یہ ان کے لئے کانوں کی ڈاٹ اور ان کی آنکھوں

Marfat.com

کی پٹی ہے۔(وہ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ) انہیں پکارا جارہا ہے دور سے۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۷:

اور اسی طرح وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف قرآنِ عربی تا کہ خبردار کرو تم بستیوں کے مرکز (شہر مکہ) والوں کو اور ان کو جو اس کے اردگرد ہیں اور ڈراؤ جمع ہونے کے دن سے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔(اس روز) ایک گروہ کو جنت میں جانا ہے اور ایک گروہ کو جہنم میں۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۵۲:

اور اسی طرح وحی کی ہم نے تمہاری طرف ایک روح اپنے حکم سے۔نہیں جانتے تھے تم کہ کیا ہوتی ہے کتاب اور نہ (جانتے تھے) ایمان کو مگر بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو روشنی۔راہ دکھاتے ہیں ہم اس کے ذریعہ سے جسے چاہیں اپنے بندوں میں سے۔اور یقیناً تم رہنمائی کرتے ہو سیدھے راستہ کی طرف۔

سورۃ الزخرف آیت نمبر ۱ تا ۴:

حٰمٓ قسم ہے کتاب کی جو (ہر بات) کھول کر بیان کرنے والی ہے۔یقیناً ہم نے ہی بنایا ہے اسے قرآنِ عربی تا کہ تم سمجھو۔اور یہ قرآن ہمارے پاس (لوحِ محفوظ) بہت بلند مرتبہ ہے اور حکمت سے بھرا ہے۔

سورۃ الدخان آیت نمبر ۱ تا ۳:

حٰمٓ قسم ہے اس کتاب مبین کی۔بے شک ہم نے نازل کیا ہے اسے ایک برکت والی رات میں اس لئے کہ ہم (لوگوں کو) متنبہ کرنا چاہتے تھے۔

سورۃ الجاثیہ آیت نمبر ۱۔۲:

حٰمٓ نازل کی جارہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔

Marfat.com

سورۃ الاحقاف آیت نمبر ۱۔ ۲:

حٰمٓ نازل کی جارہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو ہے زبردست، بڑی حکمت والا۔

سورۃ الطور آیت نمبر ۱ تا ۳:

قسم ہے طور کی۔ اور قسم ہے کتاب کی جو لکھی ہے۔ کھلے اوراق میں۔

سورۃ الرحمٰن آیت نمبر ۱۔ ۲:

اللہ نے جو رحمن ہے۔ سکھایا اسی نے قرآن۔

سورۃ الواقعہ آیت نمبر ۷۷ تا ۸۰:

واقعہ یہ ہے کہ یہ قرآن ہے بلند پایہ۔ جو (ثبت ہے) ایک محفوظ کتاب میں، نہیں چھوتے اسے مگر وہ جو پاک صاف ہیں۔ نازل کردہ ہے رب العالمین کی طرف سے۔

سورۃ الحشر آیت نمبر ۲۱:

اگر کہیں نازل کیا ہوتا ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر تو ضرور دیکھتے تم اسے کہ وہ دبا جارہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں بیان کرتے ہیں ہم انسانوں کے لئے تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

سورۃ الحاقہ آیت نمبر ۴۰ تا ۴۳:

بے شک قرآن قول ہے رسولِ عالی مقام کا اور نہیں ہے یہ کلام کسی شاعر کا۔ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو تم۔ اور نہیں ہے قول کسی کاہن کا، بہت ہی کم غور کرتے ہو تم، نازل کردہ ہے رب العالمین کی طرف سے۔

سورۃ الحاقہ آیت نمبر ۴۸:

اور یقیناً قرآن ایک نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لئے۔

Marfat.com

سورۃ المزمل آیت نمبر ۵:

یقیناً ہم نازل کرنے والے ہیں (اے محمد) تم پر ایک بھاری کلام (قرآن مجید)

سورۃ الدہر آیت نمبر ۲۳:

یقیناً ہم نے ہی نازل کیا ہے تم پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے۔

سورۃ عبس آیت نمبر ۱۱ تا ۱۶:

ہرگز نہیں بے شک قرآن تو سراپا نصیحت ہے۔ سو چو چاہے قبول کرے اسے۔ (لکھا ہوا ہے) ایسے صحیفوں میں جو مکرم ہیں۔ بلند مرتبہ ہیں پاکیزہ ہیں۔ ہاتھوں میں ہیں ایسے کاتبوں کے جو معزز ہیں، نیکوکار ہیں۔

سورۃ التکویر آیت نمبر ۱۹ تا ۲۸:

بے شک یہ (قرآن) پیغام ہے زبانی فرشتہ عالی مقام کے۔ جو صاحب قوت ہے مالکِ عرش کے ہاں اونچے مرتبہ والا ہے۔ اس کی بات مانی جاتی ہے وہاں (اور) امین بھی ہے۔ اور نہیں (اے اہل مکہ) تمہارا ساتھی دیوانہ کوئی۔ اور بلاشبہ دیکھا ہے اس نے اس (پیغام لانے والے) کو روشن افق پر۔ اور نہیں ہے یہ (رسول) غیب (کی بات بتانے) میں ذرا بھی بخیل۔ اور نہیں ہے یہ (قرآن) کلام کسی شیطان مردود کا۔ پھر کدھر چلے جا رہے ہو تم، نہیں ہے یہ قرآن مگر نصیحت سب اہلِ جہان کے لئے۔ ہر اس شخص کے لئے جو چاہے تم میں سے سیدھی راہ چلنا۔

سورۃ الطارق آیت نمبر ۱۳۔ ۱۴:

بے شک کلامِ الٰہی یقیناً بات ہے دوٹوک۔ اور نہیں ہے یہ کلام کوئی ہنسی مذاق۔

سورۃ القدر آیت نمبر ۱ تا ۵:

یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے قرآن کو شب قدر میں۔ اور کیا جانو تم کہ کیا ہے شب قدر؟ شب قدر بہتر ہے ہزار مہینوں سے۔ اترتے ہیں فرشتے اور روح اس رات میں اپنے رب کے اذن سے ہر حکم لے کر۔ سراسر سلامتی ہے یہ رات طلوع فجر تک۔

Marfat.com

اللہ کی حاکمیت

Marfat.com

سورۃ الفاتحہ۔ پہلی تین آیات:

(۱) سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو رب ہے سب جہانوں کا۔

(۲) وہ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے۔

(۳) مالک روزِ جزا کا۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر 22:

(اللہ) جس نے بنایا (انسان) تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت اور برسایا آسمان سے پانی، پھر نکالا اس کے ذریعہ سے ہر طرح کی پیداوار کو بطورِ رزق تمہارے لئے (انسان) پس نہ ٹھہراؤ اللہ کا ہمسر (کسی کو) اور تم تو (یہ باتیں) جانتے ہو۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۹:

(اللہ) وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمہاری خاطر (انسان) وہ کچھ جو زمین میں ہے سب، پھر توجہ فرمائی آسمان کی طرف اور استوار کر دیئے سات آسمان اور وہ تو ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۱۵:

اور اللہ ہی کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی، سو جس طرف بھی تم رخ کرو (اے انسان) اسی طرف ہے رخ اللہ کا۔ بے شک اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۱۶۔۱۱۷:

اور انہوں نے کہا کہ رکھتا ہے اللہ اولاد، پاک ہے اللہ (ان باتوں سے)۔ حقیقت یہ ہے کہ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں، سبھی ہیں اس کے مطیع فرمان۔ موجدِ بے مثال، آسمانوں اور زمین کا، اور جب فیصلہ کرتا ہے وہ کسی کام کا تو بس حکم دیتا ہے اسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے۔

140942

Marfat.com

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۶۳۔ ۱۶۴:

اور تم (اے انسان) سب کا معبود ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے، نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ بے شک پیدا کرنے میں آسمانوں کے اور زمین کے اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں شب و روز کے اور کشتیوں میں جو چلتی ہیں سمندر میں وہ (چیزیں) لے کر جو نفع بخش ہیں انسانوں کے لئے اور یہ جو نازل کیا اللہ نے آسمان سے پانی پھر زندگی بخشی اس کے ذریعہ سے زمین کو مردہ ہونے کے بعد اور پھیلائی اس میں ہر طرح کی جاندار مخلوق اور ہواؤں کی گردش میں اور بادلوں میں جو تابع فرمان بنا کر رکھے گئے ہیں درمیان آسمان و زمین کے یقیناً (ان سب چیزوں میں) نشانیاں ہیں عقل مندوں کے لئے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۵۵:

اللہ، کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے زندہ جاوید ہے، پوری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔ نہیں آتی اس کو اونگھ اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں۔ کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے حضور بغیر اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے اسے بھی جو بندوں کے سامنے ہے اور وہ بھی جو ان سے اوجھل ہے اور نہیں احاطہ کر سکتے وہ ذرا بھی اس کے علم میں سے مگر جس قدر وہ چاہے، حاوی ہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر، اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی، اور وہی ہے برتر اور عظیم۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۸:

گواہی دی خود اللہ نے اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے اور (گواہی دی) فرشتوں نے اور علم والوں نے بھی، وہی قائم رکھنے والا ہے (نظامِ کائنات کو) عدل کے ساتھ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، وہ غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۲۶۔ ۲۷:

کہہ دو! اے اللہ، مالک بادشاہی کے، دیتا ہے تو حکومت جسے چاہے اور چھین لیتا ہے

Marfat.com

حکومت جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے تو (اے اللہ) جسے چاہے اور ذلت دیتا ہے جسے چاہے، تیرے ہی ہاتھ میں ہے خیر، بے شک تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ داخل کرتا ہے تو رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور رزق دیتا ہے تو جسے چاہے بے حساب۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۷۳:

کہو! بے شک فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے، دیتا ہے وہ اپنا فضل جسے چاہے، اور اللہ وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ہے، وہ مختص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے لئے جسے چاہتا ہے اور اللہ مالک ہے فضل عظیم کا۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۰۹:

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور اللہ کے حضور پیش ہوتے ہیں سب معاملات۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۳۱۔ ۱۳۲:

اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں، اور ہے اللہ بے نیاز اور ہر حال میں سزاوار حمد و ثنا کا۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور کافی ہے اللہ کارساز۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۱۷۔ آخری دو لائنیں:

اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور اس کی جو ان کے درمیان ہے پیدا کرتا ہے جو چاہے اور اللہ تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۱۸ آخری لائن:

انہی میں سے جو اس نے پیدا فرمائے ہیں بخش دے جسے چاہے اور عذاب دے جسے چاہے اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور اس کی جو ان دونوں

Marfat.com

کے درمیان ہے اور اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱:

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین اور بنائیں تاریکیاں اور روشنی۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۰:

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ بستا ہے رات میں اور دن میں اور وہی ہے ہر بات کا سننے والا۔ سب کچھ جاننے والا۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۵۹ تا ۶۵:

اور اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی، نہیں جانتا انہیں کوئی سوائے اس کے اور وہ تو جانتا ہے اسے بھی جو خشکی میں ہے اور جو سمندر میں ہے اور نہیں جھڑتا کوئی پتہ مگر وہ اس کے علم میں ہے اور نہ کوئی دانہ زمین کے تاریک پردوں میں (ایسا ہے) اور نہیں کوئی تر اور نہ کوئی خشک (چیز) مگر وہ روشن کتاب میں درج ہے اور وہی ہے جو روح قبض کر لیتا ہے تمہاری رات کے وقت اور جانتا ہے وہ امور جو کرتے ہو تم دن میں پھر اٹھا کھڑا کرتا ہے تمہیں (دوسرے) دن میں تا کہ پوری ہو (زندگی کی) مقرر مدت پھر اسی کی طرف لوٹنا ہے تمہیں پھر بتا دے گا تمہیں وہ جو تم کرتے رہے ہو۔ اور وہی پوری قدرت رکھتا ہے اپنے بندوں پر اور بھیجتا ہے تم پر نگرانی کرنے والے (فرشتے) یہاں تک کہ جب آ جاتی ہے تم میں سے کسی کی موت تو قبض کر لیتے ہیں اس کی روح ہمارے فرشتے اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔ لوٹائے جائیں گے سب اللہ کی طرف جو مالک ہے ان کا حقیقی۔ خبردار ہو جاؤ اسی کو حاصل ہیں فیصلے کے سارے اختیارات اور وہ بہت تیز ہے حساب لینے میں۔ پوچھو (ان سے) کون بچاتا ہے تم کو صحراء اور سمندر کی تاریکیوں (میں خطرات) سے جب تم پکارتے ہو اس کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے کہ اگر بچا لے وہ ہم کو اس بلا سے تو ہم ضرور ہوں گے شکر گزار۔ کہہ دو اللہ ہی نجات دیتا ہے تم کو اس سے اور ہر تکلیف سے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔ کہہ دو

Marfat.com

وہ قدرت رکھتا ہے اس پر کہ بھیجے تم پر عذاب تمہارے اوپر سے اور تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا بھڑا دے تم کو فرقہ فرقہ کر کے اور چکھا دے مزہ ایک گروہ کو دوسرے گروہ کی طاقت کا۔ دیکھو کس طرح ہم بار بار پیش کرتے ہیں (ان کے سامنے) اپنی نشانیاں تا کہ وہ سمجھ جائیں۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۷۳:

اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو برحق اور جس دن وہ حکم دے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔ اسی کا ارشاد برحق ہے اور اسی کی بادشاہی ہو گی اس دن (جب) پھونکا جائے گا صور۔ وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا اور وہی کامل حکمت والا اور ہر بات سے باخبر ہے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۹۵ تا ۱۰۵:

بے شک اللہ ہی ہے پھاڑنے والا دانے اور گٹھلی کو، نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالنے والا ہے مردہ کو زندہ سے، یہ ہے تمہارا اللہ پھر تم کدھر بہکے چلے جا رہے ہو۔ (پردہ شب) چاک کر کے نکالنے والا صبح (کی روشنی) اور بنایا اسی نے رات کو سکون و آرام کے لئے اور سورج اور چاند کو حساب کے لئے، یہ اندازے ہیں مقرر کردہ اس کے جو غالب ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لئے ستارے تا کہ رہنمائی حاصل کرو ان کے ذریعہ بر و بحر کی تاریکیوں میں۔ بے شک بیان کر دیں ہم نے اپنی نشانیاں ان کے لئے جو علم رکھتے ہیں اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تم (سب) کو ایک جان سے پھر ایک جائے قرار ہے اور ایک اس کے سونپے جانے کی جگہ ہے بے شک بیان کر دی ہیں ہم نے اپنی آیات ان کے لئے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔

اور وہی ہے جس نے نازل کیا آسمان سے پانی پھر اگائیں ہم نے اس کے ذریعہ نباتات ہر قسم کی پھر پیدا کئے ہم نے اس سے سبز کھیت نکالتے ہیں ہم اس میں سے دانہ تہ بہ تہ اور کھجور کے درخت میں سے اس کے خوشوں کے گچھے، نیچے جھکے ہوئے اور باغات انگور کے

Marfat.com

اورزیتون کے اورانار کے ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور خصوصیات میں جدا جدا، غور سے دیکھواس کے پھل کو جب وہ پھل لائے اوراس کے پکنے کی کیفیت کو۔ بے شک ان چیزوں میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو مومن ہیں۔اور ٹھہراتے ہیں وہ اللہ کا شریک جنوں کو حالانکہ پیدا کیا ہے اس نے ان کو اور گھڑ لئے ہیں انہوں نے اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے، پاک اور بالاتر ہے وہ ان باتوں سے جو یہ لوگ کہتے ہیں۔موجد بے مثال آسمانوں کا اور زمین کا، کیسے ہوسکتی ہے اس کی اولاد حالانکہ نہیں ہے اس کی کوئی بیوی، اور اس نے تو پیدا کیا ہے ہر چیز کو اور وہ ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے۔ یہ ہے اللہ تمہارا رب نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، پیدا کرنے والا ہر چیز کا سو عبادت کرو اسی کی، اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔نہیں پاسکتیں اس کو نگاہیں اور وہ پالیتا ہے نگاہوں کو اور وہ نہایت باریک بین اور باخبر ہے۔ بے شک آ گئی ہیں تمہارے پاس بصیرت کی روشنیاں تمہارے رب کی طرف سے پس جس نے بینائی سے کام لیا سو اس کا فائدہ اسی کے لئے ہے اور جو اندھا رہا سو اس کا نقصان اسی کو ہوگا۔اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۱۷:

بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو بھٹک جاتا ہے اس کی راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۲۵:

جس کے لئے ارادہ کرتا ہے اللہ کہ ہدایت دے اسے تو کھول دیتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے اور جس کے لئے ارادہ کرتا ہے کہ گمراہ کرے اس کو تو کر دیتا ہے اس کے سینہ کو تنگ، گھٹا ہوا سے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس کی روح پرواز کر رہی ہے آسمان کی طرف، اس طرح مسلط کرتا ہے اللہ ناپاکی اور عذاب ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۴۱:

اور وہی ہے جس نے پیدا کئے باغات چھتریوں پر چڑھے ہوئے اور بے چڑھے اور

Marfat.com

کھجور کے درخت اور کھیتی کہ مختلف ہیں ان کے پھل اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور جدا جدا، کھاؤ ان کے پھل جب وہ پھل لائیں اور ادا کرو حق اللہ کا اسی دن جب ان کی فصل کاٹو اور اسراف نہ کرو۔ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے گزرنے والوں کو۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۵۴:

بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا اپنے تخت سلطنت پر۔ ڈھانک دیتا ہے وہ رات کو دن پر اور وہ چلی آتی ہے اس کے پیچھے پیچھے دوڑتی۔ اور سورج اور چاند اور ستارے سب کام میں لگے ہوئے ہیں اس کے حکم کے مطابق۔ خبردار رہو! اسی کا کام ہے پیدا فرمانا اور (اسی کا اختیار ہے) حکم دینے اور فیصلہ کرنے کا بہت بابرکت ہے اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا۔

اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری لئے ہوئے آگے آگے اپنی رحمت کے حتیٰ کہ جب وہ (ہوائیں) اٹھا لیتی ہیں (پانی سے) بوجھل بادلوں کو تو ہانک دیتے ہیں ہم ان بادلوں کو مردہ زمین کی طرف پھر برساتے ہیں ہم وہاں پانی پھر نکالتے ہیں ہم اس پانی سے ہر طرح کی پیداوار۔ اسی طرح ہم نکالیں گے مردوں کو (قبروں سے) شاید کہ تم (اس مشاہدہ سے) سبق حاصل کرو۔ اور اچھی زمین سے اگتے ہیں اس کے پھل پھول اسی کے رب کے حکم سے اور جو زمین خراب ہوتی ہے نہیں نکلتا (اس میں سے) سوائے ناقص پیداوار کے۔ اس طرح بار بار پیش کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں ان لوگوں کے لئے جو شکر گزار بننا چاہیں۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۱۱۶:

بے شک اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی، وہی زندگی عطا کرتا ہے اور مارتا ہے اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۳:

حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمائے آسمان اور زمین چھ

Marfat.com

دنوں میں پھر متمکن ہوا عرش پر، انتظام چلا رہا ہے (پوری کائنات کا) نہیں ہے کوئی شفاعت کرنے والا مگر بعد اس کی اجازت کے۔ یہی ہے اللہ تمہارا رب۔ سو اسی کی عبادت کرو۔ پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے؟

سورۃ یونس آیت نمبر ۵:

وہی تو ہے جس نے بنایا سورج کو روشنی دینے والا اور چاند کو روشن اور مقرر کیں اس کے لئے منزلیں تا کہ معلوم کرو تم گنتی سالوں کی اور حساب (تاریخوں کا) نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ سب مگر برحق۔ وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنی نشانیاں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

سورۃ ہود آیت نمبر ۶۔۷:

اور نہیں کوئی جاندار روئے زمین پر مگر اللہ کے ذمہ ہے اس کا رزق اور وہ جانتا ہے اس کے رہنے کی جگہ اور اس کے سونپے جانے کی جگہ، ہر (بات) درج ہے ایک کھلی کتاب میں اور وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں اور تھا اس کا عرش پانی پر۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۲:

یہ اللہ ہی ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے (جیسا کہ) تم دیکھتے ہو اسے پھر وہ جلوہ فرما ہوا اپنے تختِ سلطنت پر اور پابند بنایا اس نے ایک قانون کا آفتاب و مہتاب کو، ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرر وقت تک کے لئے۔ ہر کام کی تدبیر وہی کر رہا ہے، کھول کھول کر بیان کرتا ہے نشانیاں، شاید کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کر لو۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۳:

اور وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور گاڑ رکھے ہیں اس میں پہاڑوں (کے لنگر) اور (جاری کر دیئے) دریا۔ اور ہر طرح کے پھلوں سے پیدا کئے اس (زمین) میں جوڑے قسم

Marfat.com

قسم کے، ڈھانپتا ہے وہ رات کو دن پر، بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۴:

اور زمین میں خطے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور باغ ہیں انگور کے اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت ہیں جڑے ہوئے تنوں والے اور اکہرے جو سیراب ہوتے ہیں ایک ہی پانی سے لیکن فضیلت دیتے ہیں ہم بعض کو بعض پر ذائقہ کے اعتبار سے، بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۸ تا ۱۱:

اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ اٹھائے پھرتی ہے ہر مادہ (اپنے پیٹ میں) اور جو گھٹتا ہے رحموں کے اندر اور جو بڑھتا ہے اور ہر چیز کے لئے اس کے ہاں ایک مقدار مقرر ہے۔ وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا، وہ بڑا ہے اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے۔ یکساں ہے (اس کے لئے) تم میں سے خواہ کوئی آہستہ بات کرے یا کوئی زور سے (بات کرے) اور وہ بھی جو چھپا ہوا ہو رات (کی تاریکی) میں یا چل پھر رہا ہو دن (کی روشنی) میں۔ اس کے مقرر کئے ہوئے نگران لگے ہوئے ہیں بندے کے آگے بھی اور اس کے پیچھے بھی جو اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں اللہ کے حکم سے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نہیں بدلتا حالت کسی قوم کی جب تک (نہ بدلے) وہ ان (اوصاف) کو جو اس میں ہیں اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ کسی قوم کی شامت لانے کا تو نہیں ہے کوئی ٹالنے والا اس کا، اور نہیں ہے ان کا اللہ کے مقابلہ میں کوئی مددگار۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۱۲۔ ۱۳:

وہی تو ہے جو دکھلاتا ہے تم کو بجلی، ڈرانے اور اُمید دلانے کے لئے اور اٹھاتا ہے بھاری بادلوں کو۔ اور تسبیح کرتی ہے رعد، اس کی حمد کے ساتھ اور فرشتے بھی اس سے ڈرتے ہوئے اور وہی بھیجتا ہے بجلیاں پھر گراتا ہے ان کو جس پر چاہے جبکہ وہ جھگڑ رہے ہوتے ہیں

Marfat.com

اللہ کے بارے میں حالانکہ وہ مالک ہے زبردست قوت کا۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۱۶۔۱۷:

کہو اللہ ہی پیدا فرمانے والا ہے ہر چیز کا اور وہ ہے یکتا زبردست۔ اسی نے برسایا آسمان سے پانی پھر بہہ نکلے ندی نالے (اس کو لے کر) اپنے اپنے ظرف کے مطابق پھر اوپر لے آیا سیلاب پھولا ہوا جھاگ اور ان (دھاتوں) میں بھی جن کو پگھلاتے ہیں آگ میں بنانے کے لئے زیور یا سامان، جھاگ اٹھتا ہے ویسا ہی، اسی طرح (مثال) بیان کرتا ہے اللہ حق و باطل کی، سو جو جھاگ ہے وہ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور جو چیز فائدہ پہنچاتی ہے انسانوں کو وہ باقی رہ جاتی ہے زمین میں، اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ مثالیں (تاکہ تم سمجھو)۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۲۰:

کیا دیکھتے نہیں ہو تم کہ بے شک اللہ ہی نے پیدا فرمایا ہے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ؟! اگر چاہے تو لے جائے تمہیں اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق اور نہیں ہے یہ کام اللہ کے لئے کچھ مشکل۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۳۲ تا ۳۴:

یہ اللہ ہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو اور برسایا آسمان سے پانی پھر نکالا اس (کے ذریعہ) سے ہر قسم کی پیداوار کو بطور رزق تمہارے لئے اور مسخر کیں تمہارے لئے کشتیاں تاکہ وہ چلیں سمندر میں اللہ کے حکم سے اور مسخر کیا تمہارے لئے دریاؤں کو اور مسخر کیا تمہارے لئے سورج اور چاند کو جو لگاتار چلے جا رہے ہیں اور مسخر کیا اس نے تمہارے لئے رات کو اور دن کو۔ اور عطا فرما دی اس نے تمہیں ہر وہ چیز جو تم نے اس سے مانگی اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ کی نعمتوں کو تو نہیں کر سکتے تم اس کا احاطہ۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناانصاف اور ناشکرا ہے۔

Marfat.com

سورۃ الحجر آیت نمبر ۱۶ تا ۲۰:

اور بے شک بنائے ہیں ہم نے آسمان میں بہت سے برج اور آراستہ کر دیا ہے انہیں دیکھنے والوں کے لئے اور محفوظ کر دیا ہے ہم نے انہیں ہر شیطان مردود سے۔ الا یہ کہ کوئی چوری چھپے سننے کی کوشش کرے تب پیچھا کرتا ہے اس کا ایک روشن شعلہ۔ اور زمین، پھیلایا ہے ہم نے اسے اور ڈالے ہیں اس میں (پہاڑوں کے) لنگر اور اگائی ہم نے اس میں ہر چیز متناسب مقدار میں۔ اور فراہم کئے ہم نے تمہارے لئے اس میں روزی کے اسباب اور ان کے لئے بھی، نہیں ہو تم جن کے رازق۔

سورۃ الحجر آیت نمبر ۲۱ تا ۲۷:

اور نہیں کوئی چیز (کائنات میں) مگر ہیں ہمارے پاس اس کے خزانے اور نہیں نازل کرتے ہم اسے مگر ایک مقرر مقدار میں۔ اور ہم بھیجتے ہیں ہواؤں کو (پانی سے) لدا ہوا پھر برساتے ہیں ہم آسمان سے پانی اور سیراب کرتے ہیں ہم اس سے تم کو اور نہیں ہو تم (اس قابل) کہ اسے جمع کر کے رکھ سکو، اور یقیناً ہم ہی ہیں جو زندہ کرتے ہیں اور موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہیں۔ اور یقیناً دیکھ رکھا ہے ہم نے ان لوگوں کو بھی جو پہلے گزر چکے ہیں تم میں سے اور بے شک ہماری نگاہ میں ہیں وہ بھی جو بعد میں آنے والے ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب ان سب کو اکٹھا کرے گا بے شک وہ بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے اور یہ ایک حقیقت ہے کہ پیدا کیا ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے۔ اور جن پیدا کیا تھا ہم نے اسے اس سے بھی پہلے آگ کی لپٹ سے۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۳ تا ۱۹:

پیدا کیا ہے اس نے آسمانوں اور زمین کو برحق، اونچی ہے اس کی ذات، اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔ اس نے پیدا کیا انسان کو نطفہ سے تو یکا یک وہ ہو گیا کھلا جھگڑالو۔ اور چوپائے پیدا کیا ہے اللہ نے ان کو بھی تمہارے لئے، ہے ان میں جاڑے کا سامان اور ہر طرح کے فائدے اور انہیں میں سے بعض کو تم کھاتے ہو اور تمہارے لئے ان میں جمال بھی

Marfat.com

ہے جب شام کو واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت لے جاتے ہو اور اٹھاتے ہیں وہ تمہارے بوجھ اس شہر تک کہ نہ تھے تم قادر وہاں پہنچنے پر مگر مشقت اٹھا کر۔ بے شک تمہارا رب ہے بڑا ہی شفیق اور مہربان۔

اور (اسی نے پیدا کئے) گھوڑے اور خچر اور گدھے تا کہ سوار ہو تم ان پر اور زینت کے لئے اور پیدا فرماتا ہے وہ ایسی چیزیں جو تم نہیں جانتے۔ اور اللہ ہی کے ذمہ ہے سیدھا راستہ دکھانا جبکہ کچھ راستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر چاہتا وہ تو ضرور ہدایت دے دیتا وہ تم، سب کو۔

وہی تو ہے جس نے برسایا آسمان سے پانی تمہارے لئے، جس میں سے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے درخت اور سبزہ (اگتے) ہیں جس میں چراتے ہو تم اپنے جانوروں کو۔ پیدا کرتا ہے وہ تمہارے لئے اس پانی سے کھیتی، زیتون، کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل۔ بے شک اس میں ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں اور اس نے مسخر کر رکھا ہے تمہارے لئے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو اور ستارے بھی مسخر ہیں اس کے حکم سے، بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

اور وہ چیزیں جو پھیلا رکھی ہیں اس نے تمہارے لئے زمین میں، کئی طرح کے ہیں ان کے رنگ اور قسمیں۔ بے شک اس میں بھی ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو نصیحت قبول کرتے ہیں اور وہی تو ہے جس نے مسخر کر رکھا ہے سمندر کو تا کہ کھاؤ تم اس میں سے گوشت تر و تازہ اور نکالو تم اس میں سے سامانِ زینت جسے تم پہنتے ہو اور دیکھتے ہو تم کشتیوں کو کہ چلتی ہیں وہ پانی کو چیرتی ہوئی اس میں، اور اس لئے بھی تا کہ تلاش کرو تم اس کا فضل (اپنا معاش) اور تا کہ شکر گزار بنو۔

اور رکھ دیئے اس نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر کہ کہیں ڈھلک نہ جائے تمہیں لے کر اور (جاری کر دیئے) دریا اور (بنائے) راستے تا کہ تم راہ پاؤ۔ اور نشانیاں (بھی بنائیں) اور ستاروں سے بھی لوگ راستہ پاتے ہیں سو بھلا وہ ذات جو پیدا فرماتی ہے ان کی

Marfat.com

طرح ہوسکتی ہے جو کچھ نہیں پیدا کرتے، سو کیا تم غور نہیں کرتے؟ اور اگر تم گننا چاہو اللہ کی نعمتوں کو تو نہیں گن سکتے تم ان کو، بے شک اللہ ہے بہت ہی زیادہ بخشنے والا، مہربان اور اللہ جانتا ہے اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۴۸ تا ۵۰:

کیا نہیں دیکھتے یہ ان کی طرف جو پیدا کی ہیں اللہ نے مختلف چیزیں، لوٹتے ہیں ان کے سائے دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو اور وہ سب اظہار عجز کر رہے ہیں اور اللہ ہی کے آگے سر بسجود ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں اور جو ہیں زمین میں، ہر قسم کے جاندار اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے، وہ ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے جو ان پر بالا دست ہے اور کرتے ہیں وہی جو انہیں حکم ملتا ہے۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۶۵ تا ۷۳:

اور اللہ ہی نے برسایا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اس سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔ بے شک اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں اور یقیناً ہے تمہارے لئے چوپایوں میں بھی ایک بڑا سبق، پلاتے ہیں ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ خوشگوار ہے پینے والوں کے لئے اور کھجور و انگور کے پھلوں میں سے کچھ ایسے ہیں بناتے ہو تم ان سے نشہ اور بہترین رزق بے شک اس میں بھی بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور وحی کر دی تیرے رب نے شہد کی مکھی کو کہ بنا پہاڑوں میں چھتے اور درختوں پر اور ان (چھپروں) میں جن پر لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں پھر کھا ہر طرح کے پھلوں میں سے اور چلتی پھرتی رہ اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر۔ نکلتا ہے ان کے پیٹ سے ایک مشروب مختلف ہیں جس کے رنگ اس میں شفا ہے انسانوں کے لئے یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہ تم کو موت دیتا ہے اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو

Marfat.com

پہنچائے جاتے ہیں بدترین عمر میں تا کہ (وہ ایسے بوڑھے ہو جائیں کہ) نہ جان سکیں سب کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی یقیناً اللہ ہے سب کچھ جاننے والا بڑی قدرت والا۔ اور اللہ نے فضیلت دی ہے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں، سو نہیں ہیں وہ لوگ جنہیں فضیلت دی گئی ہے (ایسے) کہ دے دیں اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تا کہ ہو جائیں وہ بھی اس رزق میں برابر (کے حصے دار) تو کیا پھر اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں یہ۔

اور اللہ ہی نے بنائی ہیں تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے بیویاں پھر عطا کئے تمہیں تمہاری بیویوں میں سے بیٹے اور پوتے اور کھانے کو دیں تمہیں پاکیزہ چیزیں تو کیا پھر بھی یہ لوگ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو جو نہیں اختیار رکھتے ان کو رزق دینے کا آسمانوں سے اور زمین سے ذرا بھی اور نہ کوئی قدرت رکھتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۷۸ تا ۸۱:

اور یہ اللہ ہی ہے جس نے نکالا ہے تم کو پیٹوں سے تمہاری ماؤں کے اس حال میں کہ نہ جانتے تھے تم کچھ اور اس نے عطا فرمائے تم کو کان اور آنکھیں اور مرکز حواس (دل و دماغ) تا کہ تم شکر گزار بنو۔ کیا نہیں دیکھا انہوں نے پرندوں کو جو مسخر ہیں فضائے آسمانی میں؟ نہیں تھام رکھا ہے ان کو مگر اللہ نے بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور اللہ ہی نے بنایا ہے تمہارے لئے تمہارے گھروں کو جائے سکون اور بنائے ہیں اسی نے تمہارے لئے چوپایوں کی کھال سے بھی گھر جنہیں تم ہلکا پاتے ہو جس دن سفر کرتے ہو اور جس دن قیام کرتے ہو تم اور چوپایوں کی اون اور ریشم اور بالوں سے (بنائے تمہارے لئے طرح طرح کے) سامان، استعمال کرنے کے لئے ایک وقتِ مقرر تک۔

اور اللہ ہی نے بنائے ہیں تمہارے لئے اس میں سے جو اس نے پیدا فرمائے سائے اور بنائیں تمہارے لئے پہاڑوں میں پناہ گاہیں اور بنایا تمہارے لئے لباس جو بچاتا ہے تم

Marfat.com

کو گرمی سے اور وہ لباس بھی جو حفاظت کرتا ہے تمہاری لڑائی کی حالت میں۔ اس طرح تکمیل کرتا ہے وہ اپنی نعمتوں کی تم پر تا کہ تم فرمانبردار بنو۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۲:

اور بنایا ہے ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں پھر بے نور بنایا ہم نے رات کی نشانی کو اور بنایا دن کی نشانی کو روشن تا کہ تلاش کر سکو تم فضل اپنے رب کا اور تا کہ جان لو تم گنتی ماہ و سال کی اور حساب بھی اور ہر چیز کو بیان کیا ہے ہم نے پوری تفصیل سے۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۴۴:

تسبیح کرتے ہیں اس کی ساتوں آسمان اور زمین اور وہ سب جو ان کے درمیان ہیں بلکہ نہیں ہے کوئی چیز مگر وہ تسبیح کرتی ہے اس کی حمد و ثنا کر کے مگر نہیں سمجھتے تم ان کی تسبیح کو بے شک وہ ہے بڑا ہی بردبار اور درگزر کرنے والا۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۱۱:

اور کہہ دو! سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہرگز نہیں بنایا کسی کو بیٹا اور ہرگز نہیں ہے اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور ہرگز نہیں اس کا کوئی مددگار کمزوری کی بنا پر اور بڑائی بیان کرو اس کی کمال درجہ کی بڑائی۔

سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۵ تا ۸:

وہ رحمٰن (کائنات کے) تخت سلطنت پر جلوہ فرما ہے اسی کی ملک ہے جو کچھ ہے ان دونوں کے درمیان اور جو کچھ نیچے ہے مٹی کے اور خواہ تم پکار کر کہو اپنی بات، سو وہ تو جانتا ہے چپکے سے کہی ہوئی بات بھی اور اس سے زیادہ چھپی ہوئی بھی۔ وہ اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، اسی کے لئے ہیں سب نام اچھے۔

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۳۰ تا ۳۳:

کیا نہیں دیکھا ان کافروں نے کہ آسمان و زمین تھے دونوں باہم ملے ہوئے پھر ہم

Marfat.com

نے انہیں جدا کیا اور پیدا کی ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز۔تو کیا پھر یہ ایمان نہیں لائیں گے؟اور جمادیئے ہم نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر کہ کہیں ڈھلک نہ جائے انہیں لے کر اور بنائے ہم نے ان میں کھلے راستے تا کہ وہ اپنا راستہ پالیں اور بنایا ہم نے آسمان کو محفوظ چھت۔پھر بھی وہ اس (کائنات) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

اور وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا رات کو اور دن کو اور سورج کو اور چاند کو سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۱۷ تا ۲۰:

اور یقیناً ہم نے بنائے ہیں تمہارے اوپر سات راستے (آسمان) اور نہیں ہیں ہم عمل تخلیق سے نابلد۔اور برسایا ہم نے آسمان سے پانی ایک مخصوص مقدار میں پھر اسے ٹھہرا دیا ہم نے زمین میں اور یقیناً ہم اس کو واپس لے جانے پر بھی پوری طرح قادر ہیں۔پھر پیدا کئے ہم نے تمہارے لئے اس سے باغات کھجور کے اور انگور کے۔لگتے ہیں تمہارے لئے ان باغوں میں پھل کثرت سے اور انہی میں سے تم کھاتے ہو۔اور ایک درخت جو نکلتا ہے طورِ سینا سے، اگتا ہے تیل لئے ہوئے جو سالن بھی ہے کھانے والوں کے لئے اور یقیناً تمہارے لئے ہے مویشیوں میں بھی ایک مقامِ غور وفکر، پلاتے ہیں ہم تم کو اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے اور تمہارے لئے ان میں بہت سے اور فائدے بھی ہیں اور انہی میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۷۸ تا ۸۰:

اور وہی تو ہے جس نے بنائے تمہارے کان، آنکھیں اور دل ودماغ۔مگر کم ہی تم شکر گزار ہوتے ہو اور وہی ہے جس نے پھیلایا تمہیں زمین میں اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے اور اسی کے ہاتھ میں ہے بدلنا رات اور دن کا کیا تم سمجھتے نہیں؟

Marfat.com

سورۃ المومنون آیت نمبر ۹۱۔۹۲:

نہیں بنایا اللہ نے کسی کو بیٹا اور نہیں ہے اس کے ساتھ کوئی دوسرا معبود، اگر ایسا ہوتا تو لے کر چل دیتا ہر معبود اپنی مخلوق کو اور وہ چڑھ دوڑتے ایک دوسرے پر۔ پاک ہے اللہ ان باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں (اس کے بارے میں) وہ تو جاننے والا ہے ہر چھپے اور کھلے کا اور وہ بلند و بالا ہے ان سب چیزوں سے جنہیں یہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔

سورۃ النور آیت نمبر ۳۵:

اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔ مثال اس کے نور کی ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو جس میں رکھا ہو چراغ۔ یہ چراغ ایک فانوس میں ہو اور یہ فانوس ایسا ہو جیسے ایک ستارہ موتی کی طرح چمکتا ہوا جو روشن کیا جاتا ہو زیتون کے مبارک درخت (کے تیل) سے جو نہ شرقی ہے اور غربی۔ قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اٹھے خواہ نہ چھوئے اسے آگ۔ روشنی پر روشنی۔ رہنمائی عطا فرماتا ہے اللہ اپنے نور کی جسے چاہے اور بیان کرتا ہے اللہ یہ مثالیں لوگوں کے لئے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

سورۃ النور آیت نمبر ۴۱ تا ۴۵:

کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں وہ سب جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ پرندے بھی جو پر پھیلائے (اڑ رہے ہیں)؟ ہر ایک نے جان لیا ہے طریقہ اپنی نماز اور تسبیح کا اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو یہ سب کرتے ہیں اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔

کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ آہستہ آہستہ چلاتا ہے بادلوں کو پھر جوڑ دیتا ہے انہیں باہم پھر اکٹھا کر دیتا ہے انہیں تہہ بتہہ پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش کے قطرے ٹپکتے ہیں اس کے اندر سے۔ اور برساتا ہے آسمان سے ان پہاڑوں کی بدولت جو اس میں (بلند) ہیں اولے اور پہنچاتا ہے (نقصان) اس سے جسے چاہے اور ہٹا دیتا ہے انہیں جس سے چاہے۔ ایسا لگتا ہے کہ بجلی کی چمک آنکھوں کو اچک لے جائے گی۔ الٹ پلٹ کرلاتا ہے اللہ رات کو اور دن

Marfat.com

کو بے شک اس میں ایک سبق ہے آنکھوں والوں کے لئے۔

اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے ہر جاندار کو پانی سے سو ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں اپنے پیٹ کے بل اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں دو ٹانگوں پر اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو چلتے ہیں چار ٹانگوں پر۔ پیدا فرماتا ہے اللہ جو چاہتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

سورۃ الفرقان آیت نمبر ۴۵ تا ۵۰:

کیا نہیں دیکھا تم نے کہ تمہارا رب کس طرح گھٹاتا اور بڑھاتا ہے سائے کو؟ حالانکہ اگر چاہتا تو کر دیتا اس کو ساکن، پھر بنا دیا ہم نے سورج کو اس پر دلیل۔ پھر قبضہ میں لے لیتے ہیں ہم اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ کر اور وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لئے رات کو لباس اور نیند کو باعث سکون اور بنایا دن کو جی اٹھنے کا وقت اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو بشارت بنا کر اپنی رحمت کے آگے آگے اور برسایا ہم نے آسمان سے پانی پاک کرنے والا تاکہ زندہ کریں ہم اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو اور پلائیں ہم وہ پانی ان کو جو پیدا کئے ہیں ہم نے چوپائے اور انسان بہت سے اور یقیناً ہم بار بار دہراتے ہیں اس (کرشمہ) کو ان کے سامنے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں اس کے باوجود بضد ہیں بہت سے انسان (کہ وہ نہیں اختیار کریں گے کوئی رویہ) سوائے کفر و ناشکری کا۔

سورۃ الفرقان آیت نمبر ۵۳ تا ۵۵:

اور وہی ہے جس نے ملایا دو سمندروں کو یہ (ایک) میٹھا پیاس بجھانے والا ہے اور یہ (دوسرا) سخت نمکین کڑوا اور حائل کر دیا ان کے درمیان ایک پردہ اور ایک رکاوٹ جو (دونوں کو ملنے سے) روکے ہوئے ہے اور وہی ہے جس نے پیدا کیا پانی سے آدمی پھر بنائے اس کے لئے نسب اور سسرال۔ اور ہے تیرا رب بڑی قدرت والا اور پوجتے ہیں یہ اللہ کے سوا ان کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں انہیں اور نہ نقصان اور ہیں کافر اپنے رب کے مقابلہ میں ایک دوسرے کے مددگار۔

Marfat.com

سورۃ النمل آیت نمبر ۶۰ تا ۶۴:

بھلا وہ کون ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور برسایا تمہارے لئے آسمان سے پانی؟ پھر اگائے ہم ہی نے اس کے ذریعہ سے باغات رونق والے، نہ تھا تمہارے بس میں کہ اگا سکتے تم ان میں درخت، کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ؟ نہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو سیدھی راہ سے ہٹ کر چلے جا رہے ہیں۔

بھلا کون ہے وہ جس نے بنایا زمین کو جائے قرار اور رواں کئے اس کے اندر دریا اور بنائے اس کے لئے بوجھل پہاڑ اور حائل کر دیا پانی کے دو ذخیروں کے درمیان پردہ؟ کیا کوئی (اور) معبود بھی ہے اللہ کے ساتھ نہیں بلکہ ان کی اکثریت نادان ہے۔

بھلا وہ کون ہے جو دعا سنتا ہے بے قرار کی جب وہ اسے پکارے اور دفع کرتا ہے اس کی تکلیف اور بناتا ہے تمہیں زمین کا خلیفہ؟ کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟ تم لوگ کم ہی سوچتے سمجھتے ہو۔

بھلا وہ کون ہے جو راستہ دکھاتا ہے تمہیں بر و بحر کی تاریکیوں میں؟ اور کون ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوش خبری دے کر آگے آگے اپنی رحمت کے؟ کیا کوئی (اور) معبود ہے ساتھ اللہ کے؟ بہت بلند ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔

بھلا وہ کون ہے جو ابتداء کرتا ہے خلق کی پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟ اور کون ہے جو رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے؟ کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ (شریک ان کاموں میں)؟ کہو! لاؤ تم اپنی دلیل، اگر تم ہو سچے۔

سورۃ القصص آیت نمبر ۶۸ تا ۷۰:

اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور منتخب کر لیتا ہے (جسے چاہے) نہیں ہے ان کے پاس کوئی اختیار۔ پاک ہے اللہ اور بلند و برتر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں اور تمہارا رب خوب جانتا ہے اسے جو یہ چھپائے ہوئے ہیں ان کے سینے اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔

اور وہی اللہ ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، اسی کے لئے ہے حمد دنیا میں بھی

Marfat.com

اور آخرت میں بھی۔ اور اسی کی ہے فرمانروائی اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

سورۃ القصص آیت نمبر ۷۱ تا ۷۳:

ان سے کہیے کیا تم نے غور کیا کہ اگر کر دیتا اللہ تم پر رات کو ہمیشہ رہنے والا قیامت تک کے لئے تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو روشنی، کیا تم سنتے نہیں؟

ان سے کہئے کیا تم نے غور کیا اگر کر دیتا اللہ تم پر دن کو ہمیشہ رہنے والا، قیامت تک کے لئے تو کون ایسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لا دیتا تم کو رات جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو تو کیا تم کو سوجھتا نہیں؟ اور یہ بھی اس کی رحمت ہے کہ بنائے اس نے تمہارے لئے دن رات اور تا کہ تم سکون حاصل کرو رات میں اور تا کہ تم تلاش کرو اس کا فضل (دن میں) اور تا کہ تم (اس کے) شکر گزار بنو۔

سورۃ القصص آیت نمبر ۸۷۔۸۸:

اور نہ پکارو تم اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے، اسی کے لئے ہے فرمانروائی اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۶۰:

اور کتنے ہی جاندار ہیں جو نہیں اٹھائے پھرتے اپنا رزق، اللہ ہی رزق دیتا ہے انہیں بھی اور تمہیں بھی اور وہ ہے ہر بات کا سننے والا، سب کچھ جاننے والا۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۶۲:

اللہ ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لئے چاہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لئے (چاہے) یقیناً اللہ ہر بات سے پوری طرح باخبر ہے۔

سورۃ الروم آیت نمبر ۱۸ تا ۲۷:

اور اسی کے لئے ہے حمد آسمانوں میں اور زمین میں اور سہ پہر کو اور جب تم ظہر کرتے

Marfat.com

ہو۔ نکالتا ہے وہ زندہ کو مردہ میں سے اور نکالتا ہے وہی مردہ کو زندہ میں سے اور زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔ اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا فرمایا اس نے تمہیں مٹی سے پھر یکا یک تم بشر بن کر پھیلتے جا رہے ہو اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا کیں اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے بیویاں تا کہ تم سکون حاصل کرو ان کے پاس اور پیدا کر دی اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے پیدا فرمانا آسمانوں کا اور زمین کا اور مختلف ہونا تمہاری زبانوں کا اور تمہارے رنگوں کا، بلاشبہ اس میں بھی نشانیاں ہیں جہان والوں کے لئے۔

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا سونا رات اور دن میں اور تمہارا تلاش کرنا اس کے فضل کو، یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں۔

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ دکھلاتا ہے تم کو بجلی کی چمک ڈرانے اور امید دلانے کے لئے اور برساتا ہے آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے اس کے ذریعہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد، بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ قائم ہے آسمان اور زمین اس کے حکم سے، پھر جونہی بلائے گا وہ تم کو ایک ہی دفعہ زمین سے (نکلنے کے لئے) تو فوراً ہی تم نکل پڑو گے۔ اور اسی کا مملوک ہے جو کوئی بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں (اور) سب اسی کے مطیع فرمان بھی ہیں۔

اور وہی ہے جو ابتداء کرتا ہے تخلیق کی پھر اعادہ کرے گا وہی اس کا اور جبکہ یہ بہت آسان ہے اس کے لئے۔ اور اسی کی شان سب سے بلند ہے آسمانوں اور زمین میں۔ اور وہ زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔

Marfat.com

سورۃ لقمان آیت نمبر ۲۶۔۲۷:

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ بے شک اللہ ہی ہے جو ہے بے نیاز اور لائق حمد وثنا۔ اور اگر بن جائیں جتنے بھی ہیں زمین میں درخت قلم، اور سمندر ہو اس کی سیاہی، اور اس کے ساتھ ہوں مزید سات سمندر بھی تو نہ ختم ہوں اللہ کی باتیں بے شک اللہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا۔

سورۃ السجدہ آیت نمبر ۴ تا ۹:

یہ اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو اور ہر اس چیز کو جو ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر، نہیں ہے تمہارا اس کے سوا کوئی حامی و مددگار اور نہ کوئی (اس کے آگے) سفارش کرنے والا کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں؟

وہ تدبیر کرتا ہے سارے معاملات کی آسمان سے زمین تک پھر پہنچتی ہے (روداد اس تدبیر کی) اس کے حضور ایک ایسے دن میں کہ ہے جس کی مقدار ایک ہزار سال، تمہارے شمار کے حساب سے۔ وہی ہے جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا، زبردست اور نہایت مہربان جس نے خوب بنائی ہر چیز، جو بھی بنائی اور ابتداء کی تخلیقِ انسان کی گارے سے۔ پھر چلائی اس کی نسل حقیر پانی کے ست سے۔ پھر اس کی نوک پلک سنواری اور پھونکی اس میں اپنی روح اور عطا فرمائے تم کو، کان، آنکھیں اور مرکزِ حواس (دل و دماغ) کم ہی تم شکر گزار ہوتے ہو۔

سورۃ سبا آیت نمبر ۳۹:

(ان سے) کہو! بے شک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لئے چاہے اپنے بندوں میں سے اور نپا تلا دیتا ہے (جس کو چاہے) اور جو خرچ کر دیتے ہو تم کوئی بھی چیز تو وہ اس کی جگہ اور دیتا ہے (تم کو) اور وہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے۔

سورۃ الفاطر آیت نمبر ۱ تا ۲:

حمد اللہ ہی کے لئے ہے جو بنانے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا (اور) مقرر کرنے

Marfat.com

والا ہے فرشتوں کو پیغام رساں (ایسے فرشتے) جن کے پر ہیں دو دو تین تین چار چار وہ اضافہ کرسکتا ہے تخلیق میں جیسا چاہے۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جو کھولتا ہے اللہ لوگوں کے لئے (دروازہ اپنی) رحمت کا تو نہیں ہے کوئی روکنے والا اس کا اور جو روک دے وہ تو نہیں ہے کوئی کھولنے والا اس کا اللہ کے بعد اور ہے وہ زبردست، بڑی حکمت والا۔

سورۃ الفاطر آیت نمبر ۱۵:

اے لوگو! تم محتاج ہو اللہ کے اور اللہ وہ ہے جو بے نیاز اور لائقِ حمد وثنا ہے۔

سورۃ الفاطر آیت نمبر ۲۷ تا ۲۸:

کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ برساتا ہے آسمان سے پانی پھر نکالتے ہیں ہم اس کے ذریعہ سے طرح طرح کے پھل مختلف ہوتے ہیں ان کے رنگ۔ اور پہاڑوں میں دھاریاں ہیں سفید اور سرخ کہ مختلف ہیں ان کے رنگ اور گہرے سیاہ بھی ہیں انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی، مختلف رنگ ہیں اسی طرح ہے، پس ڈرتے ہیں اللہ سے تو اس کے وہ بندے جو (اللہ کی ذات وصفات کا) علم رکھتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ ہے زبردست، درگزر فرمانے والا۔

سورۃ الفاطر آیت نمبر ۳۸:

بے شک اللہ واقف ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں سے، بلاشبہ وہ جانتا ہے دلوں کے رازوں کو۔

سورۃ الفاطر آیت نمبر ۴۱:

بلاشبہ اللہ ہی ہے جو روکے ہوئے ہے آسمانوں کو اور زمین کو ٹل جانے سے اور اگر وہ ٹل جائیں تو نہیں روک سکتا انہیں کوئی دوسرا اللہ کے بعد، یقیناً وہ ہے بڑا حلیم، درگزر کرنے والا۔

سورۃ یٰسٓ آیت نمبر ۳۳ تا ۴۰:

اور نشانی ہے ان کے لئے مردہ زمین، زندہ کرتے ہیں ہم اسے اور نکالتے ہیں ہم اس

Marfat.com

میں سے غلہ پھر اس میں سے یہ کھاتے ہیں۔اور پیدا کئے ہم نے اس میں باغ کھجوروں کے اور انگوروں کے اور پھاڑ نکالے ہم نے اس میں چشمے۔تا کہ کھائیں یہ ان کا پھل حالانکہ نہیں ہے یہ بنایا ہوا ان کے ہاتھوں کا۔کیا پھر بھی یہ شکر ادا نہیں کریں گے؟

پاک ہے وہ ذات جس نے بنائے جوڑے ہر قسم کے اس میں سے بھی جو اگاتی ہے زمین اور خود ان کی اپنی جنس میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے۔اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے، کھینچ لیتے ہیں ہم اس پر سے دن کو یک لخت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے اور سورج چلا جا رہا ہے اپنے ٹھکانے کی طرف یہ نظام بنایا ہوا ہے ایک زبردست علیم ہستی کا۔اور چاند کہ مقرر کر دی ہیں ہم نے اس کے لئے منزلیں یہاں تک کہ وہ (ان سے گزرتا ہوا) ہو جاتا ہے پھر کھجور کی پرانی شاخ کی طرح۔نہ تو سورج کے بس میں ہے کہ جا پکڑے چاند کو اور نہ رات سبقت لے جا سکتی ہے دن پر۔اور سب کے سب اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں۔

سورۃ الصافات آیت نمبر ۱ تا ۱۰:

قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار در قطار اور (قسم ہے) ان کی جو ڈانٹنے پھٹکارنے والے ہیں اور (قسم ہے) ان کی جو تلاوت کرتے ہیں کلامِ نصیحت۔بلاشبہ تمہارا معبود حقیقی بس ایک ہی ہے۔جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو ان کے درمیان ہیں اور رب ہے مشرقوں کا۔ہم نے ہی آراستہ کیا ہے آسمان دنیا کو تاروں کی زینت سے اور محفوظ کر دیا ہے اس کو ہر سرکش شیطان سے۔نہیں سن سکتے یہ ملاء اعلیٰ کی باتیں اور مارے ہانکے جاتے ہیں ہر طرف سے بھگانے کے لئے اور ہے ان کے لئے عذاب دائمی۔الا یہ کہ کوئی اچک لے اڑتی ہوئی کوئی بات (جو ایسا کرتا ہے) تو پیچھا کرتا ہے اس کا چمکتا ہوا انگارہ۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۶:

اسی نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے پھر بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا اور پیدا کئے اس

Marfat.com

نے تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے۔ پیدا کرتا چلا جاتا ہے وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں تین تاریک پردوں میں، یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے اسی کو سزاوار ہے بادشاہی۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے پھر تم کدھر سے پھرائے جارہے ہو۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۲۱:

کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ نے برسایا ہے آسمان سے پانی پھر جاری کر دیا ہے اسے سوتوں اور چشموں کی شکل میں زمین کے اندر، پھر نکالتا ہے اس پانی کے ذریعہ سے کھیتیاں ایسی کہ مختلف ہیں ان کی قسمیں پھر وہ پک کر سوکھ جاتی ہیں پھر تم دیکھتے ہو انہیں زرد پھر آخر کار کر دیتا ہے انہیں چورا چورا۔ بلاشبہ اس میں ہے بڑی نصیحت عقل مندوں کے لئے۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۴۲:

وہ اللہ ہی ہے جو قبض کرتا ہے روحیں موت کے وقت اور جو مرا نہیں ہے (اس کی روح) قبض کرتا ہے اس کی نیند میں۔ پھر روک لیتا ہے انہیں جن کے لئے فیصلہ ہو چکا ہے موت کا اور واپس بھیج دیتا ہے دوسروں کو ایک وقت مقرر کے لئے۔ بلاشبہ اس بات میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۵۲:

کیا یہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہی کشادہ کر دیتا ہے رزق جس کے لئے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہے) بلاشبہ اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۶۷:

نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیسا کہ حق ہے اس کو پہچاننے کا۔ جبکہ اس کی شان یہ ہے کہ زمین ساری کی ساری اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہوئے ہوں گے

Marfat.com

اس کے ہاتھ میں۔ پاک ہے وہ اور بالاتر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔

سورۃ المومن آیت نمبر ۶۸:

وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور جب فیصلہ فرما لیتا ہے وہ کسی بات کا تو پس حکم دیتا ہے اسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔

سورۃ حم السجدہ آیت نمبر ۱۰ تا ۱۲:

اور گاڑے اس نے زمین میں لنگر (پہاڑ) اوپر سے اور برکتیں رکھیں اس میں اور رکھ دیا اندازہ کے مطابق اس کے اندر سامانِ خوراک چار دنوں میں۔ جو حاجت مندوں کی ضرورت کے مطابق ہے۔ پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف جبکہ وہ محض دھواں تھا اور اس نے حکم دیا اسے اور زمین کو بھی کہ آ جاؤ (وجود میں) خواہ تم چاہو یا نہ چاہو۔ دونوں نے کہا آ گئے ہم خوش دلی کے ساتھ پھر بنا دیا اس نے انہیں سات آسمان دو دنوں میں اور وحی کر دیا ہر آسمان میں اس کا قانون اور آراستہ کر دیا ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے اور خوب محفوظ کر دیا۔ یہ منصوبہ ہے ایک زبردست ہستی کا جو علیم بھی ہے۔

سورۃ حم السجدہ آیت نمبر ۴۷:

اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اور نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے غلاف میں سے اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ اور نہ جنتی ہے مگر (یہ سب کچھ) اس کے علم میں ہوتا ہے۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۴۔۵:

اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور وہ ہے برتر اور عظیم۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں (ان کے شرک کی بنا پر) اوپر کی طرف سے حالانکہ فرشتے تسبیح کرتے رہتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور درگزر کی درخواستیں کئے جاتے ہیں ان کے لئے جو زمین میں ہیں۔ آگاہ رہو بلاشبہ اللہ ہی ہے بخشنے والا، نہایت مہربان۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۲۷ تا ۳۰:

اگر اللہ کشادہ کر دیتا رزق اپنے بندوں کے لئے تو سرکشی کا طوفان برپا کر دیتے وہ

Marfat.com

زمین میں۔لیکن نازل فرماتا ہے وہ ایک حساب کے مطابق جتنا چاہتا ہے۔ بلاشبہ وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور (ان پر) نگاہ رکھتا ہے اور وہی ہے جو نازل فرماتا ہے بارش مایوس ہوجانے کے بعد اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت۔اور وہی ہے کام بنانے والا اور سب تعریفوں کے لائق۔اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تخلیق آسمانوں کی اور زمین کی اور بھی جو پھیلائی ہے اس نے ان میں جاندار مخلوق اور وہ ہے ان کو جمع کرنے پر جب چاہے پوری طرح قادر۔اور جو پہنچتی ہے تمہیں کوئی مصیبت سو وہ کمائی ہوتی ہے تمہارے اپنے ہاتھوں کی اور معاف فرمادیتا ہے وہ بہت سے (قصوروں) کو۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۳۲ تا ۳۴:

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں جہاز سمندر میں پہاڑوں جیسے۔اگر وہ چاہے تو ساکن کردے ہوا کو اور وہ رہ جائیں کھڑے کے کھڑے سطح سمندر پر۔ بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لئے جو صبر و شکر کرنے والا ہے یا انہیں ڈبودے بسبب ان کے کرتوتوں کے یا معاف فرمادے وہ بہتوں کو۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۴۹ تا ۵۰:

اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ پیدا فرماتا ہے جو چاہے۔ عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکیاں اور عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکے۔ یا ملا جلا کر دیتا ہے انہیں لڑکے اور لڑکیاں اور کر دیتا ہے جسے چاہے بانجھ۔ بلاشبہ وہ ہے سب کچھ جاننے والا ہر چیز پر قادر۔

سورۃ الزخرف آیت نمبر ۸۴۔۸۵:

اور وہی ہے آسمانوں میں بھی معبود اور زمین میں بھی معبود اور وہ ہے حکیم، علیم۔اور بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور ان سب چیزوں کی جو ان کے درمیان ہیں۔اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

Marfat.com

سورۃ الجاثیہ آیت نمبر ۳۷:

سو اللہ ہی کے لئے ہے تمام حمد و شکر جو مالک ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا۔ وہی پروردگار ہے سارے جہان والوں کا۔ اسی کو سزاوار ہے بڑائی آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ ہے زبردست بڑی حکمت والا۔

سورۃ الفتح آیت نمبر ۱۴:

اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ معاف کر دے جسے چاہے اور سزا دے جسے چاہے اور ہے اللہ بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا۔

سورۃ الذاریات آیت نمبر ۴۷ تا ۴۹:

اور آسمان کو بنایا ہے ہم نے اپنی قدرت سے اور بلاشبہ ہم اس سے بھی زیادہ وسعت رکھتے ہیں۔ اور زمین کو بچھایا ہے ہم نے اور کیا ہی اچھے ہموار کرنے والے ہیں ہم اور ہر چیز کے بنائے ہیں ہم نے جوڑے تاکہ تم سبق لو۔

سورۃ الذاریات آیت نمبر ۵۶ تا ۵۸:

اور نہیں پیدا کیا ہے میں نے جن و انس کو مگر محض اس غرض سے کہ میری عبادت کریں، نہیں چاہتا ہوں میں ان سے کوئی رزق اور نہیں چاہتا ہوں میں کہ وہ مجھے کھلائیں یقیناً اللہ تو خود ہی رزاق ہے، زبردست قوت کا مالک ہے۔

سورۃ النجم آیت نمبر ۴۳ تا ۴۸:

اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے اور یہ کہ وہی پیدا فرماتا ہے جوڑے نر اور مادہ، ایک بوند سے جب وہ ٹپکائی جاتی ہے اور یہ کہ اسی کے ذمہ ہے زندگی بخشنا دوسری بار۔ اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے اور نپا تلا دیتا ہے۔

سورۃ الرحمٰن آیت نمبر ۱ تا ۸:

اللہ نے جو رحمن ہے سکھایا اسی نے قرآن۔ پیدا فرمایا اسی نے انسان کو۔ اور سکھایا

Marfat.com

اسے بولنا۔ سورج اور چاند پابند ہیں ایک حساب کے۔ اور جھاڑیاں اور درخت اسی کو سجدہ کررہے ہیں۔ اور آسمان کو بلند کیا اللہ نے اور قائم کردیا نظام توازن۔ تاکہ نہ خلل ڈالو تم بھی عدل وتوازن میں۔

سورۃ الرحمٰن آیت نمبر ۱۰ تا ۳۶:

اور زمین کو بنایا ہے اس نے مخلوقات کے لئے اس میں لذیذ پھل ہیں اور کھجور کے درخت ہیں جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں۔ اور طرح طرح کے غلے جن میں بھوسہ بھی ہوتا ہے اور دانہ بھی، بس اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس!) پیدا فرمایا اس نے انسان کو ٹھیکری جیسے سوکھے سڑے گارے سے۔ اور پیدا کیا اس نے جنوں کو آگ کے شعلہ سے۔ بس اپنے رب کے کن کن عجائبِ قدرت کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)

جو رب ہے دونوں مشرقوں کا اور رب ہے دونوں مغربوں کا۔ سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس!)

رواں کئے اس نے دو دریا آپس میں ٹکراتے ہوئے۔ حائل ہے ان کے درمیان ایک پردہ کہ وہ تجاوز نہیں کرتے اپنی حد سے۔ پس اپنے رب کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے تم۔

نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی اور مونگے پس اپنے رب کی قدرت کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)۔

اور اسی کے ہیں یہ جہاز جو اونچے اٹھے ہوئے ہیں سمندر میں پہاڑوں کی مانند پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)۔

ہر چیز جو زمین پر ہے فنا ہو جانے والی ہے اور باقی رہے گی ذات تیرے رب کی جو عظمت وانعام والا ہے۔ پس اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس!) مانگ رہے ہیں اسی سے (اپنی حاجتیں) وہ جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں ہر آن ہے وہ نئی نشان میں، پس اپنے رب کی کن کن صفاتِ حمیدہ کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس!)۔

Marfat.com

عنقریب فارغ ہوئے جاتے ہیں ہم تمہارے (احتساب) کے لئے اے زمین کے دو بوجھو (گروہ جن وانس!)۔ پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس!)۔

اے گروہ جن وانس اگر تم کر سکتے ہو یہ کہ نکل بھاگو آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے تو بھاگ دیکھو۔ نہیں بھاگ سکتے تم اس کے لئے بڑا زور چاہئے۔ سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)۔

چھوڑا جائے گا تم پر شعلہ آگ کا اور دھواں پھر تم اس کا مقابلہ نہ کر سکو گے۔ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)۔

سورۃ الواقعہ آیت نمبر ۵۷ تا ۷۳:

ہم ہی نے پیدا کیا ہے تمہیں پھر کیوں نہیں یقین کرتے تم؟ کیا کبھی غور کیا تم نے کہ یہ جو نطفہ ڈالتے ہو تم؟ کیا تم پیدا کرتے ہو بچہ یا ہم ہیں پیدا کرنے والے؟ ہم مقدر کر چکے ہیں تمہارے درمیان موت اور نہیں ہیں ہم عاجز اس بات سے کہ بدل دیں ہم تمہارے وجود ہی کو اور پیدا کر دیں تمہیں ایسی شکل وصورت میں جس کو تم جانتے ہی نہیں اور یقیناً تم جانتے ہو پہلی پیدائش کو تو تم کیوں نہیں سبق لیتے۔ کیا کبھی سوچا تم نے کہ یہ جو تم بیج بوتے ہو کیا تم اگاتے ہو اس سے کھیتی یا ہم ہیں اگانے والے؟ اگر ہم چاہیں تو بنا کر رکھ دیں اسے بھس اور رہ جاؤ تم باتیں بناتے کہ ہم پر تو چٹی پڑ گئی ہے بلکہ ہمارے نصیب ہی پھوٹے ہوئے ہیں۔ کیا کبھی سوچا تم نے کہ یہ پانی جو تم پیتے ہو کیا تم نازل کرتے ہو اسے بادل سے یا ہم ہیں نازل کرنے والے؟ اگر ہم چاہیں تو بنا کر رکھ دیں اسے سخت کھاری پھر کیوں نہیں شکر گزار ہوتے؟

کیا تم نے کبھی غور کیا کہ یہ آگ جو تم سلگاتے ہو؟ کیا تم نے پیدا کیا ہے اس کا درخت یا ہم ہیں پیدا کرنے والے۔ ہم نے بنایا ہے آگ کو یاددہانی کا ذریعہ اور رکھے ہیں اس میں فائدے تمام حاجت مندوں کے لئے۔

Marfat.com

سورۃ الحدید آیت نمبر ۱ تا ۶:

تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔ اور وہی ہے زبردست بڑی حکمت والا۔ اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں اور زمین میں زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے وہی اول بھی ہے اور آخر بھی اور ظاہر بھی ہے اور باطن بھی اور وہ ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے۔

وہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو چھ دنوں میں پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر وہ جانتا ہے اسے بھی جو داخل ہوتا ہے زمین میں اور جو نکلتا ہے اس سے اور جو نازل ہوتا ہے آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی ہو تم۔ اور اللہ ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں اور زمین میں اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات (فیصلہ کے لئے)۔ وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور وہ پوری طرح جانتا ہے دلوں میں چھپے ہوئے رازوں کو۔

سورۃ المجادلہ آیت نمبر ۷:

کیا تم کو خبر نہیں کہ اللہ جانتا ہے ہر وہ بات جو آسمانوں میں ہے اور وہ بھی جو زمین میں ہے۔ اور نہیں ہوتی کوئی سرگوشی تین (آدمیوں) میں مگر ہوتا ہے اللہ ان میں چوتھا اور نہ پانچ میں مگر ہوتا ہے وہ ان میں چھٹا اور نہ اس سے کم میں اور نہ زیادہ مگر ہوتا ہے وہ ان کے ساتھ جہاں بھی وہ ہوں، پھر وہ بتائے گا انہیں اس کے بارے میں جو وہ کرتے رہے قیامت کے دن، بلاشبہ اللہ ہر چیز کے بارے میں پوری طرح باخبر ہے۔

سورۃ الحشر آیت نمبر ۲۲ تا ۲۴:

وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے جاننے والا غائب و حاضر کا۔ وہی ہے بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا۔ وہ اللہ ہی ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، بادشاہ حقیقی، نہایت مقدس، سراسر سلامتی۔ امن دینے والا، نگہبان، سب پر غالب، اپنا حکم

Marfat.com

بزور نافذ کرنے والا، اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا، پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔ وہ اللہ ہی ہے تخلیق کا منصوبہ بنانے والا، (پھر اس کو) نافذ کرنے والا، (اور اس کے مطابق) صورت گری کرنے والا، اسی کے لئے ہیں تمام بہترین نام، تسبیح کر رہی ہے اس کی ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور وہ زبردست بڑی حکمت والا ہے۔

سورۃ الملک آیت نمبر ا تا ۳:

بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ وہ ذات جس نے پیدا کیا موت اور زندگی کو تا کہ آزمائش کرے تمہاری کہ کون تم میں سے زیادہ اچھا ہے عمل میں اور وہ زبردست، بے انتہا معاف فرمانے والا ہے۔ وہ ذات جس نے بنائے سات آسمان تہہ بہ تہہ، نہ دیکھو گے تم رحمٰن کی تخلیق میں کوئی بے ربطی۔ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھو بھلا نظر آتا ہے تم کو کوئی خلل؟

سورۃ الملک آیت نمبر ۵:

اور بے شک آراستہ کیا ہے ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے اور بنا دیا ہے ہم نے انہیں مار بھگانے کا ذریعہ شیاطین کو اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب۔

سورۃ الملک آیت نمبر ۱۸:

اور کیا نہیں دیکھا ان لوگوں نے اڑتے پرندوں کو اپنے اوپر پر پھیلاتے اور سکیڑتے، نہیں تھامے ہوئے ہے انہیں کوئی سوائے رحمٰن کے۔ بے شک وہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔

سورۃ الملک آیت نمبر ۲۲ تا ۲۴:

کہو! وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمہیں اور بنائے ہیں تمہارے لئے کان، آنکھیں اور مرکز حواس (دل و دماغ)۔ (مگر) تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو۔ کہو! وہی تو ہے جس نے پھیلایا تم کو زمین میں اور اسی کے حضور تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

Marfat.com

سورۃ النباء آیت نمبر ۶ تا ۱۶:

(ذرا غور کرو) کیا نہیں بنایا ہم نے زمین کو بچھونا؟ اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں؟ اور پیدا کیا ہم نے تم کو جوڑا جوڑا۔ اور بنایا ہم نے تمہاری نیند کو باعث سکون۔ اور بنایا ہم نے رات کو پردہ پوش۔ اور بنایا ہم نے دن کو کمائی کے لئے۔ اور قائم کئے ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) اور بنایا ہم نے ایک چراغ جگمگاتا ہوا۔ اور نازل کیا ہم نے نچڑنے والی (بدلیوں) سے موسلا دھار مینہ۔ تاکہ نکالیں ہم اس کے ذریعہ ہر قسم کا اناج اور سبزہ اور باغات گھنے۔

سورۃ النازعات آیت نمبر ۲۷ تا ۳۴:

کیا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا۔ اللہ نے اس کو بھی بنایا۔ بلند کیا اس کی چھت کو پھر اس کا توازن قائم کیا اور تاریک بنایا اس کی رات کو اور ظاہر کیا اس کے دن کو۔ اور زمین کو بعد ازاں ہموار کیا۔ نکالا اس کے اندر سے اس کا پانی اور چارہ۔ اور پہاڑوں کو (بنایا) زمین کا لنگر (بطورِ) سامانِ زیست تمہارے لئے اور تمہارے مویشیوں کے لئے۔

سورۃ عبس آیت نمبر ۲۴ تا ۳۲:

پھر ذرا دیکھے انسان اپنی خوراک کو، بے شک ہم نے ہی برسایا پانی فراوانی سے۔ پھر پھاڑا ہم نے زمین کو عجیب طریقہ سے پھر اگائے ہم نے اس میں غلے اور انگور اور ترکاریاں اور زیتون اور کھجوریں اور باغات گھنے اور پھل اور چارے۔ سامانِ زیست تمہارے لئے اور تمہارے مویشیوں کے لئے۔

سورۃ البروج آیت نمبر ۱۳۔ ۱۴:

بے شک وہی تو ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا اور وہی ہے بہت بخشنے والا بہت محبت کرنے والا۔

Marfat.com

سورۃ الاعلیٰ آیت نمبر ۱ تا ۵:

تسبیح کر اپنے رب کے نام کی جو سب سے بلند ہے۔ جس نے پیدا کیا پھر تناسب قائم کیا۔ اور جس نے تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی۔ اور جس نے نکالا چارا۔ پھر بنا دیا اس کو کوڑا۔ سیاہ۔

سورۃ اللیل آیت نمبر ۱۲۔ ۱۳:

بے شک ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا۔ اور بے شک ہم ہی مالک ہیں آخرت کے اور دنیا کے بھی۔

سورۃ الاخلاص مکمل:

کہو وہ اللہ ہے یکتا۔ اللہ بے نیاز ہے سب اس کے محتاج ہیں۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد۔ اور نہیں ہے اس کا ہمسر کوئی بھی۔

☆☆

Marfat.com

Marfat.com

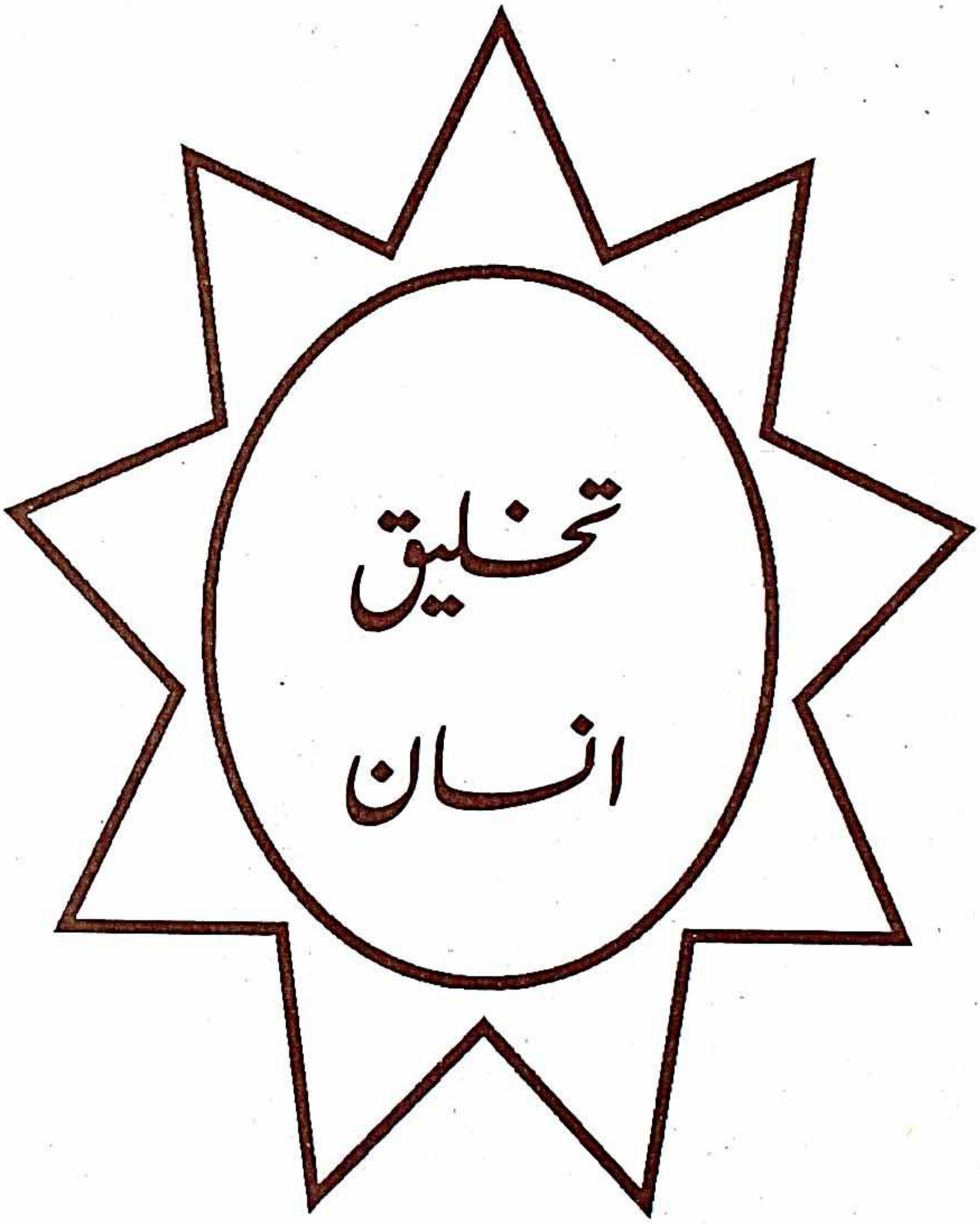

Marfat.com

سورۃ النساء آیت نمبر ۱:

اے انسان! ڈرو اپنے رب سے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور پیدا کیا اسی سے جوڑا اور پھیلائے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں اور ڈرتے رہو اس اللہ سے کہ سوال کرتے ہو تم ایک دوسرے سے جس کا واسطہ دے کر اور (ڈرتے رہو) رشتوں (کی نزاکت) سے بھی۔ بے شک اللہ ہے تم پر ہر وقت نگران۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۲۸:

چاہتا ہے اللہ کہ ہلکا کرے بوجھ تمہارا کیونکہ پیدا کیا گیا ہے انسان کمزور۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۲:

وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر مقرر کر دی (زندگی کی) ایک مدت اور ایک (دوسری) مدت (قیامت) اور بھی ہے جو مقرر ہے اللہ کے نزدیک اس کے باوجود تم شک میں مبتلا ہو۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۷۲ تا ۱۷۴:

اور (یاد کرو) جب نکالا تھا تیرے رب نے اولادِ آدم میں سے یعنی ان کی پشتوں میں سے ان کی نسل کو اور گواہ بنایا تھا ان کو خود ان کے اوپر (اور پوچھا تھا) کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب؟ سب نے کہا تھا ہاں (تو ہی ہمارا رب ہے) ہم گواہی دیتے ہیں (یہ ہم نے اس لئے کیا تھا) کہ کہیں (نہ) کہو تم قیامت کے دن کہ ہم تو تھے اس بات سے باخبر۔ یا کہو تم کہ شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادا نے ہم سے پہلے اور ہم تھے ان کی اولاد ان کے بعد تو کیا پھر تو ہلاک کرے گا، ہمیں ان (گناہوں کی پاداش) میں جو کرتے رہے گمراہ لوگ اور اس طرح ہم واضح طور پر بیان کرتے ہیں نشانیاں اور اس لئے بھی تا کہ پلٹ آئیں یہ۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۸۹۔۱۹۰:

وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا تا کہ

Marfat.com

سکون حاصل کرے وہ اس کے پاس۔ پھر جب ڈھانک لیا مرد نے عورت کو تو اٹھا لیا اس نے ہلکا سا بوجھ پھر وہ لئے پھری اسے پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں نے دعا کی اللہ سے جو ان کا رب ہے کہ اگر عطا فرمائے تو ہمیں اچھا اور سالم بچہ تو ضرور ہوں گے ہم تیرے شکر گزار پھر جب دیا اللہ نے ان دونوں کو صحیح و سالم بچہ تو ٹھہرانے لگے وہ اللہ کے شریک (دوسروں کو) اس نعمت میں جو عطا کی تھی ان کو اللہ نے پس بلند و برتر ہے اللہ کی ذات ان سے جن کو یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۱۲:

اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا ہے وہ ہم کو پہلو کے بل لیٹے ہوئے یا بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر (ہر حالت میں) پھر جب ٹال دیتے ہیں ہم اس پر سے اس کی مصیبت تو گزر جاتا ہے وہ اس طرح کہ گویا اس نے کبھی پکارا ہی نہ تھا ہمیں مصیبت کے وقت جو اسے پہنچی تھی۔ اس طرح خوشنما بنا دیئے گئے ہیں حد سے گزرنے والوں کے لئے وہ (اعمالِ بد) جو وہ کرتے رہے۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۱۴:

پھر بنایا ہم نے تم کو نائب زمین میں ان کے بعد تا کہ دیکھیں ہم کہ کیسے عمل کرتے ہو۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۲۱:

اور جب چکھاتے ہیں مزہ ہم انسانوں کو رحمت کا بعد اس مصیبت کے جو پہنچتی ہے ان کو تو وہ چالبازیاں کرنے لگتے ہیں ہماری آیات کے معاملہ میں۔ کہہ دو اللہ زیادہ تیز ہے (اپنی) چال میں۔ یقیناً ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں تمہاری چالبازیاں۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۲۳:

پھر جب وہ نجات دیتا ہے انہیں تو فوراً وہ (پھر) بغاوت کرنے لگتے ہیں زمین میں حق

Marfat.com

سے منحرف ہو کر۔ اے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ تمہاری بغاوت تمہارے اپنے ہی خلاف ہے۔ (لوٹ لو) مزے دنیاوی زندگی کے پھر ہماری طرف تم کو لوٹ کر آنا ہے پھر ہم بتائیں گے تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۴۴:

یقیناً اللہ نہیں ظلم کرتا انسانوں پر ذرا بھی لیکن انسان خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۶۰:

واقعہ یہ ہے کہ اللہ تو بڑا مہربان ہے انسانوں پر لیکن ان کی اکثریت شکر ادا نہیں کرتی۔

سورۃ ہود آیت نمبر ۹ تا ۱۱:

اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو مزہ اپنی کسی نعمت کا پھر چھین لیتے ہیں وہ اس سے تو وہ ضرور مایوس ہو کر ناشکرا ہو جاتا ہے۔ اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو (مزہ) نعمتوں کا بعد کسی تکلیف کے جو پہنچی ہوتی ہے اسے تو ضرور کہنے لگتا ہے وہ کہ دور ہو گئیں سب سختیاں مجھ سے اور پھر وہ پھولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے، سوائے ان لوگوں کے جو صبر کرتے ہیں اور کرتے ہیں نیک کام۔ یہی ہیں وہ لوگ جن کے لئے ہے بخشش اور بڑا اجر۔

سورۃ ہود آیت نمبر ۱۱۸:

اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور بنا دیتا انسانوں کو ایک ہی جماعت مگر رہیں گے وہ ہمیشہ باہم اختلاف کرتے۔

سورۃ یوسف آیت نمبر ۲۱:

اور اللہ غالب ہے کر کے رہتا ہے اپنا کام لیکن اکثر انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں۔

Marfat.com

سورۃ یوسف آیت نمبر ۴۰:

ہے حکومت (کسی کی) سوائے اللہ کے اس نے حکم دیا ہے کہ نہ بندگی کرو تم (کسی کی) سوائے اس کے۔ یہی ہے طریقِ زندگی سیدھا اور صحیح مگر اکثر انسان جانتے نہیں ہیں۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۸:

اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ اٹھائے پھرتی ہے ہر مادہ (اپنے پیٹ میں) اور جو گھٹتا ہے رحموں کے اندر اور جو بڑھتا ہے اور ہر چیز کے لئے اس کے ہاں ایک مقدار مقرر ہے۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۲۴:

اور عطا فرما دی اس نے تمہیں ہر وہ چیز جو تم نے اس سے مانگی اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ کی نعمتوں کا تو تم نہیں کر سکتے اس کا احاطہ۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناانصاف اور ناشکرا ہے۔

سورۃ الحجر آیت نمبر ۲۵ تا ۳۴:

اور یہ ایک حقیقت ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے انسان کو کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے، اور جن پیدا کیا تھا ہم نے اسے اس سے بھی پہلے آگ کی لپٹ سے۔ اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا تیرے رب نے فرشتوں سے، بے شک میں بنانے والا ہوں آدمی کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے۔ پھر جب پورا بنا چکوں میں اسے اور پھونک دوں اس میں اپنی روح تو گر جانا تم اس کے لئے سجدہ میں۔ پس سجدہ میں گر گئے فرشتے سب کے سب سوائے ابلیس کے، انکار کیا اس نے اس سے کہ ہو وہ شامل سجدہ کرنے والوں میں۔

اللہ نے فرمایا! اے ابلیس! کیا ہوا تجھے کہ شامل نہ ہوا تو سجدہ کرنے والوں میں۔ اس نے کہا نہیں ہوں میں ایسا کہ سجدہ کروں ایسے بشر کو جسے پیدا کیا ہے تو نے کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے۔ اللہ نے فرمایا اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تو مردود ہے۔

Marfat.com

سورۃ النحل آیت نمبر ۴:

اس نے پیدا کیا انسان کو نطفہ سے تو یکا یک وہ ہو گیا کھلا جھگڑالو۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۶۱:

اور اگر گرفت فرمائے اللہ انسانوں کی بسبب ان کے ظلم کے تو نہ باقی چھوڑے زمین پر کوئی جاندار لیکن مہلت دیتا ہے وہ ان کو ایک وقتِ مقرر تک۔ پھر جب آجاتا ہے ان کا وقتِ (مقرر) تو نہ پیچھے ہو سکتے ہیں ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۷۲:

اور اللہ ہی نے بنائی ہیں تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے بیویاں پھر عطا کئے تمہیں تمہاری بیویوں میں سے بیٹے اور پوتے اور کھانے کو دیں تمہیں پاکیزہ چیزیں تو کیا پھر بھی یہ لوگ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۷۸:

اور یہ اللہ ہی ہے جس نے نکالا ہے تم کو (انسان) پیٹوں سے تمہاری ماؤں کے اس حال میں کہ نہ جانتے تھے تم کچھ اور اس نے عطا فرمائے تم کو کان اور آنکھیں اور مرکزِ حواس (دل و دماغ) تاکہ تم شکر گزار بنو۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۳۔۱۴:

اور ہر انسان کا معاملہ یہ ہے کہ لٹکا دی ہے ہم نے اس کی تقدیر اس کی گردن میں اور نکالیں گے ہم اس کو دکھانے کے لئے روزِ قیامت ایک نوشتہ، پائے گا وہ جسے کھلی کتاب کی مانند، پڑھ اپنا اعمالنامہ، کافی ہے تو خود ہی آج اپنا حساب لگانے کے لئے۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۸۳:

اور جب انعام سے نوازتے ہیں ہم انسان کو تو پیٹھ موڑ لیتا ہے اور اینٹھ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسے مصیبت تو ہو جاتا ہے مایوس۔

Marfat.com

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۰۰:

ان سے کہہ دیجئے اگر تم مالک ہوتے میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے تو پھر ضرور روک لیتے تم انہیں خرچ ہونے کے ڈر سے۔ اور انسان تو ہے ہی بڑا تنگ دل۔

سورۃ مریم آیت نمبر ۶۷:

کیا نہیں یاد انسان کو کہ یقیناً ہم نے ہی پیدا کیا ہے اسے اس سے پہلے جبکہ نہ تھا وہ کچھ بھی۔

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۱۔ ۲:

قریب آ گیا ہے انسانوں کے حساب کا وقت اور وہ پڑے ہوئے ہیں غفلت میں منہ موڑے ہوئے۔ نہیں آتی ہے ان کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے رب کی طرف سے مگر وہ اسے سنتے ہیں اس طرح جیسے کھیل رہے ہوں۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۱ تا ۵:

اے انسانو! اگر تمہیں ہے شک جی اٹھنے میں مرنے کے بعد تو واقعہ یہ ہے کہ ہم ہی نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر بوٹی سے جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بے شکل بھی تا کہ ظاہر کریں ہم تم پر (اپنی قدرت و حکمت) اور ٹھہراتے ہیں ہم رحموں میں جس کو چاہیں ایک وقتِ مقرر تک پھر نکال لاتے ہیں ہم تم کو ایک بچہ کی صورت میں پھر (پرورش کرتے ہیں تمہاری) تا کہ پہنچو تم اپنی جوانی کو اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جو مر جاتے ہیں اور تم میں سے کچھ ایسے ہیں جنہیں لوٹا دیا جاتا ہے بدترین عمر کی طرف تا کہ نہ جانے وہ سب کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی۔ اور دیکھتے ہو تم زمین کو کہ سوکھی پڑی ہے پھر جونہی برساتے ہیں ہم اس پر پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھولنے لگتی ہے اور اگاتی ہے ہر قسم کی خوش منظر (نباتات)۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۶۶:

اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر موت دیتا ہے تمہیں پھر زندہ کرے گا

Marfat.com

تمہیں، بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۱۲ تا ۱۴:

اور بے شک پیدا کیا ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پھر بنا کر رکھا ہم نے اس کو نطفہ ایک محفوظ جگہ (رحمِ مادر) میں۔ پھر شکل دی ہم نے نطفہ کو خون کے لوتھڑے کی پھر بنا دیا ہم نے لوتھڑے کو بوٹی پھر بنائیں ہم نے بوٹی سے ہڈیاں پھر چڑھایا ہم نے ہڈیوں پر گوشت پھر بنا کھڑا کیا ہم نے اسے ایک دوسری ہی مخلوق، سو بڑا ہی بابرکت ہے اللہ جو سب سے بہتر تخلیق فرمانے والا ہے۔

سورۃ الفرقان آیت نمبر ۵۲:

اور وہی ہے جس نے پیدا کیا پانی سے آدمی پھر بنائے اس کے لئے نسب اور سسرال اور ہے تیرا رب بڑی قدرت والا۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۲۔ ۳:

کیا سمجھ رکھا ہے انسانوں نے یہ کہ وہ چھوڑ دیئے جائیں گے محض اتنا کہنے پر کہ ایمان لائے ہم (اللہ پر) اور ان کو آزمایا نہ جائے گا۔ اور یقیناً آزمایا تھا ہم نے ان لوگوں کو جو ان سے پہلے تھے سو ضرور دیکھ کر رہے گا اللہ ان لوگوں کو جو سچے ہیں اور ضرور دیکھ کر رہے گا وہ جھوٹوں کو۔

سورۃ الروم آیت نمبر ۲۰۔۲۱:

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا فرمایا اس نے تمہیں مٹی سے پھر یکایک تم بشر بن کر پھیلتے جا رہے ہو۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا کیں اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے بیویاں تا کہ تم سکون حاصل کرو ان کے پاس اور پیدا کر دی اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت، یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

Marfat.com

سورۃ الروم آیت نمبر ۳۰:

سوسیدھا رکھو تم اپنا رخ دین اسلام کی سمت یکسو ہو کر۔ جو اللہ کا دین فطرت ہے جس پر پیدا فرمایا ہے اس نے انسانوں کو نہیں بدلی جا سکتی اللہ کی بنائی ہوئی ساخت، یہی ہے دینِ راست اور درست لیکن بہت سے انسان (اس بات کو) نہیں جانتے۔

سورۃ الروم آیت نمبر ۵۴:

اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو ناتواں پھر بخشی کمزوری کے بعد قوت پھر کر دیا اس نے قوت کے بعد کمزور اور بوڑھا۔ پیدا فرماتا ہے وہ جو چاہے اور وہ ہے ہر بات کا جاننے والا، ہر چیز پر قادر۔

سورۃ السجدہ آیت نمبر ۸۔۹:

جس نے خوب بنائی ہر چیز جو بھی بنائی اور ابتداء کی تخلیقِ انسان کی گارے سے۔ پھر چلائی اس کی نسل حقیر پانی کے ست سے پھر اس کی نوک پلک سنواری اور پھونکی اس میں اپنی روح اور عطا فرمائے تم کو کان، آنکھیں اور مراکز حواس (دل و دماغ) کم ہی تم شکر گزار ہوتے ہو۔

سورۃ الفاطر آیت نمبر ۱۱:

اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے پھر بنا دیا ہے اسی نے تم کو جوڑا (مرد و عورت) اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ اور نہیں بچہ جنتی مگر اللہ کے علم کے مطابق۔ اور نہیں عمر پاتا کوئی عمر پانے والا اور نہ کمی ہوتی ہے اس کی عمر میں مگر یہ سب لکھا ہوا ہے ایک کتاب میں بلاشبہ یہ سب اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

سورۃ الفاطر آیت نمبر ۳۹:

وہی تو ہے جس نے بنایا تم کو (انسان) خلیفہ زمین میں۔

Marfat.com

سورۃ یٰسٓ آیت نمبر ۶۸:

اور جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں الٹ دیتے ہیں ہم اس کی ساخت کو کیا انہیں عقل نہیں آتی۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۶:

اسی نے پیدا کیا ہے تم کو ایک جان سے پھر بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا اور پیدا کئے اس نے تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے۔ پیدا کرتا چلا جاتا ہے وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں تین تاریک پردوں میں، یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے اسی کو سزاوار ہے بادشاہی۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے پھر تم کدھر سے پھرائے جا رہے ہو۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۴۹:

پھر جب چھو بھی جاتی ہے انسان کو کوئی تکلیف تو ہمیں پکارتا ہے اور جب ہم بخشتے ہیں اسے کوئی نعمت اپنی طرف سے تو وہ کہتا ہے دراصل دی گئی ہے یہ مجھے میرے علم کی بنا پر، نہیں بلکہ یہ آزمائش ہے لیکن بہت سے لوگ نہیں سمجھتے۔

سورۃ المومن آیت نمبر ۵۷:

حقیقۃً پیدا فرمانا آسمانوں اور زمین کا کہیں بڑا کام ہے انسان کے پیدا کرنے سے لیکن بہت سے انسان یہ بات نہیں جانتے۔

سورۃ المومن آیت نمبر ۶۸۔۶۹:

وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر نکالتا ہے وہ تمہیں بچے کی شکل میں پھر (بڑھاتا ہے تمہیں) تاکہ پہنچ جاؤ تم اپنی بھرپور جوانی کو پھر (اور بڑھاتا ہے) تاکہ ہو جاؤ تم بوڑھے اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو واپس بلا لئے جاتے ہیں پہلے ہی اور یہ اس لئے کیا جاتا ہے تاکہ تم پہنچ جاؤ اپنے وقتِ مقرر تک اور تاکہ تم

Marfat.com

سمجھو (حقیقت کو) وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور جب فیصلہ فرمالیتا ہے وہ کسی بات کا تو بس حکم دیتا ہے اسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔

سورۃ حم السجدہ آیت نمبر ۴۷ (نصف):

اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اور نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے غلاف میں سے اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ اور نہ جنتی ہے مگر (یہ سب کچھ) اس کے علم میں ہوتا ہے۔

سورۃ حم السجدہ آیت نمبر ۴۹ تا ۵۱:

نہیں تھکتا انسان بھلائی کی دعا مانگنے سے اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف تو ہو جاتا ہے وہ مایوس اور دل شکستہ اور جونہی چکھاتے ہیں ہم مزہ اسے اپنی رحمت کا تکلیف کے بعد جو پہنچی ہوتی ہے اسے تو وہ ضرور کہتا ہے کہ یہ میرا حق تھا اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آئے گی اور اگر میں کہیں پلٹایا گیا اپنے رب کی طرف تو یقیناً ہوگی میرے لئے اس کے ہاں بھی خوشحالی تو ضرور بتائیں گے ہم انہیں جنہوں نے کفر کیا ہے کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں اور ضرور چکھائیں گے ہم انہیں مزہ سخت عذاب کا اور جب نعمت دیتے ہیں ہم انسان کو تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور اکڑ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف تو پھر وہ مانگنے لگتا ہے دعائیں لمبی چوڑی۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۴۹۔۵۰:

اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔ پیدا فرماتا ہے جو چاہے عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکیاں اور عطا کرتا ہے جسے چاہے لڑکے۔ یا ملا جلا کر دیتا ہے انہیں لڑکے اور لڑکیاں اور کر دیتا ہے جسے چاہے بانجھ۔ بلاشبہ وہ ہے سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز پر قادر۔

سورۃ الزخرف آیت نمبر ۱۵:

اور گھڑی ہے انہوں نے اس کے لئے اسی کے بندوں میں سے اولاد۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان ہے ہی کھلا احسان فراموش۔

Marfat.com

سورۃ الاحقاف آیت نمبر ۱۵:

اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچھے سلوک کی، اٹھائے رکھا اسے (اپنے پیٹ میں) اس کی ماں نے مشقت اٹھا کر اور جنا بھی اسے مشقت اٹھا کر اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں لگ گئے تیس مہینے، یہاں تک کہ جب پہنچ گیا وہ اپنی پوری طاقت کو اور ہو گیا چالیس سال کا تو دعا کی اس نے اے میرے رب! تو مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیری ان نعمتوں کا جو تو نے عطا فرمائی ہیں مجھے اور میرے والدین کو اور (توفیق دے کہ) کروں میں نیک عمل جن سے تو راضی ہو اور صالح بنا دے میری خاطر میری اولاد کو۔ میں توبہ کرتا ہوں تیرے حضور بلاشبہ میں ہوں فرمانبرداروں میں سے۔

سورۃ الحجرات آیت نمبر ۱۳:

اے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پھر بنا دیا ہے ہم نے تم کو قومیں اور قبیلے تا کہ تم ایک دوسرے سے پہچانے جاؤ۔ بلاشبہ تم میں زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔ بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا پوری طرح باخبر۔

سورۃ قٓ آیت نمبر ۱۶ تا ۱۹:

اور یہ حقیقت ہے کہ ہم ہی نے پیدا کیا ہے انسان کو اور ہم جانتے ہیں کہ کیا کیا وسوسے پیدا ہوتے ہیں اس کے دل میں۔ اور ہم زیادہ قریب ہیں اس کے اس کی رگ جان سے بھی۔ اس وقت بھی جب لکھ رہے ہوتے ہیں دو کاتب اس کے دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے۔ نہیں نکالتا وہ زبان سے کوئی بات مگر اس کے قریب ہی ایک نگران تیار رہتا ہے (لکھنے کو) اور طاری ہو گئی موت کی بے ہوشی سب حقیقت کھولنے کے لئے۔ یہ ہے وہ چیز کہ تم اس سے بھاگتے تھے۔

Marfat.com

سورۃ الرحمٰن آیت نمبر ۳۔۴:

پیدا فرمایا اسی نے انسان کو۔اور سکھایا اس نے بولنا۔

سورۃ الرحمٰن آیت نمبر ۱۴۔۱۵:

پیدا فرمایا اس نے انسان کو ٹھیکری جیسے سوکھے سڑے گارے سے۔اور پیدا کیا اس نے جنوں کو آگ کے شعلہ سے۔

سورۃ الواقعہ آیت نمبر 57 تا 62:

ہم ہی نے پیدا کیا ہے تمہیں پھر کیوں تم یقین نہیں کرتے؟ کیا کبھی غور کیا تم نے کہ جو یہ نطفہ ڈالتے ہو تم؟ کیا تم پیدا کرتے ہو بچہ یا ہم ہیں پیدا کرنے والے۔ہم مقدر کر چکے ہیں تمہارے درمیان موت اور نہیں ہیں ہم عاجز اس بات سے کہ بدل دیں ہم تمہارے وجود ہی کو اور پیدا کر دیا تمہیں اسی شکل وصورت میں جس کو تم جانتے ہی نہیں۔اور یقیناً تم جانتے ہو پہلی پیدائش کو تو تم کیوں نہیں سبق لیتے؟

سورۃ المعارج آیت نمبر ۱۹ تا ۲۱:

بلاشبہ انسان پیدا کیا گیا ہے بے صبرا۔جب پہنچتی ہے اسے تکلیف تو روتا پیٹتا ہے اور جب نصیب ہوتی ہے اسے خوشحالی تو بخل کرتا ہے۔

سورۃ الدہر آیت نمبر ۳۸ تا ۴۰:

کیا نہ تھا وہ ایک قطرہ حقیر پانی کا جو ٹپکایا گیا (رحم مادر میں) پھر ہوا ایک لوتھڑا پھر پیدا کیا اسے اللہ نے اور ہر لحاظ سے درست کیا۔پھر بنا دیے اس سے جوڑے جوڑے مرد اور عورت، کیا نہیں ہے یہ ہستی قادر اس پر کہ زندہ کر دے مردوں کو۔

سورۃ عبس آیت نمبر ۱۷ تا ۲۲:

ہلاک ہو انسان کس قدر ناشکرا ہے وہ کس چیز سے پیدا کیا اللہ نے اسے؟ منی کے ایک قطرہ سے پیدا کیا اللہ نے اسے پھر تقدیر مقرر کی اس کی۔پھر زندگی کی راہ آسان کی اس

Marfat.com

کے لئے۔ پھر موت دی اس کو پھر قبر میں پہنچایا اسے۔ پھر جب چاہے گا وہ اٹھا کھڑا کرے گا اسے۔

سورۃ الانفطار آیت نمبر ۷۔۸:

جس نے پیدا کیا تجھے پھر نک سُک سے درست کیا اور متناسب بنایا تجھے۔ جیسی بھی شکل وصورت میں چاہا جوڑ کر تیار کیا تجھے۔

سورۃ الطارق آیت نمبر ۴ تا ۷:

یقیناً ہر متنفس پر ضرور (مقرر) ہے ایک نگہبان۔ سو ذرا غور کرے انسان کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے وہ؟ پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے۔ جو نکلتا ہے بیچ میں سے پیٹھ اور پسلیوں کے۔

سورۃ البلد آیت نمبر ۴:

بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو مشقت میں۔

سورۃ التین آیت نمبر ۴:

بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر۔

سورۃ العلق آیت نمبر ۱ تا ۶:

پڑھو (اے نبی) اپنے رب کا نام لے کر جس نے پیدا کیا۔ پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے۔ پڑھو اور تمہارا رب بڑا ہی کریم ہے۔ جس نے علم سکھایا قلم کے ذریعہ سے۔ سکھایا انسان کو وہ علم جو نہیں جانتا تھا وہ۔ خبردار! بے شک انسان ضرور سرکش ہو جاتا ہے۔

سورۃ العادیات آیت نمبر ۶ تا ۸:

بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔ اور بے شک وہ اس حقیقت پر خود گواہ ہے۔ اور بے شک وہ مال کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے۔

❁ ❁ ❁ ❁

Marfat.com

شیطان

Marfat.com

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۳۴ تا ۳۹:

اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا اور گھمنڈ کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں سے۔ اور ہم نے کہا اے آدم! رہو تم اور تمہاری بیوی جنت میں اور کھاؤ اس میں بافراغت جہاں سے چاہو۔ مگر نہ قریب جانا اس درخت کے ورنہ شمار ہوگا تمہارا ظالموں میں۔ پھر پھسلا دیا ان دونوں کو شیطان نے اس درخت کی ترغیب دے کر۔ بالآخر نکلوا دیا ان دونوں کو اس (عیش و آرام) سے تھے وہ جس میں اور ہم نے حکم دیا کہ اتر جاؤ تم سب (یہاں سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ہے زمین میں ٹھکانہ اور گزر بسر کرنا ایک وقتِ خاص تک۔ پھر سیکھے آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات (اور توبہ کی) تو قبول کر لی اللہ نے توبہ اس کی۔ بے شک وہی تو ہے بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا۔ ہم نے کہا! اتر جاؤ یہاں سے تم سب۔ اب ہوگا یہ کہ ضرور آئے گی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت، سو جو پیروی کریں گے میری ہدایت کی تو نہ کوئی خوف ہے ان کے لئے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے اور جو (اس ہدایت) کو قبول کرنے سے انکار کریں گے اور جھٹلائیں گے ہماری آیات کو وہی لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۱۰۱۔ ۱۰۲:

اور جب آیا ان کے پاس کوئی رسول اللہ کی طرف سے تصدیق کرتا ہوا ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس موجود ہیں تو پھینک دیا ایک گروہ نے ان میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب، اللہ ہی کی کتاب کو پس پشت، اس طرح کہ گویا وہ (اسے) جانتے ہی نہیں۔ اور پیچھے لگ گئے ان (خرافات) کے جنہیں پڑھتے پڑھاتے تھے شیاطین۔ سلیمانؑ کے عہدِ حکومت میں حالانکہ نہیں کفر کیا سلیمان نے بلکہ ان شیطانوں نے کفر کیا۔ سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور (پیچھے) لگ گئے اس (علم) کے جو نازل کیا گیا دو فرشتوں پر بابل میں یعنی ہاروت اور ماروت پر۔ حالانکہ وہ دونوں نہیں سکھاتے تھے کسی کو (وہ علم)

Marfat.com

جب تک نہ کہہ لیں یہ کہ ہم تو محض ایک آزمائش ہیں۔ لہٰذا تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی وہ سیکھتے تھے ان دونوں سے ایسی چیز کہ جدائی ڈال دیں وہ اس سے مرد اور اس کی بیوی کے درمیان۔ حالانکہ وہ نہیں پہنچا سکتے تھے نقصان اس سے کسی کو مگر اللہ کے اذن سے۔ اور سیکھتے تھے یہ لوگ (ان سے) ایسی چیزیں جو نقصان تو پہنچائیں انہیں لیکن نفع بالکل نہ دیں۔ حالانکہ وہ خوب جانتے تھے کہ بے شک جو اس کا خریدار بنا نہیں ہے اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ۔ اور یقیناً بہت ہی بری تھی وہ چیز کہ بیچ ڈالا تھا انہوں نے اس کے عوض اپنی جانوں کو۔ کاش وہ جانتے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۶۸۔۱۶۹:

اے لوگو! کھاؤ وہ چیزیں جو ہیں زمین میں حلال اور پاکیزہ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی بے شک وہ ہے تمہارا کھلا دشمن۔ وہ تو بس حکم دیتا ہے تم کو برائی کا اور بے حیائی کا اور اس بات کا کہ کہو تم اللہ کے بارے میں وہ باتیں جن کے متعلق تمہیں علم نہیں (کہ اللہ نے فرمائی ہیں)۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۰۸:

اے ایمان والو! داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے پورے اور نہ چلو شیطان کے نقشِ قدم پر بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۶۸:

شیطان ڈراتا ہے تمہیں مفلسی سے اور ترغیب دیتا ہے تم کو بے حیائی کے کاموں کی، مگر اللہ وعدہ کرتا ہے تم سے اپنی بخشش اور فضل کا، اور اللہ ہے بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا۔

جو لوگ کھاتے ہیں سود، نہیں اٹھیں گے وہ (روزِ قیامت) مگر جیسے اٹھتا ہے وہ شخص جسے باولا کر دیا ہو شیطان نے چھو کر۔ یہ (حال) اس لئے ہوگا کہ وہ کہتے ہیں آخر تجارت بھی تو سود ہی کی مانند ہے۔ حالانکہ حلال کیا ہے اللہ نے تجارت کو اور حرام کر دیا ہے سود کو۔ لہٰذا

Marfat.com

جس کو پہنچ گئی نصیحت اس کے رب کی طرف سے اور وہ باز آ گیا (سود خوری سے) تو اس کا ہے وہ جو پہلے لے چکا وہ اور معاملہ ہے اس کا اللہ کے حوالے اور جس نے پھر لیا (سود) تو ایسے ہی لوگ ہیں جہنمی وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۵۵:

بے شک وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے تم میں سے، جس دن باہم ٹکرائیں دو فوجیں اس کا سبب صرف یہ تھا کہ قدم ڈگمگا دیئے تھے ان کے شیطان نے بوجہ بعض ان حرکتوں کے جو وہ کر بیٹھے تھے بہر حال معاف کر دیا اللہ نے انہیں بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا۔ نہایت بردبار ہے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۷۵:

یہ جو تھا دراصل شیطان تھا جو ڈرا رہا تھا تم کو اپنے ساتھیوں سے لہٰذا نہ ڈرو تم ان سے اور ڈرو صرف مجھ سے اگر ہو تم (واقعی) مومن۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۸۸:

اور (نہیں پسند کرتا اللہ) ان لوگوں کو بھی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال، لوگوں کے دکھاوے کی خاطر اور نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور نہ روزِ آخرت پر اور وہ شخص کہ ہو گیا شیطان اس کا ساتھی، تو وہ تو بہت ہی برا ساتھی ہے۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۷۶:

وہ لوگ جو ایمان والے ہیں جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں، اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں راہ میں شیطان کی پس جنگ کرو تم شیطان کے ساتھیوں سے، بے شک چال شیطان کی ہے نہایت کمزور۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۸۳:

اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی بات امن کی یا خوف کی تو نشر کر دیتے ہیں اس کو

Marfat.com

حالانکہ اگر پہنچاتے اس کو رسول کے پاس یا اپنے صاحبِ اختیار لوگوں تک تو اس کی تحقیق کرتے وہ لوگ جو نتیجہ اخذ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ان میں سے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور رحمت اس کی تو ضرور پیروی کرنے لگ جاتے تم شیطان کی، مگر تھوڑے۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۱۸ تا ۱۲۰:

نہیں عبادت کرتے یہ (مشرک) اللہ کے سوا مگر دیویوں کی اور نہیں عبادت کرتے یہ (ان کی بھی) بلکہ شیطان کی جو باغی ہے۔ لعنت کی اس پر اللہ نے۔ اور کہا تھا اس نے کہ ضرور لے کر رہوں گا میں تیرے بندوں میں سے (اپنا) مقررہ حصہ اور ضرور گمراہ کروں گا میں ان کو اور ضرور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاؤں گا میں ان کو اور ضرور حکم دوں گا میں ان کو تو ضرور چیریں گے وہ کان مویشیوں کے اور ضرور حکم دوں گا میں ان کو تو وہ ضرور ردوبدل کریں گے اللہ کی بنائی ہوئی ساخت میں اور جس نے بنایا شیطان کو اپنا ولی وسرپرست اللہ کو چھوڑ کر تو یقیناً اٹھایا اس نے گھاٹا کھلا۔ وعدے کرتا ہے شیطان ان سے اور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاتا ہے ان کو اور نہیں وعدے کرتا ان سے شیطان، مگر پرفریب، یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کا ٹھکانہ جہنم اور نہیں پائیں گے وہ اس سے بچنے کی کوئی جگہ۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۹۰۔۹۱:

اے ایمان والو! بلاشبہ شراب اور جوا اور بت اور پانسے (بسبب) گندے شیطانی کام ہیں سو ان سے بچتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ اصل بات یہ ہے کہ چاہتا ہے شیطان کہ ڈلوائے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض، شراب سے اور جوے سے اور روکے تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو ان (چیزوں) سے؟

سورۃ الانعام آیت نمبر ۷۱:

کہو! کیا ہم پکاریں اللہ کے سوا اسے جو نہ نفع پہنچا سکے ہمیں اور نہ نقصان اور (کیا) پھر جائیں ہم الٹے پاؤں اس کے بعد کہ ہدایت دے چکا ہے ہمیں اللہ (اور ہو جائیں ہم) مانند اس شخص کے جسے بھٹکا دیا ہو شیطانوں نے صحراء میں اور وہ حیران وسرگردان ہو (جبکہ)

Marfat.com

اس کے ساتھی بلاتے ہوں اسے سیدھے راستہ کی طرف کہ آ ہمارے پاس (یہ سیدھی راہ موجود ہے) کہو! حقیقت میں اللہ کی رہنمائی ہی صحیح رہنمائی ہے اور حکم دیا گیا ہے ہمیں کہ سر جھکا دیں ہم مالکِ کائنات کے آگے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۱۲:

اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لئے دشمن شیطان انسانوں اور شیطان جنوں کو جو القاء کرتے ہیں ایک دوسرے پر چکنی چپڑی باتیں فریب دینے کے لئے اور اگر چاہتا تمہارا رب (کہ وہ ایسا نہ کریں) تو نہ کرتے وہ یہ کام سو تم چھوڑو ان کو ان کے حال پر کہ وہ اپنے جھوٹ گھڑتے رہیں۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۲۱:

اور مت کھاؤ اس (ذبیحہ) میں سے کہ نہ لیا گیا ہو نام اللہ کا اس پر اور بے شک ایسا کرنا فسق ہے اور البتہ شیاطین ڈالتے ہیں دلوں میں اپنے دوستوں کے (شکوک و شبہات) تا کہ جھگڑا کریں وہ تم سے لیکن اگر اطاعت قبول کر لی تم نے ان کی تو یقیناً تم بھی مشرک ہو۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۴۲:

اور مویشیوں میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے ہیں اور کچھ کھانے اور بچھانے کے کام آتے ہیں۔ کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا تم کو اللہ نے اور مت اتباع کرو شیطان کے قدموں کی۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۱ تا ۳۰:

اور بے شک ہم نے تمہاری تخلیق کی پھر تمہاری شکل وصورت بنائی پھر کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے نہ تھا وہ شامل سجدہ کرنے والوں میں۔ پوچھا (اللہ نے) کس چیز نے روکا تجھ کو سجدہ کرنے سے جبکہ حکم دیا تھا

Marfat.com

میں نے تجھ کو، بولا میں بہتر ہوں اس سے، پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے اور پیدا کیا ہے اس (آدم) کو مٹی سے۔ فرمایا، اچھا تو نیچے اتر جا تو یہاں سے اس لئے کہ نہیں پہنچتا تجھے (کوئی حق) کہ تو بڑائی کا گھمنڈ کرے یہاں اور نکل جا، درحقیقت تو ان لوگوں میں سے ہے جو خود اپنی ذلت چاہتے ہیں۔

بولا مجھے مہلت دے اس دن تک کہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ فرمایا درحقیقت تجھے مہلت ہے۔ بولا! چونکہ گمراہ کیا ہے تو نے ہی مجھ کو تو میں ضرور گھات میں لگا رہوں گا انسانوں کے لئے تیری سیدھی راہ پر۔ پھر ضرور میں گھیروں گا ان کو ان کے آگے سے اور پیچھے سے اور ان کے دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے اور نہ پائے گا تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار۔

فرمایا! نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہوا، یقین رکھ کہ جو پیروی کرے گا تیری ان میں سے تو میں ضرور بھروں گا جہنم کو تجھ سمیت ان سب سے۔ اور اے آدم! رہو تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں اور کھاؤ تم دونوں جہاں سے جو چاہو مگر نہ قریب جانا اس درخت کے ورنہ ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے۔ پھر بہکایا ان دونوں کو شیطان نے تاکہ کھول دے ان کے سامنے جو چھپائی گئی تھیں ایک دوسرے سے ان کی شرمگاہیں اور کہا نہیں روکا ہے تم کو تمہارے رب نے اس درخت سے مگر کہیں (نہ) ہو جاؤ تم فرشتے یا (نہ) ہو جاؤ تم ہمیشہ زندہ رہنے والے اور قسم کھائی اس نے ان کے سامنے کہ یقین کرو میں تم دونوں کا حقیقی خیر خواہ ہوں پھر رفتہ رفتہ اپنے ڈھب پر لے آیا ان دونوں کو دھوکہ دے کر پھر جب چکھا ان دونوں نے مزہ اس درخت کا تو کھل گئے ان کے سامنے ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے اور پکارا انہیں ان کے رب نے کیا نہیں روکا تھا میں نے تمہیں اس درخت کے پاس جانے سے اور (نہ) کہا تھا تم سے کہ یقیناً شیطان تم دونوں کا دشمن ہے کھلا۔ وہ دونوں بولے اے ہمارے رب! ظلم کیا ہم نے اپنے اوپر اور اگر نہ بخشا تو نے ہمیں اور (نہ) رحم فرمایا ہم پر تو یقیناً ہو جائیں گے ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے۔ فرمایا (اچھا) اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں جائے قرار اور

Marfat.com

سامانِ زیست ہے ایک خاص مدت تک کے لئے۔ فرمایا اسی میں جینا ہے تم کو اور اسی میں مرنا ہے تمہیں اور اسی میں سے آخر کار تم کو نکالا جائے گا۔

اے اولاد آدم! یقیناً اتارا ہے ہم نے تم پر لباس کہ چھپائے تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصے، اور ذریعہ ہے (تمہارے جسم کے لئے) حفاظت اور زینت کا اور تقویٰ کا لباس یہ سب سے بہتر ہے یہ نشانیوں میں سے ہے اللہ کی شاید کہ لوگ نصیحت پکڑیں۔

اے اولادِ آدم! کہیں فتنہ میں نہ مبتلا کر دے تم کو شیطان جس طرح کہ نکلوایا تھا اس نے تمہارے والدین کو جنت سے اتروا دیئے تھے ان پر سے ان کے لباس تا کہ دکھائے ان دونوں کو ان کی شرم گاہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ دیکھتا ہے تم کو وہ اور اس کے ساتھی ایسی جگہ سے کہ نہیں دیکھ سکتے تم انہیں۔ بے شک بنایا ہم نے شیطانوں کو سرپرست ان لوگوں کا جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب کرتے ہیں یہ کوئی شرم ناک کام تو کہتے ہیں کہ پایا ہے ہم نے اسی طریقہ پر اپنے باپ دادا کو اور اللہ ہی نے حکم دیا ہے ہم کو ایسا کرنے کا۔ ان سے کہو! بے شک اللہ کبھی نہیں حکم دیتا بے حیائی کا، کیا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے۔

کہو! حکم دیا ہے میرے رب نے تو راستی اور انصاف کا اور (یہ کہ) ٹھیک رکھو اپنے رخ ہر عبادت میں اور پکارو اسی کو خالص رکھ کر اسی کے لئے اپنا دین۔ جس طرح پیدا کیا ہے اس نے تم کو (اب) اسی طرح تم پھر پیدا کئے جاؤ گے۔ ایک گروہ ہے جس کو سیدھا راستہ دکھا دیا گیا اور دوسرا گروہ ہے کہ چسپاں ہو کر رہی ان پر گمراہی یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے بنایا شیطانوں کو اپنا سرپرست اللہ کو چھوڑ کر اور سمجھتے ہیں وہ کہ ہم ہی سیدھی راہ پر ہیں۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۷۵۔۱۷۶:

(اے نبی!) اور بیان کرو ان کے سامنے حال اس شخص کا جسے عطا کی تھیں ہم نے اپنی آیات مگر وہ نکل بھاگا ان (کی پابندی) سے تو لگ گیا اس کے پیچھے شیطان، سو ہو گیا وہ شامل گمراہوں میں۔ اور اگر ہم چاہتے تو بلندی عطا کرتے اسے ان آیات کے ذریعہ سے

Marfat.com

مگر وہ تو ہو کر رہ گیا دنیا کا اور پیروی کی اس نے اپنی خواہش نفس کی، پس اس کی مثال ہو گئی مانند کتے کی، اگر بوجھ لادو اس پر تب بھی زبان لٹکائے اور چھوڑ دو اسے تب بھی زبان لٹکائے۔ یہی مثال ہے ان لوگوں کی جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو۔ تو بیان کرو یہ احوال (ان کے سامنے) شاید وہ کچھ غور و فکر کریں۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۲۰۰ تا ۲۰۱:

اور اگر کبھی اکسائے تم کو شیطان کسی وسوسہ سے تو پناہ مانگو اللہ کی۔ بے شک وہ ہے ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ متقی ہیں (ان کا حال یہ ہے کہ) جب چھو جاتا ہے انہیں کوئی برا خیال شیطان (کے اثر) سے تو فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں صاف نظر آنے لگتا ہے (کہ اصل بات کیا ہے؟)۔

سورۃ الانفال آیت نمبر ۴۸:

اور (یاد کرو وہ وقت) جب خوشنما بنا کر دکھا رہا تھا ان کو شیطان ان کے کرتوت اور کہہ رہا تھا کوئی غالب نہیں ہو گا تم پر آج کے دن لوگوں میں سے اور بے شک میں حمایتی ہوں تمہارا، پھر جب آمنا سامنا ہوا دونوں گروہوں کا تو پھر گیا الٹے پاؤں اور کہنے لگا کہ میں الگ ہوتا ہوں تم سے، بے شک میں دیکھ رہا ہوں وہ کچھ جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے ڈر لگتا ہے اللہ سے۔ اور اللہ بڑا سخت ہے عذاب دینے میں۔

سورۃ یوسف آیت نمبر 5:

باپ نے کہا! بیٹے (یوسف علیہ السلام سے) نہ بیان کرنا اپنا خواب اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ چل کر رہیں گے تیرے ساتھ کوئی چال۔ یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

سورۃ یوسف آیت نمبر ۴۲:

اور کہا یوسف نے اس شخص سے جس کے بارے میں یوسف کا خیال تھا کہ وہ نجات پائے گا ان دونوں (قیدیوں) میں سے کہ میرا ذکر کرنا اپنے آقا سے لیکن بھلا دیا اس کو شیطان نے اپنے آقا سے ذکر کرنا (یوسف کا) تو پڑے رہے یوسف قید خانہ میں کئی سال۔

Marfat.com

سورۃ یوسف آیت نمبر ۱۰۰:

اور احترام سے بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر اور گر پڑے سب یوسف علیہ السلام کے آگے سجدہ میں۔ (اس وقت یوسف علیہ السلام نے) کہا! اے ابا جان! یہ ہے تعبیر میرے خواب کی (جو میں نے دیکھا تھا) پہلے۔ کر دکھایا ہے اسے میرے رب نے سچا اور اس کا احسان ہے مجھ پر کہ نکالا اس نے مجھے قید خانہ سے اور لے آیا آپ سب کو دیہات سے اس کے بعد کہ فساد ڈال دیا تھا شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان۔ بے شک وہ ہے ہر بات جاننے والا اور بڑی حکمت والا۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۲۲:

اور کہے گا شیطان جب چکا دیا جائے گا فیصلہ بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا سچا وعدہ اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا لیکن میں نے ان میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا لیکن نہ تھا میرا تم پر کوئی زور البتہ میں نے تم کو دعوت دی تھی اور تم نے لبیک کہا میری دعوت پر، سو مت ملامت کرو تم مجھے بلکہ ملامت کرو اپنے آپ ہی کو۔ اور نہ میں تمہارا فریادرس ہوں اور نہ تم میری فریادرسی کر سکتے ہو۔ میں بری الذمہ ہوں اس (شرک) سے جو تم نے مجھے شریک ٹھہرا کر کیا تھا دنیا میں۔ بے شک ظالموں کے لئے ہے دردناک عذاب۔

سورۃ الحجر آیت نمبر ۱۶ تا ۱۸:

اور بے شک بنائے ہیں ہم نے آسمان میں بہت سے برج اور آراستہ کر دیا ہے انہیں دیکھنے والوں کے لیے اور محفوظ کر دیا ہے ہم نے انہیں ہر شیطان مردود سے۔ الا یہ کہ کوئی چوری چھپے سننے کی کوشش کرے تب پیچھا کرتا ہے اس کا ایک روشن شعلہ۔

سورۃ الحجر آیت نمبر ۳۲ تا ۴۴:

اللہ نے فرمایا! اے ابلیس! کیا ہوا تجھے کہ شامل نہ ہوا تو سجدہ کرنے والوں میں۔ اس نے کہا نہیں ہوں میں ایسا کہ سجدہ کروں ایسے بشر کو جسے پیدا کیا ہے تو نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے۔ اللہ نے فرمایا! اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تو مردود ہے اور بے شک

Marfat.com

تیرے اوپر لعنت ہے روزِ جزا تک۔اس نے کہا اے میرے رب تو پھر مہلت دے تو مجھے اس دن تک جب سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے ارشاد ہوا اچھا تجھے مہلت دی جاتی ہے۔ اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے۔اس نے کہا! اے میرے مالک! چونکہ تو نے مجھے بہکایا ہے (اس لئے) میں ضرور دل فریبیاں پیدا کروں گا ان کے لیے زمین میں اور ضرور بہکاؤں گا انہیں سب کو۔ ماسوائے تیرے ان بندوں کے ان میں سے جنہیں تو نے (اپنے لئے) خاص کرلیا ہے۔ارشاد ہوا یہ ہے راستہ مجھ تک پہنچنے والا سیدھا، بے شک جو میرے بندے ہیں نہیں ہے تجھے ان پر کوئی اختیار مگر (ہوگا تیرا اختیار) ان پر جو تیری پیروی کریں گے بہکے ہوؤں میں سے۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۶۳:

قسم اللہ کی یقیناً ہم نے رسول بھیجے ان قوموں کی طرف جو تم سے پہلے تھیں لیکن خوش نما بنا کر دکھائے ان کو شیطان نے ان کے کرتوت سو وہی ہے سرپرست ان لوگوں کا آج اور ان کے لئے ہے دردناک عذاب۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۹۸ تا ۱۰۰:

پھر جب پڑھنے لگو تم قرآن تو پناہ مانگ لیا کرو اللہ کی شیطان مردود سے۔ واقعہ یہ ہے کہ نہیں ہے اسے کوئی اختیار ان لوگوں پر جو ایمان والے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔اس کا زور تو چلتا ہے بس انہی لوگوں پر جو سرپرست بنا لیتے ہیں اسے اور ان لوگوں پر جو اس (کے بہکانے) سے شرک کرتے ہیں۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۳۰:

بے شک تیرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لئے چاہے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لئے چاہے)۔ بے شک وہ ہے اپنے بندوں (کے حال) سے پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا۔

Marfat.com

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۵۳:

اور کہہ دو! میرے بندوں سے کہ وہ کہیں ایسی بات جو ہو بہترین بے شک یہ شیطان ہے جو وسوسہ ڈالتا ہے ان کے درمیان، یقیناً شیطان ہے انسان کا کھلا دشمن۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۶۱ تا ۶۵:

اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے کہا کہ کیا میں سجدہ کروں اسے جس کو پیدا کیا ہے تو نے مٹی سے؟ اور کہنے لگا ذرا دیکھئے تو سہی اسے جس کو فضیلت دی ہے آپ نے مجھ پر (کیا یہ اس قابل تھا؟) اگر مہلت دیں آپ مجھے روزِ قیامت تک تو میں جڑ کاٹ ڈالوں گا اس کی نسل کی مگر تھوڑے لوگ (بچ جائیں گے)۔ ارشاد ہوا چلا جا! اس لئے کہ جو تیری پیروی کرے گا ان میں سے تو بے شک جہنم ہی ہوگی تمہاری سزا بھرپور سزا اور بہکا لے جس کو تو بہکا سکتا ہے ان میں سے اپنی دعوت سے اور چڑھا لا ان پر اپنے سوار اور پیادے اور شریک بن جا ان کا ان کے مال اور اولاد میں اور وعدے کرتا رہ ان سے اور نہیں وعدہ کرتا ان سے شیطان مگر جھوٹا۔ البتہ جو میرے خاص بندے ہیں نہیں ہوگا تجھے ان پر کوئی اختیار اور کافی ہے تیرا رب توکل کے لئے۔

سورۃ الکہف آیت نمبر ۵۰:

اور جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا انہوں نے سوائے ابلیس کے۔ تھا وہ جنوں میں سے اس لئے نافرمانی کی اس نے اپنے رب کے حکم کی تو کیا بناتے ہو تم اسے اور اس کی اولاد کو اپنا سرپرست میرے سوا حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟ اور بہت ہی برا ہے ظالموں کے لئے یہ بدل (جسے وہ اختیار کر رہے ہیں)۔

سورۃ الکہف آیت نمبر ۵۰:

خادم نے کہا (موسیٰ سے) آپ نے دیکھا (کیا ہوا) جب ہم ٹھہرے تھے اس چٹان کے پاس اس وقت میں بھول گیا تھا مچھلی کو اور نہیں غافل کیا تھا مجھے مگر شیطان نے اس بات سے کہ میں ذکر کروں اس کا (آپ سے) اور بنا لیا تھا اس نے اپنا راستہ سمندر میں، عجیب

Marfat.com

طریقہ سے۔

سورۃ مریم آیت نمبر ۴۴۔۴۵:

اے ابا جان! نہ بندگی کیجئے شیطان کی (حضرت ابراہیم نے کہا) بے شک شیطان ہے رحمٰن کا سخت نافرمان۔ ابا جان مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں آ جائے تم پر عذاب رحمٰن کی طرف سے اور بن جاؤ تم شیطان کے ساتھی۔

سورۃ مریم آیت نمبر ۶۸:

پس قسم ہے تیرے رب کی ضرور گھیر کر لائیں گے ہم ان سب کو اور شیاطین کو بھی پھر ضرور حاضر کریں گے ہم انہیں جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔

سورۃ مریم آیت نمبر ۸۳:

کیا نہیں دیکھا تم نے کہ یقیناً ہم نے چھوڑ رکھے ہیں شیاطین کافروں پر جو اکساتے رہتے ہیں ان کو (حق کی مخالفت پر) بہت زیادہ۔

سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۱۱۶ تا ۱۲۳:

اور (یاد کرو) جب کہا تھا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا تو ہم نے کہا اے آدم! بے شک یہ دشمن ہے تیرا اور تیری بیوی کا سو نہ نکلوا دے تم دونوں کو جنت سے اور پڑ جاؤ تم مصیبت میں۔ یقیناً تمہیں یہ آسائش حاصل ہے کہ نہ بھوکے رہتے ہو تم یہاں اور نہ ننگے رہتے ہو۔ اور یقیناً یہ بھی کہ تم نہ پیاسے رہتے ہو یہاں اور نہ دھوپ ستاتی ہے تم کو، پھر پھسلایا اس کو شیطان نے، کہا اے آدم! کیا میں بتاؤں تمہیں ایسا درخت جس سے (ملتی ہے) ابدی زندگی اور سلطنت لازوال۔ تو کھا لیا ان دونوں نے اس میں سے تو کھل گئے ان کے سامنے ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے گویا کہ نافرمانی کی آدم نے اپنے رب کی اور بھٹک گئے پھر برگزیدہ کیا اس کو اس کے رب نے اور توبہ قبول فرمائی اس کی اور اسے ہدایت بخش دی۔

Marfat.com

ارشاد ہوا اتر جاؤ تم دونوں یہاں سے سب کے سب (اور رہو گے تم) ایک دوسرے کے دشمن پھر اگر آئے تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت جو ضرور آئے گی۔ تو جو پیروی کرے گا میری ہدایت کی وہ نہ تو بھٹکے گا اور نہ بد بخت ہوگا۔

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۸۲:

اور (مسخر کر دیئے تھے اس کے لئے) شیطانوں میں سے ایسے جو غوطے لگاتے تھے اس کے لئے اور کرتے تھے بہت سے کام علاوہ اس کے، اور تھے ہم ان کے نگران۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۳۔ ۴:

اور بعض انسان ایسے ہیں جو بحثیں کرتے ہیں اللہ کے بارے میں بغیر علم کے اور پیروی کرتے ہیں ہر شیطان سرکش کی۔ حالانکہ لکھ دیا گیا شیطان کے نصیب میں کہ جو دوست بنائے گا اس کو تو وہ یقیناً گمراہ کر دے گا اسے اور دکھائے گا اسے راستہ جہنم کے عذاب کا۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۵۲ تا ۵۳:

اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نہ کوئی نبی مگر (ایسا ہوتا رہا) کہ جب اس نے تلاوت کی تو خلل انداز ہوا شیطان اس کی تلاوت میں۔ پھر مٹا دیتا رہا اللہ اس خلل اندازی کو جو شیطان کرتا رہا پھر پختہ کر دیتا رہا اللہ اپنی آیات کو اور اللہ علیم و حکیم ہے یہ اس لئے کرتا ہے کہ بنا دے اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے خلل کو آزمائش ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور سخت ہیں جن کے دل اور بے شک یہ ظالم مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۹۷۔۹۸:

اور دعا کر واے میرے مالک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں شیطانوں کے اکساہٹوں سے۔ اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اے میرے مالک! اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں (بوقتِ موت)۔

Marfat.com

سورۃ النور آیت نمبر ۲۱:

اے ایمان والو! نہ چلو شیطان کے نقشِ قدم پر اور جو پیروی کرے گا شیطان کے نقشِ قدم کی تو پھر وہ تو ضرور حکم دے گا بے حیائی کا اور برے کاموں کا۔ اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت، تو نہ پاک ہو سکتا تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی مگر اللہ پاک کر دیتا ہے جسے چاہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

سورۃ الفرقان آیت نمبر ۲۹:

یقیناً بہکا دیا اس نے مجھے نصیحت سے اس کے بعد بھی کہ وہ آ گئی تھی میرے پاس اور ہے شیطان انسان کو ذلیل کرنے والا۔

سورۃ الشعراء آیت نمبر ۲۱۰ تا ۲۱۲:

اور نہیں لے کر اترتے اسے شیاطین اور نہ زیب دیتا ہے ان کو (یہ کام) اور نہ یہ ان کے بس کی بات ہے۔ بے شک وہ تو اس کی سن گن سے بھی معزول کئے جا چکے ہیں۔

سورۃ الشعراء آیت نمبر ۲۲۱ تا ۲۲۳:

کیا بتاؤں میں تمہیں کہ کس پر اترا کرتے ہیں شیاطین؟ اترتے ہیں وہ ہر جھوٹ گھڑنے والے بدکار پر۔ جو (سنی سنائی بات) ڈال دیتے ہیں کانوں میں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔

سورۃ النمل آیت نمبر ۲۴:

اور دیکھا ہے میں نے (ہدہد نے حضرت سلیمان کو قوم سبا کے بارے میں) اس کو اور اس کی قوم کو کہ وہ سجدہ کرتے ہیں سورج کو اللہ کی بجائے اور خوشنما بنا دیئے ہیں ان کے لئے شیطان نے ان کے اعمال اور اس طرح روک دیا ہے انہیں سیدھے راستہ سے لہٰذا اب وہ راہ نہیں پاتے۔

Marfat.com

سورۃ القصص آیت نمبر ۱۵:

اور داخل ہوئے موسیٰ شہر میں اس وقت جب کہ غافل تھے شہر والے تو دیکھا انہوں نے وہاں دو اشخاص کو جو آپس میں لڑ رہے تھے یہ (ایک) ان کی اپنی قوم کا تھا اور یہ (دوسرا) اس کے دشمنوں میں سے تھا سو مدد طلب کی اس نے جو اس کی قوم کا تھا اس کے مقابلہ میں جو اس کا دشمن تھا تو گھونسا مارا اسے موسیٰ نے اور اس کا کام تمام کر دیا۔ موسیٰ بول اٹھے کہ یہ شیطانی کام ہے بے شک ہے شیطان کھلا دشمن صریح گمراہ کرنے والا۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۳۸:

اور (ہلاک کیا) عاد کو اور ثمود کو اور یقیناً آنکھوں کے سامنے ہیں تمہارے ان کے مسکن۔ اور خوشنما بنا دیا تھا ان کے لئے شیطان نے ان کے (برے) اعمال کو اور روک دیا تھا انہیں راہِ راست سے حالانکہ تھے وہ خاصے ہوشیار۔

سورۃ لقمان آیت نمبر ۲۱:

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اس کی جو نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم پیروی کریں گے اس کی کہ پایا ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو۔ (ان سے پوچھو) کیا پھر بھی اگر شیطان بلا رہا ہو انہیں جہنم کے عذاب کی طرف؟

سورۃ الفاطر آیت نمبر ۵۔۶:

اے لوگو! یقیناً اللہ کا وعدہ برحق ہے سو نہ دھوکہ میں ڈالے تم کو دنیاوی زندگی اور نہ دھوکہ دینے پائے تمہیں اللہ کے بارے میں وہ بڑا دھوکہ باز۔ حقیقت یہ ہے شیطان تمہارا دشمن ہے لہٰذا تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ بلاتا ہے اپنے ماننے والوں کو تاکہ ہو جائیں شامل دوزخیوں میں۔

سورۃ یٰسٓ آیت نمبر ۶۰:

کیا نہیں ہدایت کی تھی میں نے تمہیں؟ اے اولادِ آدم کہ نہ عبادت کرنا تم شیطان کی،

Marfat.com

بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

سورۃ الصافات آیت نمبر ۷ تا ۱۰:

ہم ہی نے آراستہ کیا ہے آسمانِ دنیا کو تاروں کی زینت سے۔ اور محفوظ کر دیا ہے اس کو ہر سرکش شیطان سے۔ نہیں سن سکتے یہ ملاء اعلیٰ کی باتیں اور مارے ہانکے جاتے ہیں ہر طرف سے۔ بھگانے کے لئے اور ہے ان کے لئے عذاب، دائمی، الا یہ کہ کوئی اچک لے اڑتی ہوئی کوئی بات (جو ایسا کرتا ہے) تو پیچھا کرتا ہے اس کا چمکتا ہوا انگارہ۔

سورۃ صٓ آیت نمبر ۴۱:

اور ذکر کرو ہمارے بندے ایوب کا۔ جب پکارا اس نے اپنے رب کو کہ بے شک ڈال دیا ہے مجھے شیطان نے تکلیف میں اور عذاب میں۔

سورۃ حم السجدۃ آیت نمبر ۳۶:

اور اگر اکسائے تمہیں شیطان کسی بھی طریقہ سے تو پناہ مانگ لو اللہ کی۔ بلاشبہ وہ ہے سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا۔

سورۃ الزخرف آیت نمبر ۳۶ تا ۳۸:

اور جو بھی غفلت برتتا ہے رحمن کے ذکر سے تو مسلط کر دیتے ہیں ہم اس پر ایک شیطان پھر وہی ہوتا ہے اس کا رفیق اور یہ شیطان روکتے رہتے ہیں ان لوگوں کو راہِ راست سے جبکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک راستہ پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب ایسا شخص پہنچے گا ہمارے ہاں تو کہے گا (اپنے رفیق شیطان سے) کاش! ہوتا میرے اور تمہارے درمیان مشرق اور مغرب کا فاصلہ کیونکہ (تو تو) بدترین ساتھی نکلا۔

سورۃ الزخرف آیت نمبر ۶۲:

اور نہ روکے تم کو شیطان بلاشبہ وہ ہے تمہارا کھلا دشمن۔

سورۃ محمد آیت نمبر ۲۵:

بلاشبہ وہ لوگ جو الٹے پھر گئے ہیں اس کے بعد کہ کھل کر آ گئی تھی ان کے سامنے

Marfat.com

ہدایت، شیطان نے آسان بنا دیا ہے ان کے لئے (یہ کام) اور دراز کر رکھا ہے جھوٹی توقعات کا سلسلہ ان کے لئے۔

سورۃ المجادلہ آیت نمبر ۱۰:

حقیقت یہ ہے کہ چھپ کر مشورے کرنا شیطانی کام ہے اور اس لئے کئے جاتے ہیں کہ رنجیدہ ہوں وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور نہیں ہیں یہ نقصان پہنچانے والے انہیں ذرا بھی مگر اللہ کے اذن سے۔ اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔

سورۃ المجادلہ آیت نمبر ۱۸۔۱۹:

جس دن دوبارہ اٹھائے گا اللہ ان سب کو تو قسمیں کھائیں گے اس کے حضور اسی طرح جیسے قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے اور سمجھیں گے کہ اس طرح کچھ کام بن جائے گا۔ خوب جان رکھو یہی ہیں وہ جو پرلے درجے کے جھوٹے ہیں۔ مسلط ہو چکا ہے ان پر شیطان اور بھلا دی ہے اس نے انہیں اللہ کی یاد۔ یہی لوگ شیطان کی پارٹی ہیں جان رکھو کہ شیطان کا گروہ ہی خسارے میں رہنے والا ہے۔

سورۃ الحشر آیت نمبر ۱۶۔۱۷:

(ان کی) مثال شیطان کی سی ہے جب وہ کہتا ہے انسان سے کہ کفر کر، پھر جب وہ کفر کر لیتا ہے تو کہتا ہے کہ میں بری الذمہ ہوں تجھ سے یقیناً میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب العالمین ہے۔ سو ہوگا ان دونوں کا انجام یہ کہ وہ دونوں جہنم میں جائیں گے اور ہمیشہ رہیں گے اس میں اور یہی ہے سزا ظالموں کی۔

سورۃ الملک آیت نمبر ۵:

اور بے شک آراستہ کیا ہے ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے اور بنا دیا ہے ہم نے انہیں مار بھگانے کا ذریعہ شیاطین کو اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب۔

Marfat.com

ارکان اسلام

Marfat.com

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۳۔۴:

جو ایمان لاتے ہیں غیب پر اور قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا تم پر اور اس پر جو نازل کیا گیا تم سے پہلے اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۴۳:

اور قائم رکھو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور جھکو جھکنے والوں کے ساتھ۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۶۲:

بے شک وہ لوگ جنہوں نے اسلام قبول کیا اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی، (ان میں سے) جو بھی ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخر پر اور کئے اس نے نیک کام تو ان کے لئے ہے اجر ان کا ان کے رب کے پاس اور نہ کسی قسم کا خوف ہے ان کے لئے اور نہ وہ کبھی غمگین ہوں گے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۸۳:

اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد بنی اسرائیل سے کہ نہ بندگی کرنا تم مگر اللہ کی اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور کہنا لوگوں سے اچھی بات اور قائم رکھنا نماز کو اور ادا کرتے رہنا زکوٰۃ۔ مگر پھر گئے تم (اس عہد سے) سوائے چند ایک کے تم میں سے اور تم تو ہو ہی پھر جانے والے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۱۰:

اور قائم رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ اور جو بھی آگے بھیجو گے تم اپنے لئے کسی قسم کی بھلائی، پالو گے اسے اللہ کے ہاں بے شک اللہ ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۳۶:

(مسلمانو!) تم کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا ہماری طرف

Marfat.com

اور جو نازل کیا گیا ابراہیم، اسماعیل، اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) پر اور اس کی اولاد پر اور جو دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) کو اور دیا گیا نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے، نہیں تفریق کرتے ہم ان کے درمیان اور ہم اللہ ہی کے فرمانبردار ہیں۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۵۳:

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو مدد حاصل کرو صبر سے اور نماز سے۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۵۸:

بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے تو نہیں ہے کچھ گناہ اس پر کہ سعی کرے ان دونوں کے درمیان۔ اور جو شخص خوش دلی سے کرتا ہے کوئی نیک کام تو بے شک اللہ ہے قدردان سب کچھ جاننے والا۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۷۷:

نہیں ہے نیکی یہی کہ کرلو تم اپنے چہرے مشرق کی طرف یا مغرب کی طرف بلکہ نیکی (یہ ہے کہ) آدمی ایمان لائے اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر اور دے مال اس کی محبت میں رشتے داروں کو اور یتیموں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو اور گردنیں چھڑانے میں اور قائم کرے نماز اور دے زکوٰۃ اور (نیک وہ ہیں جو) پورا کرنے والے ہیں اپنے عہد کو جب عہد کرلیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں تنگ دستی میں اور جسمانی تکالیف اور جنگ کے وقت یہی لوگ ہیں راست باز اور یہی لوگ ہیں متقی۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۸۴۔۱۸۵:

اے ایمان والو! فرض کئے گئے ہیں تم پر روزے جیسے فرض کئے گئے تھے ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ چند دن ہیں گنتی کے۔ پھر اگر کوئی ہو تم میں سے

Marfat.com

بیمار یا سفر میں، تو تعداد پوری کرے دوسرے دنوں میں۔ اور ان لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہوں روزے کی (پھر نہ رکھیں تو) فدیہ ہے کھانا کھلانا ایک مسکین کو۔ پھر جو شخص کرے گا اپنی خوشی سے کوئی نیکی تو یہ بہتر ہے اسی کے لئے اور یہ کہ روزہ رکھو تم، بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم سمجھو۔ رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے نازل کیا گیا جس میں قرآن (جو) ہدایت ہے انسانوں کے لئے اور (اس میں) روشن نشانیاں ہیں ہدایت کی اور (حق کو باطل سے) جدا کرنے کی سو جو کوئی پائے تم میں سے اس مہینہ کو تو لازم ہے اس پر کہ روزے رکھے اس میں اور جو شخص ہو بیمار یا سفر میں تو تعداد پوری کرے دوسرے دنوں میں۔ (یہ حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ) چاہتا ہے اللہ تمہارے لئے آسانی اور نہیں چاہتا تمہارے لئے دشواری اور اس لئے کہ پورا کرلو تم گنتی کو اور اس لئے کہ کبریائی بیان کرو تم اللہ کی اس ہدایت پر جو عطا کی اس نے تم کو اور اس لئے بھی کہ شکر گزار بنو تم۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۸۷:

حلال کیا گیا ہے تمہارے لئے روزے کی رات بے حجاب ہونا اپنی بیویوں کے ساتھ۔ وہ لباس ہیں تمہارے لئے اور تم لباس ہو ان کے لئے، جانتا ہے اللہ کہ بے شک تم خیانت کرتے تھے اپنے آپ سے سو عنایت فرمائی اس نے تم پر اور درگزر کیا تم سے لہٰذا اب مباشرت کرو ان سے اور طلب کرو اس کو جو مقرر کر رکھا ہے اللہ نے تمہارے لئے اور کھاؤ اور پیو حتی کہ نمایاں نظر آجائے تم کو (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے فجر کو پھر پورا کرو تم روزہ کو رات تک اور مت مباشرت کرو ان سے جبکہ تم معتکف ہو مساجد میں۔ یہ حدیں ہیں (مقرر کردہ) اللہ کی پس نہ نزدیک جانا تم ان کے۔ اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ اپنے احکام لوگوں کے لئے تاکہ وہ (غلط رویے سے) بچیں۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۸۹:

پوچھتے ہیں تم سے نئے چاند کے بارے میں کہو یہ تاریخیں مقرر کرنے کا ذریعہ ہیں لوگوں کے لئے اور حج (کے اوقات) کا بھی اور نہیں ہے نیکی یہ کہ آؤ تم گھروں میں ان کے

Marfat.com

بچھواڑے سے بلکہ نیکوکار وہ ہے جو ڈرے اللہ سے اور آؤ تم گھروں میں ان کے دروازوں سے اور ڈرتے رہو اللہ سے تا کہ تم فلاح پاؤ۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۹۶:

اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لئے۔ پھر اگر کوئی رکاوٹ پیش آ جائے تو جو میسر آ جائے کوئی قربانی کا جانور (پیش کرو اللہ کے حضور) اور نہ مونڈو اپنے سر جب تک کہ نہ پہنچ جائے قربانی اپنی جگہ پر پھر جو شخص ہو تم میں سے بیمار یا ہو اسے کوئی تکلیف سر میں تو وہ بطور فدیہ روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے پھر جب تمہیں اطمینان نصیب ہو تو جو شخص فائدہ اٹھائے عمرہ کرنے کا حج کے ساتھ تو (وہ ذبح کرے) جو میسر آئے قربانی کا جانور۔ پھر اگر کوئی نہ پائے (قربانی کا جانور) تو روزے رکھے تین دن کے حج (کے دنوں) میں اور سات روزے جب (گھر) لوٹے۔ یہ ہوئے پورے دس۔ یہ (عمرہ کی اجازت) اس شخص کے لئے ہے کہ نہ ہو جس کا گھر بار مسجد حرام کے قریب۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ بے شک اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۹۷ تا ۲۰۳:

حج کے مہینے جانے پہچانے ہیں لہٰذا جس نے ارادہ کر لیا ان مہینوں میں حج کا تو (جائز) نہیں بے حجاب ہونا عورت سے اور نہ فسق و فجور اور نہ لڑائی جھگڑا حج کے دوران میں اور جو بھی کرتے ہو تم کوئی نیک کام جانتا ہے اسے اللہ۔ اور زادِ راہ لے کر چلو کہ بے شک بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو۔ نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اس میں کہ تلاش کرو تم (حج کے دوران) رزقِ حلال اپنے رب کے ہاں سے۔ پھر جب (واپس) چلو تم عرفات سے تو ذکر کرو اللہ کا مشعرِ حرام (مزدلفہ) میں ٹھہر کر اور ذکر کرو اللہ کا اسی طریقہ سے جس کی ہدایت کی ہے اللہ نے تم کو اور اگرچہ تھے تم اس سے پہلے گمراہوں میں سے۔ علاوہ ازیں (اے قریش!) تم بھی (واپس) چلو جہاں سے روانہ ہوتے ہیں سب لوگ اور معافی مانگو اللہ سے۔ بے شک اللہ معاف فرمانے والا، ہر حالت میں رحم

Marfat.com

کرنے والا ہے۔

پھر جب ادا کر چکو تم مناسک اپنے حج کے تو ذکر کرو اللہ کا جیسے ذکر کیا کرتے تھے تم اپنے آباؤ اجداد کا بلکہ اس سے بڑھ کر سو کچھ لوگ تو ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! دے دے ہمیں دنیا ہی میں (سب کچھ) اور نہیں ایسے شخص کے لئے آخرت میں کوئی حصہ۔ اور کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! عطا فرما ہمیں دنیا میں بھی اچھائی اور بھلائی اور آخرت میں بھی اچھائی اور بھلائی اور بچا تو ہمیں آگ کے عذاب سے۔ یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لئے حصہ ان کی کمائی کا۔ اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے۔ اور یاد کرو اللہ کو گنتی کے چند دنوں میں پھر جو جلدی چلا گیا دو ہی دنوں میں تو نہیں ہے کوئی گناہ اس پر اور جو ٹھہرا رہا تو نہیں ہے کوئی گناہ اس پر بھی (یہ رعایت) اس کے لئے ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ بے شک تم اسی کے حضور اکٹھے کئے جاؤ گے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۳۹:

حفاظت کرو سب نمازوں کی بالخصوص بیچ والی نماز کی اور کھڑے رہو اللہ کے حضور ادب و نیاز سے۔ پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیدل چلتے ہوئے یا سوار (نماز ادا کرلو) پھر جب امن میسر آجائے تو یاد کرو اللہ کو (یعنی نماز ادا کرو) جس طرح سکھایا ہے اس نے تم کو، جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۷۷:

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک کام اور قائم رکھی نماز اور دیتے رہے زکوٰۃ ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لئے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۴۳:

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ قریب جاؤ نماز کے اس حال میں کہ تم نشہ میں ہو، حتی کہ (نشہ اتر جائے اور) معلوم ہو تمہیں کہ کیا کہہ رہے ہو تم اور نہ جنابت کی حالت میں

Marfat.com

(قریب جاؤ نماز کے) الا یہ کہ تم راستہ سے گزر رہے ہو۔ حتی کہ غسل کرلو۔ اور اگر ہو تم بیمار یا سفر میں یا آیا ہو کوئی تم میں سے رفع حاجت کر کے یا ہم بستری کی ہو تم نے عورتوں سے اور نہ میسر آئے تم کو پانی تو تیمم کرو پاک مٹی سے۔ سو مسح کرو اپنے چہروں کا اور ہاتھوں کا بے شک اللہ ہے خطائیں معاف کرنے والا گناہ بخشنے والا۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۰۱ تا ۱۰۳:

اور جب سفر کرو تم زمین میں تو نہیں ہے تم پر کچھ گناہ کہ قصر کرو تم نماز میں اگر اندیشہ ہو تم کو کہ ستائیں گے تم کو وہ لوگ جو کافر ہیں بے شک کافر ہیں تمہارے کھلے دشمن۔ اور جب موجود ہو تم ان (مسلمانوں) کے ساتھ اور پڑھانے لگو ان کو نماز تو چاہئے کہ کھڑا ہو ایک گروہ ان میں سے تمہارے ساتھ اور لئے رہیں اپنے ہتھیار پھر جب سجدہ کر چکیں یہ لوگ تو چاہئے کہ چلے جائیں تمہارے پیچھے اور آجائے گروہ دوسرا جنہوں نے نماز نہیں پڑھی پھر وہ نماز پڑھیں تمہارے ساتھ اور ضروری ہے کہ چوکنا رہیں (اور لیے رہیں) اپنے ہتھیار۔ دل سے چاہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کہ کاش غافل ہو جاؤ تم اپنے ہتھیاروں سے اور سامانوں سے تو ٹوٹ پڑیں وہ تم پر ایک دم۔ اور نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اگر ہو تمہیں تکلیف بارش کی وجہ سے یا ہو تم بیمار کہ اتار رکھو اپنے ہتھیار لیکن چوکنا رہو بے شک اللہ نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لئے رسوا کن عذاب۔ پھر جب تم ادا کر چکو نماز تو یاد کرتے رہو اللہ کو کھڑے بیٹھے اور اپنے پہلوؤں کے بل (ہر حال میں) پھر جب خوف دور ہو جائے تمہارا تو قائم کرو نماز (تمام شرائط و آداب کے ساتھ) بے شک نماز ہے مومنوں پر فرض پابندی وقت کے ساتھ۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۴۳:

بے شک منافق دھوکہ بازی کر رہے ہیں اللہ کے ساتھ اور اللہ نے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے ان کو اور جب کھڑے ہوتے ہیں نماز کے لئے تو کھڑے ہوتے ہیں بے دلی اور کاہلی کے ساتھ، دکھاوا کرتے ہیں لوگوں کے سامنے اور نہیں یاد کرتے اللہ کو مگر تھوڑا۔ ڈانواں ڈول ہیں دونوں کے درمیان نہ مومنوں کی طرف اور نہ کافروں کی طرف اور جسے گمراہ کر دیا

Marfat.com

اللہ نے سو ہرگز نہ پاؤ گے تم اس کے لئے کوئی راستہ۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۶۲:

لیکن جو پختہ ہیں علم میں ان میں سے اور ایمان والے ہیں وہ ایمان لاتے ہیں اس پر بھی جو نازل کیا گیا تم پر اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا تم سے پہلے اور قائم کرنے والے ہیں نماز کو اور ادا کرنے والے ہیں زکوٰۃ کو اور ایمان لانے والے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر یہی وہ لوگ ہیں کہ ضرور دیں گے ہم ان کو اجرِ عظیم۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۱۔۲:

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو پورے کرو عہد و پیمان، حلال کئے گئے ہیں تمہارے لئے مویشی سوائے ان کے جو (آگے) بیان کئے جائیں گے تم سے (لیکن) نہ حلال سمجھو شکار کرنے کو جبکہ ہو تم احرام میں۔ بے شک اللہ حکم دیتا ہے جو چاہے۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! مت بے حرمتی کرو اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ نیاز کعبہ کے جانور کی اور نہ ان کی جن کے گلے میں پٹے ہیں اور نہ ان کی جو جا رہے ہوں بیت الحرام کی طرف تلاش کرتے ہوئے فضل اپنے رب کا اور (اس کی) خوشنودی، اور جب تم احرام اتار دو تو شکار کر سکتے ہو۔ اور نہ آمادہ کرے تم کو دشمنی کسی قوم کی کہ اس نے روکا تھا تم کو مسجد حرام سے اس (بات) پر کہ تم زیادتی کرنے لگو، اور تعاون کرو نیکی میں اور پرہیزگاری میں اور مت تعاون کرو گناہ میں اور ظلم میں اور ڈرتے رہو اللہ سے بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۶:

اے ایمان والو! جب کھڑے ہو تم نماز کے لئے تو دھولو اپنے منہ اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک اور مسح کر لو اپنے سر کا اور (دھولو) اپنے پاؤں ٹخنوں تک اور اگر ہو تم حالت جنابت میں تو (نہا دھو کر) اچھی طرح پاک ہو جاؤ اور اگر ہو تم بیمار یا سفر میں یا آیا ہو کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے یا مباشرت کی ہو تم نے عورتوں سے پھر نہ میسر ہو تم کو پانی تو تیمم کر لو

Marfat.com

پاک مٹی سے۔ سو مسح کرو اپنے منہ کا اور اپنے ہاتھوں کا اس سے، نہیں چاہتا اللہ کہ مبتلا کرے تم کو کسی قسم کی تنگی میں بلکہ چاہتا ہے کہ پاک کرے تم کو اور پوری کرے اپنی نعمت تم پر تا کہ تم (اس کا) شکر ادا کرو۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۱۲:

بلاشبہ لیا تھا اللہ نے عہد بنی اسرائیل سے اور مقرر کئے تھے ہم نے ان میں بارہ سردار۔ اور کہا اللہ نے بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم قائم رکھو گے نماز اور دیتے رہو گے زکوٰۃ اور ایمان لاؤ گے میرے رسولوں پر اور مدد کرو گے ان کی اور قرض دو گے اللہ کو قرضِ حسنہ تو ضرور دور کروں گا میں تم سے تمہارے گناہ اور ضرور داخل کروں گا تم کو جنتوں میں کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں۔ مگر جس نے کفر کیا اس کے بعد بھی تم میں سے تو بے شک بھٹک گیا وہ سیدھے راستے سے۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۵۵:

حقیقت یہ ہے کہ تمہارا دوست تو بس اللہ اور اس کا رسول اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے (اللہ اور رسول پر) وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ جھکنے والے ہیں (اللہ کے حضور)۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۹۴ تا ۹۶:

اے ایمان والو! ضرور آزمائے گا تم کو اللہ کسی شکار سے جو زد میں ہو گا تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی تا کہ دیکھے اللہ کہ کون ڈرتا ہے اس سے غائبانہ۔ پھر جس نے تجاوز کیا حد سے اس تنبیہ کے بعد تو اس کے لئے ہے دردناک عذاب۔ اے ایمان والو! نہ مارو شکار جبکہ ہو تم احرام میں اور جو کوئی شکار مارے گا تم میں سے جان بوجھ کر تو اس کا تاوان ہے مثل اس (شکار) کے جو مارا ہے اس نے کوئی مویشی، جس کا فیصلہ کریں گے دو منصف تم میں سے جو بطور نذرانہ پہنچایا جائے گا خانہ کعبہ تک یا کفارہ ہے کہ کھانا کھلائے مسکینوں کو یا ان کے برابر روزے رکھے تا کہ چکھے سزا اپنے کئے کی۔ معاف کیا اللہ نے وہ جو ہو چکا پہلے

Marfat.com

اور جو کوئی دوبارہ کرے گا تو بدلہ لے گا اللہ اس سے اور اللہ زبردست ہے، بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے۔ حلال کر دیا گیا ہے تمہارے لئے سمندری شکار اور اس کا کھانا فائدہ کے لئے تمہارے اور مسافروں کے بھی اور حرام کیا گیا ہے تم پر خشکی کا شکار جب تک ہو تم احرام میں اور ڈرتے رہو اللہ سے جس کے حضور تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۷۲:

اور یہ کہ قائم رکھو نماز اور بچو اس (کی نافرمانی) سے۔ اور وہی ہے جس کے حضور تم سب اکٹھے کئے جاؤ گے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۹۲:

اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے برکت والی، تصدیق کرنے والی ان کی جو اس سے پہلے موجود ہیں اور تا کہ ڈراؤ تم اہلِ مکہ کو اور ان کو جو اس کے گرد و پیش ہیں اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں آخرت پر اور وہ ایمان لاتے ہیں اس کتاب پر اور وہی اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۷۰:

اور جو لوگ پابندی کرتے ہیں کتاب کی اور قائم کرتے ہیں نماز، بے شک ہم نہیں ضائع کرتے اجر ایسے نیک کردار لوگوں کا۔

سورۃ الانفال آیت نمبر ۳۔۴:

وہ جو قائم کرتے ہیں نماز اور اس (رزق) میں سے جو ہم نے ہی دیا ہے ان کو خرچ کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو مومن ہیں سچے۔ ان کے لئے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے ہاں اور بخشش ہے اور بہترین رزق۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۱۱:

پھر اگر توبہ کر لیں وہ اور قائم کریں نماز اور دیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں دینی لحاظ

Marfat.com

سے۔اور کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنے احکام ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۷۱:

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔حکم دیتے ہیں بھلائی کا اور منع کرتے ہیں برائی سے قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور اس کے رسول کی یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور رحمت نازل فرمائے گا ان پر اللہ۔ بے شک اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۱۱۲:

(یہ کامیابی ہے) ان کے لئے جو توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے، اس کی حمد وثنا کرنے والے، روزے رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، حکم کرنے والے نیکیوں کا اور منع کرنے والے برائیوں سے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں اور خوش خبری دے دو ایسے مومنوں کو (جنت کی)۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۸۷:

اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف کہ مقرر کرو اپنی قوم کے لئے مصر میں چند گھر اور بناؤ اپنے ان گھروں کو قبلہ رخ اور قائم کرو نماز اور خوش خبری سنا دو مومنوں کو۔

سورۃ ہود آیت نمبر ۱۱۴:

اور قائم کرو نماز دونوں سروں پر دن کے اور چند پہلی ساعتوں میں رات کی۔ بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں برائیوں کو، یہ یاد دہانی ہے نصیحت ماننے والوں کے لئے۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۲۲:

اور جو (راہِ حق کے مصائب وآلام پر) صبر کرتے ہیں رضا جوئی کے لئے اپنے رب کی اور قائم کرتے ہیں نماز اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو دیا ہے ہم نے ان کو، چھپا کر اور علانیہ اور دور کرتے ہیں بھلائی سے برائی کو یہی ہیں وہ لوگ کہ ہے ان کے لئے آخرت کا

Marfat.com

گھر۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۳۱:

کہہ دیجئے میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے ہیں کہ قائم کریں نماز اور خرچ کریں اس (رزق) میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے چھپا کر بھی اور علانیہ بھی اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن کہ نہیں (کام دے گی) جس میں سودابازی اور نہ دوستیاں۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۴۰:

اے میرے مالک! بنا تو مجھے قائم رکھنے والا نماز کو اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق دے) اے میرے مالک! اور قبول فرمالے تو میری دعا کو۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۷۸:

قائم کرو نماز زوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک اور (قائم کرو) ظہر کی نماز بھی، بے شک نمازِ فجر (کے وقت) فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۱۰:

ان سے کہہ دیجئے کہ پکارو اللہ کہہ کر یا پکارو رحمٰن کہہ کر۔ جس نام سے بھی تم پکارو گے اسے سو اسی کے لئے تو ہیں سب اچھے نام اور نہ بلند آواز سے پڑھو تم اپنی نماز اور نہ بہت پست کرو تم اپنی آواز نماز میں اور اختیار کرو ان دونوں کے درمیان مناسب طریقہ۔

سورۃ مریم آیت نمبر ۳۱:

(اس وقت وہ بچہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام) بول اٹھا! بے شک میں بندہ ہوں اللہ کا۔ عطا کی ہے اس نے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی۔ اور کیا ہے اس نے مجھے برکت والا جہاں بھی میں ہوں اور حکم دیا ہے اس نے مجھے نماز کا اور زکوٰۃ کا جب تک رہوں میں زندہ۔

سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۱۴:

بے شک میں ہی اللہ ہوں۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے پس میری ہی عبادت

Marfat.com

کرواور قائم کرونماز میری یاد کے لئے۔

سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۹ تا ۱۲:

اور حکم دو اپنے گھر والوں کو نماز کا اور پابند رہو خود بھی اس کے۔ نہیں مانگتے ہم تم سے رزق (بلکہ) ہم تو رزق دیتے ہیں تمہیں اور انجام کی بھلائی تقویٰ سے ہے۔

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۷۲:

اور بنا دیا ہم نے انہیں ایسے امام جو ہدایت دیتے تھے ہمارے حکم سے اور حکم دیا ہم نے بذریعہ وحی انہیں نیک کام کرنے، نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کا۔ اور تھے وہ ہماری عبادت کرنے والے۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۷۷۔۷۸:

اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو اپنے رب کی اور کرو نیک کام تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں جیسا کہ حق ہے جہاد کرنے کا۔ اس نے چن لیا ہے تم کو اور نہیں رکھی اس نے تم پر دین میں کوئی تنگی۔ اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر (قائم ہو جاؤ) اللہ ہی نے تمہارا نام رکھا ہے مسلم پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی تاکہ بنے رسول گواہ تم پر اور بنو تم گواہ لوگوں پر، سو قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ اور وابستہ ہو جاؤ اللہ کے ساتھ وہی تمہارا مولیٰ ہے سو کیا ہی اچھا ہے وہ مولیٰ اور کیا ہی اچھا ہے وہ مددگار۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۱ تا ۴:

یقیناً فلاح پا گئے وہ مومن۔ جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔ اور وہ جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں اور وہ جو زکوٰۃ کے طریقہ پر عامل ہیں۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۸ تا ۱۱:

اور (فلاح پا گئے) وہ جو اپنی امانتوں کا اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں اور وہ لوگ بھی جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں میراث پانے والے جو

Marfat.com

وارث ہوں گے فردوس کے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ النور آیت نمبر ۳۷:

ایسے لوگ جنہیں نہیں غافل کرتی سوداگری اور نہ خرید وفروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے، ڈرتے رہتے ہیں وہ اس دن سے جس میں الٹ جائیں گے دل اور (پتھرا جائیں گی) آنکھیں۔

سورۃ النور آیت نمبر ۵۶:

اور قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ اور اطاعت کرو رسول کی اُمید ہے کہ رحم کیا جائے گا تم پر۔

سورۃ النمل آیت نمبر ۱ تا ۳:

طٰسٓ۔ یہ آیات ہیں قرآن کی اور ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے۔ ہدایت اور بشارت ہے ان مومنوں کے لئے جو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۴۵:

تلاوت کرو اے نبی! اس کی جو وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف بطور کتاب اور قائم کرو نماز۔ یقیناً نماز روکتی ہے بے حیائی اور برے کاموں سے، اور اللہ کا ذکر ہی ہے سب سے بڑا۔ اور اللہ جانتا ہے اسے جو تم کرتے ہو۔

سورۃ الروم آیت نمبر ۳۱:

(درست رکھو اپنا قبلہ) رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف اور اسی سے ڈرو اور قائم کرو نماز اور نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے۔

سورۃ لقمان آیت نمبر ۴۔۵:

جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین

Marfat.com

رکھتے ہیں یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی اور یہی ہیں فلاح پانے والے۔

سورۃ لقمان آیت نمبر ۱۷:

اے میرے بیٹے، قائم کرو نماز اور حکم دیتے رہو نیک کاموں کا اور منع کرتے رہو بدی سے اور ثابت قدم رہو اس تکلیف پر جو پہنچے تمہیں (اس راستہ میں) یقیناً یہی ہیں بڑی ہمت کے کام۔

سورۃ الاحزاب آیت نمبر ۳۳:

اور ٹک کر رہو اپنے گھروں میں اور نہ دکھاتی پھرو (اپنی سج دھج) سابق دور جاہلیت کی طرح اور قائم کرتی رہو نماز اور دیتی رہو زکوٰۃ اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی، اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ دور کر دے تم سے گندگی اے نبی کے گھر والو اور پاک کر دے تمہیں پوری طرح۔

سورۃ الاحزاب آیت نمبر ۳۵:

بالیقین مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں مومن مرد اور مومن عورتیں فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور اللہ کے آگے جھکنے والے مرد اور اللہ کے آگے جھکنے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور حفاظت کرنے والے مرد اپنی شرم گاہوں کی اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور یاد کرنے والے مرد اللہ کو بہت زیادہ اور یاد کرنے والی عورتیں مہیا کر رکھی ہے اللہ نے ان سب کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم۔

سورۃ الفاطر آیت نمبر ۱۸:

اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ اور اگر پکارے گا کوئی لدا ہوا شخص اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے تو نہ اٹھایا جائے گا اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی، اگرچہ ہو

Marfat.com

وہ کوئی قریبی رشتہ دار، حقیقت حال یہ ہے کہ تم متنبہ کر سکتے ہو انہی لوگوں کو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے اور قائم کرتے ہیں نماز اور جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے تو بس پاکیزگی اختیار کرتا ہے اپنے ہی فائدہ کے لئے اور اللہ ہی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔

سورۃ حم سجدہ آیت نمبر ۷:

جو نہیں ادا کرتے زکوٰۃ اور وہی ہیں جو آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۳۸:

اور ان کے لئے جنہوں نے مان لیا اپنے رب کا حکم اور قائم کی نماز اور ان کے معاملات باہم مشورے سے چلتے ہیں اور اس میں سے جو ہم ہی نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔

سورۃ المجادلہ آیت نمبر ۱۳:

کیا تم ڈر گئے اس بات سے کہ پیش کرو اپنی علیحدگی کی گفتگو سے پہلے صدقات؟ پھر اگر ایسا نہ کر سکو اور معاف بھی کر دیا ہے تمہیں اللہ نے تو قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور اللہ پوری طرح باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔

سورۃ الجمعہ آیت نمبر ۹۔۱۰:

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب اذان دی جائے نماز کے لئے جمعہ کے دن تو دوڑ پڑو اللہ کے ذکر کی طرف اور چھوڑ دو خرید و فروخت یہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم جانو۔ پھر جب پوری ہو جائے نماز تو پھیل جاؤ زمین میں اور تلاش کرو اللہ کا فضل اور یاد کرتے رہو اللہ کو کثرت سے تا کہ تمہیں فلاح نصیب ہو۔

سورۃ التحریم آیت نمبر ۵:

بعید نہیں کہ اگر طلاق دیدے وہ تمہیں تو اس کا رب بدلے میں دے اسے ایسی

Marfat.com

بیویاں جو بہتر ہوں تم سے، مسلمان، مومن، اطاعت شعار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار اور روزہ رکھنے والیاں خواہ شوہر دیدہ ہوں یا کنواریاں۔

سورۃ المعارج آیت نمبر ۱۹ تا ۲۵:

بلاشبہ انسان پیدا کیا گیا ہے بے صبرا، جب پہنچتی ہے اسے تکلیف تو روتا پیٹتا ہے اور جب نصیب ہوتی ہے اسے خوشحالی تو بخل کرتا ہے۔ ان خرابیوں سے بچ جاتے ہیں وہ نماز پڑھنے والے جو ہیں اپنی نمازوں کی پابندی کرنے والے اور وہ جن کے مالوں میں حصہ مقرر ہے سائلوں اور مسکینوں کے لئے۔

سورۃ المعارج آیت نمبر ۳۴ تا ۳۵:

اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں یہ لوگ ہیں جو جنت کے باغوں میں عزت کے ساتھ رہیں گے۔

سورۃ المزمل آیت نمبر ۱ تا ۴:

اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے۔ کھڑے رہا کرو رات کو (نماز میں) مگر تھوڑا حصہ۔ آدھی رات یا کم کرلو اس میں سے تھوڑا حصہ۔ یا زیادہ کرلو اس پر (کچھ) اور پڑھو قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر۔

سورۃ المزمل آیت نمبر ۲۰:

یقیناً تمہارا رب اے نبی جانتا ہے کہ تم کھڑے ہوتے ہو (عبادت کے لئے) تقریباً دو تہائی رات اور کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی اور ایک گروہ بھی ان لوگوں کا جو تمہارے ساتھ ہیں اور اللہ ہی نے اندازے مقرر کئے ہیں رات اور دن کے۔ اسے معلوم ہے کہ تم اس کا صحیح شمار ہرگز نہیں کر سکتے۔ سو اس نے تم پر مہربانی فرمائی۔ لہٰذا پڑھو جتنا آسانی سے پڑھ سکتے ہو قرآن۔ اسے معلوم ہے کہ ہوں گے تم میں سے کچھ مریض اور کچھ لوگ جو سفر کریں گے زمین میں اللہ کے فضل کی تلاش میں اور ہوں گے کچھ لوگ جو جنگ کریں گے اللہ کی راہ میں۔ لہٰذا پڑھو جتنا آسانی سے پڑھ سکو اس میں سے اور قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ

Marfat.com

اور قرض دیتے رہو اللہ کو قرض حسنہ اور جو کچھ تم آگے بھیجو گے اپنے لئے کسی قسم کی بھلائی کا کام تو پاؤ گے تم اسے موجود اللہ کے پاس اور یہی کام بہتر ہیں اور بہت بڑے ہیں اجر کے لحاظ سے اور اللہ سے مغفرت مانگتے رہو۔ یقیناً اللہ ہے بہت زیادہ معاف فرمانے والا نہایت مہربان۔

سورۃ المدثر آیت نمبر ۳۹ تا ۴۳:

سوائے دائیں بازو والوں کے۔ جو جنتوں میں ہوں گے اور پوچھیں گے مجرموں سے کیا چیز لے گئی تمہیں جہنم میں۔ وہ کہیں گے نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں میں۔

سورۃ الدہر آیت نمبر ۲۸ تا ۳۵:

اور سمجھ لے گا وہ کہ یہ وقت ہے جدائی کا اور جڑ جائے گی پنڈلی، پنڈلی سے، اپنے رب کی طرف اس دن روانگی ہوگی اس سب کے باوجود نہ ایمان لایا وہ اور نہ نماز پڑھی اس نے بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔ پھر چل دیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا۔ افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر) پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر)۔

سورۃ البینہ آیت نمبر ۵:

اور نہیں حکم دیا گیا انہیں مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ کی خالص کرتے ہوئے اسی کے لئے اپنے دین کو۔ یکسو ہو کر اور قائم کریں نماز اور ادا کریں زکوٰۃ اور یہی ہے نہایت صحیح اور درست دین۔

سورۃ الماعون آیت نمبر ۱ تا ۷:

بھلا دیکھا تم نے اس شخص کو جو جھٹلاتا ہے جزا سزا کو۔ سو یہ وہی شخص ہے جو دکھ دیتا ہے یتیم کو اور نہیں ترغیب دیتا ہے مسکین کو کھانا دینے کی۔ پس تباہی ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں۔ جو ریا کاری کرتے ہیں اور نہیں دیتے برتنے کی چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی۔

❀❀❀

Marfat.com

دنیاوی اور اخروی زندگی

Marfat.com

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۸۶:

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدی ہے دنیاوی زندگی آخرت کے بدلے۔ لہٰذا نہ تو کمی کی جائے گی ان کے عذاب میں اور نہ ان کو کوئی مدد پہنچے گی۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۰۰ تا ۲۰۲:

پھر جب ادا کر چکو تم مناسک اپنے حج کے تو ذکر کرو اللہ کا جیسے ذکر کیا کرتے تھے تم اپنے آباؤ اجداد کا بلکہ اس سے بڑھ کر۔ سو کچھ لوگ تو ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب دے دے ہمیں دنیا ہی میں (سب کچھ) اور نہیں ہے ایسے شخص کے لئے آخرت میں کوئی حصہ۔ اور کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! عطا فرما ہمیں دنیا میں بھی اچھائی اور بھلائی اور آخرت میں بھی اچھائی اور بھلائی اور بچا تو ہمیں آگ کے عذاب سے۔ یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لئے حصہ ان کی کمائی کا۔ اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۱۲:

خوش نما بنا دیا گیا ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر اختیار کیا دنیاوی زندگی کو اور مذاق اڑاتے ہیں یہ ان لوگوں کا جو ایمان والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو متقی ہیں برتر ہوں گے قیامت کے دن ان سے۔ (رہا دنیا کا رزق) تو اللہ رزق دیتا ہے جسے چاہے بے حساب۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۴:

خوش نما بنا دی گئی ہے لوگوں کے لئے محبت ان رغبتوں کی جو انہیں ہے عورتوں سے اور اولاد سے، بڑے بڑے ڈھیروں سے سونے اور چاندی سے، منتخب گھوڑوں سے۔ مال مویشی سے اور کھیت کھلیان سے۔ (لیکن) یہ سب ساز و سامان ہے دنیاوی زندگی کا اور اللہ ہی کے پاس ہے بہترین ٹھکانہ۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۲۱۔ ۲۲:

بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں احکامِ الٰہی کا اور قتل کرتے ہیں نبیوں کو ناحق اور

Marfat.com

قتل کرتے ہیں ان کو جو حکم دیتے ہیں عدل وانصاف کا لوگوں میں سے سوخوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی۔ یہی ہیں وہ لوگ کہ برباد ہو گئے اعمال ان کے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور نہیں ہے ان کا کوئی مددگار۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۱۷:

مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں یہ لوگ اس دنیاوی زندگی میں اس ہوا کی سی ہے جس میں ہو سخت سردی جو چلے کھیتی پر ایسے لوگوں کی جنہوں نے ظلم کیا ہو اپنی جانوں پر اور برباد کر دے وہ اس کھیتی کو اور نہیں کیا ظلم ان پر اللہ نے بلکہ وہ تو خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۴۵:

اور نہیں ہے (اختیار) کسی جان کو کہ وہ مرے بغیر اللہ کے حکم کے، لکھا ہوا ہے (موت کا) وقتِ معین اور جو کوئی چاہے بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا میں دیتے ہیں ہم اس کو دنیا میں ہی سے اور جو چاہے بدلہ آخرت کا دیتے ہیں ہم اس کو آخرت میں سے اور ضرور صلہ دیں گے ہم اپنے شکر گزار بندوں کو۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۷۴:

سو چاہیے کہ جنگ کریں اللہ کی راہ میں وہ لوگ جو فروخت کر چکے ہیں دنیاوی زندگی کو آخرت کے عوض۔ اور جو شخص جنگ کرے اللہ کی راہ میں پھر وہ مارا جائے یا غالب آ جائے تو ضرور دیں گے ہم اسے اجرِ عظیم۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۷۷:

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو کہا گیا تھا جن سے کہ روکے رکھو اپنے ہاتھ (جنگ سے) اور قائم کرو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ، پھر جونہی حکم دیا گیا انہیں جنگ کا تو ایک گروہ ان میں سے ایسا ہے جو ڈرتا ہے لوگوں سے ایسا جیسے ڈرنا چاہئے اللہ سے یا اس سے بھی زیادہ ڈر۔ اور کہتے ہیں یہ لوگ اے رب ہمارے! کیوں فرض کیا تو نے ہم پر جنگ کرنا؟ کیوں

Marfat.com

نہ مہلت دی تو نے ہم کو تھوڑی مدت اور؟ کہہ دو (اے نبی!) دنیاوی فائدہ حقیر ہے اور آخرت بہت بہتر ہے ان کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور نہیں ظلم کیا جائے گا تم پر ذرہ برابر۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۳۴:

جو شخص ہے طالب دنیاوی صلہ کا (وہ جان لے کہ) اللہ کے پاس تو ہے صلہ وثواب دنیا کا بھی اور آخرت کا بھی اور ہے اللہ ہر بات کا سننے والا اور ہر چیز کا دیکھنے والا۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۲۹۔۳۰:

اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ نہیں ہے زندگی مگر ہماری یہ دنیاوی زندگی اور نہ ہرگز ہم زندہ کئے جائیں گے دوبارہ اور کاش! تم دیکھ سکو وہ منظر جب کھڑے کئے جائیں گے یہ سامنے اپنے رب کے تو وہ پوچھے گا کیا نہیں ہے یہ (دن) حقیقت؟ وہ کہیں گے ہاں! قسم ہمارے رب کی (یہ حقیقت ہے) فرمائے گا سو چکھو مزہ عذاب کا سبب اس کے جو کفر تم کرتے تھے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۳۲:

اور نہیں ہے یہ دنیاوی زندگی مگر کھیل تماشا۔ اور یقیناً آخرت کا گھر ہی بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ کیا نہیں سمجھتے تم۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۷۰:

اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے بنا رکھا ہے اپنے دین کو کھیل اور تماشا اور فریب میں مبتلا کئے ہوئے ہے ان کو دنیا کی زندگی۔ ہاں مگر نصیحت کرتے رہو ان کو یہ قرآن سنا کر تاکہ گرفتار (نہ) ہو جائے کوئی شخص اپنے کرتوتوں کے وبال میں کہ نہ ہو اس کو اللہ کے سوا (بچانے والا) کوئی دوست اور نہ کوئی سفارش کرنے والا اور اگر فدیہ میں دے وہ ہر قسم کا معاوضہ تو قبول نہ کیا جائے اس سے۔ یہی لوگ ہیں جو پکڑے گئے ہیں اپنی کمائی کے نتیجہ میں۔ ان کے لئے ہے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب بدلے میں اس انکارِ حق کے

Marfat.com

جووہ کرتے تھے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۳۰:

اے گروہ جن وانس! کیا نہیں آئے تمہارے پاس رسول جو تم میں سے تھے اور سناتے تھے تم کو میرے احکام اور ڈراتے تھے تم کو پیشی سے اس دن کی، کہیں گے گواہی دیتے ہیں ہم خود اپنے خلاف دراصل دھوکہ میں ڈال رکھا تھا ان کو دنیاوی زندگی نے اور (آج) گواہی دی انہوں نے خود اپنے خلاف کہ بلاشبہ وہ تھے کفر کرنے والے۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۵۱:

جنہوں نے بنالیا تھا اپنے دین کو کھیل تماشا اور فریب میں مبتلا کر رکھا تھا ان کو دنیاوی زندگی نے (اللہ تعالیٰ فرمائے گا) سو آج بھلا دیں گے ہم انہیں اسی طرح جیسے بھولے رہے وہ پیشی کو اپنے اس دن کی اور (اسی طرح) جیسے وہ کرتے تھے ہماری آیات کا انکار۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۶۹:

پھر جانشین ہوئے ان کے بعد ایسے ناخلف جو وارث ہو کر کتابِ الٰہی کے حاصل کرتے تھے فائدہ اس حقیر دنیاوی زندگی کا اور کہتے تھے کہ توقع ہے کہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر آتی تھی ان کے سامنے (پھر) ویسی ہی متاع، تو پھر لے لیتے تھے اسے۔ کیا نہیں لیا گیا تھا ان سے یہ عہد کتاب میں؟ کہ نہیں بولیں گے وہ اللہ کے بارے میں مگر سچی بات۔ اور انہوں نے پڑھا بھی ہے وہ جو اس میں (لکھا) ہے۔ اور آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں، تو کیا نہیں (اتنی سی بات بھی) سمجھتے تم؟

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۷۶:

اور اگر ہم چاہتے تو بلندی عطا کرتے اسے ان آیات کے ذریعہ مگر وہ تو ہو کر رہ گیا دنیا کا اور پیروی کی اس نے اپنی خواہش نفس کی۔ پس اس کی مثال ہو گئی مانند کتے کے۔ اگر بوجھ لادو اس پر تب بھی زبان لٹکائے اور چھوڑ دو اسے تب بھی زبان لٹکائے۔ یہی مثال ہے

Marfat.com

ان لوگوں کی جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو، تو بیان کرو یہ احوال (ان کے سامنے) شاید وہ کچھ غور و فکر کریں۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۳۸:

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب کہا گیا تم سے کہ نکلو (جہاد کے لئے) اللہ کی راہ میں تو تم چمٹ کر رہ گئے زمین سے؟ کیا پسند کر لیا ہے تم نے دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں؟ (اگر ایسا ہے تو جان لو) کہ نہیں ہے ساز و سامان دنیاوی زندگی کا آخرت کے مقابلہ میں، مگر بہت تھوڑا۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۵۵:

سو تعجب میں نہ ڈالے تم کو ان (کفار) کی مال و دولت اور نہ ان کی (کثرت) اولاد حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے اللہ کہ مبتلائے عذاب کرے ان کو انہی چیزوں کی وجہ سے دنیاوی زندگی میں اور نکلے جان ان کی ایسی حالت میں کہ وہ کافر ہوں۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۲۳:

پھر جب وہ نجات دیتا ہے انہیں تو فوراً وہ (پھر) بغاوت کرنے لگتے ہیں زمین میں حق سے منحرف ہو کر اے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ تمہاری بغاوت تمہارے اپنے ہی خلاف ہے۔ (لوٹ لو) مزے دنیاوی زندگی کے پھر ہماری طرف تم کو لوٹ کر آنا ہے پھر ہم بتائیں گے تمہیں کہ تم کیا کرتے تھے۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۲۴:

حقیقت یہ ہے کہ مثال دنیاوی زندگی کی اس پانی کی سی ہے جسے نازل کیا ہم نے آسمان سے پھر خوب گھنی ہو گئی اس سے روئیدگی زمین کی جسے کھاتے ہیں انسان اور چوپائے۔ یہاں تک کہ جب حاصل کر لی زمین نے اپنی بہار اور بن سنور گئیں (کھیتیاں) اور سمجھنے لگے اس کے مالک کہ وہ قادر ہیں اس (سے فائدہ اٹھانے) پر، تو آ گیا اس پر ہمارا

Marfat.com

عذاب (اچانک) رات کو یا دن کو تو کر دیا ہم نے اس کو اجڑے ہوئے کھیت کی مانند گویا کہ کچھ آباد تھا ہی نہیں (وہاں) کل۔ اسی طرح ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اپنی نشانیاں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۴۵:

اور جس دن جمع کرے گا وہ انہیں تو (وہ ایسا محسوس کریں گے) گویا کہ نہیں رہے تھے (دنیا میں) مگر ایک گھڑی دن کی (جس میں وہ) جان پہچان کر لیں آپس میں یقیناً سخت گھاٹے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا اللہ سے ملاقات کو، اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے۔

سورۃ ہود آیت نمبر ۱۵ تا ۱۶:

جو کوئی چاہتا ہے دنیا کی زندگی اور اس کی رونق تو پورا پورا دیتے ہیں ہم بدلہ ان کو ان کے اعمال کا اسی دنیا میں اور ان کے ساتھ اس میں ذرا بھی کمی نہیں کی جاتی یہی وہ لوگ ہیں کہ نہیں ہے ان کے لئے آخرت میں (کچھ) سوائے جہنم کے اور برباد ہو گیا وہ جو بنایا تھا انہوں نے اس دنیا میں اور ضائع ہو گئے وہ سب (اعمال) جو وہ کیا کرتے تھے۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۲۶:

اللہ فراخی دیتا ہے رزق میں جسے چاہے اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے) اور مگن ہیں یہ دنیاوی زندگی میں اور نہیں ہے دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں مگر ایک حقیر فائدہ۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۳:

وہ (کافر) جو ترجیح دیتے ہیں دنیا کی زندگی کو آخرت پر اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور چاہتے ہیں کہ وہ ٹیڑھا ہو جائے یہ لوگ گمراہی میں دور نکل گئے۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۱۰۷ تا ۱۰۹:

یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے پسند کر لیا دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں اور یقیناً

Marfat.com

اللہ نہیں راہ (نجات) دکھاتا ان لوگوں کو جو حق کا انکار کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ مہر لگادی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اور یہی لوگ ہیں جو غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں لازماً یہی لوگ آخرت میں خسارے میں رہنے والے ہیں۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۷۲:

اور جو رہا اس دنیا میں اندھا سو وہ ہوگا آخرت میں بھی اندھا بلکہ (اندھے سے بھی) زیادہ گمراہ۔

سورۃ الکہف آیت نمبر ۴۵۔۴۶:

اور بیان کر ان کے سامنے مثال دنیاوی زندگی کی (کہ وہ) مانند ہے اس پانی کے جسے برسایا ہم نے آسمان سے تو خوب گھنی ہوگئی اس کی وجہ سے روئیدگی زمین کی پھر بن کر رہ گئی وہ بھس جسے اڑائے پھرتی ہیں ہوائیں۔ اور ہے اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا، مال اور بیٹے رونق ہیں دنیاوی زندگی کی اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی بہتر ہیں تیرے رب کے نزدیک نتیجہ کے لحاظ سے اور بہتر ہیں امید کے اعتبار سے۔

سورۃ الکہف آیت نمبر ۱۰۴۔۱۰۵:

وہ کہ ضائع ہوگئی ان کی جدوجہد دنیاوی زندگی کے کاموں میں اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے جھٹلایا تھا اپنے رب کی آیات کو اور اس کے حضور پیش ہونے کو تو ضائع ہوگئے ان کے اعمال چنانچہ نہ دیں گے ہم ان (کے اعمال) کو روزِ قیامت کوئی وزن۔

سورۃ القصص آیت نمبر ۶۰:

اور جو بھی دی گئی ہے تم کو کوئی چیز، سو وہ ساز و سامان ہے دنیاوی زندگی کا اور اس کی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

Marfat.com

سورۃ القصص آیت نمبر ۷۷:

اور طلب کر اس میں سے جو دے رکھا ہے تمہیں اللہ نے، گھر آخرت کا اور نہ فراموش کر اپنا حصہ دنیا میں سے اور بھلائی کر جیسے بھلائی کی ہے اللہ نے تیرے ساتھ۔ اور کوشش نہ کر فساد مچانے کی زمین میں۔ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا فساد مچانے والوں کو۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۲۰:

ان سے کہو چلو پھرو زمین میں، پھر دیکھو کہ کس طرح ابتداء کی اس نے خلق کی، پھر اللہ ہی عطا کرے گا زندگی آخرت کی، بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۶۴:

اور نہیں ہے یہ دنیاوی زندگی مگر کھیل تماشا۔ اور یقیناً آخرت کا گھر ہی حقیقی زندگی ہے۔ کاش! یہ لوگ جانتے۔

سورۃ الروم آیت نمبر ۷:

جانتے ہیں لوگ صرف ظاہری پہلو دنیاوی زندگی کا اور وہ آخرت سے بالکل ہی غافل ہیں۔

سورۃ الفاطر آیت نمبر ۵:

اے لوگو! یقیناً اللہ کا وعدہ برحق ہے، سو نہ دھوکہ میں ڈالے تم کو دنیاوی زندگی اور نہ دھوکہ دینے پائے تمہیں اللہ کے بارے میں وہ بڑا دھوکہ باز (شیطان)۔

سورۃ المؤمن آیت نمبر ۳۹ تا ۴۰:

(کہا حضرت موسیٰ نے) اے میری قوم! درحقیقت یہ دنیاوی زندگی فائدہ ہے (قلیل) اور بلاشبہ آخرت ہی ہمیشہ کے قیام کی جگہ ہے۔ جو کرتا ہے کوئی برا کام تو نہیں بدلہ دیا جاتا ہے اسے مگر ایسا ہی اور جو کرتا ہے نیک عمل مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن تو ایسے لوگ داخل ہوں گے جنت میں رزق دیا جائے گا انہیں وہاں بے حساب۔

Marfat.com

سورۃ حم السجدہ آیت نمبر ۳۰ تا ۳۲:

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے شہادت دی کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر ثابت قدم رہے۔ نازل ہوتے ہیں ان پر فرشتے (یہ کہتے ہوئے) کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی اور تمہیں وہاں ہر وہ چیز ملے گی جس کو چاہے گا تمہارا جی اور تمہیں وہاں ہر وہ چیز ملے گی جو تم منگواؤ گے۔ یہ مہمان نوازی ہوگی اس ہستی کی طرف سے جو غفور رحیم ہے۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۲۰:

جو شخص ہے طلب گار آخرت کی کھیتی کا اضافہ کریں گے ہم اس کے لئے اس کی کھیتی میں اور جو ہے چاہنے والا دنیا کی کھیتی کا دیتے ہیں ہم اسے اسی میں سے اور نہیں ہے اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۳۶ تا ۴۲:

اور یہ جو دی گئی ہیں تمہیں کسی بھی قسم کی چیزیں یہ سروسامان ہے دنیاوی زندگی کا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر بھی ہے اور باقی رہنے والا بھی ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں اور ان کے لئے جو بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور جب کبھی غصہ انہیں آجائے تو وہ معاف کر دیتے ہیں اور ان کے لئے جنہوں نے مان لیا اپنے رب کا حکم اور قائم کی نماز اور ان کے معاملات باہم مشورے سے چلتے ہیں اور اس میں سے جو ہم ہی نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ کہ جب کی جاتی ہے ان پر کوئی زیادتی تو وہ اس کا بدلہ لیتے ہیں۔ اس لئے کہ برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے لیکن جو شخص معاف کر دے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔ بلاشبہ وہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو۔ اور ان کے لئے جو بدلہ لیتے ہیں اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد سو یہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں

Marfat.com

ہے ان کی کوئی پکڑ، پکڑ کے مستحق صرف وہ لوگ ہیں جو ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور زیادتیاں کرتے ہیں زمین میں ناحق۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لئے دردناک عذاب۔

سورۃ الزخرف آیت نمبر ۳۵:

(چاندی) اور سونے کے اور نہیں ہے یہ سب کچھ مگر صرف ساز وسامان دنیاوی زندگی کا اور آخرت تیرے رب کے ہاں ہے متقیوں کے لئے۔

سورۃ محمد آیت نمبر ۳۶:

بے شک یہ دنیاوی زندگی ہے محض کھیل اور تماشا۔ اور اگر تم مومن رہے اور تقویٰ کی روش اختیار کی تم نے تو دے گا وہ تمہیں تمہارے اجر اور نہ مانگے گا تم سے تمہارے مال۔

سورۃ النجم آیت نمبر ۲۹۔۳۰:

سوائے نبی! منہ پھیر لو اس شخص سے جو منہ موڑتا ہے ہمارے ذکر سے اور جو نہیں طالب مگر دنیاوی زندگی کا۔ یہی ہے انتہا ان لوگوں کے علم کی بے شک تیرا رب ہی ہے جو خوب جانتا ہے اسے جو بھٹک گیا اس کے راستہ سے اور وہی خوب جانتا ہے اسے بھی جو سیدھے راستے پر ہے۔

سورۃ الحدید آیت نمبر ۲۰:

خوب جان لو! کہ دنیاوی زندگی کی حقیقت کھیل اور تماشا اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور ایک دوسرے پر فخر جتانا ہے اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے مال واولاد میں اس کی مثال ایسے ہے جیسے بارش ہو کہ خوش کر دے کاشتکاروں کو اس سے پیدا ہونے والی نباتات پھر پک جائے وہ تو دیکھتے ہو تم کہ وہ زرد ہو گئی ہے اور بن کر رہ گئی بھس۔ اور آخرت میں ہے سخت عذاب اور مغفرت اللہ کی طرف سے اور اس کی خوشنودی اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر سامان دھوکہ کا۔

Marfat.com

سورۃ الاعلیٰ آیت نمبر ۱۶۔۱۷:

لیکن ترجیح دیتے ہو تم تو دنیاوی زندگی کو جبکہ اخروی زندگی بہت بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔

Marfat.com

جنت میں لے جانے والے اعمال

Marfat.com

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱ تا ۵:

الٓمّٓ یہ اللہ کی کتاب ہے، نہیں کوئی شک اس (کے کتاب اعلیٰ ہونے) میں، ہدایت ہے (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لئے۔ جو ایمان لاتے ہیں غیب پر اور قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں اور وہ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا تم پر اور اس پر جو نازل کیا گیا تم سے پہلے اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی اور یہی ہیں فلاح پانے والے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۵:

اور خوش خبری ہے ان تمام لوگوں کو جو ایمان لائے اور کئے جنہوں نے نیک عمل کہ بے شک ان کے لئے ہیں باغ، بہتی ہوں گی جن کے نیچے نہریں، جب بھی دیا جائے گا انہیں ان باغوں میں سے کوئی پھل کھانے کے لئے تو وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو مل چکا ہے ہمیں اس سے پہلے کیونکہ دیا ہی جائے گا انہیں پھل، ملتا جلتا اور ان کے لئے وہاں بیویاں ہوں گی پاکیزہ اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۶۲:

بے شک وہ لوگ جنہوں نے اسلام قبول کیا اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی (ان میں سے) جو بھی ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخر پر اور کئے اس نے نیک کام تو ان کے لئے ہے اجر ان کا ان کے رب کے پاس اور نہ کسی قسم کا خوف ہے ان کے لئے اور نہ وہ کبھی غمگین ہوں گے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۸۲:

اور جو لوگ ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک عمل بھی وہی ہیں اہلِ جنت، وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۱۲:

ہاں بلاشبہ! جس نے سر تسلیم خم کر دیا اللہ کے حضور اور عملاً بھی نیک روش اختیار کی، سو

Marfat.com

ایسے شخص کے لئے ہے اس کا اجر اس کے رب کے پاس اور نہیں ہے کسی طرح کا خوف ایسے لوگوں کے لئے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۵۶۔۱۵۷:

وہ (صبر کرنے والے) کہ جب پہنچتی ہے انہیں کوئی مصیبت تو کہتے ہیں بے شک ہم اللہ ہی کے ہیں اور بے شک ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (دراصل) یہی لوگ وہ ہیں کہ ان پر ہیں عنایتیں ان کے رب کی اور رحمتیں بھی اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۷۷:

نہیں ہے نیکی یہی کہ کرلو تم اپنے چہرے مشرق کی طرف یا مغرب کی طرف بلکہ نیکی (یہ ہے کہ) آدمی ایمان لائے اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر اور دے مال اس کی محبت میں رشتے داروں کو اور یتیموں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو اور گردنیں چھڑانے میں اور قائم کرے نماز اور دے زکوٰۃ اور (نیک وہ ہیں جو) پورا کرنے والے ہیں اپنے عہد کو جب عہد کرلیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں تنگ دستی میں اور جسمانی تکالیف میں اور جنگ کے وقت۔ یہی لوگ ہیں راست باز، اور یہی لوگ ہیں متقی۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۱۴:

پھر کیا سمجھ رکھا ہے تم نے (اے مسلمانو!) کہ داخل ہو جاؤ گے جنت میں جبکہ ابھی نہیں پیش آئے تم کو احوال ان لوگوں کے سے جو ہو گزرے ہیں تم سے پہلے۔ پہنچی ان کو تنگ دستی اور مصیبت والم اور وہ ڈول گئے حتیٰ کہ پکار اٹھا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ کب آئے گی مدد اللہ کی؟ (جواب آیا) سن لو! مدد اللہ کی آیا ہی چاہتی ہے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۷۴:

جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال (اللہ کی راہ میں) رات کو اور دن کو چھپا کر اور

Marfat.com

علانیہ ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لئے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۷۷:

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کئے نیک کام اور قائم رکھی نماز اور دیتے رہے زکوٰۃ ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لئے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۵ تا ۱۷:

کہو کیا میں بتاؤں تم کو وہ چیز جو زیادہ بہتر ہے تمہاری ان چیزوں سے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں ایسی کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں۔ رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں اور بیویاں ہیں پاکیزہ اور خوشنودی اللہ کی۔ اور اللہ ہر وقت دیکھ رہا ہے اپنے بندوں کو۔ یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے مالک! بے شک ایمان لائے ہم سو بخش دے تو ہمارے گناہ اور بچا لے ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔ (یہی لوگ ہیں) ثابت قدم رہنے والے، قول و فعل کے سچے، فرمانبردار۔ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور مغفرت طلب کرنے والے رات کی آخری گھڑیوں میں۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۵۷:

اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے عمل نیک سو پورے پورے دے گا اللہ انہیں اجر ان کے اور اللہ نہیں پسند کرتا ظالموں کو۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۰۴:

اور چاہیے کہ رہے تم میں (ہمیشہ) ایک جماعت ایسے لوگوں کی جو دعوت دیتے رہیں نیکی کی طرف اور حکم دیں اچھے کاموں کا اور منع کریں برے کاموں سے اور یہی لوگ ہیں درحقیقت فلاح پانے والے۔

Marfat.com

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۰۶۔۱۰۷:

اس دن جب روشن ہوں گے کچھ چہرے اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے، سو وہ لوگ کہ سیاہ ہوں گے ان کے چہرے (ان سے کہا جائے گا) اچھا! تم ہو جنہوں نے کفر کیا تھا ایمان لانے کے بعد؟ سو چکھو اب مزہ عذاب کا بدلے میں اس کے جو تم کرتے رہے ہو۔ رہے وہ لوگ کہ روشن ہوں گے چہرے ان کے، سو ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۱۳ تا ۱۱۵:

نہیں ہیں سب (اہل کتاب) ایک جیسے اہل کتاب میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو قائم ہیں (راہِ راست پر) تلاوت کرتے ہیں اللہ کی آیات کی رات کی گھڑیوں میں اور وہ سربسجود رہتے ہیں ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور حکم دیتے ہیں نیک کاموں کا اور منع کرتے ہیں برے کاموں سے اور سرگرم رہتے ہیں بھلائی کے کاموں میں اور یہ نیک لوگوں میں سے ہیں اور جو بھی کریں گے یہ کوئی نیکی تو ہرگز نہ کی جائے گی ناقدری اس کی اور اللہ خوب جانتا ہے ان لوگوں کو جس سے ڈرتے ہیں۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۳۱ تا ۱۳۶:

اے لوگو! جو ایمان لائے مت کھاؤ سود دوگنا چوگنا، بڑھتا چڑھتا اور ڈرو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور بچو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لئے اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے اور لپکو مغفرت کی طرف اپنے رب کی اور جنت (کی طرف) جس کی وسعت آسمانوں اور زمین (جیسی ہے) وہ تیار کی گئی ہے متقیوں کے لئے۔ (متقی وہ ہیں) جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی میں اور تنگی میں اور پی جانے والے ہیں غصہ کو اور معاف کر دینے والے ہیں لوگوں کو۔ اور اللہ محبوب رکھتا ہے نیک عمل کرنے والوں کو اور ان لوگوں کو جو اگر کر بیٹھیں کوئی کھلا گناہ یا کر گزریں ظلم اپنی جانوں پر تو (فوراً) یاد آجاتا ہے ان کو اللہ پس معافی مانگتے ہیں وہ اپنے گناہوں کی اور کون ہے جو معاف کرے

Marfat.com

گناہوں کو سوائے اللہ کے اور نہیں اصرار کرتے وہ اپنے کئے پر جان بوجھ کر۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے صلہ ان کا بخشش ان کے رب کی طرف سے اور جنتیں ایسی کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان جنتوں میں اور کیا ہی خوب ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۹۸:

لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لئے ہیں جنتیں ایسی کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں یہ مہمان نوازی ہوگی اللہ کی طرف سے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ سب سے بہتر ہے نیک لوگوں کے لئے۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۵۷:

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل، عنقریب داخل کریں گے ہم انہیں جنتوں میں کہ بہتی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، رہیں گے یہ ان جنتوں میں ہمیشہ ہمیشہ، ہوں گی ان کے لئے وہاں بیویاں پاکیزہ اور داخل کریں گے ہم انہیں (اپنی رحمت کی) گھنی چھاؤں میں۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۲۲:

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک کام، ضرور داخل کریں گے ہم ان کو ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔ یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا اور کون ہے زیادہ سچا اللہ سے بات میں۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۲۴:

اور جو شخص کرے گا کوئی نیک کام وہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے جنت میں اور نہیں ناانصافی ہوگی ان کے ساتھ ذرا بھی۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۴۶:

مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی اور مضبوطی سے پکڑ لیا اللہ (کی

Marfat.com

رسی) کو اور خالص کر لیا اپنے دین کو اللہ کے لئے سو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔ اور عنقریب دے گا اللہ مومنوں کو اجر عظیم۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۵۲:

اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور نہیں فرق کیا انہوں نے ان میں ایک دوسرے کے درمیان، یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور دے گا اللہ ان کو ان کے اجر اور ہے اللہ بے حد معاف کرنے والا ہر حالت میں رحم کرنے والا۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۶۲:

لیکن جو پختہ ہیں علم میں ان میں سے اور ایمان والے ہیں وہ ایمان لاتے ہیں اس پر بھی جو نازل کیا گیا تم پر اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا تم سے پہلے اور قائم کرنے والے ہیں نماز کو اور ادا کرنے والے ہیں زکوٰۃ کو اور ایمان لانے والے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ضرور دیں گے ہم ان کو اجرِ عظیم۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۷۵:

پھر وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر اور پکڑ رکھا مضبوطی سے انہوں نے اللہ کا سہارا تو ضرور داخل کرے گا اللہ ان کو اپنی رحمت و فضلِ خاص میں اور دکھائے گا ان کو اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۶۹:

بے شک وہ لوگ جو مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور صابی اور نصاریٰ (ان میں سے) جو بھی ایمان لائے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور کئے انہوں نے نیک عمل تو نہیں ہے کسی قسم کا خوف ان کے لئے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۸۲ تا ۸۵:

تم پاؤ گے لوگوں میں سب سے زیادہ سخت عداوت میں اہل ایمان کی یہود کو اور ان کو

Marfat.com

جومشرک ہیں اورتم پاؤ گے سب سے زیادہ قریب دوستی میں اہل ایمان کی ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اس لئے کہ نصاریٰ میں عبادت گزار عالم ہیں اور درویش ہیں اوراس لئے کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔اور جب سنتے ہیں یہ لوگ وہ (کلام) جونازل ہوا ہے رسول پرتو دیکھو گے تم کہ ان کی آنکھوں سے جاری ہوجاتے ہیں آنسواس وجہ سے کہ پہچان لیتے ہیں وہ حق کواور کہتے ہیں اے ہمارے رب ایمان لائے ہم سولکھ لے تو ہم کو گواہی دینے والوں میں۔اورکیا ہوا ہم کو کہ نہ ایمان لائیں ہم اللہ پراوراس پر جو پہنچا ہے ہمارے پاس حق جبکہ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ شامل کرے ہم کو ہمارارب صالح لوگوں میں سوصلہ دیا ان کواللہ نے ان کے اس کہنے کی وجہ سے، ایسی جنتیں کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں اور یہ ہے جزا اچھا کام کرنے والوں کی۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۱۱۹ تا ۱۲۰:

فرمائے گا اللہ یہ دن ہے کہ نفع دے گی سچوں کوان کی سچائی ان کے لئے جنتیں ہیں کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ، راضی ہوا اللہ ان سے اور راضی ہوئے وہ اللہ سے، یہی بڑی کامیابی ہے۔اللہ ہی کی ہے حکومت آسمانوں میں اورزمین میں اوران پر جوان میں ہیں اوروہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۸۲:

وہ جوایمان لائے اورنہیں آلودہ کیا انہوں نے اپنے ایمان کوظلم کے ساتھ، یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لئے امن اوروہی ہدایت یافتہ ہیں۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۴۲ تا ۵۱:

اوروہ لوگ جوایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک کام (ہمارا ضابطہ یہ ہے کہ) نہیں بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر مگر اس کی استطاعت کے مطابق (لہٰذا) ایسے لوگ اہلِ جنت ہیں یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور نکال دیں گے ہم جو ہوگی ان کے سینوں میں (ایک دوسرے کے خلاف) کچھ کدورت، بہتی ہوں گے ان کے (محلات کے) نیچے نہریں اوروہ

Marfat.com

کہیں گے شکر اللہ کا جس نے پہنچایا ہم کو اس (جنت) میں اور نہ تھے ہم راہ پانے والے اگر نہ ہدایت دیتا ہم کو اللہ۔ بے شک لائے تھے ہمارے رب کے رسول سچی باتیں۔ اور ندا دی جائے گی انہیں کہ یہ ہے وہ جنت جس کے تم وارث بنائے گئے ہو۔ بدلے میں ان اعمال کے جو تم (دنیا میں) کرتے رہے۔ اور پکار کر کہیں گے اہل جنت، دوزخ والوں سے کہ بے شک پائے ہم نے وہ وعدے جو کئے تھے ہم سے ہمارے رب نے سچے تو کیا پائے تم نے بھی وہ وعدے جو کئے تھے تم سے تمہارے رب نے سچے؟ وہ جواب دیں گے ہاں پھر پکار کر کہے گا ایک پکارنے والا ان کے درمیان کہ لعنت ہو اللہ کی ان ظالموں پر۔ جو روکتے تھے (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے اور چاہتے تھے اسے ٹیڑھا کرنا اور وہ آخرت کے منکر تھے۔

اور درمیان ان دونوں (گروہوں) کے (حائل ہوگی) ایک اوٹ اور ایک مقام بلند (اعراف) پر کچھ لوگ ہوں گے جو پہچانتے ہوں گے ہر گروہ کو ان کے قیافہ سے اور پکار کر کہیں گے وہ اہلِ جنت سے کہ سلام ہو تم پر (یہ لوگ) نہیں داخل ہوئے ہوں گے ابھی جنت میں البتہ اس کے آرزومند ہوں گے اور جب پھریں گی ان کی نگاہیں طرف اہل جہنم کے تو کہیں گے اے ہمارے رب نہ کیجیو تو ہمیں شامل ان ظالم لوگوں میں۔

اور پکاریں گے یہ اہلِ اعراف کچھ بڑے لوگوں کو جنہیں وہ پہچانتے ہوں گے ان کی علامتوں سے اور کہیں گے نہ کام آئے تمہارے (آج) تمہارے جتھے اور وہ ساز و سامان جن کو تم بڑی چیز سمجھتے تھے۔ کیا یہی (اہل جنت) ہیں وہ لوگ جن کے بارے میں تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ نہ نوازے گا ان کو اللہ اپنی رحمت سے (اور ان سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ جنت میں (آج) نہ خوف ہے تمہارے لئے اور نہ تم غمگین ہو گے اور پکاریں گے اہل دوزخ، اہل جنت کو (اور کہیں گے) کہ ڈال دو ہم پر تھوڑا سا پانی یا اس میں سے (ہمیں کچھ دو) جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے وہ کہیں گے یقیناً اللہ نے حرام کر دیا ہے ان چیزوں کو ان کافروں پر جنہوں نے بنا لیا تھا اپنے دین کو کھیل تماشا اور فریب میں مبتلا کر رکھا تھا ان کو دنیاوی زندگی نے (اللہ فرمائے گا) سو آج بھلا دیں گے ہم انہیں اسی طرح جیسے بھولے رہے

Marfat.com

وہ پیشی کو اپنے اس دن کی اور (اسی طرح) جیسے وہ کرتے تھے ہماری آیات کا انکار۔

سورۃ الانفال آیت نمبر ۲ تا ۴:

مومن تو درحقیقت وہی لوگ ہیں کہ جب لیا جاتا ہے اللہ کا نام تو لرز جاتے ہیں ان کے دل اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے اللہ کی آیات تو بڑھا دیتی ہیں (وہ آیات) ان کا ایمان اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں وہ جو قائم کرتے ہیں نماز اور اس (رزق) میں سے جو ہم نے ہی دیا ہے ان کو خرچ کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو مومن ہیں سچے۔ ان کے لئے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے ہاں اور بخشش ہے اور بہترین رزق۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۱۸:

حقیقت یہ ہے کہ آباد کرتے ہیں اللہ کی مساجد کو (صرف) وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور نہیں ڈرتے (کسی سے) سوائے اللہ کے، توقع ہے ایسے لوگوں کے بارے میں کہ ہو جائیں وہ منزل پانے والوں میں سے۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۲۰۔۲۱:

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے گھر بار چھوڑے اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے، وہ بڑے ہیں درجہ کے لحاظ سے اللہ کے ہاں اور یہی لوگ ہیں مراد کو پہنچنے والے۔ خوشخبری دیتا ہے ان کو رب ان کا اپنی رحمت اور خوشنودی کی اور ایسی جنتوں کی کہ ان کے لئے ہیں ان میں نعمتیں سدا رہنے والی۔ رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ۔ بے شک اللہ کے پاس ہے (اپنے بندوں کے لئے) اجر عظیم۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۷۱۔ ۷۲:

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ حکم دیتے ہیں بھلائی کا اور منع کرتے ہیں برائی سے اور قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور اطاعت

Marfat.com

کرتے ہیں اللہ کی اور اس کے رسول کی۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور رحمت نازل فرمائے گا ان پر اللہ بے شک اللہ غالب، حکمت والا ہے وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسی جنتوں کا کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں اور نفیس قیام گاہوں کا، سدا بہار باغوں میں اور خوشنودی ہے اللہ کی جو سب سے بڑھ کر ہے اور یہی ہے عظیم کامیابی۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۸۸۔۸۹:

لیکن رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس کے ساتھ، جہاد کیا ہے انہوں نے اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے، اور یہی لوگ ہیں کہ ہیں ان کے لئے تمام بھلائیاں اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے۔ تیار کر رکھی ہیں اللہ نے ان کے لئے ایسی جنتیں کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ اور یہی ہے عظیم کامیابی۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۹۹۔۱۰۰:

اور انہی بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر اور بناتے ہیں وہ اسے جو خرچ کرتے ہیں تقرب کا ذریعہ اللہ کے ہاں، اور رسول کی دعائے رحمت کا (ذریعہ)۔ ہاں! بے شک یہ خرچ کرنا تقرب کا ذریعہ ہے ان کے لئے۔ ضرور داخل کرے گا انہیں اللہ اپنی رحمت میں۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے اور وہ سبقت لے جانے والے جنہوں نے سب سے پہلے (دعوتِ ایمان پر) لبیک کہا مہاجروں میں سے اور انصار میں سے اور وہ جو ان کے پیچھے آئے راست بازی کے ساتھ، راضی ہو گیا اللہ ان سے اور وہ راضی ہو گئے اس سے اور مہیا کر رکھے ہیں اس نے ان کے لئے ایسے باغات کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ اور یہی ہے بڑی کامیابی۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۱۱۱۔۱۱۲:

بے شک اللہ نے خرید لی ہیں مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال اس کے بدلہ

Marfat.com

میں کہ ملے گی ان کو جنت۔ (یہ مومن) جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں پھر قتل کرتے ہیں (کافروں کو) اور شہید ہوتے ہیں، یہ (جنت کا) وعدہ اللہ کے ذمہ ہے اور سچا ہے، (جو اس نے کیا ہے) توراۃ میں اور انجیل میں اور قرآن میں اور کون ہے زیادہ پورا کرنے والا اپنے عہد کا اللہ سے، سو خوشیاں مناؤ اپنے اس سودے پر جو تم نے ٹھہرایا ہے اللہ کے ساتھ۔ اور یہی ہے کامیابی بہت بڑی (یہ کامیابی) ان کے لئے جو توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اس کی حمد و ثناء کرنے والے، روزے رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، حکم کرنے والے نیکیوں کا اور منع کرنے والے برائیوں سے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں اور خوشخبری دے دو ایسے مومنوں کو (جنت کی)۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۹۔۱۰:

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے اچھے کام، پہنچائے گا ان کو ان کا رب بسبب ان کے ایمان کے (ان کی منزل پر) بہہ رہی ہوں گی ان کے (محلات کے) نیچے نہریں، نعمت بھری جنتوں میں۔ ان کی صدا وہاں (یہ ہوگی) پاک ہے تو اے ہمارے مالک ان کی باہمی دعا، بوقت ملاقات وہاں سلام ہوگی اور خاتمہ ان کی ہر بات کا (اس پر ہوگا) کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو رب ہے سب جہانوں کا۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۲۶:

ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اچھے کام کئے، ہے بھلائی اور مزید (انعام) اور نہ چھائے گی ان کے چہروں پر سیاہی اور نہ ذلت، یہی لوگ جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ ہود آیت نمبر ۱۰۸:

اور رہے وہ لوگ جو خوش بخت ہیں سو جائیں گے وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان اور زمین الا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور) یہ بخشش ہوگی بے انتہا۔

Marfat.com

سورۃ الرعد آیت نمبر ۱۹ تا ۲۴:

بھلا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے وہ حق ہے، وہ مانند ہو سکتا ہے اس کے جو اندھا ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ سمجھتے تو وہی ہیں جو عقل و شعور کے مالک ہیں۔ جو پورا کرتے ہیں اللہ سے کئے ہوئے عہد کو اور نہیں توڑتے (اس عہد کو) مضبوط باندھنے کے بعد اور وہ جو ملاتے ہیں ان (رشتوں) کو، حکم دیا اللہ نے جن کے بارے میں کہ انہیں ملایا جائے اور ڈرتے ہیں اپنے رب سے اور خوف رکھتے ہیں سخت حساب کا۔ اور جو (راہِ حق کے مصائب و آلام پر) صبر کرتے ہیں رضا جوئی کے لئے اپنے رب کی اور قائم کرتے ہیں نماز اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو دیا ہے ہم نے ان کو، چھپا کر اور علانیہ اور دور کرتے ہیں بھلائی سے برائی کو، یہی ہیں وہ لوگ کہ ہے ان کے لئے آخرت کا گھر۔ (یعنی) ایسے باغ جو ابدی قیام گاہ ہوں گے داخل ہوں گے وہ اس میں اور وہ بھی جو نیک ہوں گے ان کے آباؤ اجداد میں سے اور بیویوں میں سے اور اولاد میں سے اور فرشتے آئیں گے ان کے پاس (استقبال کے لئے) ہر دروازے سے۔ (اور کہیں گے) سلامتی ہو تم پر بسبب اس صبر کے جو کیا تم نے بس کیا ہی خوب ہے آخرت کا گھر۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۲۹:

جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام خوش نصیبی ہے ان کے لئے اور اچھا ٹھکانہ۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۳۵:

کیفیت اس جنت کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے اہلِ تقویٰ سے (یہ ہے) کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، اس کے پھل دائمی اور سائے (لازوال) یہ ہے انجام متقی لوگوں کا اور انجام منکرینِ حق کا ہے جہنم۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۲۳:

اور داخل کئے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک کام، جنتوں

Marfat.com

میں، بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں اپنے رب کے اذن سے۔ان کی باہمی دعا بوقتِ ملاقات وہاں ''سلام'' ہوگی۔

سورۃ الحجر آیت نمبر ۴۵ تا ۴۸:

یقیناً متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ، بے خوف وخطر، اور نکال دیں گے ہم جو بھی ہوگی ان کے دلوں میں کسی قسم کی کدورت (اور ہو جائیں گے وہ) بھائیوں کی طرح بیٹھیں گے مسندوں پر آمنے سامنے۔نہ پہنچے گی وہاں انہیں کوئی تکلیف اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۳۰ تا ۳۲:

اور پوچھا جاتا ہے ان لوگوں سے جو متقی تھے کیا اتارا ہے تمہارے رب نے؟ تو وہ کہتے ہیں بہت بہتر (کلام) ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اچھے کام کئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ہے ہی بہت اچھا۔اور کیا ہی خوب ہے گھر متقیوں کا۔جنتیں ہمیشہ رہنے کی، داخل ہوں گے (متقی لوگ) ان میں، بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں۔ ان کے لئے ہوگا وہاں جو وہ چاہیں گے اسی طرح اللہ بدلہ دیتا ہے متقیوں کو۔

یہ وہ لوگ ہیں جن کی روحیں قبض کرتے ہیں فرشتے اس حالت میں کہ وہ (کفر وشرک سے) پاک ہوتے ہیں۔کہتے ہیں ان سے سلام ہو تم پر، داخل ہو جاؤ جنت میں بدلے میں ان (اعمال) کے جو تم کرتے رہے۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۹۷:

جو کوئی کرے گا نیک عمل خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ضرور سیر کرائیں گے ہم اسے (دنیا میں) اچھی زندگی اور بدلے میں دیں گے ہم انہیں (آخرت میں) ان کا اجر، کہیں بہتر ان (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے۔

سورۃ الکہف آیت نمبر ۳۰۔۳۱:

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک عمل یقیناً ہم نہیں ضائع

Marfat.com

کرتے اجر اس شخص کا جس کا عمل اعلیٰ اور معیاری ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ ہیں ان کے لئے جنتیں سدا بہار کہ بہتی ہیں ان کے (محلات کے) نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے انہیں وہاں سونے کے کنگن اور پہنیں گے وہ لباس سبز رنگ کے جو بنائے گئے ہوں گے باریک ریشم اور اطلس و دیبا سے۔ تکیے لگا کر بیٹھیں گے وہ ان جنتوں میں اونچی مسندوں پر۔ یہ بہترین اجر ہے اور اعلیٰ درجہ کی آرام گاہ ہے۔

سورۃ الکہف آیت نمبر ۱۰۷۔۱۰۸:

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک کام ہوگی ان کی جنت الفردوس میں مہمان نوازی۔ ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں اور نہ چاہیں گے اس سے نکلنا۔

سورۃ مریم آیت نمبر ۶۰ تا ۶۳:

البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کئے اچھے اعمال سو ایسے لوگ داخل ہوں گے جنتوں میں اور نہ حق تلفی ہوگی ان کی ذرا بھی۔ سدا بہار جنتوں میں جن کا وعدہ کیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں سے (ان کو) بن دکھائے۔ بے شک ہے اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا۔ نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ بات مگر (سنیں گے) سلام اور ان کو ملے گا ان کا رزق وہاں صبح و شام۔ یہ ہے وہ جنت جس کا وارث بنائیں گے ہم اپنے بندوں میں سے اس شخص کو جو ہوگا پرہیزگار۔

سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۷۵۔۷۶:

اور جو حاضر ہوگا اس کے حضور ایمان کے ساتھ اس طرح کہ کئے ہوں گے اس نے نیک کام سو یہی لوگ ہیں کہ ہیں ان کے لئے درجے بلند۔ باغات سدا بہار کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں اور یہ بدلہ ہے اس شخص کا جس نے پاکیزگی اختیار کی۔

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۱۰۱ تا ۱۰۳:

بے شک وہ لوگ کہ (فیصلہ) ہو چکا ہے پہلے ہی جن کے لئے ہماری طرف سے اچھے

Marfat.com

انجام کا یہ اس (عذاب) سے دور رکھے جائیں گے۔ نہ سنیں گے وہ اس کی سرسراہٹ بھی اور وہ ان (نعمتوں) میں جن کی خواہش کریں گے ان کے جی۔ ہمیشہ رہیں گے۔ نہ غمگین ہوں گے وہ انتہائی گھبراہٹ میں بھی اور استقبال کریں گے ان کا فرشتے۔ کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۲۳۔ ۲۴:

یقیناً اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک عمل ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں، پہنائے جائیں گے ان کو وہاں کنگن سونے کے اور موتی، اور ان کا لباس وہاں ریشم ہوگا۔ اور ہدایت بخشی گئی ان کو پاکیزہ بات (قبول کرنے) کی اور ہدایت بخشی گئی انہیں اس راستہ کی جو لائق حمد (اللہ) کا ہے۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۱ تا ۱۱:

یقیناً فلاح پا گئے وہ مومن۔ جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔ اور وہ جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں۔ اور وہ جو زکوٰۃ کے طریقہ پر عامل ہیں۔ اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے جو ان کی ملک میں ہوں کہ وہ (ان سے مباشرت کرنے پر) نہیں ہیں قابلِ ملامت۔ پھر جو شخص چاہے اس کے علاوہ کچھ اور سو ایسے ہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔ اور (فلاح پا گئے) وہ جو اپنی امانتوں کا اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں اور وہ لوگ بھی جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں یہی لوگ ہیں میراث پانے والے۔ جو وارث ہوں گے فردوس کے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۵۷ تا ۶۰:

حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے لرزتے رہتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں ٹھہراتے۔ اور وہ لوگ جو دیتے ہیں (اللہ کی راہ میں) جو کچھ بھی دیتے ہیں اس

Marfat.com

حال میں کہ ان کے دل کانپتے رہتے ہیں اس خوف سے کہ یقیناً انہیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ یہی ہیں وہ لوگ جو دوڑنے والے ہیں بھلائیوں کی طرف اور یہی ہیں جو بھلائی کو سب سے آگے بڑھ کر پالینے والے ہیں۔

سورۃ الفرقان آیت نمبر ۷۰ تا ۷۶:

مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لا کر کئے اچھے عمل سو ایسے لوگوں کے لئے بدل دے گا اللہ ان کی برائیوں کو نیکیوں سے اور ہے اللہ بہت معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا۔ اور جس نے توبہ کی اور کئے نیک عمل تو بے شک وہ پلٹ آیا ہے اللہ کی طرف جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے۔ اور وہ لوگ جو نہیں گواہ بنتے جھوٹ کے اور جب گزرتے ہیں بیہودہ کاموں کے پاس سے تو گزر جاتے ہیں سنجیدگی کے ساتھ۔ اور وہ لوگ جنہیں اگر نصیحت کی جاتی ہے اپنے رب کی آیات سنا کر تو نہیں گرتے اس پر بہرے اور اندھے بن کر (بلکہ غور سے سنتے ہیں) اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں اے ہمارے مالک! عطا فرما تو ہمیں ایسی بیویاں اور ایسی اولاد جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہو اور بنا دے تو ہمیں متقیوں میں مثالی کردار والا۔ یہی لوگ ہیں وہ پائیں گے اونچے محل بدلہ میں اپنے صبر کے اور استقبال ہوگا ان کا وہاں آداب و تسلیمات سے وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں کیا ہی اچھا ہے وہ ٹھکانہ اور رہنے کی جگہ۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۵۸:

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک اعمال جگہ دیں گے ہم انہیں جنت کے اندر بلند و بالا عمارتوں میں، بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں کیا ہی اچھا ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا۔

سورۃ الروم آیت نمبر ۱۵:

سو جو لوگ ایمان لائے ہیں اور کئے انہوں نے اچھے عمل سو وہ ایک باغ میں ہوں گے خوش و خرم۔

Marfat.com

سورۃ لقمان آیت نمبر ۱ تا ۵:

الف۔لام۔میم۔ یہ آیات ہیں ایک پر حکمت کتاب کی۔ سراسر ہدایت اور رحمت ہے ان محسنین کے لئے۔ جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی اور یہی ہیں فلاح پانے والے۔

سورۃ السجدہ آیت نمبر ۱۹:

پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک عمل سو ان کے لئے ہیں جنت کی قیام گاہیں۔ مہمان نوازی کے طور پر بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے۔

سورۃ سبا آیت نمبر ۳۷:

اور نہیں ہیں تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد ایسی جو تمہیں قریب کرتی ہوں ہم سے کسی درجہ میں ہاں مگر جو شخص ایمان لائے اور کرے نیک عمل سو یہی لوگ ہیں جن کے لئے ہے دوگنی جزا ان کے اعمال کی اور یہ لوگ (جنت کی) بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان سے رہیں گے۔

سورۃ الفاطر آیت نمبر ۳۲ تا ۳۵:

پھر وارث بنایا ہم نے کتاب کا ان لوگوں کو جنہیں منتخب کیا تھا ہم نے اپنے بندوں میں سے، سو ان میں سے کوئی تو ظلم کرنے والا ہے اپنی جان پر اور ان میں سے کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ ان میں سے سبقت لے جانے والے ہیں نیکیوں میں اللہ کے اذن سے۔ یہی ہے بہت بڑا فضل۔ جنتیں ہیں ہمیشہ رہنے والی داخل ہوں گے یہ ان میں آراستہ کیا جائے گا انہیں وہاں سونے کے کنگنوں سے اور موتیوں سے اور ان کا لباس وہاں ریشم ہوگا۔ اور وہ کہیں گے شکر ہے اللہ کا جس نے دور کیا ہم سے غم، بلاشبہ ہمارا رب ہے معاف فرمانے والا قدر دان۔ جس نے ٹھہرا دیا ہمیں ابدی قیام گاہ میں اپنے فضل سے۔ نہیں پیش آتی ہمیں

Marfat.com

یہاں کوئی مشقت اور نہیں لاحق ہوتی ہمیں یہاں تھکان۔

سورۃ یٰسٓ آیت نمبر ۵۵ تا ۵۸:

بلاشبہ اہلِ جنت آج اپنی دلچسپیوں میں مشغول لطف اندوز ہو رہے ہوں گے وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان کے لئے ہوں گے وہاں لذیذ پھل اور ان کو ہر وہ چیز ملے گی جو وہ طلب کریں گے۔ سلام کہلایا جائے گا (انہیں) ربِ رحیم کی طرف سے۔

سورۃ الصافات آیت نمبر ۴۰ تا ۴۹:

سوائے اللہ کے ان کے بندوں کے جنہیں اس نے (اپنے لئے) خاص کر لیا ہے۔ ان کے لئے رزق ہوگا جانا بوجھا۔ (یعنی) پھل اور میوے اور وہ عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے نعمت بھری جنتوں میں۔ مسندوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ پھرائے جائیں گے ان کے درمیان جام (شراب کے) چشموں سے بھر بھر کر۔ چمکتی ہوئی جو مزیدار ہوگی پینے والوں کے لئے نہ اس میں خمار ہوگا اور نہ وہ اسے پی کر بہکیں گے۔ اور ان کے پاس ہوں گی حوریں نیچی نگاہوں اور خوبصورت آنکھوں والی۔ (اتنی نازک) جیسے انڈے (کے چھلکے) کے اندر چھپی ہوئی جھلی۔

سورۃ صٓ آیت نمبر ۴۹ تا ۵۴:

یہ ایک ذکر تھا اور بے شک متقیوں کے لئے ہے بہترین ٹھکانہ۔ جنتیں ہمیشہ رہنے والی۔ کھلے ہوئے ہوں گے ان کے لئے ان کے دروازے وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان جنتوں میں اور طلب کر رہے ہوں گے وہاں ڈھیروں لذیذ پھل اور مشروبات۔ اور ان کے پاس ہوں گی شرمیلی اور ہم سن (حوریں)۔ یہ ہے وہ جس کا وعدہ کیا گیا تھا تم سے کہ ملے گا حساب کے دن۔ بے شک یہ ہے ہمارا رزق جو کبھی ختم نہ ہوگا۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۲۰:

Marfat.com

لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لئے ہیں اونچے اونچے محل جن کے اوپر آراستہ بالا خانے ہیں۔ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں، یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدہ کے۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۳۳ تا ۳۵:

اس کے برعکس وہ شخص جو لے کر آیا سچی بات اور اس کی تصدیق کی ایسے ہی لوگ عذاب سے بچنے والے ہیں۔ ان کو ملے گی ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے اپنے رب کے پاس یہ ہے بدلہ اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کا۔ تا کہ ساقط کر دے اللہ ان سے وہ بدترین اعمال جو انہوں نے کئے اور بدلہ میں دے انہیں ان کا اجر بلحاظ ان کے بہترین اعمال کے جو وہ کرتے رہے۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۶۱:

اور نجات دے گا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کے مقام کامرانی (جنت) میں پہنچا کر۔ نہ پہنچے گی انہیں کوئی تکلیف اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۷۳ تا ۷۵:

اور لے جایا جائے گا ان لوگوں کو جو ڈرتے رہے اپنے رب سے جنت کی طرف گروہ در گروہ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور کھولے جا چکے ہوں گے (پہلے ہی) اس کے دروازے اور کہیں گے ان سے اس کے منتظمین سلام ہو تم پر بڑے اچھے رہے تم سو داخل ہو جاؤ جنت میں ہمیشہ کے لئے۔ اور کہیں گے وہ شکر ہے اللہ کا جس نے سچ کر دکھایا (ہمارا ساتھ کیا ہوا) اپنا وعدہ اور وارث بنا دیا ہمیں اس سرزمین کا اس طرح کہ رہیں سہیں ہم جنت میں جہاں چاہیں۔ پس بہت ہی اچھا ہے اجر اچھے عمل کرنے والوں کا۔ اور دیکھو گے تم فرشتوں کو حلقہ بنائے ہوئے عرش کے اردگرد، تسبیح کر رہے ہوں گے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور فیصلہ چکا دیا جائے گا لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ اور پکارا جائے گا (ہر طرف) الحمد للہ رب العالمین۔

Marfat.com

سورۃ المومن آیت نمبر ۷ تا ۹:

وہ (فرشتے) جو اٹھائے ہوئے ہیں عرش اور وہ بھی جو اس کے اردگرد ہیں تسبیح کرتے رہتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر اور دعائے مغفرت کرتے ہیں اہل ایمان کے لئے (اور وہ کہتے ہیں کہ) اے ہمارے رب! چھایا ہوا ہے تو ہر چیز پر رحمت اور علم کے ساتھ سو معاف کر دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور چلے تیرے راستہ پر اور بچا لے انہیں عذاب جہنم سے۔ اے ہمارے رب! داخل کر دے انہیں ایسی جنتوں میں جو ہمیشہ رہنے والی ہیں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کو بھی جو صالح ہوں ان کے والدین۔ بیویوں اور اولاد میں سے (داخل کر دے جنت میں)۔ بلاشبہ تو ہی ہے سب پر غالب اور بڑی حکمت والا اور بچا لے تو انہیں برائیوں سے اور جس کو تو نے بچا لیا اس دن برے انجام سے تو درحقیقت تو نے اس پر رحم فرمایا اور یہی ہے بڑی کامیابی۔

سورۃ المومن آیت نمبر ۴۰:

جو کرتا ہے کوئی برا کام تو نہیں بدلہ دیا جاتا اسے مگر ویسا ہی اور جو کرتا ہے کوئی نیک عمل مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے جنت میں، رزق دیا جائے گا انہیں وہاں بے حساب۔

سورۃ حم سجدہ آیت نمبر ۳۰ تا ۳۲:

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے شہادت دی کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر ثابت قدم رہے نازل ہوتے ہیں ان پر فرشتے (یہ کہتے ہوئے) کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی اور تمہیں وہاں ہر وہ چیز ملے گی جس کو چاہے گا تمہارا جی اور تمہیں وہاں ہر وہ چیز ملے گی جو تم منگواؤ گے۔ یہ مہمان نوازی ہوگی اس ہستی کی طرف سے جو غفور رحیم ہے۔

Marfat.com

سورۃ الزخرف آیت نمبر ۶۶ تا ۷۳:

نہیں انتظار کر رہے یہ لوگ مگر قیامت کا کہ آجائے وہ ان پر اچانک اس طرح کہ انہیں خبر بھی نہ ہو۔ جو آپس میں دوست ہیں اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے۔ (ان سے کہا جائے گا) اے میرے بندو! نہیں ہے کوئی خوف تمہارے لئے آج کے دن اور نہ تم غمگین ہو گے۔ یہ وہ ہیں جو ایمان لائے ہماری آیات پر اور رہے مطیع فرمان بن کر، داخل ہو جاؤ جنت میں تم اور تمہاری بیویاں بھی۔ تمہیں خوش کر دیا جائے گا۔ گردش کرائے جائیں گے ان پر تھال سونے کے اور ساغر بھی اور وہاں ہوں گی وہ چیزیں جو بھاتی ہیں من کو اور لذت دیتی ہیں آنکھوں کو اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ ہے وہ جنت جس کا تمہیں وارث بنایا گیا ہے ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے رہے۔ تمہارے لئے اس میں ڈھیروں لذیذ پھل ہوں گے جن میں سے تم کھاؤ گے۔

سورۃ الدخان آیت نمبر ۵۱ تا ۵۷:

بلاشبہ متقی لوگ ہوں گے امن کی جگہ میں (یعنی) باغوں اور چشموں میں، پہنے ہوئے ہوں گے لباس حریر و دیبا کے ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے یہ ہو گی ان کی شان اور بیاہ دیں گے ہم ان کو گوری گوری آہو چشم عورتوں سے۔ طلب کریں گے وہ وہاں ہر طرح کے لذیذ پھل (اور کھائیں گے) پورے اطمینان سے۔ نہ چکھیں گے وہ مزہ وہاں موت کا سوائے پہلی موت کے اور بچا لے گا انہیں اللہ جہنم کے عذاب سے یہ فضل ہو گا تیرے رب کا یہی ہے عظیم کامیابی۔

سورۃ الاحقاف آیت نمبر ۱۳۔ ۱۴:

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب تو اللہ ہے پھر جم گئے (اس پر) تو نہیں ہے کوئی خوف ان کے لئے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ایسے لوگ جنتی ہیں جو ہمیشہ رہیں گے اس میں بدلے میں ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے۔

Marfat.com

سورۃ الاحقاف آیت نمبر ۱۵۔۱۶:

اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچھے سلوک کی، اٹھائے رکھا اسے (اپنے پیٹ میں) اس کی ماں نے مشقت اٹھا کر اور جنا بھی اسے مشقت اٹھا کر اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں لگ گئے تین مہینے۔ یہاں تک کہ جب پہنچ گیا وہ اپنی پوری طاقت کو اور ہو گیا چالیس سال کا تو دعا کی اس نے! اے میرے رب! تو مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیری ان نعمتوں کا جو تو نے عطا فرمائی ہیں مجھے اور میرے والدین کو اور (توفیق دے کہ) کروں میں نیک عمل جن سے تو راضی ہو اور صالح بنا دے میری خاطر میری اولاد کو۔ میں توبہ کرتا ہوں تیرے حضور اور بلاشبہ میں ہوں فرمانبرداروں میں سے۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ قبول فرما لیتے ہیں ہم ان کے وہ اچھے اعمال جو انہوں نے کئے اور درگزر کرتے ہیں ان کی برائیوں سے۔ شامل ہوں گے یہ اہل جنت میں۔ یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے۔

سورۃ محمد آیت نمبر ۱۴ تا ۱۶:

سو بھلا وہ شخص جو ہو صاف اور صریح ہدایت پر اپنے رب کی ان کی طرح ہو سکتا ہے جن کے لئے خوشنما بنا دیئے گئے ہوں ان کے برے عمل اور پیرو بن گئے ہوں وہ اپنی خواہشات کے؟ احوال اس جنت کا جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے (یہ ہے کہ) ہوں گی اس میں نہریں صاف ستھرے پانی کی اور نہریں دودھ کی کہ نہ فرق آیا ہو گا اس کے ذائقہ میں اور نہریں شراب کی جو لذیذ ہوں گی پینے والوں کے لئے، اور نہریں صاف شفاف شہد کی اور ان کے لئے جنت میں ہوں گے ہر طرح کے پھل اور بخشش ہو گی ان کے رب کی طرف سے (کیا یہ لوگ) ان کی مانند ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ رہیں گے جہنم میں اور پلایا جائے گا انہیں کھولتا ہوا پانی جو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا ان کی آنتوں کو۔

سورۃ قٓ آیت نمبر ۳۱ تا ۳۵:

اور قریب لائی جائے گی جنت متقیوں کے لئے، کچھ دور نہ ہو گی، یہ ہے وہ چیز جس کا تم

Marfat.com

سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر اس شخص کے لئے جو تھا رجوع کرنے والا اور یاد رکھنے والا۔ جو ڈرتا رہا رحمٰن سے بن دیکھے اور آیا ہے لیے ہوئے دل گرویدہ۔ داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی کے ساتھ۔ یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا۔ ان کے لئے ہوگی وہاں ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس ہے اس سے بھی زیادہ۔

سورۃ الذاریات آیت نمبر ۱۵ تا ۱۹:

البتہ متقی لوگ (اس روز) ہوں گے باغوں میں اور چشموں میں۔ لے رہے ہوں گے جو عطا فرمایا ہوگا انہیں ان کے رب نے، بلاشبہ یہ لوگ تھے اس سے پہلے بہت اچھا اور معیاری کام کرنے والے۔ تھے یہ لوگ ایسے کہ کم ہی راتوں کو سویا کرتے تھے اور رات کے پچھلے پہروں میں یہ استغفار کیا کرتے تھے اور تھا ان کے مالوں میں حق مانگنے والوں اور حاجت مندوں کا۔

سورۃ الطور آیت نمبر ۱۷ تا ۲۸:

یقیناً متقی باغوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ لطف لے رہے ہوں گے ان چیزوں کا جو عطا فرمائی ہیں انہیں ان کے رب نے۔ اور بچا لے گا انہیں ان کا رب عذاب جہنم سے۔ (ان سے کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے صلہ میں ان اعمال کے جو تم کرتے رہے۔ وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے مسندوں پر قطار اندر قطار اور بیاہ دیں گے ہم انہیں خوبصورت آنکھوں والی حوروں سے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور چلی ان کے نقشِ قدم پر ان کی اولاد کسی درجہ ایمان میں، ملا دیں گے ہم ان کے ساتھ ان کی اس اولاد کو اور نہ گھٹائیں گے ہم ان کے عمل میں سے کچھ بھی۔ ہر انسان اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلہ میں رہن ہے۔ اور دیئے چلے جائیں گے ہم انہیں لذیذ پھل اور گوشت ہر قسم کے جو وہ چاہیں گے جھپٹ جھپٹ کر لے رہے ہوں گے وہ وہاں ایسے جام شراب جس کے اثر سے نہ بیہودہ باتیں کریں گے اور نہ گناہ کے کام۔ اور دوڑتے پھریں گے ان کی خدمت کے لئے ایسے لڑکے جوان ہی کے لئے مخصوص ہوں گے گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں۔ اور مخاطب ہوں گے اہل جنت ایک دوسرے سے حال احوال پوچھنے کے لئے۔ کہیں گے ہم

Marfat.com

ایسے لوگ تھے جو اس سے پہلے رہتے تھے اپنے گھر والوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے۔ آخر کار احسان کیا اللہ نے ہم پر اور بچا لیا ہمیں جھلسا دینے والے والی ہوا کے عذاب سے۔ یقینا ہم پہلے (پچھلی زندگی میں) اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے واقعی وہ بڑا ہی محسن نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ القمر آیت نمبر ۵۵:

یقیناً متقی لوگ ہوں گے باغوں میں اور نہروں میں سچی عزت کی جگہ قریب بادشاہ کے جو بڑا صاحب اقتدار ہے۔

سورۃ الرحمٰن آیت نمبر ۴۶ تا ۷۸:

اس کے برعکس اس شخص کے لئے جو ڈرتا رہا اپنے رب کے حضور پیش ہونے سے، دو دو جنتیں ہیں سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) بھرپور بھری بھری ڈالیوں والی۔ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ان دونوں جنتوں میں دو دو چشمے رواں ہیں۔ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ہیں دونوں جنتوں میں ہر قسم کے لذیذ پھلوں کی دو دو قسمیں۔ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) بیٹھے ہوں گے تکیے لگا کر ایسے فرشوں پر جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور پھل دونوں جنتوں کے جھکے پڑ رہے ہوں گے سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس) ہوں گی ان نعمتوں کے درمیان شرمیلی نگاہوں والیاں کہ نہ چھوا ہوگا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔ سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) خوبصورت ایسی گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) نہیں ہے اعلیٰ درجہ کی نیکی کا بدلہ مگر اعلیٰ درجہ کی جزا۔ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) اور ان دو جنتوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) گھنی سرسبز شاداب جنتیں۔ سو اپنے رب کی

Marfat.com

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ان دونوں میں بھی چشمے ہوں گے ابلتے ہوئے۔ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ان جنتوں میں ہوں گے لذیذ پھل اور کھجوریں اور انار۔ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ان نعمتوں کے درمیان میں ہوں گی خوب سیرت اور خوبصورت عورتیں۔ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) حوریں ٹھہرائی ہوئی خیموں میں سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) نہیں چھوا ہوگا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے سبز قالینوں پر جو نادر اور خوبصورت ہوں گے۔ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) بہت برکت والا ہے نام تیرے رب کا جو عظمت اور انعام والا ہے۔

سورۃ الواقعہ آیت نمبر ۱ تا ۴۰:

جب پیش آ جائے گا وہ ہونے والا واقعہ۔ تو نہ ہوگا اس کے وقوع کو کوئی جھٹلانے والا (ہوگا یہ) تہہ و بالا کر دینے والا۔ جب ہلا ڈالی جائے گی زمین یکبارگی۔ اور ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے پہاڑ پوری طرح تو ہو جائیں گے وہ مانند غبار بکھرے ہوئے۔ اور ہو گے تم گروہ تین قسم کے۔ سو دائیں بازو والے، کیا کہنا دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا۔ اور بائیں بازو والے کیا ٹھکانہ بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا۔ اور سبقت لے جانے والے تو ہیں ہی سبقت لے جانے والے۔ یہ تو ہیں ہی مقرب لوگ۔ جو رہیں گے نعمت بھری جنتوں میں بہت ہوں گے پہلوں میں سے اور کم ہوں گے پچھلوں میں سے۔ (یہ سب) آراستہ پیراستہ مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے آمنے سامنے۔ لئے پھریں گے ان کے اردگرد ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے ساغر صراحی اور جام نتھری ہوئی شراب کے۔ ایسی کہ نہ سر چکرائے اسے پی کر اور نہ عقل میں فتور آئے۔ اور (پیش کریں گے) لذیذ پھل تاکہ اس میں سے جسے چاہیں پسند کر لیں۔ اور (پیش کریں گے) گوشت

Marfat.com

پرندوں کا تاکہ لے لیں اپنی رغبت کے مطابق۔ اور حوریں ہوں گی خوبصورت آنکھوں والی۔ ایسی حسین جیسے موتی جنہیں چھپا کر رکھا گیا ہو۔ (یہ سب کچھ ملے گا انہیں) جزا کے طور پر ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے۔ نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ کلام اور نہ گناہ کی بات۔ سوائے ایک بول کے سلام ہو تم پر سلام ہو تم پر۔ اور دائیں بازو والے۔ کیا کہنا دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا! (وہ ہوں گے ایسے باغات میں) جن میں بیریاں ہوگی بے خار اور کیلے تہہ بہ تہہ اور چھاؤں دور تک پھیلی ہوئی اور پانی ہر دم رواں۔ اور طرح طرح کے لذیذ پھل بکثرت۔ کبھی ختم نہ ہونے والے اور بے روک ٹوک۔ اور نشست گاہیں اونچی اونچی۔ ہم پیدا کریں گے ان بیویوں کو نئے سرے سے اور ہم بنا دیں گے انہیں کنواریاں۔ شوہروں کی عاشق زار اور عمر میں ہم سن۔ (یہ سب کچھ) ہوگا دائیں بازو والوں کے لئے۔ وہ بہت ہوں گے اگلوں میں سے۔ اور بہت ہوں گے پچھلوں میں سے۔

سورۃ الواقعہ آیت نمبر ۸۸ تا ۹۱:

سو اگر ہوتا ہے مرنے والا مقربین میں سے تو (اس کے لئے) راحت ہے اور عمدہ رزق ہے اور نعمت بھری جنت ہے پھر اگر ہے وہ اصحاب الیمین میں سے تو (اس کا استقبال ہوگا) سلام ہو تم پر تم اصحاب الیمین میں سے ہو۔

سورۃ الحدید آیت نمبر ۱۱۔ ۱۲:

کون ہے جو قرض دے اللہ کو "قرضِ حسنہ" تاکہ وہ بڑھا کر واپس دے اسے اور اس کے لئے ہے بہترین اجر۔ اس دن جب تم دیکھو گے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو کہ دوڑ رہا ہوگا ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب (ان سے کہا جائے گا) بشارت ہے تمہارے لئے آج ایسی جنتوں کی جن کے نیچے بہہ رہی ہوں گی نہریں ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔

سورۃ الحشر آیت نمبر ۲۰:

یکساں نہیں ہو سکتے اہلِ دوزخ اور اہل جنت۔ اہل جنت ہی مراد پانے والے ہیں۔

Marfat.com

سورۃ الصّف آیت نمبر ۱۱ تا ۱۲:

ایمان لاؤ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے۔ یہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم جانو۔ معاف فرمادے گا اللہ تمہارے گناہ اور داخل کرے گا تمہیں ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں اور (عطا فرمائے گا) بہترین گھر۔ سدا بہار جنتوں میں یہی ہے بہت بڑی کامیابی۔

سورۃ الطلاق آیت نمبر ۱۱:

(اور بھیجا ہے) ایک رسول ایسا جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں اللہ کی آیات جو صاف صاف ہدایت دینے والی ہیں تا کہ نکالے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک عمل تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔ اور جو ایمان لائے گا اللہ پر اور کرے گا نیک عمل داخل کرے گا اسے اللہ ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ بہترین رکھا ہے اللہ نے ایسے شخص کے لئے رزق۔

سورۃ التحریم آیت نمبر ۸:

اے لوگو جو ایمان لائے ہو توبہ کرو اللہ کے حضور خالص توبہ، کچھ بعید نہیں کہ تمہارا رب دور فرمادے تم سے تمہاری برائیاں اور داخل کرے تمہیں ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں اس دن جب نہ رسوا کرے گا اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس کے ساتھ۔ ان کا نور دوڑ رہا ہوگا ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب اور وہ کہہ رہے ہوں گے اے ہمارے رب! مکمل کردے ہمارے لئے ہمارا نور اور درگزر فرما ہم سے یقیناً تو ہر بات پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

سورۃ الملک آیت نمبر ۱۲:

بے شک وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے ان کے لئے ہے مغفرت اور بڑا اجر۔

Marfat.com

سورۃ الحاقہ آیت نمبر ۱۹ تا ۲۴:

سو جس کو دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں تو وہ کہے گا آؤ دیکھو! اور پڑھو میرا اعمالنامہ۔ مجھے یقین تھا ضرور واسطہ پڑے گا مجھے اپنے حساب سے سو یہ تو ہوگا دل پسند عیش میں۔ اعلیٰ درجہ کی جنت میں جس کے پھلوں کے گچھے جھکے پڑ رہے ہوں گے۔ (کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے بدلے میں ان (اعمال) کے جو کئے تھے تم نے گزرے ہوئے دنوں میں۔

سورۃ المعارج آیت نمبر ۱۹ تا ۳۵:

بلاشبہ انسان پیدا کیا گیا ہے بے صبرا۔ جب پہنچتی ہے اسے تکلیف تو روتا پیٹتا ہے اور جب نصیب ہوتی ہے اسے خوشحالی تو بخل کرتا ہے ان خرابیوں سے بچ جاتے ہیں وہ نماز پڑھنے والے۔ جو ہیں اپنی نمازوں کی پابندی کرنے والے۔ اور وہ جن کے مالوں میں حصہ مقرر ہے۔ سائلوں اور مسکینوں کے لئے اور وہ جو برحق مانتے ہیں روزِ جزا کو۔ اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ ان کے رب کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے جو ان کی ملک میں ہوں کہ وہ (ان سے مباشرت کرنے پر) قابلِ ملامت نہیں ہیں البتہ جو شخص چاہے گا اس کے علاوہ کچھ اور سو ایسے ہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں کا اور عہدوں کا پاس کرتے ہیں۔ اور وہ جو اپنی شہادتوں میں ثابت قدم رہتے ہیں اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں یہ لوگ ہیں جو جنت کے باغوں میں عزت کے ساتھ رہیں گے۔

سورۃ المدثر آیت نمبر ۳۸ تا ۴۷:

ہر شخص اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلے میں رہن ہے۔ سوائے دائیں بازو والوں کے۔ جو جنتوں میں ہوں گے، پوچھیں گے مجرموں سے۔ کیا چیز لے گئی تمہیں جہنم میں۔ وہ کہیں گے نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں میں۔ اور نہ کھلایا کرتے تھے ہم کھانا مسکین

Marfat.com

کواور باتیں بنایا کرتے تھے ہم مل کر (حق کے خلاف) باتیں بنانے والوں کے ساتھ۔اور جھٹلایا کرتے تھے ہم روزِ جزا کو یہاں تک کہ آ گئی ہمیں موت۔

سورۃ الدہر آیت نمبر ۵ تا ۲۳:

یقیناً وہ لوگ پئیں گے شراب کے جام جن میں آمیزش ہوگی کافور کی۔یہ ایک چشمہ ہے کہ پئیں گے اس میں سے اللہ کے بندے اور شاخیں نکال لیں گے اس میں سے جس طرح نکالنا چاہیں گے (اور یہ وہ لوگ ہوں گے) جو پوری کیا کرتے تھے اپنی نذر اور ڈرتے تھے اس دن سے جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوگی۔اور کھلایا کرتے تھے کھانا اللہ کی محبت میں مسکین کو اور یتیم کو اور قیدی کو (اور کہتے تھے) کہ بس کھلا رہے ہیں ہم تم کو اللہ کی خاطر نہیں چاہتے ہم تم سے کوئی بدلہ اور نہ شکریہ، بلاشبہ ہمیں ڈر ہے اپنے رب سے اس دن (کے عذاب) کا جو سخت مصیبت کا اور انتہائی طویل ہوگا۔سو بچالے گا ان کو اللہ اس دن کے شر سے اور عنایت فرمائے گا انہیں تروتازگی اور سرور۔اور عطا کرے گا انہیں بدلے میں اس صبر کے جو انہوں نے کیا جنت اور ریشمی لباس۔تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے یہ وہاں اونچی اونچی مسندوں پر اور نہ برداشت کرنی پڑے گی انہیں وہاں سورج (کی گرمی) اور نہ ٹھر (جاڑے کی)۔اور جھکی ہوئی ہوں گی ان پر جنت کی چھاؤں اور بس میں کر دیئے گئے ہوں گے (ان کے) اس کے پھل پوری طرح۔اور گردش کرائے جائیں گے اہل جنت پر برتن چاندی کے اور پیالے جو شیشے کے ہوں گے۔اور شیشہ بھی چاندی کی قسم کا ہوگا۔جنہیں وہ بھریں گے ٹھیک اندازے کے مطابق اور پلائے جائیں گے انہیں وہاں ایسے جام جن میں آمیزش ہوگی سونٹھ کی۔یہ ایک چشمہ ہوگا جنت میں جس کا نام ہے سلسبیل۔اور دوڑتے پھر رہے ہوں گے ان کی خدمت کے لئے ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے جب تم انہیں دیکھو تو خیال کرو گویا کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے۔اور جب تم نگاہ ڈالو گے وہاں تو دیکھو گے ہر طرف نعمتیں ہی نعمتیں اور بڑی سلطنت کی شان و شوکت۔ہوں گے ان کے اوپر کے کپڑے باریک ریشم کے جو سبز رنگ کے ہوں گے اور چمکدار اور پہنائے جائیں گے انہیں

Marfat.com

کنگن چاندی کے اور پلائے گا انہیں ان کا رب نہایت پاکیزہ شراب۔ (ارشاد ہوگا) بلاشبہ یہ ہے تمہاری ہی جزا اور تھی تمہاری کارگزاری قابل قدر۔

سورۃ المرسلات آیت نمبر ۴۱ تا ۴۴:

یقیناً متقی لوگ ہوں گے سایوں میں اور چشموں میں۔ اور پھل ہوں گے ہر قسم کے جن کی وہ خواہش کریں گے (کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے لے لے کر ان اعمال کے بدلہ میں جو تم کرتے رہے۔ یقیناً ہم ایسی ہی جزا دیتے ہیں اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو۔

سورۃ النباء آیت نمبر ۳۱ تا ۳۶:

بے شک متقیوں کے لئے ہے مقام کامرانی۔ (جہاں) باغ ہوں گے اور قسم قسم کے انگور اور نوخیز ہم عمر (لڑکیاں) اور پیالے چھلکتے ہوئے، نہ سنیں گے وہاں کوئی بے ہودہ بات اور نہ جھوٹ۔ یہ صلہ ہوگا تیرے رب کی طرف سے اور انعامِ کثیر (اس کا)۔

سورۃ المطففین آیت نمبر ۱۸ تا ۲۳:

ہرگز نہیں! بے شک اعمال نامہ نیک لوگوں کا علیین میں ہوگا اور کیا جانو تم کیا ہے علیین۔ ایک بڑا دفتر ہے لکھا ہوا۔ نگہداشت کرتے ہیں اس کی مقرب فرشتے۔ بے شک نیک لوگ عیش و آرام میں ہوں گے۔ بلند مسندوں پر (بیٹھے) نظارہ کر رہے ہوں گے۔

سورۃ المطففین آیت نمبر ۲۵ تا ۲۸:

پلائی جائے گی ان کو خالص شراب، سربمہر ہوگی اس پر مشک کی اسی کی تو رغبت کرنی چاہئے رغبت کرنے والوں کو۔ آمیزش ہوگی اس میں تسنیم کی یہ ایک چشمہ ہے پئیں گے جس میں سے مقرب بندے۔

سورۃ الانشقاق آیت نمبر ۷ تا ۹:

تو پھر جسے دیا جائے گا اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں سو ضرور حساب لیا

Marfat.com

جائے گا اس سے آسان حساب۔ اور لوٹے گا وہ اپنے لوگوں میں شاداں وفرحاں۔

سورۃ البروج آیت نمبر ۱۱:

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک عمل ان کے لئے ہیں بہشت کے باغ بہہ رہی ہوں گی جن کے نیچے نہریں۔ یہی ہے کامیابی بہت بڑی۔

سورۃ الغاشیہ آیت نمبر ۸ تا ۱۶:

کتنے ہی چہرے اس دن ہوں گے تروتازہ اپنی کارگزاری پر خوش وخرم، بہشت بریں میں، نہ سنیں گے وہاں کوئی بے ہودہ بات۔ اس میں چشمے ہیں رواں۔ اس میں مسندیں ہیں اونچی اونچی۔ اور ساغر قرینہ سے رکھے ہوئے۔ اور گاؤ تکیے قطار در قطار۔ اور قالین بچھے ہوئے۔

سورۃ البینہ آیت نمبر ۷۔۸:

بے شک وہ جو ایمان لائے (اہل کتاب میں سے) اور کئے انہوں نے نیک عمل یہی لوگ ہیں مخلوق میں سب سے بہتر۔ جزا ہے ان کی ان کے رب کے ہاں جنتیں سدا رہنے والی جاری ہوں گی ان کے نیچے نہریں سدا رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ، راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے اللہ سے یہ ہے (صلہ) اس شخص کا جو ڈرتا رہا اپنے رب سے۔

Marfat.com

دوزخ میں لے جانے والے اعمال

Marfat.com

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۶ تا ۱۶:

بے شک وہ لوگ جنہوں نے انکار کر دیا یکساں ہے ان کے لئے خواہ تم خبردار کرو انہیں یا نہ کرو وہ ایمان نہ لائیں گے۔ مہر لگا دی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر (پڑ گیا ہے) پردہ اور ان کے لئے ہے عذاب عظیم۔ اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر حالانکہ نہیں ہیں وہ مومن۔ دھوکہ بازی کر رہے ہیں وہ اللہ سے اور ایمان والوں سے جبکہ نہیں دھوکہ دے رہے مگر اپنے آپ ہی کو لیکن انہیں (اس کا) شعور نہیں۔ ان کے دلوں میں ہے ایک بیماری لہٰذا اور بڑھا دیا ان کا اللہ نے مرض اور ان کے لئے ہے دردناک عذاب۔ بسبب اس جھوٹ کے جو وہ بولتے ہیں اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ نہ برپا کرو فساد زمین میں تو کہتے ہیں کہ ہم ہی تو ہیں اصلاح کرنے والے۔ خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں فساد برپا کرنے والے، مگر انہیں شعور نہیں۔

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ایمان لاؤ جس طرح ایمان لائے اور لوگ تو کہتے ہیں کہ کیا ایمان لائیں ہم جس طرح ایمان لائے بے وقوف، خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں بے وقوف، لیکن جانتے نہیں، اور جب ملتے ہیں اہل ایمان سے تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب ملتے ہیں علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں اصل میں ہم تو (ان کے ساتھ) محض مذاق کر رہے ہیں (جبکہ) اللہ مذاق کر رہا ہے ان سے کہ مہلت دیئے جا رہا ہے انہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدی ہے گمراہی بدلے میں ہدایت کے، سو نہ تو نفع دیا ان کی تجارت ہی نے اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۷ تا ۲۰:

ان کی مثال اس شخص کی ہے جس نے جلائی آگ (روشنی کے لئے) پھر جب روشن کر دیا آگ نے اس کے گرد و نواح کو تو سلب کر لیا اللہ نے ان کا نور اور چھوڑ دیا ان کو

Marfat.com

اندھیروں میں کہ کچھ نہیں دیکھ پاتے۔ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، لہٰذا یہ (اب) نہ لوٹیں گے (سیدھے راستہ کی طرف) یا (پھر ان کی مثال ایسی ہے) جیسے زور کی بارش ہو رہی ہے آسمان سے، اس کے ساتھ ہیں اندھیری گھٹائیں، کڑک اور چمک، ٹھوس لیتے ہیں اپنی انگلیاں کانوں میں اپنے، بسبب بجلی کی کڑک کے موت کے ڈر سے اور اللہ ہر طرف سے گھیرے میں لئے ہوئے ہے ان منکرین حق کو۔ قریب ہے کہ یہ بجلی اچک لے جائے بصارت ان کی، جب ذرا بجلی چمکتی تو چلنے لگتے ہیں اس (کی روشنی) میں اور جونہی اندھیرا چھا جاتا ہے ان پر تو کھڑے ہو جاتے ہیں حالانکہ اگر چاہتا اللہ تو سلب کر لیتا ان کی سماعت اور بصارت ہی کو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۳۔ ۲۴:

اور اگر ہے تم کو شک اس (کتاب) کے بارے میں جو ہم نے نازل کی اپنے بندے پر، تو بنا لاؤ ایک ہی سورت اس کی مانند اور بلا لو اپنے سب حمایتیوں کو بھی اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے۔ لیکن اگر تم (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن ہیں انسان اور پتھر جو تیار کی گئی ہے منکرین حق کے لئے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۳۹:

اور جو (اس ہدایت کو) قبول کرنے سے انکار کریں گے اور جھٹلائیں گے ہماری آیات کو وہی لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۸۱:

کیوں نہیں! جس نے کمائی کوئی بدی اور گھیر لیا اس کو اس کے گناہوں نے، سو ایسے ہی لوگ ہیں اہلِ دوزخ وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۷۳۔ ۱۷۴:

بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں اس کو جو نازل کیا ہے اللہ نے اپنی کتاب میں اور لیتے

Marfat.com

ہیں اس کے بدلے تھوڑی قیمت یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹ میں مگر آگ اور نہیں بات کرے گا ان سے اللہ روزِ قیامت اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لئے ہے دردناک عذاب۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ خریدی ہے انہوں نے گمراہی ہدایت کے بدلے میں اور عذاب مغفرت کے بدلے میں سو کس قدر صبر کرنے والے ہیں یہ دوزخ پر۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۰۴ تا ۲۰۶:

اور انسانوں میں سے کوئی تو (ایسا) ہے کہ پسند آتی ہیں تم کو اس کی باتیں دنیاوی زندگی کے اعتبار سے اور گواہ ٹھہراتا ہے وہ اللہ کو اس پر جو اس کے دل میں ہے حالانکہ وہ بہت سخت جھگڑالو ہے۔ اور جب جاتا ہے (تمہارے پاس سے) تو دوڑ دھوپ کرتا ہے زمین میں کہ فساد پھیلائے اس میں اور تباہ و برباد کرے کھیتی کو اور نسل کو حالانکہ اللہ نہیں پسند کرتا فساد کو۔ اور جب کہا جاتا ہے اس سے کہ ڈر و اللہ سے تو آمادہ کرتا ہے اس کو غرورِ نفس گناہ پر سو کافی ہے اس کے لئے جہنم اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۵۷:

اللہ حامی و مددگار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لاتے ہیں نکالتا ہے ان کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔ اور وہ لوگ جو کفر اختیار کرتے ہیں اور ان کے حامی و مددگار طاغوت ہیں جو نکالتے ہیں ان کو روشنی سے تاریکیوں کی طرف یہی لوگ ہیں اہلِ دوزخ، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۷۵:

جو لوگ کھاتے ہیں سود، نہیں اٹھیں گے وہ (روزِ قیامت) مگر جیسے اٹھتا ہے وہ شخص جسے باولا کر دیا ہو شیطان نے چھو کر، یہ (حال) اس لئے ہوگا کہ وہ کہتے ہیں آخر تجارت بھی تو سود کی مانند ہے۔ حالانکہ حلال کیا ہے اللہ نے تجارت کو اور حرام کر دیا ہے سود کو۔ لہٰذا جس کو پہنچ گئی نصیحت اس کے رب کی طرف سے اور وہ باز آ گیا (سود خوری سے) تو اس کا ہے وہ جو پہلے لے چکا وہ۔ اور معاملہ اس کا اللہ کے حوالے ہے اور جس نے پھر لیا (سود) تو ایسے

Marfat.com

ہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۰ تا ۱۲:

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز نہ بچا سکیں گے ان کو ان کے مال اور نہ ان کی اولادیں اللہ (کی پکڑ) سے، ذرا بھی اور یہی لوگ ہیں ایندھن دوزخ کا۔ (ان کے لچھن) آلِ فرعون اور ان لوگوں کے لچھنوں جیسے ہیں جو ان سے پہلے ہو گزرے جھٹلایا تھا انہوں نے ہماری آیات کو، سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کی پاداش میں۔ اور (یاد رکھو) اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ کہہ دو (اے محمد) ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا کہ وہ وقت دور نہیں جب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور ہانکے جاؤ گے طرف جہنم کے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۹۰۔۹۱:

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا بعد ایمان لانے کے پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں ہرگز نہیں قبول ہو گی توبہ ان کی اور یہی لوگ ہیں حقیقی گمراہ۔

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا اور مرے بھی بحالتِ کفر، تو ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا ان میں کسی سے زمین بھر سونا، اگرچہ وہ دے بطور فدیہ اسے، یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لئے دردناک عذاب اور نہ ہو گا ان کے لئے کوئی مددگار۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۰۵۔۱۰۶:

اور نہ ہو جانا تم ان لوگوں کی طرح جو فرقوں میں بٹ گئے اور اختلاف میں مبتلا ہو گئے اس کے بعد کہ آ چکے تھے ان کے پاس واضح احکام اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہے عذابِ عظیم۔ اس دن جب روشن ہوں گے کچھ چہرے اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے، سو وہ لوگ کہ سیاہ ہوں گے ان کے چہرے (ان سے کہا جائے گا) اچھا! تم ہو جنہوں نے کفر کیا تھا ایمان لانے کے بعد؟ سو چکھو اب مزہ عذاب (دوزخ) کا بدلے میں اس کفر کے جو تم کرتے رہے ہو۔

Marfat.com

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۱۶۔۱۱۷:

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہرگز نہ بچا سکیں گے ان کو ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ (کی گرفت) سے ذرا بھی اور یہ لوگ دوزخی ہیں، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں یہ لوگ اس دنیاوی زندگی میں اس ہوا کی سی ہے جس میں ہو سخت سردی، جو چلے کھیتی پر ایسے لوگوں کی جنہوں نے ظلم کیا ہوا اپنی جانوں پر اور برباد کر دے وہ اس کھیتی کو اور نہیں کیا ظلم ان پر اللہ نے بلکہ وہ تو خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۳۰۔۱۳۱:

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ سود دوگنا چوگنا، بڑھتا چڑھتا اور ڈرو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور بچو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لئے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۵۱:

عنقریب ہم ڈالیں گے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے کفر کیا تمہاری ہیبت اس وجہ سے کہ شریک کیا انہوں نے اللہ کے ساتھ ان کو کہ نہیں اتاری اللہ نے اس بارے میں کوئی سند اور ٹھکانہ ان کا دوزخ ہے۔ اور بہت برا ٹھکانہ ہے ان ظالموں کا۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۶۲:

بھلا کیا وہ شخص جو چل رہا ہو اللہ کی رضا پر مانند اس شخص کے ہو سکتا ہے جو گھر گیا ہو اللہ کے غضب میں اور ٹھکانہ ہو اس کا جہنم جبکہ وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۷۷۔۱۷۸:

بے شک وہ لوگ جنہوں نے خریدا کفر، ایمان کے بدلے میں، ہرگز نہیں بگاڑ رہے اللہ کا کچھ بھی اور ان کے لئے ہے دردناک عذاب، اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے کہ یہ جو ہم مہلت دے رہے ہیں ان کو، یہ بہتر ہے ان کے لئے یہ ہمارا ان کو مہلت دینا محض اس لئے ہے کہ خوب اضافہ کر لیں وہ گناہوں میں اور ان کے لئے ہے

Marfat.com

عذاب ذلیل وخوار کرنے والا۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۸۰۔۱۸۱:

اور ہرگز گمان نہ کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس کے دینے میں جو عطا کیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے کہ یہ (بخل) بہتر ہے ان کے حق میں بلکہ یہ بہت برا ہے ان کے لئے، ضرور طوق بنا کر ڈالا جائے گا ان کی گردنوں میں اس چیز کا جس کے دینے میں بخل کرتے تھے قیامت کے دن اور اللہ ہی کے لئے ہے میراث آسمانوں اور زمین کی۔ اور اللہ ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے۔ بے شک سن لیا اللہ نے قول ان لوگوں کا جنہوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں۔ سو لکھ لیتے ہیں ہم ان کا یہ کہنا اور قتل کرنا ان کا نبیوں کو ناحق اور کہیں گے ہم (ان سے روزِ قیامت) کہ چکھو عذاب دہکتی آگ (دوزخ) کا۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۸۸:

ہرگز نہ خیال کرنا تم کہ وہ لوگ جو اتراتے ہیں اپنے کرتوتوں پر اور چاہتے ہیں کہ تعریف کی جائے ان کی ایسے کارناموں پر جو نہیں کئے انہوں نے سو نہ خیال کرنا ان کے بارے میں کہ وہ بچ گئے عذاب سے بلکہ ان کے لئے ہے بڑا دردناک عذاب۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۹۶۔۱۹۷:

ہرگز نہ دھوکہ میں ڈالے تم کو (اے محمد) چلت پھرت کافروں کی ملکوں میں۔ یہ فائدہ ہے تھوڑا سا۔ پھر ٹھکانہ ہے ان کا جہنم اور بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۰:

بے شک وہ لوگ جو کھا جاتے ہیں یتیموں کے مال ناحق تو بس بھر رہے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ اور عنقریب جا پڑیں گے بھڑکتی آگ میں۔

Marfat.com

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۴:

اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اس کے رسول کی اور تجاوز کرے گا اس کی (مقرر کردہ) حدوں سے، ڈالے گا اللہ اس کو آگ میں، پڑا رہے گا وہ ہمیشہ اس میں اور اس کے لئے عذاب ہے رسوا کن۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۸:

اور نہیں ہے توبہ ان لوگوں کے لئے جو کئے چلے جاتے ہیں گناہ حتیٰ کہ جب سامنے آ کھڑی ہوتی ہے ان میں کسی ایک کے موت تو وہ کہتا ہے میں توبہ کرتا ہوں اب اور نہ (توبہ) ان لوگوں کے لئے ہے جو مرتے ہیں اس حالت میں کہ وہ کافر ہوں یہ وہ لوگ ہیں کہ تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لئے دردناک عذاب۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۲۹۔۳۰:

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کھاؤ ایک دوسرے کے مال باہم ناجائز طریقہ سے، مگر یہ کہ ہو لین دین تمہاری آپس کی رضامندی سے، اور نہ قتل کرو اپنے آپ کو، بے شک اللہ ہے تم پر بے حد مہربان۔ جو شخص کرے گا ایسے کام زیادتی اور ظلم سے تو عنقریب جھونکیں گے ہم اسے بڑی آگ میں اور ہے یہ (کام) اللہ کے لئے بہت آسان۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۳۷:

جو بخل کرتے ہیں اور ترغیب دیتے ہیں لوگوں کو بخل کرنے کی اور چھپاتے ہیں اس کو جو دیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے اور تیار کر رکھا ہے ہم نے ایسے ناشکروں کے لئے رسوا کن عذاب۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۵۵۔۵۶:

سو ان میں سے کچھ تو ایسے تھے جو ایمان لائے اس پر اور کچھ ایسے بھی تھے جو رکے رہے ایمان لانے سے اور کافی ہے (ایسوں کے لئے) جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ۔ بے شک

Marfat.com

وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ماننے سے ہمارے احکام کو، عنقریب جھونکیں گے ہم انہیں آگ میں۔ جب جل جائیں گی کھالیں ان کی تو بدل دیں گے ہم ان کی کھالیں اور کھالوں سے، تاکہ مزہ چکھتے رہیں عذاب کا بے شک اللہ ہے سب پر غالب، بڑی حکمت والا۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۹۳:

اور جو کوئی قتل کرے کسی مومن کو قصداً تو اس کی سزا ہے جہنم ہمیشہ رہے گا وہ اس میں اور غضب ہوگا اللہ کا اس پر اور لعنت ہوگی اس پر اور تیار کر رکھا ہے اس کے لئے عذابِ عظیم۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۹۷:

بے شک وہ لوگ کہ روح قبض کریں گے ان کی فرشتے، اس حال میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر، پوچھیں گے ان سے فرشتے، تم کیا کرتے رہے وہ کہیں گے تھے ہم کمزور اور بے بس اپنی سرزمین میں فرشتے کہیں گے کیا نہیں تھی اللہ کی زمین وسیع کہ ہجرت کر جاتے تم اس میں۔ سو یہی وہ لوگ ہیں کہ ٹھکانہ ہے ان کا جہنم اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۱۵:

اور جس نے مخالفت کی رسول کی اس کے بعد کہ کھل کر آ چکی اس کے سامنے ہدایت اور چلا اہل ایمان کی راہ کے خلاف تو چلنے دیں گے ہم اس کو اسی (راستہ) پر جدھر وہ مڑ گیا اور ڈالیں گے ہم اسے جہنم میں۔ اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۲۰۔۱۲۱:

وعدے کرتا ہے شیطان ان سے اور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاتا ہے ان کو اور نہیں وعدے کرتا ان سے شیطان مگر پُرفریب۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کا ٹھکانہ جہنم اور نہیں پائیں گے وہ اس سے بچنے کی کوئی جگہ۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۴۰:

اور البتہ نازل کر چکا ہے اللہ تم پر اسی کتاب میں یہ (حکم) کہ جب سنو تم کہ اللہ کی

Marfat.com

آیات کے ساتھ کفر کیا جا رہا ہے اور ہنسی اڑائی جا رہی ہے ان کی تو نہ بیٹھو ایسے لوگوں کے ساتھ جب تک نہ مشغول ہو جائیں وہ کسی اور بات میں اس کے علاوہ، بے شک تم بھی اگر ایسا کرو گے تو انہی جیسے ہو جاؤ گے، یقیناً اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ اکٹھا۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۵۰ تا ۱۵۱:

بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ کا اور اس کے رسولوں کا اور چاہتے ہیں کہ تفریق کریں اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان اور کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بعض پر اور انکار کرتے ہیں ہم بعض کا اور چاہتے ہیں وہ کہ نکالیں ایمان اور کفر کے درمیان کوئی راستہ۔ ایسے ہی لوگ ہیں جو ہیں کافر حقیقی اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے کافروں کے لئے، عذاب ذلت آمیز۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۶۱:

اور لیتے ہیں سود جبکہ روک دیا گیا تھا ان کو اس سے اور کھاتے ہیں لوگوں کے مال ناجائز طریقہ سے اور تیار کیا ہے ہم نے ان کے لئے جو کافر ہیں ان میں سے دردناک عذاب۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۶۸۔۱۶۹:

بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور ظلم کیا ہرگز نہیں اللہ ایسا کہ معاف کرے ان کو اور نہ یہ کہ ہدایت دے انہیں کسی راہ کی سوائے جہنم کے راستہ کے، رہیں گے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ اور ہے یہ بات اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۱۰:

اور جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو یہی لوگ ہیں دوزخی۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۳۶۔۳۷:

یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اگر ہو ان کے پاس جو زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا ہی

Marfat.com

مزید اس کے ساتھ تا کہ فدیہ کر دیں وہ اسے عذاب روزِ قیامت کے بدلے تو نہ قبول کیا جائے گا وہ ان سے اور ان کے لئے ہے دردناک عذاب۔ وہ چاہیں گے کہ نکل جائیں آگ سے مگر وہ نہیں نکل پائیں گے اس میں سے اور ان کے لئے ہوگا ہمیشہ رہنے والا عذاب۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۷۲:

یقیناً کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ مسیح ابن مریم ہی ہے حالانکہ کہا تھا مسیح نے کہ اے بنی اسرائیل عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا بھی اور رب ہے تمہارا بھی بے شک جس نے شرک کیا اللہ کے ساتھ سو حرام کر دی اللہ نے اس پر جنت اور ٹھکانہ ہے اس کا دوزخ اور نہیں ہوگا ظالموں کا کوئی مددگار۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۸۵:

اور وہ لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کیا (حق کو) اور جھٹلایا ہماری آیات کو وہی ہیں اہلِ دوزخ۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۲۸:

اور جس دن گھیر کر جمع کرے گا اللہ ان سب کو (اپنے حضور اور فرمائے گا) اے گروہ جن! بلاشبہ تم نے بہت فائدے حاصل کئے (بہکا کر) انسانوں سے اور کہیں گے ان کے دوست انسانوں میں سے اے ہمارے رب فائدہ حاصل کیا ہم نے ایک دوسرے سے اور آ پہنچے ہیں ہم اس وقت پر جو مقرر کیا تھا تو نے ہمارے لئے۔ اللہ فرمائے گا (اچھا) اب آگ ہے تمہارا ٹھکانہ۔ رہو گے ہمیشہ اس میں مگر وہ جنہیں (بچانا) چاہے اللہ۔ بے شک تیرا رب بڑی حکمت والا۔ سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۷۔۱۸:

پھر ضرور میں (شیطان) گھیروں گا ان کو ان کے آگے سے اور پیچھے سے اور ان کی دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے اور نہ پائے گا تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار۔ فرمایا

Marfat.com

نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہوا یقین رکھ کہ جو پیروی کرے گا تیری ان میں سے تو میں ضرور بھروں گا جہنم کو تجھ سمیت ان سب سے۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۳۶:

اور وہ لوگ جو جھٹلائیں گے ہماری آیات کو اور تکبر کریں گے ان (کے ماننے) سے، وہی لوگ ہیں اہلِ دوزخ جو اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۳۷ تا ۴۱:

تو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے اللہ کے بارے میں جھوٹی باتیں یا جھٹلائے اللہ کی آیات کو۔ ایسے لوگوں کو ملے گا ان کا حصہ ان کے نوشتۂ تقدیر میں سے۔ یہاں تک کہ جب پہنچیں گے ان کے پاس ہمارے فرشتے قبض کرنے کے لئے ان کی روحیں (اس وقت) وہ پوچھیں گے ان سے کہاں ہیں وہ جن کو تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے کہ سب گم ہو گئے ہم سے اور گواہی دیں گے خود اپنے خلاف کہ واقعی تھے ہم منکرِ حق۔

ارشاد ہوگا کہ داخل ہو جاؤ تم بھی ان گروہوں کے ساتھ جو جا چکے ہیں تم سے پہلے، جنوں اور انسانوں میں سے جہنم میں۔ جب بھی داخل ہوگا کوئی گروہ (جہنم میں) تو لعنت بھیجے گا وہ اپنے جیسے اور گروہوں پر حتیٰ کہ جب گر چکیں گے اس میں سب تو کہیں گے بعد میں آنے والے اپنے سے پہلوں کے بارے میں کہ اے ہمارے رب! یہ ہیں جنہوں نے گمراہ کیا تھا ہمیں لہٰذا دے تو انہیں دگنا عذاب آگ کا۔

ارشاد ہوگا ہر ایک کے لئے ہے دگنا ہی (عذاب) لیکن تم نہیں جانتے۔ اور کہیں گی پہلی امتیں بعد میں آنے والوں سے کہ آخر کیا تھی تمہیں ہم پر فضیلت (کہ تمہیں کم عذاب ملے) لہٰذا چکھو اب مزہ اس عذاب کا نتیجہ میں ان (گناہوں) کے جو تم کماتے رہے۔

بے شک وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو اور سرکشی اختیار کی ان کے مقابلہ میں نہ کھولے جائیں گے ان کے لئے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے وہ جنت

Marfat.com

میں جب تک کہ (نہ) گزر جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں سے اور ایسا ہی ہم بدلہ دیا کرتے ہیں مجرموں کو۔ان کے لئے ہوگا جہنم بچھونا اوران کے اوپر ہوگا (اسی کا) اوڑھنا اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم ظالموں کا۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۴۴ تا ۴۷:

اور پکار کر کہیں گے اہل جنت دوزخ والوں سے کہ بے شک پائے ہم نے وہ وعدے جو کیے تھے ہم سے ہمارے رب نے سچے تو کیا پائے تم نے بھی وہ وعدے جو کئے تھے تم سے تمہارے رب نے سچے جواب دیں گے ہاں۔ پھر پکار کر کہے گا ایک پکارنے والا ان کے درمیان، کہ لعنت ہو اللہ کی ان ظالموں پر جو روکتے تھے (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے اور چاہتے تھے اسے ٹیڑھا کرنا اور وہ آخرت کے منکر تھے۔ اور درمیان ان دونوں (گروہوں) کے (حائل ہوئی) ایک اوٹ اور ایک مقام بلند (اعراف) پر کچھ لوگ ہوں گے جو پہچانتے ہوں گے ہر گروہ کو ان کے قیافہ سے اور پکار کر کہیں گے وہ اہل جنت سے کہ سلام ہو تم پر۔ (یہ لوگ) نہیں داخل ہوئے ہوں گے ابھی جنت میں البتہ اس کے آرزومند ہوں گے اور جب پھریں گی ان کی نگاہیں طرف اہل جہنم کے تو کہیں گے اے ہمارے رب! نہ کیجیو تو ہمیں شامل ان ظالم لوگوں میں۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۵۰۔۵۱:

اور پکاریں گے اہلِ دوزخ اہل جنت کو (اور کہیں گے) کہ ڈال دو ہم پر تھوڑا سا پانی یا اس میں سے (ہمیں کچھ دو) جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے۔ وہ کہیں گے یقیناً اللہ نے حرام کر دیا ہے ان چیزوں کو ان کافروں پر جنہوں نے بنا لیا تھا اپنے دین کو کھیل تماشا اور فریب میں مبتلا کر رکھا تھا ان کو دنیاوی زندگی نے۔ (اللہ فرمائے گا) سو آج بھلا دیں گے ہم انہیں اسی طرح جیسے بھولے رہے وہ پیشی کو اپنے اس دن کی اور (اسی طرح) جیسے وہ کرتے تھے ہماری آیات کا انکار۔

Marfat.com

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۷۹:

اور یقیناً پیدا کئے ہیں ہم نے جہنم ہی کے لئے بہت سے جن اور انسان، ان کے دل تو ہیں (مگر) نہیں لیتے سوچنے سمجھنے کا کام ان سے اور ان کی آنکھیں تو ہیں (مگر) نہیں دیکھتے ان سے اور ان کے کان تو ہیں (مگر) نہیں سنتے وہ ان سے، یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ، یہی لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

سورۃ الانفال آیت نمبر ۱۶:

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب مقابلہ ہو تمہارا کافروں سے میدانِ جنگ میں تو مت پھیرو تم ان کے سامنے پیٹھ۔ اور جو پھیرے گا ان کے سامنے اس دن پیٹھ سوائے اس کے کہ چال چلنا چاہتا ہو جنگ کے لئے یا جا ملنا چاہتا ہو کسی (دوسری) فوج سے تو وہ گھر جائے گا غضب میں اللہ کے اور ٹھکانہ ہوگا اس کا جہنم جو بہت ہی برا ہے ٹھکانہ۔

سورۃ الانفال آیت نمبر ۳۶۔۳۷:

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے (حق کا) انکار کیا وہ خرچ کرتے ہیں اپنے مال تاکہ روکیں (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے سو ابھی اور مال خرچ کرتے رہیں گے وہ آخر کار ہو جائیں گی (یہی کوششیں) ان کے لئے باعث حسرت پھر یہ مغلوب ہو جائیں گے اور وہ لوگ جنہوں نے (حق کا) انکار کیا جہنم کی طرف گھیر کر لائے جائیں گے۔

تاکہ چھانٹ کر الگ کرے اللہ گندگی کو پاکیزگی سے اور ڈالتا چلا جائے گندگی کو دوسری گندگی پر پھر ڈھیر بنا دے اس سارے کا پھر جھونک دے اسے جہنم میں۔ یہی لوگ ہیں جو گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔

سورۃ الانفال آیت نمبر ۵۰۔۵۱:

اور کاش تم دیکھتے (اس حالت کو) جب روحیں قبض کر رہے تھے کافروں کی فرشتے اور ضربیں لگا رہے تھے ان کے چہروں اور کولہوں پر اور (کہتے جاتے تھے لو اب) چکھو مزہ جلنے کے عذاب کا۔ یہ (سزا) بسبب ان (اعمال) کے ہے جو تم نے آگے بھیجے تھے اپنے

Marfat.com

ہاتھوں سے اور بے شک نہیں ہے اللہ ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۱۷:

نہیں ہے مشرکوں کا کام کہ آباد کریں وہ اللہ کی مساجد کو جبکہ وہ خود گواہی دے رہے ہیں اپنے بارے میں کفر کی۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ضائع ہو گئے ان کے سب اعمال اور آگ ہی میں یہ ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۳۴ تا ۳۵:

اے ایمان والو! یہ حقیقت ہے کہ بہت سے علماء اور راہب ضرور کھا جاتے ہیں مال لوگوں کے ناجائز طریقہ سے اور (اس طرح) روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور جو لوگ جمع کر کے رکھتے ہیں سونے اور چاندی کو اور نہیں خرچ کرتے اسے اللہ کی راہ میں سو خوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی۔ جس دن دہکائی جائے گی اس (سونے چاندی) پر جہنم کی آگ پھر داغا جائے گا اسی (سونے چاندی) سے ان کی پیشانیوں کو اور ان کے پہلوؤں کو اور ان کی پیٹھوں کو۔ اور کہا جائے گا یہ ہے وہ (خزانہ) جو جمع کیا تھا تم نے اپنے لئے، لو اب چکھو مزہ اس کا جو تم سمیٹا کرتے تھے۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۶۳:

کیا نہیں معلوم انہیں کہ جو مقابلہ کرتا ہے اللہ اور اس کے رسول کا تو بے شک اس کے لئے ہے جہنم کی آگ ہمیشہ رہے گا وہ اس میں یہ ہے رسوائی بہت بڑی۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۶۸:

وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں سے اور کفار سے جہنم کی آگ کا، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں وہی ان کے لئے موزوں ہے، اور پھٹکار ہے ان پر اللہ کی، اور ان کے لئے عذاب ہے ہمیشہ قائم رہنے والا۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۷۳:

اے نبی! پوری قوت سے مقابلہ کرو کفار کا اور منافقوں کا اور سختی سے پیش آؤ ان کے

Marfat.com

ساتھ اور ان کا ٹھکانہ (بالآخر) جہنم ہے اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۷۹:

وہ لوگ جو طعنہ زنی کرتے ہیں ان پر برضاء ورغبت دیتے ہیں (صدقات) مومنوں میں سے صدقات کے بارے میں اور ان پر بھی جو نہیں رکھتے مگر اپنی محنت مزدوری (کی کمائی) تو مذاق اڑاتے ہیں یہ ان کا۔ مذاق اڑاتا ہے اللہ ان کا، اور ان کے لئے ہے دردناک عذاب۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۸۱:

خوش ہو گئے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے اپنے گھر بیٹھ رہنے پر رسول اللہ سے جدا ہو کر اور نا گوار گزرا انہیں کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں اور انہوں نے کہا مت کوچ کرو سخت گرمی میں، کہو! کہ جہنم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے کاش سمجھتے وہ یہ بات۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۹۵:

یہ ضرور قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمہارے سامنے جب لوٹ کر جاؤ گے تم ان کے پاس تا کہ تم درگزر کرو ان سے سو چھوڑو تم ان کو ان کی حالت پر بے شک وہ سخت ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ یہ بدلہ ہے ان برائیوں کا جو یہ کماتے رہے۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۱۰۹:

کیا بھلا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی کی طلب پر بہتر ہے یا وہ شخص جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی کنارے پر کھائی کے جو گرنے والی ہو اور لے گرے اسے (اپنے ساتھ) جہنم کی آگ میں؟ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۴:

اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تمہیں سب کو یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا۔ بے شک اسی نے

Marfat.com

ابتداء کی خلق کی پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تا کہ جزا دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک کام انصاف کے مطابق اور وہ لوگ جنہوں نے انکار حق کیا، ان کے لئے ہے پینے کو کھولتا پانی اور عذاب دردناک اس بنا پر کہ وہ کفر کا رویہ اختیار کئے رہے۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۷۔۸:

یقیناً وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے ہم سے ملنے کی اور راضی ہو گئے ہیں دنیا کی زندگی پر اور مطمئن ہیں اسی پر اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں یہی ہیں وہ لوگ کہ ٹھکانہ ہے ان کا جہنم بدلہ میں ان (اعمال) کے جو وہ کماتے رہے۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۲۷:

اور جن لوگوں نے کمائیں برائیاں بدلہ ہے برائی کا ویسا ہی (برا) اور مسلط ہو گی ان پر ذلت اور نہیں ہو گا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا۔ (ان کے چہرے اتنے سیاہ ہوں گے) گویا ڈھانپ دیا گیا ہے ان کے چہروں کو ایک ٹکڑے سے رات کے جو سخت سیاہ ہو یہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۵۰:

پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا (اپنے اوپر) اب چکھو مزہ دائمی عذاب کا، نہیں بدلہ دیا جائے گا تمہیں مگر اسی کا جو تم کماتے رہے۔

سورۃ ہود آیت نمبر ۱۵۔۱۶:

جو کوئی چاہتا ہے دنیا کی زندگی اور اس کی رونق تو پورا پورا دیتے ہیں ہم بدلہ ان کو ان کے اعمال کا اسی دنیا میں اور ان کے ساتھ اس میں ذرا بھی کمی نہیں کی جاتی۔ یہی ہیں وہ لوگ کہ نہیں ہے ان کے لئے آخرت میں (کچھ) سوائے جہنم کے اور برباد ہو گیا وہ جو بنایا تھا انہوں نے اس دنیا میں اور ضائع ہو گئے وہ سب (اعمال) جو وہ کیا کرتے تھے۔

Marfat.com

سورۃ ہود آیت نمبر ۹۶ تا ۹۸:

اور یقیناً بھیجا ہم نے موسیٰ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے اور کھلی سند کے، طرف فرعون کے اور اس کے سرداروں کے، پس پیروی کی انہوں نے فرعون کے حکم کی اور نہیں تھا حکم فرعون کا درست۔ آگے آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن پھر پہنچا دے گا انہیں جہنم میں اور بہت برا ہے وہ مقام جہاں وہ اتارے جائیں گے۔

سورۃ ہود آیت نمبر ۱۰۵ تا ۱۰۷:

جب وہ دن آئے گا نہ بات کر سکے گا کوئی جاندار مگر اس کی اجازت سے پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں گے اور (کچھ) نیک بخت۔ سو وہ لوگ جو بد بخت ہیں وہ تو آگ میں ہوں گے وہ اس میں چلائیں گے اور دھاڑیں گے۔ ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان اور زمین الا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور) بے شک تیرا رب کر ڈالتا ہے جو چاہے۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۵:

اور اگر تمہیں تعجب کرنا ہے تو تعجب کے قابل ہے ان کی یہ بات کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم مٹی تو کیا ہم پیدا کئے جائیں گے از سرِ نو؟ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ اور یہی لوگ ہیں کہ پڑے ہوں گے طوق ان کی گردنوں میں اور یہ لوگ جہنمی ہیں یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۱۸:

ان لوگوں کے لئے جنہوں نے قبول کر لی (دعوت) اپنے رب کی، بھلائی ہے اور وہ جنہوں نے نہیں قبول کی (دعوت) اس کی اگر ہوں ان کے پاس وہ (خزانے) جو زمین میں ہیں وہ سب کے سب اور اتنے ہی اس کے ساتھ (اور بھی) تو ضرور فدیے میں دے دیں وہ اسے (اپنی نجات کے لئے) یہی وہ لوگ ہیں کہ (لیا جائے گا) ان سے بری طرح حساب

Marfat.com

اوران کا ٹھکانہ ہوگا جہنم اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۱۵ تا ۱۷:

اورانہوں نے فیصلہ چاہا اور نا کام ہو گیا ہر وہ شخص جو تھا جبر کرنے والا اور حق کا دشمن۔ (پھر) اس کے بعد آگے جہنم ہے اور پلایا جائے گا اسے (وہاں) پانی کچ لہو کا۔ وہ اسے پینے کی کوشش کرے گا لیکن نہ پی سکے گا۔ اور بڑھے گی اس کی طرف موت ہر طرف سے لیکن وہ مر نہ سکے گا اور ہوگا اس کے آگے ایک سخت عذاب (اس کا منتظر)۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۲۸ تا ۳۰:

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہوں نے بدل ڈالا اللہ کی نعمتوں کو ناشکری سے اور لا اتارا اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں۔ (یعنی) جہنم میں، جھلسے جائیں گے وہ اس میں اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے اور گھڑ رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے لئے کچھ ہمسر تا کہ بھٹکا دیں وہ (انہیں) اللہ کی راہ سے، کہہ دیجئے کہ عیش کر لو کیونکہ آخر کار تمہارا انجام دوزخ میں ہے۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۴۹ تا ۵۲:

اور دیکھو گے تم مجرموں کو اس دن کہ جکڑے ہوئے ہیں وہ زنجیروں میں۔ ان کے لباس ہوں گے تارکول کے اور چھائے ہوئے ہوں گے ان کے چہروں پر آگ (کے شعلے) تا کہ بدلہ دے اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا۔ بے شک اللہ جلد حساب چکانے والا ہے۔ یہ ایک اعلان ہے تمام انسانوں کے لئے تا کہ انہیں خبردار کیا جائے اس کے ذریعہ سے اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں وہی معبود یکتا ہے اور اس لئے بھی کہ نصیحت پکڑیں وہ لوگ جو عقل و شعور رکھتے ہیں۔

سورۃ الحجر آیت نمبر ۴۲۔ ۴۳:

بے شک جو میرے بندے ہیں نہیں ہے تجھے (شیطان) ان پر کوئی اختیار مگر (ہوگا تیرا اختیار) ان پر جو تیری پیروی کریں گے بہکے ہوؤں میں سے۔ اور بے شک جہنم کا وعدہ ہے ان سب سے، اس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لئے ان میں سے حصہ

Marfat.com

ہے تقسیم شدہ۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۲۸۔۲۹:

وہ (کافر) جن کی روح قبض کرتے ہیں فرشتے اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر تو فوراً ہتھیار ڈال دیتے ہیں (اور کہتے ہیں) نہیں کرتے تھے ہم کوئی برائی (فرشتے جواب دیتے ہیں) کیوں نہیں یقیناً اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم کرتے رہے۔ سو اب داخل ہو جاؤ دروازوں میں جہنم کے، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں سو بہت ہی برا ٹھکانہ ہے تکبر کرنے والوں کے لئے۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۸۸:

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکتے رہے راہ سے اللہ کی، زیادہ دیں گے ہم انہیں عذاب بڑھ کر (دوسرے) عذاب سے اس بنا پر کہ وہ فساد برپا کرتے رہے۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۸:

جو ہے خواہش مند دنیا (کے فائدے) کے تو جلدی دے دیتے ہیں ہم اسے یہیں جو چاہتے ہیں ہم اور جس کو چاہتے ہیں پھر ٹھہرا رکھا ہے ہم نے اس کے لئے جہنم داخل ہوگا وہ اس میں برے حال سے راندۂ درگاہ ہو کر۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۳۹:

یہ وہ باتیں ہیں جو وحی کی ہیں تمہاری طرف تمہارے رب نے حکمت میں سے، اور نہ ٹھہراؤ تم اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ورنہ ڈال دیئے جاؤ گے تم جہنم میں ملامت زدہ اور ہر بھلائی سے محروم (ہو کر)۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۹۷ تا ۹۸:

اور جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت پانے والا اور جسے وہ گمراہ کر دے تو ہرگز

Marfat.com

نہ پاؤ گے تم ایسے لوگوں کے لئے کوئی مددگار اللہ کے سوا۔ اور گھیر کر لے آئیں گے ہم انہیں روزِ قیامت اوندھے منہ، اندھے، گونگے اور بہرے اور ان کا ٹھکانہ ہوگا جہنم، جب وہ ماند پڑنے لگے گا تو ہم اسے اور زیادہ بھڑکا دیں گے یہ ہے سزا ان کی اس بنا پر کہ انہوں نے انکار کیا تھا ہماری آیات کا اور کہا تھا کہ کیا جب ہو جائیں گے ہم ہڈیاں اور خاک کیا واقعی ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے نئے سرے سے؟

سورۃ الکہف آیت نمبر ۲۹:

اور کہہ دیجئے کہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے سو جس کا جی چاہے ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے انکار کر دے۔ یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہے ظالموں کے لئے ایک ایسی آگ گھیر رکھا ہے ان کو جس کی لپٹوں نے اور اگر پانی مانگیں گے تو پلایا جائے گا ان کو ایسا پانی جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا جو جھلس دے گا منہ کو۔ بہت ہی برا ہے مشروب اور بہت بری ہے وہ آرام گاہ۔

سورۃ الکہف آیت نمبر ۱۰۱۔ ۱۰۲:

وہ کافر کہ پڑا ہوا تھا ان کی آنکھوں پر پردہ میری نصیحت کی طرف سے اور تھے وہ ایسے کہ نہ طاقت رکھتے تھے کچھ سننے کی۔ کیا خیال کرتے ہیں یہ کافر لوگ کہ وہ بنا لیں گے میرے بندوں کو میرے سوا اپنا کارساز۔ یقیناً بنا رکھا ہے ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے سامانِ ضیافت۔

سورۃ الکہف آیت نمبر ۱۰۵۔ ۱۰۶:

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے جھٹلایا تھا اپنے رب کی آیات کو اور اس کے حضور پیش ہونے کو تو ضائع ہو گئے ان کے اعمال چنانچہ نہ دیں گے ہم ان کے اعمال کو روزِ قیامت کوئی وزن، یہ ہے بدلہ ان کا یعنی جہنم بسبب ان کے کفر کے اور اڑایا تھا انہوں نے میری آیات اور رسولوں کا مذاق۔

Marfat.com

سورۃ مریم آیت نمبر ۶۸ تا ۷۲:

پس قسم ہے تیرے رب کی ضرور گھیر کر لائیں گے ہم ان سب کو اور شیاطین کو بھی پھر ضرور حاضر کریں گے ہم انہیں جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے پھر ضرور ہم چھانٹ لیں گے ہر گروہ میں سے کہ کون ہے ان میں سے زیادہ سخت رحمٰن کے مقابل سرکشی میں۔ پھر یقیناً ہم ہی بہتر جانتے ہیں ان لوگوں کو جو ان میں سے زیادہ مستحق ہیں جہنم میں ڈالے جانے کے۔ اور نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص مگر وہ ضرور گزرے گا جہنم پر سے۔ ہے یہ بات تیرے رب کی طرف سے لازم اور طے شدہ۔ پھر ہم بچا لیں گے ان لوگوں کو جو متقی تھے اور چھوڑ دیں گے ظالموں کو اسی میں گرا ہوا۔

سورۃ مریم آیت نمبر ۸۳ تا ۸۷:

کیا نہیں دیکھا تم نے کہ یقیناً ہم نے چھوڑ رکھے ہیں شیاطین کافروں پر جو اکساتے رہتے ہیں ان کو (حق کی مخالفت پر) بہت زیادہ۔ پس مت جلدی کرو تم ان پر (عذاب کے لئے) درحقیقت شمار کر رہے ہیں ہم ان کے لئے دنوں کی گنتی۔ جس دن جمع کریں گے ہم متقیوں کو رحمٰن کے حضور مہمانوں کی طرح۔ اور ہانکیں گے ہم مجرموں کو جہنم کی طرف جیسے پیاسوں کو گھاٹ پر لایا جاتا ہے (اس وقت) نہ لا سکیں گے وہ کوئی سفارش سوائے ان لوگوں کے کہ لے رکھی ہوگی انہوں نے رحمٰن سے اجازت۔

سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۷۴:

واقعہ یہ ہے کہ جو حاضر ہوگیا اپنے رب کے حضور مجرم بن کر تو بے شک اس کے لئے ہے جہنم نہ مرے گا وہ اس میں اور نہ جئے گا۔

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۲۹:

اور جو کوئی کہے ان میں سے کہ میں بھی معبود ہوں اللہ کے سوا تو اسے سزا دیں گے ہم جہنم کی ایسی ہی سزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو۔

Marfat.com

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۹۸:

یقیناً تم اور وہ سب جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا ایندھن ہیں جہنم کا۔ تم اسی میں داخل ہو کر رہو گے۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۴:

حالانکہ لکھ دیا گیا ہے شیطان کے نصیب میں کہ جو دوست بنائے گا اس کو تو وہ یقیناً گمراہ کر دے گا اسے اور دکھائے گا اسے راستہ جہنم کے عذاب کا۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۸ تا ۱۰:

اور کچھ انسان ایسے بھی ہیں جو بحثیں کرتے ہیں اللہ کے بارے میں بغیر علم کے حالانکہ نہ انہیں ہدایت ملی ہے اور نہ ان کے پاس روشن کتاب ہے اکڑائے ہوئے اپنی گردنوں کو تاکہ گمراہ کریں (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے۔ ایسوں کے لئے ہے دنیا میں رسوائی اور چکھائیں گے انہیں ہم روزِ قیامت عذاب جلتی آگ کا۔ (کہا جائے گا) یہ بدلہ ہے ان (اعمال) کا جو آگے بھیجے تھے تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۱۹ تا ۲۲:

یہ دو فریق ہیں جن کے درمیان جھگڑا ہے اپنے رب کے معاملہ میں سو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تراشے جا چکے ہیں ان کے لئے لباس آگ کے، اور ڈالا جائے گا ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی۔ گل جائیں گی اس سے تمام وہ چیزیں جو ہیں ان کے پیٹوں میں اور کھالیں بھی اور ان کے لئے گرز ہوں گے لوہے کے۔ جب بھی ارادہ کریں گے وہ نکلنے کا اس میں سے گھبرا کر دھکیل دیئے جائیں گے پھر اسی میں اور (کہا جائے گا) چکھو مزہ جلنے کی سزا کا۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۵۱:

اور وہ لوگ جو کوشش کریں گے ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی ایسے ہی لوگ اہلِ

Marfat.com

دوزخ ہیں۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۷۲:

کہہ دو! کیا میں تم کو بتاؤں زیادہ بری چیز اس سے بھی وہ لوگ ہیں جس کا وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو کافر ہیں اور بہت ہی برا ہے وہ ٹھکانہ۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۱۰۳ تا ۱۱۸:

اور جن کے ہلکے ہوں گے پلڑے سو وہی ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا اپنے آپ کو اور جہنم میں یہ ہمیشہ رہیں گے۔ جھلس دے گی ان کے چہروں کو آگ اور وہ اس میں انتہائی بدشکل ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا ایسا نہیں تھا کہ میری آیات پڑھی جاتی تھیں تمہارے سامنے اور تم انہیں جھٹلایا کرتے تھے۔ وہ عرض کریں گے اے ہمارے مالک چھا گئی تھی ہم پر بدبختی اور تھے ہم گمراہ لوگ۔ اے ہمارے رب! نکال دے تو ہمیں یہاں سے پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے۔ ارشاد ہوگا دور ہو جاؤ میرے سامنے سے اور پڑے رہو اسی میں اور مجھ سے بات نہ کرو۔

صورت حال یہ ہے کہ تھا ایک گروہ میرے بندوں میں سے جو دعا مانگا کرتا تھا کہ اے ہمارے مالک ہم ایمان لائے سو بخش دے تو ہمیں اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ تو اڑایا کرتے تھے ان کا مذاق یہاں تک کہ غافل ہو گئے تم (ان کی ضد میں) میری یاد سے اور تم ان کی ہنسی اڑاتے رہے۔ بے شک میں بدلہ دے رہا ہوں انہیں آج ان کے صبر کا اور یقیناً وہی ہیں کامیاب۔ ارشاد ہوگا کتنی مدت رہے تم زمین میں سالوں کے حساب سے۔ وہ کہیں گے رہے ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ پوچھ لیجئے شمار کرنے والوں سے۔ ارشاد ہوگا نہیں رہے تھے تم مگر تھوڑی دیر کاش! تم جانتے اس حقیقت کو۔ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے جو پیدا کیا ہے تم کو یہ بے مقصد تھا اور یہ کہ تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟ سو بالا و برتر ہے اللہ بادشاہِ حقیقی، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے جو مالک ہے عرش کریم کا۔ اور جس نے پکارا اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو، نہیں ہے

Marfat.com

کوئی دلیل اس کے پاس اس بات کی، تو یقیناً اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہوگا واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پاتے کافر۔ اور اے نبی! دعا کرو، اے میرے مالک! بخش دے اور رحم فرما اور تو ہے سب سے بہتر رحم فرمانے والا۔

سورۃ النور آیت نمبر ۵۷:

اور نہ خیال کرو (اے نبی) تم ان کے بارے میں جو کافر ہیں کہ وہ عاجز کر دیں گے (اللہ کو) زمین میں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جو بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃ الفرقان آیت نمبر ۱۱ تا ۱۹:

اصل بات یہ ہے کہ جھٹلاتے ہیں یہ قیامت کو اور تیار کر رکھی ہے ہم نے اس کے لئے جو جھٹلائے قیامت کو، ''دوزخ'' جب دیکھے گی وہ انہیں دور سے تو سنیں گے یہ اس کا غیظ و غضب اور پر جوش آواز۔ اور جب یہ ڈالے جائیں گے اس کی کسی تنگ جگہ میں مشکیں باندھ کر تو مانگنے لگیں گے وہ اس وقت موت۔ (کہا جائے گا) مت مانگو آج صرف ایک موت کو بلکہ مانگو بہت سی موتیں۔ ان سے پوچھو کیا یہ انجام بہتر ہے یا وہ ابدی جنت؟ جس کا وعدہ کیا گیا ہے پرہیزگاروں سے جو ہوگی ان کی جزا بھی اور آخری ٹھکانہ بھی۔ ان کو وہاں ہر وہ چیز ملے گی جو وہ چاہیں گے اور ہمیشہ رہیں گے۔ ہے یہ تیرے رب کی طرف سے ایسا وعدہ جو واجب الادا ہے اور جس دن گھیر کھار کر لائے گا انہیں اللہ اور ان کو بھی جن کی یہ عبادت کرتے رہے اللہ کے سوا پھر ان سے پوچھے گا کیا تم نے گمراہ کیا تھا؟ میرے ان بندوں کو یا یہ خود ہی بھٹک گئے تھے راہ راست سے۔ وہ عرض کریں گے پاک ہے تیری ذات، نہ تھا یہ مناسب ہمارے لئے کہ ہم بناتے تیرے سوا کسی کو اپنا مولیٰ، لیکن خوب فائدے پہنچائے انہیں تو نے اور ان کے باپ دادا کو حتیٰ کہ وہ غافل ہو گئے تیری یاد سے اور ہو کر رہ گئے شامت زدہ۔ سو جھٹلا دیں گے وہ تم کو تمہاری ان باتوں کے بارے میں جو تم کہہ رہے ہو اور نہیں طاقت رکھو گے تم (اپنی شامت کو) ٹالنے کی اور نہ مدد (پاؤ گے) اور جس نے بھی ظلم کیا ہے تم میں سے چکھائیں گے ہم اسے مزہ بہت بڑے عذاب کا۔

Marfat.com

سورۃ الفرقان آیت نمبر ۳۱ تا ۳۴:

اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہیں کیوں نہ اتارا گیا اس پر قرآن پورا ایک ہی بار۔ (ہاں) ایسے ہی کیا گیا ہے تا کہ جما دیں ہم اس طرح تمہارا دل اور اتارا ہے ہم نے اسے ایک ترتیب کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر اور نہ لے کر آئیں یہ تمہارے پاس کوئی نرالی بات مگر لائیں گے ہم تمہارے پاس حق اور بہترین وضاحت جو لوگ دھکیلے جائیں گے اپنے منہ کے بل جہنم کی طرف یہی لوگ ہیں بدترین درجہ کے لحاظ سے اور بھٹکے ہوئے ہیں راہ سے۔

سورۃ الشعراء آیت نمبر ۹۲ تا ۱۰۲:

اور کہا جائے گا ان سے کہاں ہیں وہ جنہیں تم پوجتے تھے۔ اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا اپنا بھی بچاؤ کر سکتے ہیں پھر اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے سب جہنم میں وہ بھی اور سب گمراہ بھی اور ابلیس کا لشکر بھی سارے کا سارا۔ کہیں گے جبکہ وہ وہاں باہم جھگڑ رہے ہوں گے۔ اللہ کی قسم یقیناً تھے ہم کسی گمراہی میں مبتلا۔ جب ہم برابر قرار دیتے تھے تمہیں رب العالمین کے اور نہیں گمراہ کیا تھا ہمیں مگر ان مجرموں نے۔ اب نہیں ہے ہمارا کوئی شفاعت کرنے والا اور نہ کوئی جگری دوست۔ کاش! ہوتا ہمارے لئے پلٹنے کا ایک موقع تو ہو جاتے ہم مومن۔

سورۃ النمل آیت نمبر ۹۰:

اور جو لئے ہوئے آئے گا برائی (شرک) تو وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے آگ میں (کہا جائے گا) نہیں بدلہ مل رہا ہے تم کو مگر ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۲۵:

اور کہا ابراہیم نے درحقیقت یہ جو بنا رکھے ہیں تم نے اللہ کے سوا بت (یہ تو ہیں) ذریعہ دوستی کا تمہارے درمیان صرف دنیا کی زندگی میں پھر قیامت کے دن انکار کرے گا تم میں سے ہر ایک دوسرے کا اور لعنت بھیجیں گے ایک دوسرے پر اور ٹھکانہ ہوگا تمہارا دوزخ اور نہ ہوگا تمہارا کوئی مددگار۔

Marfat.com

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۵۴ تا ۵۵:

یہ لوگ جلدی مچا رہے ہیں تم سے عذاب کے لئے۔ حالانکہ جہنم گھیرے میں لئے ہوئے ہے کافروں کو۔ جس دن گھیر لے گا انہیں عذاب ان کے اوپر سے بھی اور ان کے پاؤں کے نیچے سے بھی اور فرمائے گا وہ چکھو مزہ ان کرتوتوں کا جو تم کرتے رہے۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۶۸:

اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو بہتان باندھے اللہ پر جھوٹ کا یا جھٹلائے حق کو جب بھی وہ اس کے پاس آئے؟ کیا نہیں ہے جہنم ٹھکانہ ایسے جھٹلانے والوں کا؟

سورۃ الروم آیت نمبر ۱۶:

اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو اور آخرت کی پیشی کو سو یہ لوگ عذاب میں ہمیشہ مبتلا رہیں گے۔

سورۃ لقمان آیت نمبر ۲۱:

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اس کی جو نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم پیروی کریں گے اس کی کہ پایا ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو (ان سے پوچھو) کیا پھر بھی اگر شیطان بلا رہا ہو انہیں جہنم کے عذاب کی طرف۔

سورۃ السجدہ آیت نمبر ۱۳۔ ۱۴:

اور اگر چاہتے ہم تو عطا فرما دیتے ہر شخص کو اس کی ہدایت لیکن پوری ہو گئی وہ بات جو میں نے کہی تھی کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں سے اور انسانوں سے سب سے۔ سو اب مزہ چکھو اس کا کہ بھول گئے تھے تم اپنی اس دن کی پیشی کو سو ہم نے بھی بھلا دیا ہے تم کو اور چکھو مزہ ہمیشگی کے عذاب کا ان کرتوتوں کے بدلے جو تم کرتے رہے۔

سورۃ السجدہ آیت نمبر ۲۰ تا ۲۲:

اور رہے وہ لوگ جنہوں نے نافرمانی کا رویہ اختیار کیا سو ٹھکانہ ہے ان کا دوزخ، جب

Marfat.com

بھی وہ ارادہ کریں گے نکلنے کا اس میں سے واپس دھکیل دیئے جائیں گے اسی میں اور کہا جائے گا ان سے چکھو مزہ اس عذاب جہنم کا جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے اور ضرور چکھائیں گے ہم ان کو مزہ دنیاوی عذاب کا بڑے عذاب سے پہلے شاید کہ وہ باز آجائیں۔ اور کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جسے یاددہانی کرائی جائے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ سے پھر بھی وہ منہ پھیرے رہے ان سے یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے۔

سورۃ الاحزاب آیت نمبر ۶۴ تا ۶۸:

بے شک اللہ نے لعنت بھیجی ہے کافروں پر اور تیار کر رکھی ہے ان کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ۔ رہیں گے یہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ، نہ پائیں گے (اپنے لئے) کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار۔ جس دن الٹ پلٹ کئے جائیں گے ان کے چہرے آگ پر کہیں گے وہ کاش! ہم نے اطاعت کی ہوتی اللہ کی اور اطاعت کی ہوتی رسول کی، اور کہیں گے اے ہمارے مالک! ہم نے اطاعت کی تھی اپنے سرداروں کی اور بڑوں کی تو انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا راہِ راست سے اے ہمارے مالک دے تو انہیں دگنا عذاب اور لعنت بھیج ان پر بڑی لعنت۔

سورۃ سبا آیت نمبر ۳۰ تا ۳۴:

(ان سے) کہہ دیجئے تمہارے لئے مقرر ہے مہلت کی میعاد کا ایک دن، نہ تاخیر کر سکتے ہو تم اس کے آنے میں ایک گھڑی کی اور نہ (ایک گھڑی اسے) پہلے لا سکتے ہو۔ اور کہتے ہیں یہ کافر ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم اس قرآن پر اور نہ ان (کتابوں) پر جو اس سے پہلے آچکی ہیں اور کاش تم دیکھو وہ سماں جب ظالم لوگ کھڑے کیے جائیں گے اپنے رب کے حضور، ڈال رہے ہوں گے وہ ایک دوسرے پر الزام، کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے کہ اگر نہ ہوتے تم تو ضرور ہوتے ہم مومن۔ اور کہیں گے وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے ان سے جو دبا کر رکھے گئے تھے کیا ہم نے زبردستی روکا تھا تم کو ہدایت سے اس کے بعد کہ آگئی تھی وہ تمہارے پاس؟ نہیں بلکہ تم خود ہی تھے مجرم۔ اور کہیں گے وہ لوگ جو دبا کر رکھے گئے تھے ان سے جو بڑے بنے

Marfat.com

ہوئے تھے نہیں بلکہ یہ تمہاری شب و روز کی سازشیں تھیں جب تم حکم دیتے تھے ہم کو کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ اور ٹھہرائیں ہم (دوسروں کو) اس کا ہمسر۔ اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے یہ جب دیکھیں گے عذاب کو اور ڈال دیں گے ہم طوق گردنوں میں ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا نہیں بدلہ دیا جائے گا انہیں مگر اسی کا جو وہ کرتے رہے۔ اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی تنبیہ کرنے والا مگر کہا اس کے خوشحال لوگوں نے بلاشبہ ہم ان (باتوں) کے جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے منکر ہیں۔

سورۃ سبا آیت نمبر ۳۸:

اور وہ لوگ جو دوڑ دھوپ کرتے ہیں ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لئے یہ لوگ عذاب میں مبتلا ہوں گے۔

سورۃ سبا آیت نمبر ۴۰ تا ۴۴:

اور جس دن جمع کرے گا وہ ان سب (مشرکوں) کو پھر پوچھے گا فرشتوں سے کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ عرض کریں گے پاک ہے تیری ذات، تو ہی ہمارا آقا ہے ہمارا ان سے کیا تعلق، نہیں بلکہ یہ عبادت کیا کرتے تھے جنوں کی، اکثر ان میں سے انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے۔ سو آج نہ پہنچا سکے گا کوئی تم میں سے کسی کو فائدہ اور نہ نقصان اور کہیں گے ہم ان لوگوں سے جو ظالم تھے لو چکھو مزہ آگ کے عذاب کا جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

سورۃ الفاطر آیت نمبر ۶۔۷:

حقیقت یہ ہے کہ شیطان تمہارا دشمن ہے لہٰذا تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو اصل بات یہ ہے کہ وہ بلاتا ہے اپنے ماننے والوں کو تاکہ ہو جائیں وہ شامل دوزخیوں میں۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے ہے سخت ترین عذاب اور جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل ان کے لئے ہے مغفرت اور بڑا اجر۔

Marfat.com

سورۃ الفاطر آیت نمبر ۳۶ تا ۳۷:

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے ہے جہنم کی آگ نہ فیصلہ کیا جائے گا ان کے بارے میں کہ مر جائیں اور نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے جہنم کا عذاب۔ اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو کفر کرنے والا ہو۔ اور وہ چیخ چیخ کر کہیں گے جہنم میں اے ہمارے رب! نکال دے تو ہمیں یہاں سے تا کہ کریں ہم نیک عمل مختلف ان اعمال سے جو کیا کرتے تھے ہم (جواب ملے گا) کیا نہیں دی تھی ہم نے تم کو اتنی عمر جس میں نصیحت حاصل کر سکتا تھا جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا اور آئے تمہارے پاس متنبہ کرنے والے لہٰذا چکھو تم مزہ سب (اپنے کرتوتوں کا) اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔

سورۃ یٰسٓ آیت نمبر ۵۹ تا ۶۷:

اور چھٹ کر الگ ہو جاؤ تم آج (بروزِ قیامت) اے مجرمو! کیا نہیں ہدایت کی تھی میں نے تمہیں؟ اے اولادِ آدم کہ نہ عبادت کرنا تم شیطان کی، بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور یہ کہ عبادت کرنا میری یہی ہے سیدھا راستہ۔ اور یقیناً گمراہ کیا ہے اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو۔ کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ یہ ہے وہ جہنم جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا۔ داخل ہو جاؤ تم اس میں آج اس کفر کے بدلے میں جو تم کرتے رہے۔ آج بند کئے دیتے ہیں ہم ان کے منہ اور بولیں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے ان کے پاؤں ان اعمال کی جو یہ (دنیا میں) کماتے رہے۔ اور اگر ہم چاہیں تو مٹا دیں ان کی آنکھیں پھر لپکیں یہ راستے کی طرف لیکن کہاں سجھائی دے گا ان کو۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو مسخ کر کے رکھ دیں ان کی جگہ پر ہی پھر نہ یہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے ہٹ سکیں۔

سورۃ الصافات آیت نمبر ۲۱ تا ۲۳:

یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ (حکم ہوگا) گھیر لاؤ ان سب لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا اور ان کے ساتھیوں کو اور ان کو بھی جنہیں یہ پوجا کرتے تھے۔ اللہ کے سوا اور چلاؤ ان کو دوزخ کی راہ پر۔

Marfat.com

سورۃ الصافات آیت نمبر ۵۰ تا ۵۷:

پھر متوجہ ہو کر ایک دوسرے کی طرف حالات پوچھیں گے (جنت میں) کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے دراصل تھا میرا ایک ہم نشیں۔ جو کہا کرتا تھا کیا واقعی تم بھی (ایسی باتوں کو) باور کرنے والوں میں سے ہو۔ کیا جب ہم مر چکے ہوں گے اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں تو کیا پھر بھی ہمیں جزا و سزا دی جائے گی؟ وہ پوچھے گا کیا تمہیں کچھ خبر ہے (کہ وہ کہاں ہے؟) پھر (جب) وہ خود جھانک کر دیکھے گا تو اسے دیکھ لے گا جہنم کے وسط میں۔ اور اس سے کہے گا اللہ کی قسم قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دیتا اور اگر نہ ہوتا فضل میرے رب کا تو ہوتا میں بھی (آج) ان لوگوں میں سے جو پکڑے ہوئے آئے ہیں۔

سورۃ الصافات آیت نمبر ۶۲ تا ۶۸:

کیا یہ بہتر ہے ضیافت کے لحاظ سے یا زقوم کا درخت؟ ہم نے بنایا ہے اسے آزمائش ظالموں کے لئے۔ یقیناً وہ ایک درخت ہے جو نکلتا ہے جہنم کی تہہ سے۔ اس کے شگوفے ایسے ہیں گویا کہ وہ ناگ کے پھن ہیں چنانچہ انہیں کھانا ہوگا اسی کو اور بھرنے ہوں گے اسی سے اپنے پیٹ۔ پھر یقیناً ان کے لئے ہوگا اس پر پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی پھر ان کی واپسی جہنم ہی کی طرف ہوگی۔

سورۃ صٓ آیت نمبر 27:

اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو اور اس کو جو ان کے درمیان ہے بے مقصد یہ گمان ہے ان لوگوں کا جو کافر ہیں۔ سو بربادی ہے ان لوگوں کے لئے جو کافر ہیں (کہ جلیں گے وہ) آگ میں۔

سورۃ صٓ آیت نمبر ۵۵ تا ۶۴:

یہ تو ہے متقیوں کا انجام۔ اور بلاشبہ سرکشوں کے لئے ہے بدترین ٹھکانہ۔ یعنی جہنم، جھلسائے جائیں گے وہ اس میں، پس یہ ہے بہت ہی بری قیام گاہ یہ ہے عذاب پس وہ چکھیں گے مزہ اس کا بصورت کھولتے ہوئے پانی اور پیپ لہو کے۔ اور اس کے علاوہ اسی

Marfat.com

قسم کے دوسرے عذاب (جب یہ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو کہا جائے گا) یہ ایک لشکر ہے جو گھسا چلا آ رہا ہے تمہارے پاس، کوئی خوش آمدید نہیں ان کے لئے بے شک یہ جھلنے والے ہیں آگ میں (اور دوسرے) کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی (جھلسائے جاؤ گے) کوئی خیر مقدم نہیں تمہارے لئے یہ تم ہی ہو جو ہمارے آگے لائے ہو یہ انجام سو بہت ہی بری ہے یہ جائے قرار۔ وہ کہیں گے ہمارے مالک! جو آگے لایا ہے ہماری یہ مصیبت سو دے تو اسے عذاب دگنا جہنم کا۔ اور وہ کہیں گے کیا بات ہے نہیں دیکھتے ہم ان لوگوں کو (یہاں) کہ ہم سمجھتے تھے ان کو برے لوگوں میں سے؟ کیا بنا رکھا تھا ہم نے (یونہی) ان کا مذاق یا چوک گئی ہیں ان کو دیکھنے سے ہماری آنکھیں بلاشبہ یہ سچ ہے (اسی طرح کے) جھگڑے ہوں گے اہل دوزخ میں۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۳۲:

سو کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جس نے جھوٹ باندھا اللہ پر اور جھٹلایا سچ کو جب وہ اس کے پاس آیا کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانہ ایسے کافروں کا؟

سورۃ الزمر آیت نمبر ۶۰:

اور قیامت کے دن دیکھو گے تم ان لوگوں کو جنہوں نے جھوٹ باندھے اللہ پر ان کے منہ کالے ہوں گے کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانہ غرور کرنے والوں کا؟

سورۃ الزمر آیت نمبر ۷۱۔ ۷۲:

اور ہانکے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جہنم کی طرف گروہ در گروہ یہاں تک کہ جب وہ پہنچیں گے وہاں تو کھولے جائیں گے اس کے دروازے، اور کہیں گے ان سے جہنم کے محافظ کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس رسول جو تم ہی میں سے تھے، پڑھ کر سنایا کرتے تھے تم کو تمہارے رب کی آیات اور ڈرایا کرتے تھے تمہیں تمہاری اس دن کی پیشی سے؟ وہ کہیں گے ہاں آئے تھے مگر سچ ثابت ہو گیا عذاب کا فیصلہ کافروں پر۔ کہا جائے گا داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں۔ ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں سو بہت ہی برا ہے ٹھکانہ

Marfat.com

متکبروں کے لئے۔

سورۃ المومن آیت نمبر ۶:

اوراس طرح ثابت ہوگیا سچ فیصلہ تیرے رب کا ان لوگوں پر جو کفر کرتے رہے" کہ بلاشبہ یہ جہنمی ہیں"۔

سورۃ المومن آیت نمبر ۴۶ تا ۵۰:

وہ دوزخ کی آگ ہے جس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں وہ صبح وشام اور جس دن برپا ہوگی قیامت کی گھڑی (حکم ہوگا) داخل کرو آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں۔ اور جب یہ جھگڑ رہے ہوں گے آپس میں جہنم میں تو کہیں گے وہ لوگ جو کمزور تھے ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے ہم تھے تمہارے تابع تو کیا تم ہٹا سکتے ہو ہم سے آگ کا کچھ حصہ۔ کہیں گے وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے ہم سب کے سب جہنم میں ہیں بلاشبہ اللہ فیصلہ فرما چکا ہے اپنے بندوں کے درمیان۔ اور کہیں گے وہ لوگ جو آگ میں جل رہے ہوں گے جہنم کے کارندوں سے کہ درخواست کرو اپنے رب سے کہ وہ تخفیف کر دے ہمارے لئے عذاب میں ایک ہی دن کی وہ کہیں گے کیا نہیں آتے رہے تمہارے پاس تمہارے رسول کھلی نشانیاں لے کر؟ تو وہ کہیں گے ہاں آئے تھے۔ فرشتے جواب دیں گے پھر تو تم خود ہی دعا کرو۔ اور نہیں ہے کافروں کی دعا مگر بیکار۔

سورۃ المومن آیت نمبر ۵۲:

یہ وہ دن ہے جب نہیں فائدہ دے گی ظالموں کو ان کی معذرت اور ان پر لعنت پڑے گی اور ان کے لئے ہوگا بدترین ٹھکانہ۔

سورۃ المومن آیت نمبر ۶۰:

اور فرمایا تمہارے رب نے پکارو مجھے، قبول کروں گا میں دعائیں تمہاری۔ یقیناً وہ لوگ جو گھمنڈ میں آ کر منہ موڑتے ہیں میری عبادت (دعا) سے وہ ضرور داخل ہوں گے جہنم میں ذلیل وخوار ہو کر۔

Marfat.com

سورۃ المومن آیت نمبر ۷۰ تا ۷۶:

وہ لوگ جو جھٹلاتے ہیں اس کتاب کو اور ان تعلیمات کو جو بھیجیں ہم نے دے کر اپنے رسولوں کو سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں (جن میں جکڑ کر) وہ گھسیٹے جائیں گے۔ کھولتے ہوئے پانی کی طرف پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔ پھر پوچھا جائے گا ان سے کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک ٹھہرایا کرتے تھے؟ اللہ کے سوا۔ وہ کہیں گے گم ہو گئے وہ ہم سے بلکہ نہیں، پکارتے ہی نہ تھے ہم اس سے پہلے کسی کو۔ اسی طرح اللہ بدحواس کر دیتا ہے کافروں کو۔ (ان سے کہا جائے گا) تمہارا یہ (انجام) اس لئے ہوا کہ تم اتراتے تھے زمین میں بغیر حق کے اور اس بنا پر کہ تم اکڑتے تھے۔ (اب) داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ رہو گے تم اس میں، سو بہت ہی برا ہے ٹھکانہ متکبروں کا۔

سورۃ حم السجدہ آیت نمبر ۱۹ تا ۲۹:

اور جس دن گھیر کر ہانکے جائیں گے اللہ کے دشمن آگ کی طرف پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جب وہ سب وہاں آ جائیں گے تو گواہی دیں گے ان پر ان کے کان اور آنکھیں اور ان کے جسم کی کھالیں ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے۔ اور کہیں گے وہ اپنے اعضاء سے کیوں گواہی دی ہے تم نے ہمارے خلاف؟ تو وہ کہیں گے کہ گویائی دی ہے ہمیں اللہ نے جس نے گویائی بخشی ہے ہر چیز کو اور اسی نے پیدا کیا ہے تمہیں پہلی بار اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔ اور نہیں چھپا کرتے تھے تم (جرائم کرتے وقت) محض اس اندیشہ سے کہ (کہیں نہ) گواہی دیں تمہارے خلاف تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں بلکہ تم یہ سمجھتے تھے کہ اللہ نہیں جانتا بہت سے وہ اعمال جو تم کرتے ہو۔ اور یہی تمہارا گمان جو تم رکھتے تھے اپنے رب کے بارے میں تمہیں لے ڈوبا اور ہو گئے تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے۔ پھر اگر وہ صبر کریں (یا نہ کریں) بہرحال آگ ہی ہے ٹھکانہ ان کے لئے اور اگر وہ توبہ کرنا چاہیں گے تو نہیں ہیں وہ اس قابل کہ انہیں توبہ کا موقع

Marfat.com

دیا جائے۔اور مسلط کر دیئے تھے ہم نے ان پر ایسے ساتھی جنہوں نے آراستہ کر دکھایا تھا ان کے لئے وہ جو ان کے آگے تھا اور جو ان کے پیچھے تھا اور چسپاں ہو کر رہا ان پر وہی فیصلہ (عذاب کا) جو چسپاں ہو چکا تھا ان امتوں پر جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں جنوں کی اور انسانوں کی۔ بلاشبہ یہ لوگ خسارے میں رہنے والے تھے۔ اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہیں کہ نہ سنو اس قرآن کو اور خلل ڈالو اس میں (جب وہ پڑھ کر سنایا جائے) شاید کہ تم (اس طرح) غالب آ جاؤ۔ تو ہم ضرور چکھائیں گے مزہ ان کو جو کافر ہیں سخت عذاب کا اور سزا دیں گے ہم انہیں ان بدترین حرکتوں کی جو یہ کرتے رہے۔ یہ رہی سزا اللہ کے دشمنوں کی آگ۔ ان کے لئے ہوگا اس میں گھر ہمیشہ رہنے کا۔ یہ بدلہ ہے اس (جرم) کا کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں۔ اور کہیں گے کافر اے ہمارے رب! دکھا تو ہمیں وہ دونوں گروہ جنہوں نے گمراہ کیا ہے ہمیں جنوں کے اور انسانوں کے تا کہ روند ڈالیں ہم انہیں اپنے پاؤں تلے تا کہ وہ خوب ذلیل وخوار ہوں۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۲۶:

اور دعائیں قبول فرماتا ہے ان لوگوں کی جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک عمل اور زیادہ دیتا ہے ان کو اپنے فضل سے، رہے کافر تو ان کے لئے ہے سخت ترین عذاب۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۴۲:

پکڑ کے مستحق صرف وہ لوگ ہیں جو ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور زیادتیاں کرتے ہیں زمین میں ناحق، یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کے لئے دردناک عذاب۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۴۳ تا ۴۶:

اور جسے گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے اس کا کوئی کارساز اللہ کے بعد اور دیکھو گے تم ظالموں کو جب دیکھیں گے وہ عذاب تو کہیں گے کیا (دنیا میں) پلٹنے کا کوئی راستہ ہے؟ اور دیکھو گے تم انہیں کہ (جب) پیش کیا جائے گا ان کو آگ کے سامنے تو جھکے جا رہے ہوں گے

Marfat.com

ذلت کے مارے اور دیکھیں گے چور نگاہوں سے اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے۔ درحقیقت گھاٹا اٹھانے والے وہی ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن۔ خبردار رہو بے شک ظالم دائمی عذاب میں ہوں گے اور نہ ہوں گے ان کے لئے کوئی حامی وسرپرست جو مدد کریں ان کی اللہ کے مقابلہ میں اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اس کے لئے (بچاؤ کی) کوئی سبیل۔

سورۃ الزخرف آیت نمبر ۷۵ تا ۷۸:

بے شک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے (عذاب) اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے۔ اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ تھے وہ خود ہی (اپنے اوپر) ظلم کرنے والے۔ اور وہ پکاریں گے (داروغہ جہنم کو) اے مالک! کیا اچھا ہو کہ کام ہی تمام کردے ہمارا، تمہارا رب، وہ جواب دے گا تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے۔ درحقیقت لے کر آئے تھے ہم تمہارے پاس حق مگر تم میں سے اکثر کو حق ہی ناگوار تھا۔

سورۃ الدخان آیت نمبر ۴۳ تا ۵۰:

بے شک زقوم کا درخت۔ خوراک ہوگی گنہگاروں کی۔ تیل کی تلچھٹ جیسا۔ جوش کھائے گا پیٹوں میں، جیسے جوش کھاتا ہے کھولتا ہوا پانی۔ (کہا جائے گا) پکڑو اسے پھر گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ اسے بیچوں بیچ جہنم کے۔ پھر انڈیل دو اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی بطور عذاب۔ چکھو مزہ اس کا بے شک تو تو سمجھتا تھا اپنے آپ کو "بڑا زبردست عزت والا شخص"، بے شک یہی ہے وہ (عذاب) کہ جس میں تم شک کرتے تھے۔

سورۃ الجاثیہ آیت نمبر ۷ تا ۱۱:

تباہی ہے ہر جھوٹے، بداعمال شخص کے لئے۔ جو سنتا ہے اللہ کی آیات جو پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے پھر بھی اڑا رہتا ہے (اپنے کفر پر) تکبر کے ساتھ گویا کہ اس نے سنی ہی

Marfat.com

نہیں اللہ کی آیات، سوخوشخبری دے دو اسے دردناک عذاب کی۔ اور جب اس کے علم میں آتی ہے ہماری آیات میں سے کوئی آیت تو اڑاتا ہے وہ اس کا مذاق۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہے رسوا کن عذاب۔ ان کے آگے جہنم ہے اور نہ کام آئے گی ان کے کوئی چیز اس میں سے جو انہوں نے کمایا ذرا بھی اور نہ وہ جنہیں بنا رکھا ہے انہوں نے اللہ کے سوا (اپنا) سرپرست (کام نہ آئیں گے) اور ان کے لئے ہے عذاب عظیم۔ یہ (قرآن) سراسر ہدایت ہے اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کر دیا ماننے سے اپنے رب کی آیات کو ان کے لئے ہے عذاب سخت دردناک۔

سورۃ الجاثیہ آیت نمبر ۳۳ تا ۳۵:

اور کھل جائیں گی ان پر برائیاں ان کے اعمال کی اور مسلط ہو جائے گی ان پر وہی چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا آج بھلائے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی طرح جیسے تم بھول گئے تھے اپنے اس دن کی پیشی کو اور تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے اور نہیں ہوگا کوئی مددگار۔ تمہارا یہ انجام اس بنا پر ہے کہ بنا لیا تھا تم نے اللہ کی آیات کو مذاق اور دھوکہ میں ڈال دیا تھا تم کو دنیاوی زندگی نے سو اس دن نہ نکالے جائیں گے وہ جہنم میں سے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔

سورۃ محمد آیت نمبر ۱۲:

بلاشبہ اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک اعمال ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں۔ اور وہ لوگ جو کافر ہیں مزے لوٹ رہے ہیں اور کھا پی رہے ہیں (چند روزہ زندگی میں) جیسے کھاتے ہیں جانور اور جہنم آخری ٹھکانہ ہے ان کا۔

سورۃ الفتح آیت نمبر ۶:

اور (تاکہ) سزا دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک

Marfat.com

عورتوں کو جو گمان رکھتے ہیں اللہ کے بارے میں برے برے گمان۔ وہ خود ہی آ گئے برائی کے پھیر میں اور اللہ کا غضب ہوا ان پر اور دور کر دیا انہیں اس نے اپنی رحمت سے اور مہیا کر دی ان کے لئے جہنم جو ہے بہت برا ٹھکانہ۔

سورۃ الفتح آیت نمبر ۱۳:

اور جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور اس کے رسول پر تو بے شک تیار کر رکھا ہے ہم نے ایسے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ کا الاؤ۔

سورۃ قٓ آیت نمبر ۲۲ تا ۳۰:

درحقیقت تھا تو پڑا ہوا غفلت میں اس سے سو ہٹا دیا ہے ہم نے تیرے سامنے سے پڑا ہوا پردہ سو تیری نگاہ آج کے دن خوب تیز ہے، اور کہے گا اس کا ساتھی یہ ہے وہ جو میری تحویل میں تھا حاضر۔ (حکم دیا جائے گا) پھینک دو جہنم میں ہر ناشکرے، سرکش کو جو روکنے والا تھا خیر کے کاموں سے، حد سے تجاوز کرنے والا اور شک میں پڑا ہوا۔ جس نے بنا رکھے تھے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود سو ڈال دو اسے سخت ترین عذاب میں، عرض کرے گا اس کا ساتھی اے ہمارے مالک! نہیں بنایا تھا میں نے اس کو سرکش بلکہ یہ خود ہی پرلے درجہ کی گمراہی میں مبتلا تھا ارشاد ہوگا نہ جھگڑا کرو میرے حضور بلکہ ہم پہلے ہی خبردار کر چکے ہیں تم کو انجام بد سے، نہیں بدلا کرتی بات ہمارے ہاں اور نہیں ہیں ہم ظلم کرنے والے اپنے بندوں پر۔ جس دن پوچھیں گے ہم جہنم سے کیا تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟

سورۃ الطور آیت نمبر ۱۲ تا ۱۶:

وہ جو (آج) اپنی حجت بازیوں کے کھیل میں مشغول ہیں جس دن دھکیلا جائے گا انہیں جہنم کی آگ کی طرف دھکے مار مار کر (کہا جائے گا) یہ ہے وہ آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے کیا جادو ہے یہ؟ یا تمہیں کچھ سوجھ نہیں رہا؟ جاؤ جھلسو اس میں پھر خواہ صبر کرو یا نہ کرو، یکساں ہے تمہارے لئے بس بدلہ دیا جا رہا ہے تمہیں ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے۔

Marfat.com

سورۃ القمر آیت نمبر ۴۷۔۴۸:

یقیناً یہ مجرم لوگ بہک گئے ہیں اور ان کی مت ماری گئی ہے جس دن یہ گھسیٹے جائیں گے آگ میں اپنے منہ کے بل (اور ان سے کہا جائے گا) چکھو مزہ جہنم کی لپٹ کا۔

سورۃ الرحمٰن آیت نمبر ۴۱ تا ۴۵:

پہچان لئے جائیں گے مجرم اپنے چہروں سے اور پکڑ کر گھسیٹا جائے گا انہیں پیشانی کے بالوں سے اور پاؤں سے سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)۔ (اس وقت کہا جائے گا) یہ ہے وہ جہنم جھٹلایا کرتے تھے جسے مجرم۔ چکر لگاتے رہیں گے وہ آگ اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان۔ سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟)۔

سورۃ الواقعہ آیت نمبر ۴۱ تا ۵۶:

اور بائیں بازو والے بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا کیا ٹھکانہ؟ وہ ہوں گے لو کی لپٹ میں اور کھولتے ہوئے پانی میں۔ اور سایے میں سخت کالے دھویں کے، جو نہ ٹھنڈا ہوگا نہ آرام دہ۔ یقیناً یہ لوگ تھے اس سے پہلے خوش حالی میں مگن اور اصرار کیا کرتے تھے بڑے بڑے گناہوں پر اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم مر جائیں گے اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں تو کیا یقیناً ہم پھر کھڑے کئے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (اٹھائے جائیں گے) جو پہلے گزر چکے ہیں؟ کہیے بلاشبہ پہلے بھی اور پچھلے بھی۔ سب ضرور جمع کئے جانے والے ہیں ایک معین دن کے وقتِ مقرر پر۔ پھر یقیناً تم اے گمراہو اور جھٹلانے والو، ضرور کھاؤ گے تم ایک درخت میں سے جو از قسم زقوم ہوگا سو بھرو گے اسی سے اپنے پیٹ۔ پھر پیو گے اوپر سے کھولتا ہوا پانی سو پیو گے جیسے پیتے ہیں پیاس کے مارے ہوئے اونٹ۔ یہ ہوگی بائیں بازو والوں کی ضیافت روزِ جزا۔

Marfat.com

سورۃ الواقعہ آیت نمبر ۸۸ تا ۹۶:

سو اگر ہوتا ہے مرنے والا مقربین میں سے تو (اس کے لئے) راحت ہے اور عمدہ رزق ہے اور نعمت بھری جنت ہے۔ پھر اگر وہ ہے اصحاب الیمین میں سے تو (اس کا استقبال ہوگا) سلام ہو تم پر تم اصحاب الیمین میں سے ہو۔ اور اگر ہوگا وہ جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے تو اس کی تواضع کے لئے ہوگا کھولتا ہوا پانی اور جھونکا جانا جہنم میں بلاشبہ یہی ہے قطعی حق۔ پس اے نبی تسبیح کرو اپنے رب عظیم کے نام کی۔

سورۃ الحدید آیت نمبر ۱۳ تا ۱۵:

اس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں اہل ایمان سے کہ ذرا ہمارا بھی خیال رکھو تا کہ ہم روشنی حاصل کریں تمہارے نور سے۔ ان سے کہا جائے گا لوٹ جاؤ پیچھے کی طرف اور تلاش کرو روشنی۔ پھر حائل کر دی جائے گی ان کے درمیان ایک دیوار جس میں ایک دروازہ ہوگا اس کے اندر کی طرف ہوگی رحمت اور باہر کی طرف ہوگا عذاب۔ پکار پکار کر کہیں گے وہ مومنوں سے کیا نہ تھے ہم بھی تمہارے ساتھ۔ مومن کہیں گے ہاں مگر تم نے خود فتنے میں ڈالا اپنے آپ کو اور موقع پرستی اور شک میں پڑے رہے اور فریب دیتی رہیں تم کو تمنائیں یہاں تک کہ آ گیا اللہ کا فیصلہ اور (آخر وقت تک) دھوکہ میں مبتلا رکھا تم کو اللہ کے بارے میں دھوکہ باز (شیطان) نے۔ سو آج نہ قبول کیا جائے گا تم سے فدیہ اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کھلا انکار کیا تھا۔ تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے وہی خبر گیری کرنے والی ہے تمہاری اور یہ بدترین انجام ہے۔

سورۃ المجادلہ آیت نمبر ۱۴ تا ۱۷:

کیا نہیں دیکھا تم نے ان کو جنہوں نے دوست بنایا ایسے لوگوں کو جن سے اللہ ناراض ہے نہیں ہیں وہ تم میں سے اور نہ ان میں سے اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ پر جانتے بوجھتے۔ مہیا کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب۔ یقیناً بہت ہی برے ہیں وہ کام جو وہ

Marfat.com

کرتے ہیں۔ بنا رکھا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال اور اس طرح روکتے ہیں وہ اللہ کی راہ سے اور ہے ان کے لئے ذلت کا عذاب۔ ہرگز نہ بچا سکیں گے انہیں ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ سے ذرا بھی یہ جہنمی ہیں جو جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ الحشر آیت نمبر ۱۶۔۱۷:

(ان کی) مثال شیطان کی سی ہے جب وہ کہتا ہے انسان سے کہ کفر کر پھر جب وہ کفر کر لیتا ہے تو کہتا ہے کہ میں بری الذمہ ہوں تجھ سے یقیناً میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب العالمین ہے سو ہوگا ان دونوں کا انجام یہ کہ وہ دونوں جہنم میں جائیں گے اور ہمیشہ رہیں گے اس میں اور یہی ہے سزا ظالموں کی۔

سورۃ التغابن آیت نمبر ۱۰:

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو یہ لوگ اہل دوزخ ہیں ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں اور بہت برا ٹھکانہ ہے وہ۔

سورۃ الطلاق آیت نمبر ۸ تا ۱۰:

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے سرکشی کی اپنے رب اور اس کے رسولوں کے احکام سے تو محاسبہ کیا ہم نے ان کا سخت ترین محاسبہ اور سزا دی انہیں بدترین سزا۔ سو چکھی انہوں نے سزا اپنے کئے کی اور ہوا انجام ان کے معاملہ کا بدترین گھاٹا۔ مہیا کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لئے (آخرت میں) سخت ترین عذاب۔ سو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقل والو! جو ایمان لائے ہو یقیناً اللہ نے نازل کر دی ہے تمہاری طرف ایک نصیحت۔

سورۃ التحریم آیت نمبر ۶۔۷:

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے جن پر مقرر ہیں ایسے فرشتے جو نہایت تند خو اور سخت گیر ہیں جو کبھی نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی اس حکم کے بجالانے میں جو وہ انہیں دے

Marfat.com

اور کر گزرتے ہیں ہر وہ کام جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ اے کفر کرنے والو! عذر نہ تراشو آج۔ صرف ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے تم کو جیسے عمل تم کرتے رہے۔

سورۃ التحریم آیت نمبر ۹۔۱۰:

اے نبی! جہاد کرو کافروں سے اور منافقوں سے اور سختی سے پیش آؤ ان کے ساتھ اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور بہت ہی برا ہے وہ ٹھکانہ مثال پیش کرتا ہے اللہ ان لوگوں کے بارے میں جو کافر ہیں، نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی، تھیں یہ دونوں دو ایسے بندوں کی زوجیت میں جو تھے ہمارے صالح بندوں میں سے تو خیانت کی ان دونوں نے اپنے شوہروں سے سو نہ کام آ سکے یہ دونوں ان کو اللہ سے بچانے میں ذرا بھی اور کہا گیا ان سے کہ داخل ہو جاؤ تم دونوں جہنم میں دوسرے جانے والوں کے ساتھ۔

سورۃ الملک آیت نمبر ۵ تا ۱۱:

اور بے شک آراستہ کیا ہے ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے اور بنا دیا ہے ہم نے انہیں مار بھگانے کا ذریعہ شیاطین کو اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب۔ اور ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ جہنم کا عذاب اور (وہ) بہت برا ہے ٹھکانہ۔ جب پھینکے جائیں گے وہ اس میں تو سنیں گے اس کے دھاڑنے کی آواز اور وہ جوش کھا رہی ہو گی۔ اس قدر کہ قریب ہے پھٹ جائے وہ شدت غضب سے۔ جب بھی ڈالا جائے گا اس میں کوئی گروہ تو پوچھیں گے ان سے جہنم کے داروغہ، کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی متنبہ کرنے والا؟ وہ جواب دیں گے کیوں نہیں بے شک آیا تھا ہمارے پاس متنبہ کرنے والا لیکن ہم نے اس کو جھٹلایا اور کہا نہیں نازل کیا اللہ نے کچھ بھی۔ نہیں ہو تم مگر پڑے ہوئے بڑی گمراہی میں۔ اور کہیں گے وہ کاش! سنتے ہم اور عقل و شعور کو استعمال کرتے تو نہ ہوتے ہم دوزخیوں میں۔ سو اقرار کر لیں گے وہ اپنے گناہ کا۔ پس لعنت ہے دوزخیوں پر۔

Marfat.com

سورۃ الحاقہ آیت نمبر ۲۵ تا ۳۷:

اور رہا وہ جس کو دیا جائے گا اس کا اعمالنامہ اس کے بائیں ہاتھ میں سو وہ کہے گا کاش! نہ دیا جاتا مجھے میرا اعمال نامہ۔ اور نہ جانتا میں کہ کیا ہے میرا حساب؟ کاش! میری یہ موت ہوتی فیصلہ کن۔ کچھ کام نہ آیا میرا مال۔ چھن گیا مجھ سے میرا اقتدار۔ (ارشاد ہوگا) پکڑو اسے اور طوق پہنا دو۔ پھر جہنم میں جھونک دو اسے۔ پھر ایک زنجیر میں جس کی لمبائی ستر گز ہے جکڑ دو اسے۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ شخص ایمان نہ لاتا تھا اللہ جل شانہ پر۔ اور نہ ترغیب دیتا تھا مسکین کو کھانا دینے کی۔ سو نہیں ہے اس کا آج یہاں کوئی جگری دوست۔ اور نہ کوئی کھانا مگر زخموں کا دھوون۔ نہیں کھائے گا اسے کوئی سوائے گنہگاروں کے۔

سورۃ المعارج آیت نمبر ۱۵ تا ۱۸:

ہرگز نہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی جو چاٹ جائے گی گوشت پوست کو۔ جو پکار پکار کر بلائے گی ہر اس شخص کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا (حق سے) اور جمع کیا (مال) اور سینت سینت کر رکھا۔

سورۃ الجن آیت نمبر ۱۵:

اور جو منحرف ہوئے حق سے تو بن گئے وہ جہنم کا ایندھن۔

سورۃ الجن آیت نمبر ۲۳:

(میرا کام نہیں ہے) سوائے اس کے کہ پہنچاؤں بات اللہ کی طرف سے اور اس کے پیغامات۔ اور جو شخص بھی نافرمانی کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی تو یقیناً ہے اس کے لئے جہنم کی آگ، رہیں گے ایسے لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ۔

سورۃ المزمل آیت نمبر ۱۱ تا ۱۳:

اور چھوڑ دو (اے نبی) مجھے نمٹنے کے لئے ان جھٹلانے والوں سے جو خوشحال ہیں اور رہنے دو انہیں اسی حالت پر کچھ دیر اور۔ یقیناً ہمارے پاس ہے (ان کے لئے) بھاری

Marfat.com

بیڑیاں اور بھڑکتی ہوئی آگ۔ اور کھانا حلق میں پھنسنے والا اور دردناک عذاب۔

سورۃ المدثر آیت نمبر ۲۵ تا ۵۵:

نہیں ہے یہ (قرآن) مگر انسانی کلام۔ عنقریب ہم جھونک دیں گے اسے جہنم میں۔ اور کیا جانو تم، کیا ہے جہنم؟ (وہ جو) نہ باقی رہنے دے اور نہ چھوڑے۔ جھلسا دینے والی کھال کو۔ اس پر مقرر ہیں انیس (کارکن) اور نہیں بنائے ہیں ہم نے دوزخ کے یہ کارکن مگر فرشتے ہی۔ اور نہیں بنایا ہم نے ان کی تعداد کو مگر ایک آزمائش کافروں کے لئے تاکہ یقین کرلیں اس کا وہ لوگ جنہیں دی گئی کتاب اور بڑھے ایمان والوں کا ایمان اور نہ شک میں رہیں وہ لوگ جنہیں دی گئی ہے کتاب اور اہل ایمان اور کہیں گے وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور کافر کیا چاہتا ہے اللہ اس مثال سے؟ اس طرح اللہ گمراہ کر دیتا ہے جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے اور نہیں جانتا تیرے رب کے لشکروں کو کوئی سوائے اس کے۔ اور نہیں ہے یہ (دوزخ کا ذکر) مگر ایک نصیحت آدمیوں کے لئے۔ ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی اور رات کی جب وہ پلٹتی ہے اور قسم ہے صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے۔ یقیناً یہ (دوزخ) ایک آفت ہے بڑی آفتوں میں سے، ڈراوا ہے انسانوں کے لئے ہر اس شخص کے لئے جو چاہے تم میں سے کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے۔ ہر شخص اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلے میں رہن ہے۔ سوائے دائیں بازو والوں کے جو جنتوں میں ہوں گے، پوچھیں گے مجرموں سے۔ کیا چیز لے گئی تمہیں جہنم میں وہ کہیں گے نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں میں اور نہ کھلایا کرتے تھے ہم کھانا مسکین کو اور باتیں بنایا کرتے تھے ہم مل کر (حق کے خلاف) باتیں بنانے والوں کے ساتھ۔ اور جھٹلایا کرتے تھے ہم روزِ جزا کو یہاں تک کہ آ گئی ہمیں موت۔ سو نہ فائدہ پہنچائے گی ان کو اب سفارش، سفارش کرنے والوں کی۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اس کتاب نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں گویا کہ وہ جنگلی گدھے ہیں جو بھاگ پڑے ہوں شیر (کی آہٹ) سے۔ بلکہ چاہتا ہے ہر شخص ان

Marfat.com

میں سے کہ دیا جائے اسے کھلا صحیفہ۔ ہرگز نہیں اصل بات یہ ہے کہ یہ نہیں ڈرتے آخرت سے۔ خبردار یہ تو ایک نصیحت ہے سو جس کا جی چاہے اس سے سبق حاصل کرے۔

سورۃ الدہر آیت نمبر ۴:

یقیناً ہم نے مہیا کر رکھی ہیں کافروں کے لئے زنجیریں طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ۔

سورۃ المرسلات آیت نمبر ۲۸ تا ۴۰:

تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے چلو تم اس چیز کی طرف جسے تم جھٹلایا کرتے تھے، چلو اس سایہ کی طرف جو تین شاخوں والا ہے۔ نہ ٹھنڈک پہنچانے والا اور نہ بچانے والا آگ کے شعلوں سے بے شک وہ آگ پھینکے گی ایسے انگارے جو بڑے بڑے محلات کے برابر ہوں گے۔ گویا کہ وہ اونٹ ہیں زرد رنگ کے۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ یہ وہ دن ہوگا کہ نہ بول سکیں گے کچھ اور نہ اجازت دی جائے گی انہیں کہ عذر پیش کریں۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ یہ ہے فیصلہ کا دن۔ جمع کر دیا ہے ہم نے تم کو بھی اور تم سے پہلے گزرے ہوؤں کو بھی۔ سو اگر ہے تمہارے پاس کوئی چال تو چل دیکھو میرے مقابلہ میں۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

سورۃ النباء آیت نمبر ۲۱ تا ۳۰:

بے شک جہنم ہے ایک گھات، سرکشوں کے لئے ٹھکانہ۔ پڑے رہیں گے وہ اس میں مدتوں۔ نہ چکھیں گے مزہ اس میں ٹھنڈک کا اور نہ پینے کی کوئی چیز۔ مگر گرم پانی اور بہتی ہوئی پیپ۔ (یہ) بدلہ ہے پورا پورا۔ بے شک یہ لوگ توقع نہ رکھتے تھے کسی حساب کی اور جھٹلاتے تھے ہماری آیات کو جھوٹ سمجھ کر۔ جبکہ ہر چیز ہم نے گن گن کر لکھ رکھی ہے لہٰذا چکھو مزہ (اپنے کئے کا) کہ ہرگز نہیں اضافہ کریں گے ہم تمہارے لئے مگر عذاب میں۔

سورۃ النازعات آیت نمبر ۳۵ تا ۳۹:

اس دن یاد کرے گا انسان اپنا کیا دھرا۔ اور کھول کر سامنے کر دی جائے گی جہنم ہر

Marfat.com

دیکھنے والے کے لئے۔ چنانچہ جس نے سرکشی کی اور ترجیح دی دنیاوی زندگی کو تو بے شک جہنم ہی ہے اس کا ٹھکانہ۔

سورۃ الانفطار آیت نمبر ۱۴ تا ۱۸:

اور بے شک بدکار لوگ ضرور ہوں گے جہنم میں، داخل ہوں گے وہ اس میں جزاوسزا کے دن اور نہیں ہو سکیں گے وہ اس سے غائب۔ اور کیا جانو تم کیا ہے جزاوسزا کا دن۔ پھر (کہتے ہیں ہم) کیا جانو تم کیا ہے جزاوسزا کا دن۔

سورۃ المطففین آیت نمبر ۱۰ تا ۱۷:

تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو جھٹلاتے ہیں جزاوسزا کے دن کو اور نہیں جھٹلایا اس (دن) کو مگر ہر (اس شخص نے جو) حد سے گزر جانے والا ہے گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات تو کہتا ہے افسانے ہیں پہلے لوگوں کے۔ ہرگز نہیں! واقعہ یہ ہے کہ زنگ چڑھ گیا ہے ان کے دلوں پر ان (اعمالِ بد) کا جو وہ کماتے رہے ہیں بے شک یہ لوگ اپنے رب (کے دیدار) سے اس دن محروم رکھے جائیں گے پھر بے شک یہ لوگ ضرور جا پڑیں گے جہنم میں پھر کہا جائے گا یہی ہے وہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

سورۃ الانشقاق آیت نمبر ۱۰ تا ۱۵:

اور رہا وہ جس کو پکڑایا جائے گا اعمالنامہ اس کا پیٹھ پیچھے سے سو ضرور مانگے گا وہ موت۔ اور جا پڑے گا دہکتی آگ میں۔ بے شک وہ تھا اپنے گھر والوں میں مگن۔ بے شک اس نے سمجھ رکھا تھا کہ ہرگز نہیں ہے پلٹ کر جانا کیوں نہیں (ضرور پلٹنا ہے) بے شک اس کا رب اس کے سارے کرتوت دیکھ رہا تھا۔

سورۃ الاعلیٰ آیت نمبر ۱۰ تا ۱۳:

ضرور نصیحت قبول کرے گا وہ جسے خوف ہے (اللہ کا) اور گریز کرے گا اس سے جو

Marfat.com

ہوگا انتہائی بدبخت وہ جو جا پڑے گا بڑی آگ میں۔ پھر نہ موت آئے گی اسے اس میں اور نہ زندہ ہی ہوگا۔

سورۃ الغاشیہ آیت نمبر ۱ تا ۷:

بھلا پہنچی تم کو خبر چھا جانے والی آفت (قیامت) کی کتنے ہی چہرے اس دن ہوں گے خوف زدہ۔ سخت مشقت کرنے والے تھکے ماندے۔ جھلس رہے ہوں گے وہ دہکتی آگ میں پلایا جائے گا انہیں ایک کھولتے ہوئے چشمے سے۔ نہیں ہوگا ان کے لئے کھانے کو کچھ مگر ایک خاردار خشک جھاڑی جو نہ موٹا کرے گی اور نہ بھوک مٹائے گی۔

سورۃ اللّیل آیت نمبر ۸ تا ۱۱:

اور جس نے بخل کیا اور بے نیازی برتی اور جھٹلایا بھلائی کو تو ہم پہنچائیں گے اسے سختی میں۔ اور نہ کام آئے گا اس کے اس کا مال جب گرے گا وہ (دوزخ کے) گڑھے میں۔

سورۃ البینہ آیت نمبر ۶:

بے شک وہ جنہوں نے انکار کیا (محمد ﷺ کی نبوت کا) اہل کتاب اور مشرکوں میں سے ہوں گے جہنم کی آگ میں ہمیشہ رہیں گے اس میں، یہی لوگ ہیں مخلوق میں سب سے بدتر۔

سورۃ القارعہ آیت نمبر ۸ تا ۱۱:

اور وہ شخص کہ ہوں گے ہلکے اعمال اس کے۔ تو ہوگا اس کا ٹھکانہ گہرا گڑھا۔ اور کیا جانو تم کیا ہے وہ؟ آگ ہے دہکتی ہوئی۔

سورۃ الہمزہ مکمل:

تباہی ہے ہر اس شخص کے لئے جو (منہ در منہ) طعنے دینے اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں کرنے کا خوگر ہے۔ جو جمع کرتا رہا مال اور گن گن کر رکھتا رہا اسے۔ سمجھتا ہے کہ بے شک اس کے مال نے زندہ جاوید کر دیا ہے اسے۔ ہرگز نہیں ضرور اور بہر حال پھینکا جائے گا وہ

Marfat.com

حطمہ میں اور کیا جانو تم کیا ہے حطمہ؟ اللہ کی آگ ہے دہکائی ہوئی جو جا پہنچے گی دلوں تک۔
بے شک وہ ان پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی اونچے اونچے ستونوں میں۔

سورۃ اللہب مکمل:

ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ ابولہب کے اور نامراد ہو گیا وہ۔ نہ کام آیا کچھ اس کے مال اس کا اور (نہ) وہ جو اس نے کمایا۔ عنقریب جا پڑے گا وہ لپٹیں مارتی آگ میں۔ اور اس کی بیوی بھی۔ اٹھائے پھرنے والی ایندھن۔ اس کی گردن میں (ہوگی) رسی مونجھ کی۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کی بیان کردہ مثالیں

Marfat.com

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۶ تا ۲۰:

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدی ہے گمراہی بدلے میں ہدایت کے۔ سو نہ تو نفع دیا ان کی تجارت ہی نے اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے۔ ان کی مثال اس شخص کی ہے جس نے جلائی آگ (روشنی کے لئے) پھر جب روشن کر دیا آگ نے اس کے گرد و نواح کو تو سلب کر لیا اللہ نے ان کا نور اور چھوڑ دیا ان کو اندھیروں میں کہ کچھ نہیں دیکھ پاتے۔ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں لہٰذا یہ (اب) نہ لوٹیں گے (سیدھے راستہ کی طرف) یا (پھر ان کی مثال ایسی ہے) جیسے زور کی بارش ہو رہی ہے آسمان سے اس کے ساتھ ہیں اندھیری گھٹائیں کڑک اور چمک، ٹھوس لیتے ہیں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں بسبب بجلی کی کڑک کے موت کے ڈر سے اور اللہ ہر طرف سے گھیرے میں لئے ہوئے ہے ان منکرین حق کو، قریب ہے کہ یہ بجلی اچک لے جائے بصارت ان کی، جب ذرا بجلی چمکی تو چلنے لگتے ہیں اس (کی روشنی) میں اور جونہی اندھیرا چھا جاتا ہے ان پر تو کھڑے ہو جاتے ہیں حالانکہ اگر چاہتا اللہ تو سلب کر لیتا ان کی سماعت اور بصارت ہی کو یقیناً اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۶۵۔۲۶۶:

اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی رضا جوئی کے لئے دل کے پورے ثبات و قرار کے ساتھ ایسی ہے جیسے ایک باغ ہو اونچی جگہ پر پڑے اس پر زور کی بارش تو لائے وہ پھل دوگنا اور اگر نہ پڑے اس پر زور کی بارش تو ہلکی پھوار (کافی ہے)۔ اور اللہ تمہارے عملوں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ کیا پسند کرتا ہے تم میں کوئی کہ ہو اس کا ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا۔ بہہ رہی ہوں اس میں نہریں، اس کے لئے ہوں اس باغ میں ہر قسم کے پھل اور آ لیا ہو اسے بڑھاپے نے اور ہو اس کی اولاد ناتواں پھر آ پڑے باغ پر ایک بگولا آگ کا بھرا ہوا اور وہ جل کر رہ جائے۔ اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے اپنی آیات تاکہ تم غور و فکر کرو۔

Marfat.com

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۱۷:

مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں یہ لوگ اس دنیاوی زندگی میں اس ہوا کی سی ہے جس میں ہو سخت سردی جو چلے کھیتی پر ایسے لوگوں کی جنہوں نے ظلم کیا ہو اپنی جانوں پر اور برباد کردے وہ اس کھیتی کو اور نہیں کیا ظلم ان پر اللہ نے بلکہ وہ تو خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۷۵ تا ۱۷۷:

(اے نبی ﷺ!) اور بیان کر دان کے سامنے حال اس شخص کا جسے عطا کی تھیں ہم نے اپنی آیات مگر وہ نکل بھاگا ان (کی پابندی) سے تو لگ گیا اس کے پیچھے شیطان سو ہو گیا وہ شامل گمراہوں میں، اور اگر ہم چاہتے تو بلندی عطا کرتے اسے ان آیات کے ذریعہ سے مگر وہ تو ہو کر رہ گیا دنیا کا اور پیروی کی اس نے اپنی خواہش کی، پس اس کی مثال ہو گئی مانند کتے کی، اگر بوجھ لاد دو اس پر تب بھی زبان لٹکائے اور چھوڑ دو اسے تب بھی زبان لٹکائے۔ یہی مثال ہے ان لوگوں کی جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو تو بیان کرو یہ احوال (ان کے سامنے) شاید وہ کچھ غور و فکر کریں۔ بہت ہی بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو اور اپنے اوپر ہی ظلم کرتے رہے۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۲۴:

حقیقت یہ ہے کہ مثال دنیاوی زندگی کی اس پانی کی سی ہے جسے نازل کیا ہم نے آسمان سے پھر خوب گھنی ہو گئی اس سے روئیدگی زمین کی جسے کھاتے ہیں انسان اور چوپائے۔ یہاں تک کہ جب حاصل کر لی زمین نے اپنی بہار اور بن سنور گئیں (کھیتیاں) اور سمجھنے لگے اس کے مالک کہ وہ قادر ہیں اس (سے فائدہ اٹھانے) پر، تو آ گیا اس پر ہمارا عذاب (اچانک) رات کو یا دن کو، تو کر دیا ہم نے اس کو اجڑے ہوئے کھیت کی مانند گویا کہ کچھ آباد تھا ہی نہیں (وہاں) کل، اسی طرح ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اپنی نشانیاں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

Marfat.com

سورۃ ہود آیت نمبر ۲۴:

مثال ان دو گروہوں (کافر اور اہلِ ایمان) کی ایسی ہے جیسے (ایک شخص) اندھا، بہرہ ہو اور (دوسرا شخص) دیکھنے اور سننے والا کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں بطور مثال بھی؟ پھر کیا نہیں غور کرتے تم؟

سورۃ الرعد آیت نمبر ۱۴:

اسی کو پکارنا برحق ہے اور وہ جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا وہ جواب نہیں دے سکتے ان کو کسی بات کا (انہیں پکارنا تو) ایسا ہے جیسے کوئی شخص پھیلائے اپنے ہاتھ دونوں پانی کی طرف تا کہ آ پہنچے وہ اس کے منہ میں اور نہیں ہے وہ پہنچنے والا اس تک۔ اور نہیں ہے پکارنا کافروں کا مگر بے کار۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۱۸:

مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ (یہ ہے کہ) ان کے اعمال ایسی راکھ کی مانند ہوں گے جسے اڑا دیا ہو آندھی نے ایک طوفانی دن میں۔ نہ پا سکیں گے وہ اپنے کمائے ہوئے اعمال کا کچھ بھی (پھل) یہی ہے گمراہی پرلے درجے کی۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۲۴۔۲۵:

کیا تم دیکھتے نہیں کہ کیسی (اچھی) بیان کی ہے اللہ نے مثال کہ ''کلمہ طیبہ ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی جڑیں گہری جمی ہوئی ہیں اور اس کی شاخیں آسمان تک (پہنچی ہوئی) ہیں۔ جو دے رہا ہے اپنا پھل ہر آن اپنے رب کے اذن سے اور بیان فرماتا ہے اللہ یہ مثالیں انسانوں کے لئے تا کہ وہ سوچیں سمجھیں۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۲۶۔۲۷:

اور مثال کلمہ خبیثہ کی ایک خبیث درخت کی سی ہے جو اکھاڑ پھینکا جائے زمین کی بالائی

Marfat.com

سطح سے۔نہیں ہے اس کے لئے کوئی استحکام۔ثبات عطا فرماتا ہے اللہ اہل ایمان کو قول حق (کی برکت) سے دنیاوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی اور گمراہ کر دیتا ہے اللہ ظالموں کو اور کرتا ہے اللہ جو چاہے۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۷۵:

دیتا ہے اللہ ایک مثال کہ ایک بندہ جو غلام ہے (دوسرے کا) اور نہیں اختیار رکھتا ذرا بھی۔اور (دوسرا) وہ شخص کہ عطا کیا ہو ہم نے اس کو اپنی طرف سے اچھا رزق سو وہ خرچ کرتا ہو اس میں سے چھپے اور کھلے۔بھلا کہیں برابر ہو سکتے ہیں یہ دونوں؟ (ہرگز نہیں) سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں لیکن ان میں سے اکثر (یہ بات) نہیں جانتے۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۷۶:

اور دیتا ہے اللہ مثال کہ دو شخص ہیں ایک ان میں سے گونگا ہے نہیں قدرت رکھتا وہ کچھ کرنے کی اور وہ بوجھ ہے اپنے مالک پر، جدھر بھی بھیجے وہ اسے نہ لائے وہ کوئی بھلائی۔کیا برابر ہو سکتا ہے؟ یہ اور وہ شخص جو حکم دیتا ہو انصاف کا اور قائم ہو سیدھے راستہ پر۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۱۱۲۔ ۱۱۳:

اور دیتا ہے اللہ مثال ایک بستی کی جو تھی امن اور اطمینان والی، پہنچتا تھا انہیں ان کا رزق بافراغت ہر جگہ سے پھر ناشکری کی ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی تو چکھایا انہیں اللہ نے مزہ بھوک اور خوف کا بسبب ان (کرتوتوں) کے جو وہ کرتے تھے اور یقیناً آیا ان کے پاس ایک رسول انہی میں سے لیکن جھٹلایا انہوں نے اسے سو آ پکڑا انہیں عذاب نے اس بنا پر کہ وہ ظالم تھے۔

سورۃ الکہف آیت نمبر ۳۲ تا ۴۴:

اور پیش کر دان کے سامنے ایک مثال کہ دو شخص تھے دیئے تھے ہم نے ان میں سے

Marfat.com

ایک کو دو باغ انگور کے اور باڑ لگائی تھی ہم نے ان کے گرد کھجور کے درختوں کی اور اگا رکھی تھی ہم نے ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی، دونوں باغ دیئے گئے اپنا پھل اور نہ چھوڑی انہوں نے پیداوار میں کمی اور جاری کر دی ہم نے ان کے درمیان ایک نہر۔ اور حاصل ہوا اسے خوب فائدہ، سو کہا اس نے اپنے ساتھی سے باتیں کرتے ہوئے کہ میں زیادہ ہوں تم سے مال میں بھی اور زیادہ طاقتور جتھا رکھتا ہوں۔ پھر داخل ہوا وہ اپنے باغ میں ظلم کرتا ہوا اپنے اوپر۔ کہنے لگا میں نہیں سمجھتا کہ فنا ہو جائے گا یہ باغ کبھی، اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت آئے گی (کبھی) اور اگر کہیں میں لوٹایا گیا اپنے رب کے حضور تو ضرور پاؤں گا میں بہتر اس سے بھی جگہ۔ کہا اس سے اس کے ساتھی نے باتیں کرتے ہوئے کیا کفر کرتا ہے تو اس ذات کے ساتھ جس نے پیدا کیا ہے تجھے مٹی سے پھر نطفہ سے پھر بنا کھڑا کیا اس نے تجھے ایک مکمل آدمی۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ وہی اللہ میرا رب ہے اور نہیں شریک کرتا میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔ اور کیوں نہیں جب تو داخل ہوا تھا اپنے باغ میں تو کہا تو نے "ما شاء اللہ (کہ وہی ہوگا جو چاہے اللہ)" "لاحول و لاقوۃ الا باللہ" (کچھ اختیار نہیں مگر اللہ کی توفیق سے) اگر دیکھتا ہے تو مجھے کہ میں کم ہوں تجھ سے مال و اولاد میں۔ سو بعید نہیں کہ میرا رب عطا کر دے مجھے بہتر تیرے باغ سے اور بھیج دے تیرے باغ پر کوئی آفت آسمان سے اور ہو کر رہ جائے وہ چٹیل میدان یا اتر جائے اس کا پانی گہرائی میں تو نہ کر سکے تو اس کو حاصل۔ اور مارا گیا اس کا پھل اور ملتا رہ گیا وہ اپنے ہاتھ اس پر جو اس نے خرچ کیا تھا اس میں کیونکہ وہ گرا ہوا تھا اپنے چھپروں پر۔ اب وہ کہنے لگا کاش! نہ شریک ٹھہرایا ہوتا میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔ اور نہ تھا اس کے کوئی جتھا جو اس کی مدد کرتا اللہ کے سوا اور نہ تھا وہ اس قابل کہ خود بدلہ لیتا۔ اس وقت (معلوم ہوا کہ) کارسازی کا اختیار اللہ ہی کو ہے جو برحق ہے وہی بہتر دینے والا ہے ثواب اور وہی بہتر کرنے والا ہے انجام کو۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۷۳۔ ۷۴:

اے لوگو! بیان کی جاتی ہے ایک مثال تو غور سے سنو اسے، یقیناً وہ جن کو پکارتے ہو تم

Marfat.com

اللہ کے سوا ہرگز نہیں پیدا کر سکتے وہ ایک مکھی بھی اگرچہ جمع ہو جائیں وہ سب اس کام کے لئے اور اگر چھین لے جائے ان سے مکھی کوئی چیز، تو نہیں چھڑا سکتے اس کو اس سے، کمزور ہیں (مدد) مانگنے والے بھی اور وہ بھی جن سے (مدد) مانگی جاتی ہے نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیسا حق ہے اس کو پہچاننے کا۔ یقیناً اللہ ہی طاقتور غالب ہے۔

سورۃ النور آیت نمبر ۳۵:

اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔ مثال اس کے نور کی ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو جس میں رکھا ہو چراغ یہ چراغ ایک فانوس میں ہو اور یہ فانوس ایسا ہو جیسے ایک ستارہ موتی کی طرح چمکتا ہوا جو روشن کیا جاتا ہو زیتون کے مبارک درخت (کے تیل) سے جو نہ شرقی ہے اور نہ غربی۔ قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اٹھے خواہ نہ چھوئے اسے آگ۔ روشنی پر روشنی ہے۔ رہنمائی عطا فرماتا ہے اللہ اپنے نور کی جسے چاہے اور بیان کرتا ہے اللہ یہ مثالیں لوگوں کے لئے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۴۱ تا ۴۴:

مثال ان لوگوں کی جنہوں نے بنا رکھا ہے اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا سرپرست، مکڑی کی سی ہے جو بناتی ہے ایک گھر، اور بلاشبہ سب سے کمزور گھر، مکڑی کا گھر ہوتا ہے، کاش یہ لوگ جانتے ہوتے، بے شک اللہ جانتا ہے اسے جسے پکارتے ہیں یہ اس کے سوا کسی بھی چیز کو اور وہی ہے زبردست اور حکمت والا۔ اور یہ مثالیں ہیں جو بیان کرتے ہیں ہم انسانوں کے لئے اور نہیں سمجھتے ان باتوں کو مگر اہل علم۔ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو برحق۔ درحقیقت اس میں ایک نشانی ہے اہل ایمان کے لئے۔

سورۃ الروم آیت نمبر ۲۸:

بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے ایک مثال خود تمہاری ہی اپنی۔ کیا ہیں تمہارے لئے تمہارے غلاموں میں سے کچھ ایسے جو ہوں شریک اس رزق میں جو ہم نے تمہیں دیا ہے پھر تم اور وہ اس میں برابر ہو گئے ہو (اور) ڈرتے ہو تم ان سے جیسے ڈرتے ہو تم اپنے جیسوں

Marfat.com

سے؟ اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنی آیات ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

سورۃ یٰسٓ آیت نمبر ۱۳ تا ۱۹:

اور سناؤ تم انہیں مثال کے طور پر بستی والوں کا قصہ جب آئے تھے ان کے پاس پیغمبر جب بھیجے تھے ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) تو جھٹلا دیا انہوں نے ان کو، پھر تقویت دی ہم نے (انہیں) تیسرے (پیغمبر) سے اور انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا نہیں ہو تم مگر ایک بشر ہماری طرح ہی کے اور نہیں نازل کیا ہے رحمان نے کچھ بھی۔ نہیں بولتے ہو تم صریح جھوٹ، انہوں نے کہا! ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم ضرور تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں اور نہیں ہے ہم پر ذمہ داری سوائے صاف صاف پیغام پہنچا دینے کی۔ انہوں نے کہا! ہم تمہیں نامبارک سمجھتے ہیں۔ اگر نہ باز آئے تم تو ہم ضرور سنگسار کر دیں گے تمہیں اور پاؤ گے تم ہمارے ہاتھوں دردناک سزا۔ انہوں نے کہا! تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہی لگی ہوئی ہے۔ (یہ باتیں تم) کیا اس لئے کر رہے ہو کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے بڑھ گئے ہو۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۲۷ تا ۳۱:

اور بلاشبہ بیان کی ہیں ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لئے اس قرآن میں سب طرح کی مثالیں تا کہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے جس میں کوئی کجی نہیں تا کہ وہ (برے انجام سے) بچیں۔ بیان کرتا ہے اللہ ایک مثال، ایک شخص ہے جس کے ہیں بہت سے آقا کج خلق اور ایک (دوسرا) شخص ہے جو پورے کا پورا غلام ہے ایک ہی شخص کا۔ کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ! اصل بات یہ ہے کہ اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے، بے شک تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے پھر یقیناً تم سب قیامت کے دن اپنے رب کے حضور اپنا مقدمہ پیش کرو گے۔

Marfat.com

سورۃ الحدید آیت نمبر ۲۰:

خوب جان لو کہ دنیاوی زندگی کی حقیقت کھیل اور تماشا اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور ایک دوسرے پر فخر جتانا ہے اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے مال و اولاد میں، اس کی مثال ایسے ہے جیسے بارش ہو کہ خوش کر دے کاشتکاروں کو اس سے پیدا ہونے والی نباتات پھر پک جائے وہ تو دیکھتے ہو تم کہ وہ زرد ہو گئی ہے اور بن کر رہ گئی بھس۔ اور آخرت میں ہے سخت عذاب اور مغفرت اللہ کی طرف سے اور اس کی خوشنودی اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر سامانِ دھوکہ کا۔

سورۃ الحشر آیت نمبر ۱۶۔۱۷:

(ان کی) مثال شیطان کی سی ہے جب وہ کہتا ہے انسان سے کہ کفر کر پھر جب وہ کفر کر لیتا ہے تو کہتا ہے کہ میں بری الذمہ ہوں تجھ سے۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب العالمین ہے۔ سو ہوگا ان دونوں کا انجام یہ کہ وہ دونوں جہنم میں جائیں گے اور ہمیشہ رہیں گے اس میں۔ اور یہی ہے سزا ظالموں کی۔

سورۃ الجمعہ آیت نمبر ۵:

مثال ان لوگوں کی جنہیں حامل بنایا گیا تھا توراۃ کا مگر پورا نہ کیا انہوں نے اس کے اٹھانے کی ذمہ داری کو اس گدھے کی سی ہے جو اٹھائے ہوئے ہو کتابیں، بہت بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا اللہ کی آیات کو۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو۔

سورۃ التحریم آیت نمبر ۱۱ تا ۱۲:

اور پیش کرتا ہے اللہ مثال اہل ایمان کے بارے میں فرعون کی بیوی کی، جب اس نے کہا تھا کہ اے میرے رب! بنا دے تو میرے لئے اپنے پاس ایک گھر جنت میں اور نجات دے تو مجھے فرعون سے اور اس کے (برے) عملوں سے اور نجات دے تو مجھے اس

Marfat.com

ظالم قوم سے۔ اور (دوسری مثال) مریم بنت عمران کی ہے جس نے حفاظت کی تھی اپنی شرمگاہ کی پھر پھونک دی ہم نے اس کے اندر اپنی طرف سے روح اور تصدیق کی اس نے اپنے رب کے ارشادات کی اور اس کی کتابوں کی اور تھی وہ اطاعت شعاروں میں سے۔

☆

Marfat.com

نشانیاں

Marfat.com

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۷۳۔ ۷۴:

لہٰذا ہم نے کہا! ضرب لگاؤ مقتول کو اس گائے کے کسی ٹکڑے سے (دیکھو) اسی طرح زندہ کرے گا اللہ مردوں کو اور دکھاتا ہے وہ تم کو اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھو۔ پھر سخت ہو گئے تمہارے دل، ایسی نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی، گویا کہ وہ پتھر ہیں یا زیادہ سخت (پتھر سے بھی) اور بے شک پتھروں میں تو ایسے بھی ہیں کہ پھوٹ بہتی ہیں جن میں سے نہریں۔ اور ان میں ایسے بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں اور نکلتا ہے ان میں سے پانی۔ اور ان میں تو ایسے بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے خوف سے۔ اور نہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۱۸۔۱۱۹:

اور کہا ان لوگوں نے جو نادان ہیں کہ آخر کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے خود اللہ، یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس کوئی نشانی؟ اسی طرح کہہ چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے ان ہی کی سی بات، ایک جیسے ہیں ان سب کے دل، بے شک ہم بیان کر چکے ہیں نشانیاں ان لوگوں کے لئے جو صاحب یقین ہیں (اس سے بڑی نشانی اور کیا ہوگی) ہم نے بھیجا ہے تم کو (اے محمد ﷺ!) علم حق کے ساتھ، خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر اور پرسش نہیں ہوگی تم سے اہلِ دوزخ کے بارے میں۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۵۸:

بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے تو نہیں ہے کچھ گناہ اس پر کہ سعی کرے ان دونوں کے درمیان اور جو شخص خوش دلی سے کرتا ہے کوئی نیک کام تو بے شک اللہ ہے قدردان سب کچھ جاننے والا۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۸۵:

رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے نازل کیا گیا جس میں قرآن (جو) ہدایت ہے انسانوں کے لئے اور (اس میں) روشن نشانیاں ہیں ہدایت کی اور (حق کو باطل سے) جدا کرنے کی۔

Marfat.com

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۱۱:

پوچھ لو! بنی اسرائیل سے کہ کس قدر دی تھیں ہم نے ان کو کھلی کھلی نشانیاں، اور جو کوئی بدل دے اللہ کی نعمت کو اس کے بعد کہ آ چکی ہو وہ اس کے پاس تو بے شک اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۵۳:

یہ سب رسول، فضیلت دی ہے ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر، ان میں سے کوئی ایسا تھا جس سے ہم کلام ہوا اللہ اور بلند کئے بعض کے مرتبے اور عطا کیں ہم نے عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اس کی روح القدس سے۔ اور اگر چاہتا اللہ تو نہ لڑتے آپس میں وہ لوگ جو ان رسولوں کے بعد ہوئے اس کے بعد کہ آ چکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں لیکن انہوں نے باہم اختلاف کیا پھر کوئی تو ان میں سے ایمان لے آیا اور کسی نے کفر اختیار کیا اور اگر چاہتا اللہ تو نہ لڑتے یہ لوگ آپس میں لیکن اللہ کرتا ہے وہی جو چاہتا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۳:

بے شک تھی تمہارے لئے (اے محمد ﷺ!) بڑی نشانی ان دو گروہوں میں جو ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئے۔ ایک گروہ جنگ کر رہا تھا اللہ کی راہ میں اور دوسرا گروہ کافر تھا دیکھ رہے تھے وہ ان کو دوگنا اپنے سے کھلی آنکھوں۔ اور اللہ قوت بہم پہنچاتا ہے اپنی نصرت سے جس کو چاہے۔ بے شک اس میں ایک بڑا سبق ہے دیدہ بینا رکھنے والوں کے لئے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۴۱:

عرض کیا (زکریا علیہ السلام نے) اے میرے رب! مقرر کر دے میرے لئے کوئی نشانی، کہا نشانی تمہاری یہ ہے کہ نہ بات کرو گے تم لوگوں سے تین دن مگر اشارہ سے اور یاد کرتے رہنا اپنے رب کو بہت زیادہ اور تسبیح کرتے رہنا (اس کی) شام اور صبح۔

Marfat.com

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۴۷ تا ۴۹:

مریم نے کہا (ہائے) میرے رب! کہاں سے ہوگا میرے ہاں بچہ جبکہ نہیں چھوا ہے مجھے کسی مرد نے جواب دیا، "اسی طرح" اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔ جب فیصلہ کر لیتا ہے وہ کسی امر کا تو بس حکم دیتا ہے اسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے۔ اور تعلیم دے گا اللہ اس کو کتاب و حکمت اور توراۃ اور انجیل کی۔ اور رسول بنا کر بھیجے گا بنی اسرائیل کی طرف (پھر جب وہ مبعوث ہوا تو اس نے کہا) بے شک میں لایا ہوں تمہارے پاس نشانی تمہارے رب کی طرف سے بے شک میں بناتا ہوں تمہارے سامنے مٹی سے مجسمہ پرندے کی مانند پھر پھونکتا ہوں اس کے اندر سو بن جاتا ہے وہ پرندہ اللہ کے حکم سے اور تندرست کرتا ہوں مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو اور زندہ کرتا ہوں مردوں کو اللہ کے حکم سے اور بتا سکتا ہوں تم کو جو تم کھاتے ہو اور جو تم ذخیرہ کرتے ہو اپنے گھروں میں۔ بے شک اس میں بہت بڑی نشانی ہے تمہارے لئے اگر ہو تم ایمان لانے والے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۹۶۔۹۷:

بے شک پہلا گھر جو بنایا گیا (عبادت گاہ) لوگوں کے لئے یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور مرکز ہدایت تمام جہان والوں کے لئے۔ اس میں ایسی نشانیاں ہیں جو (اپنی صداقت کی) خود گواہ ہیں، مقامِ ابراہیم (علیہ السلام) ہے اور (یہ بات کہ) جو داخل ہوا اس میں مل گیا اسے امن اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر کہ حج کرے اس کے گھر کا ہر وہ شخص جو استطاعت رکھتا ہو اس تک پہنچنے کی اور اگر کوئی انکار کرے تو بے شک اللہ بے نیاز ہے سب جہان والوں سے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۱۸:

اے ایمان والو! مت بناؤ رازدار (کسی کو) اپنوں کے سوا، نہیں اٹھا رکھیں گے وہ کوئی کسر تمہیں نقصان پہنچانے میں، محبوب رکھتے ہیں وہ ہر اس بات کو جو مصیبت میں مبتلا کرے تمہیں، پھوٹا پڑتا ہے بغض و عناد ان کے مونہوں سے اور جو کچھ چھپائے ہوئے ہیں ان کے

Marfat.com

سینے وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ بے شک کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لئے نشانیاں اگر تم عقل رکھتے ہو۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۸۳۔ ۱۸۴:

وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے حکم دیا ہے ہم کو کہ نہ ایمان لائیں ہم کسی رسول پر جب تک کہ نہ پیش کرے وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی کہ کھا جائے اس کو (آسمانی) آگ، کہہ دو کہ آ چکے ہیں تمہارے پاس کتنے ہی رسول مجھ سے پہلے، روشن نشانیاں لے کر اور وہ نشانی بھی جو تم نے کہی ہے، تو پھر کیوں قتل کیا تم نے ان کو اگر ہو تم سچے، پھر اگر جھٹلاتے ہیں یہ تم کو (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تو البتہ جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول تم سے پہلے بھی جو لائے تھے کھلی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۹۰:

بے شک پیدا کرنے میں آسمانوں اور زمین کے اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں شب و روز کے یقیناً بہت نشانیاں ہیں ایسے عقل مندوں کے لئے۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۲:

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! مت بے حرمتی کرو اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ نیازِ کعبہ کے جانور کی اور نہ ان کی جن کے گلے میں پٹے ہیں اور نہ ان کی جو جا رہے ہوں بیت الحرام کی طرف تلاش کرتے ہوئے فضل اپنے رب کا اور (اس کی) خوشنودی اور جب تم احرام اتار دو تو شکار کر سکتے ہو۔ اور نہ آمادہ کرے تم کو دشمنی کسی قوم کی کہ اس نے روکا تھا تم کو مسجد حرام سے اس (بات) پر کہ تم زیادتی کرنے لگو اور تعاون کرو نیکی میں اور پرہیزگاری میں اور مت تعاون کرو گناہ میں اور ظلم میں اور ڈرتے رہو اللہ سے بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۲۵:

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں تمہاری باتیں لیکن ڈال رکھے

Marfat.com

ہیں ہم نے ان کے دلوں پر پردے کہ (نہ) سمجھ سکیں وہ اس کو اور ان کے کانوں میں گرانی (ڈال دی ہے) اور (ان کی حالت یہ ہے) کہ اگر دیکھ لیں تمام نشانیاں تو بھی ایمان نہ لائیں ان پر، یہاں تک کہ جب آتے ہیں تمہارے پاس تو جھگڑتے ہیں تم سے اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے فیصلہ کرلیا ہے انکار کا، نہیں ہیں یہ باتیں مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۳۷:

اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کیوں نہیں اتاری گئی اس رسول پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے کہو! بے شک اللہ قادر ہے اس پر کہ اتارے کوئی نشانی مگر ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۴۶:

کہو (ان سے اے نبی ﷺ!) کبھی تم نے یہ بھی سوچا ہے کہ اگر چھین لے اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری بینائی اور مہر کردے تمہارے دلوں پر تو کون ایسا خدا ہے اللہ کے سوا جو واپس دلا دے تم کو یہ چیزیں؟ دیکھو کس طرح ہم بار بار پیش کرتے ہیں نشانیاں پھر بھی یہ لوگ روگردانی کرتے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۹۵ تا ۹۷:

بے شک اللہ ہی ہے پھاڑنے والا دانے اور گٹھلی کو، نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالنے والا ہے مردہ کو زندہ سے۔ یہ ہے تمہارا اللہ پھر تم کدھر بہکے جارہے ہو (پردہ شب) چاک کرکے نکالنے والا صبح (کی روشنی) اور بنایا اسی نے رات کو سکون و آرام کے لئے اور سورج اور چاند کو حساب کے لئے یہ اندازے ہیں مقرر کردہ اس کے جو غالب ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لئے ستارے تاکہ راہنمائی حاصل کرو تم ان کے ذریعہ بر و بحر کی تاریکیوں میں۔ بے شک بیان کردیں ہم نے اپنی نشانیاں ان کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

Marfat.com

سورۃ الانعام آیت نمبر ۹۹:

اور وہی ہے جس نے نازل کیا آسمان سے پانی پھر اگائیں ہم نے اس کے ذریعہ نباتات ہر قسم کی پھر پیدا کئے ہم نے اس سے سبز کھیت نکالتے ہیں ہم اس میں سے دانے تہہ بتہہ اور کھجور کے درخت میں سے اس کے خوشوں کے گچھے، نیچے جھکے ہوئے اور باغات انگور کے اور زیتون کے اور انار کے ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور خصوصیات میں جدا جدا، غور سے دیکھو اس کے پھل کو جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کی کیفیت کو۔ بے شک ان چیزوں میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو مومن ہیں۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۵۸:

نہیں یہ لوگ منتظر مگر اس بات کے کہ آئیں ان کے پاس فرشتے یا آئے تیرا رب یا آئے کوئی نشانی تیرے رب کی۔ جس دن آئے گی کوئی نشانی تیرے رب کی تو نہ نفع دے گا کسی شخص کو ایمان لانا اس کا جو ایمان نہ لایا ہو اس سے پہلے یا جس نے (نہ) کمائی ہو اپنے ایمان میں کوئی بھلائی۔ ان سے کہہ دو تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۲۶:

اے اولادِ آدم (علیہ السلام)! یقیناً اتارا ہے ہم نے تم پر لباس کہ چھپائے تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصے اور ذریعہ ہے (تمہارے جسم کے لئے) حفاظت اور زینت کا اور تقویٰ کا لباس یہ سب سے بہتر ہے۔ یہ نشانیوں میں سے ہے اللہ کی، شاید یہ کہ لوگ نصیحت پکڑیں۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۵۸:

اور اچھی زمین سے اگتے ہیں اس کے پھل پھول اس کے رب کے حکم سے اور جو زمین خراب ہوتی ہے نہیں نکلتا (اس میں سے) سوائے ناقص پیداوار کے۔ اس طرح بار بار پیش کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں ان لوگوں کے لئے جو شکر گزار بننا چاہیں۔

Marfat.com

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۰۱:

یہ ہیں وہ بستیاں کہ سنا رہے ہیں ہم تم کو ان کی خبریں اور صورتِ حال یہ ہے کہ آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر سو نہ ہوئے وہ ایمان لانے والے اس وجہ سے کہ جھٹلا چکے تھے وہ (انہیں) پہلے (دیکھو) اس طرح مہر کر دیتا ہے اللہ دلوں پر منکرین حق کے۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۰۵ تا ۱۱۸:

اور فرمایا موسیٰ (علیہ السلام) نے اے فرعون! بے شک میں بھیجا ہوا آیا ہوں کائنات کے مالک کی طرف سے۔ میرا منصب ہی یہ ہے کہ نہ کہوں اللہ کے بارے میں مگر حق بات، یقیناً لایا ہوں میں تمہارے پاس کھلی نشانی تمہارے رب کی طرف سے سو بھیج دو تم میرے ساتھ بنی اسرائیل کو (فرعون نے) کہا اگر لائے ہو تم کوئی نشانی تو پیش کرو اسے، اگر ہو تم سچے۔ تو پھینکا موسیٰ نے اپنا عصا، سو یکا یک ہو گیا وہ اژدھا جیتا جاگتا، اور نکالا (موسیٰ علیہ السلام نے) اپنا ہاتھ تو اچانک وہ (نظر آیا) چمکتا ہوا دیکھنے والوں کو۔ کہا! کچھ سرداروں نے قومِ فرعون میں سے کہ یقیناً یہ شخص ایک جادوگر ہے بڑا ماہر، جو چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے ملک سے، تو اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ انہوں نے کہا کہ انتظار میں رکھو اسے اور اس کے بھائی کو اور بھیجو تمام شہروں میں (لوگوں کو) جمع کرنے والے۔ جو لے آئیں تمہارے پاس ہر قسم کے جادوگر ماہر، اور آئے جادوگر فرعون کے پاس، کہنے لگے کہ ہمیں یقین ہے کہ ہم کو ضرور صلہ ملے گا اگر رہیں ہم غالب۔ فرعون نے کہا! ہاں اور یقیناً تم شامل ہو جاؤ گے مقربوں میں۔ جادوگروں نے کہا۔ اے موسیٰ یا تم پھینکو (پہلے عصا) یا پھر ہم پھینکتے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا تم ہی پھینکو، پھر جب انہوں نے پھینکیں (اپنی لاٹھیاں اور رسیاں) تو مسحور کر دیا لوگوں کی نگاہوں کو اور مرعوب کر دیا ان کو اور دکھایا انہوں نے جادو، زبردست۔ اور اشارہ کیا ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کہ پھینکو تم اپنا عصا سو وہ آن ہی آن میں نگلتا چلا گیا ان کے جھوٹے طلسموں کو پس ثابت ہو گیا حق اور باطل ہو کر رہ گیا وہ (جھوٹ) جو انہوں نے بنا رکھا تھا۔

Marfat.com

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۲۶:

اور نہیں انتقام لینا چاہتا ہے تو ہم سے مگر اس بنا پر کہ ایمان لے آئے ہیں ہم نشانیوں پر اپنے رب کی (جادوگروں نے کہا) جب وہ ہمارے سامنے آئیں، اے ہمارے مالک! دہانے کھول دے ہم پر صبر و استقامت کے! اور دنیا سے اٹھا تو ہمیں اس حالت میں کہ ہم (تیرے) فرمانبردار ہوں ۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۴۶ تا ۱۴۷:

میں پھیر دوں گا اپنی نشانیوں کی طرف سے ان لوگوں (کی نگاہوں) کو جو بڑے بنتے ہیں زمین میں بغیر کسی حق کے اور (ان کی حالت یہ ہے کہ) خواہ دیکھ لیں ساری نشانیاں بھی تو بھی نہ (بنائیں) اسے (اپنا) راستہ اور اگر دیکھ لیں وہ راستہ گمراہی کا تو بنا لیں اس کو (اپنا) راستہ یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو اور رہے وہ اس سے بے پرواہ۔ اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو اور پیشی کو آخرت کی، ضائع ہو گئے ان کے اعمال، نہیں بدلہ دیا جائے گا انہیں مگر وہی جو وہ کرتے رہے۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۷۲ تا ۱۷۴:

اور (یاد کرو) جب نکالا تھا تیرے رب نے اولادِ آدم میں سے یعنی ان کی پشتوں میں سے ان کی نسل کو اور گواہ بنایا تھا ان کو خود ان کے اوپر (اور پوچھا تھا) کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب؟ سب نے کہا تھا ہاں (تو ہی ہمارا رب ہے) ہم گواہی دیتے ہیں (یہ ہم نے اس لئے کیا تھا) کہ کہیں (نہ) کہو تم قیامت کے دن کہ ہم تو تھے اس بات سے بے خبر۔ یا کہو تم کہ شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادا نے ہم سے پہلے اور ہم تھے ان کی اولاد ان کے بعد۔ تو کیا پھر تو ہلاک کرے گا ہمیں ان (گناہوں کی پاداش) میں جو کرتے رہے گمراہ لوگ۔ اور اس طرح ہم واضح طور پر بیان کرتے ہیں نشانیاں اور اس لئے بھی تا کہ پلٹ آئیں یہ۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۲۰۳:

اور جب نہیں پیش کرتے تم (اے نبی) ان کے سامنے کوئی معجزہ تو یہ کہتے ہیں کہ کیوں

Marfat.com

نہ منتخب کرلی تم نے (اپنے لئے کوئی) نشانی، کہہ دو! کہ میں تو صرف پیروی کرتا ہوں اس کی جو وحی کیا جاتا ہے مجھ پر تیرے رب کی طرف۔ یہ (قرآن) بصیرت کی روشنیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۷۰:

کیا نہیں پہنچی ان کے پاس خبر ان لوگوں کی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) قوم نوح اور عاد و ثمود، اور قوم ابراہیم اور اصحاب مدین اور ان بستیوں کی جنہیں الٹ دیا گیا تھا۔ آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر سو نہیں تھا اللہ ایسا کہ ظلم کرتا ان پر بلکہ وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۷۔۸:

یقیناً وہ لوگ جو نہیں اُمید رکھتے ہم سے ملنے کی اور راضی ہو گئے ہیں دنیا کی زندگی پر اور مطمئن ہیں اسی پر اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں یہی لوگ ہیں وہ لوگ کہ ٹھکانہ ہے ان کا جہنم بدلہ میں ان (اعمال) کے جو وہ کماتے رہے۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۱۳:

اور البتہ ہلاک کر چکے ہیں ہم بہت سی قوموں کو تم سے پہلے جب انہوں نے ظلم کی روش اختیار کی، اور آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر لیکن وہ تیار ہی نہ تھے اس بات کے لئے کہ ایمان لائیں، اس طرح بدلہ دیتے ہیں ہم جرم کرنے والے لوگوں کو۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۲۰:

اور کہتے ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے سو کہہ دو! حقیقت یہ ہے کہ غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے سو انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں شامل ہوں۔

Marfat.com

سورۃ یونس آیت نمبر ۷۴ تا ۷۶:

پھر بھیجے ہم نے نوح کے بعد کتنے ہی رسول ان کی قوم کی طرف سو وہ آئے ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے چونکہ وہ جھٹلا چکے تھے اس کو پہلے۔ اس طرح مہر کر دیتے ہیں ہم دلوں پر حد سے بڑھ جانے والوں کے۔ پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰ اور ہارون کو طرف فرعون کے اور اس کے سرداروں کے اپنی نشانیاں دے کر تو انہوں نے (اپنی بڑائی کا) گھمنڈ کیا اور تھے وہ لوگ مجرم۔ پھر جب آیا ان کے سامنے حق ہماری طرف سے تو انہوں نے کہہ دیا کہ یقیناً ہے یہ کھلا جادو۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۹۲:

سو آج ہم بچالیں گے تیرے جسم کو (اے فرعون) تا کہ بن جائے تو ان کے لئے جو تیرے بعد ہوں گے نشانِ عبرت اور اگرچہ اکثریت انسانوں کی ہماری نشانیوں سے غفلت برتتی ہے۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۹۵ تا ۹۷:

اور ہرگز نہ ہونا ان میں سے جنہوں نے جھٹلایا اللہ کی آیات کو ورنہ ہو جاؤ گے تم نقصان اٹھانے والوں میں سے۔ درحقیقت وہ لوگ کہ پورا ہو گیا ہے ان پر قول تیرے رب کا، وہ ایمان نہ لائیں گے اور اگرچہ آجائیں ان کے سامنے ساری نشانیاں، جب تک کہ (نہ) دیکھ لیں وہ دردناک عذاب۔

سورۃ ہود آیت نمبر ۶۴ تا ۶۶:

اور اے میری قوم! یہ ہے اللہ کی اونٹنی، تمہارے لئے ایک نشانی تو چھوڑے رکھو اسے کہ کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں اور مت چھونا اس کو برائی سے ورنہ آئے گا تمہیں عذاب، بہت جلد آنے والا لیکن انہوں نے اسے مار ڈالا تب (صالح علیہ السلام نے) کہا! عیش کر لو تم اپنے گھروں میں تین دن یہ وعدہ ہے (اللہ کا) جو جھوٹا نہ ہوگا۔ پھر جب آ پہنچا ہمارا عذاب تو بچالیا

Marfat.com

ہم نے صالح کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ اپنی رحمتِ خاص سے اور (محفوظ رکھا) رسوائی سے اس دن کی بے شک تیرا رب ہی طاقت والا زبردست ہے۔

سورۃ ہود آیت نمبر ۱۰۲۔ ۱۰۳:

اور ایسی ہی ہوا کرتی ہے پکڑ تیرے رب کی، جب وہ پکڑتا ہے کسی بستی کو ظلم کرتے ہوئے۔ بے شک اس کی پکڑ بڑی دردناک اور سخت ہوتی ہے۔ یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے ہر اس شخص کے لئے جو ڈرتا ہے عذابِ آخرت سے۔ وہ ایک دن ہوگا کہ جمع کئے جائیں گے جس میں سب انسان اور وہ دن ہے (جس میں) سب حاضر کئے جائیں گے۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۲ تا ۴:

یہ اللہ ہی ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے (جیسا کہ) تم دیکھتے ہو اسے پھر وہ جلوہ فرما ہوا اپنے تخت سلطنت پر اور پابند بنایا اس نے ایک قانون کا آفتاب و مہتاب کو، ہر ایک چل رہا ہے ایک وقتِ مقرر تک کے لئے، ہر کام کی تدبیر وہی کر رہا ہے کھول کھول کر بیان کرتا ہے نشانیاں، شاید کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کر لو۔ اور وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور گاڑ رکھے ہیں اس میں پہاڑوں (کے لنگر) اور (جاری کر دیئے) دریا، اور ہر نوع کے پھلوں کو، پیدا کئے اس (زمین) میں جوڑے قسم قسم کے، ڈھانپتا ہے وہ رات کو دن پر، بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور زمین میں خطے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور باغ ہیں انگور کے اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت ہیں جڑے ہوئے تنوں والے اور اکہرے جو سیراب ہوتے ہیں ایک ہی پانی سے لیکن فضیلت دیتے ہیں ہم بعض کو بعض پر ذائقہ کے اعتبار سے۔ بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۷:

اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے (حق کو ماننے سے) انکار کر دیا ہے کیوں نہ اتاری

Marfat.com

گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے؟ حقیقت یہ ہے کہ تم تو بس خبردار کرنے والے ہو اور ہر قوم کے لئے ایک رہنما ہوا ہے۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۲۷:

اور کہتے ہیں یہ لوگ جو کافر ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے کہو بے شک اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہے اور راستہ دکھاتا ہے اپنی طرف (آنے کا) اس کو جو رجوع کرتا ہے (اس کی طرف)۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۳۸:

اور بے شک بھیجے ہیں ہم نے بہت سے رسول تم سے پہلے اور بنایا تھا ہم نے انہیں بیوی بچوں (والا) اور نہیں ہے طاقت کسی رسول کی کہ لا دکھائے کوئی نشانی (از خود) بغیر اللہ کے اذن کے۔ ہر دور کے لئے ہے ایک کتاب۔

سورۃ الحجر آیت نمبر ۶۱ تا ۷۷:

پھر جب آئے آلِ لوط کے پاس فرشتے۔ لوط علیہ السلام نے کہا کہ یقیناً ہو تم لوگ اجنبی، وہ بولے نہیں بلکہ لے کر آئے ہیں ہم تمہارے پاس وہ (عذاب) جس میں شک کر رہے تھے یہ لوگ اور ہم آئے ہیں تمہارے پاس حق لے کر اور یقیناً ہم سچے ہیں سو چل پڑو اپنے اہل و عیال کو لے کر کچھ رات رہے اور خود چلو ان کے پیچھے پیچھے اور نہ پلٹ کر دیکھے تم میں سے کوئی اور سیدھے چلے جاؤ جہاں تمہیں حکم دیا گیا ہے اور فیصلہ کن انداز میں بتا دی ہم نے اسے یہ بات کہ جڑ ان لوگوں کی کٹ کر رہے گی صبح ہوتے ہوئے اور آئے شہر والے (لوط علیہ السلام کے پاس) خوشیاں مناتے۔ لوط (علیہ السلام) نے کہا دیکھو! یہ میرے مہمان ہیں لہٰذا مجھے بے آبرو نہ کرو۔ اور ڈرو اللہ سے اور مجھے رسوا نہ کرو۔ انہوں نے کہا کیا ہم تمہیں منع نہیں کر چکے ہیں (کہ ٹھیکیدار نہ بنو) سب دنیا والوں کے۔ لوط (علیہ السلام) نے کہا، یہ میری بیٹیاں ہیں اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے۔ قسم ہے تمہاری جان کی (اے نبی) بے شک وہ اس وقت اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے، آخر کار آ لیا انہیں ایک سخت دھماکہ نے سورج

Marfat.com

نکلتے وقت۔ پس کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ اور برسائے ان پر پتھر کھنکر کے۔ بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں اہل بصیرت کے لئے اور وہ بستی واقع ہے ایک شارع عام پر بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ ایمان کے لئے۔

سورۃ الحجر آیت نمبر ۷۸ تا ۸۴:

اور یقیناً تھے اہل ایکہ بھی سخت ظالم۔ سو انتقام لیا ہم نے ان سے اور وہ دونوں بستیاں واقع ہیں کھلے راستے پر۔ اور یقیناً جھٹلایا اہل حجر نے رسولوں کو۔ اور بھیجیں ہم نے ان کے پاس اپنی نشانیاں لیکن وہ اس سے روگردانی کرتے رہے۔ اور یہ لوگ تراشا کرتے تھے پہاڑوں میں اپنے گھر اور بے خوف و مطمئن تھے۔ آخر کار آلیا انہیں ایک زبردست دھماکہ نے صبح سویرے۔ سو نہ کام آیا ان کے جو کچھ وہ کرتے رہے۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۱۰۔۱۱:

وہی (اللہ) تو ہے جس نے برسایا آسمان سے پانی تمہارے لئے جس میں سے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے درخت اور سبزہ (اگتے) ہیں جس میں چراتے ہو تم اپنے جانوروں کو۔ پیدا کرتا ہے وہ تمہارے لئے اس پانی سے کھیتی، زیتون، کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل، بے شک اس میں ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۱۲:

اور اس نے مسخر کر رکھا ہے تمہارے لئے رات اور دن کو، اور سورج اور چاند کو اور ستارے بھی مسخر ہیں اس کے حکم سے، بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۱۳:

اور وہ چیزیں جو پھیلا رکھی ہیں اس نے تمہارے لئے زمین میں، کئی طرح کے ہیں ان کے رنگ اور قسمیں، بے شک اس میں بھی ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو نصیحت

Marfat.com

قبول کرتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۴۳۔۴۴:

اور نہیں رسول بنا کر بھیجا ہم نے تم سے پہلے بھی (کسی کو) مگر وہ مرد ہی تھے کہ وحی بھیجا کرتے تھے ہم ان کی طرف سو پوچھ لو اہل ذکر سے، اگر تم نہیں جانتے، (بھیجا تھا ان کو) کھلی نشانیاں اور کتابیں دے کر اور اتارا ہم نے تم پر بھی یہ ذکر تا کہ کھول کھول کر بیان کرو تم انسانوں کے سامنے وہ تعلیم جو نازل کی گئی ہے ان کے واسطے اور تا کہ وہ غور و فکر کریں۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۶۵ تا ۶۹:

اور اللہ ہی نے برسایا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اس سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔ بے شک اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں۔ اور یقیناً ہے تمہارے لئے چوپایوں میں بھی ایک بڑا سبق۔ پلاتے ہیں ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ جو خوشگوار ہے پینے والوں کے لئے اور کھجور و انگور کے پھلوں میں سے کچھ ایسے ہیں بناتے ہو تم ان سے نشہ اور بہترین رزق۔ بے شک اس میں بھی بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور وحی کر دی تیرے رب نے شہد کی مکھی کو کہ بنا پہاڑوں میں چھتے اور درختوں پر اور ان (چھپروں) میں جن پر لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں۔ پھر کھا ہر طرح کے پھلوں میں سے اور چلتی پھرتی رہ اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر۔ نکلتا ہے ان کے پیٹ سے ایک مشروب مختلف ہیں جس کے رنگ اس میں شفا ہے انسانوں کے لئے یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۷۹:

کیا نہیں دیکھا انہوں نے پرندوں کو جو مسخر ہیں فضائے آسمانی ہیں؟ نہیں تھام رکھا ہے ان کو مگر اللہ نے بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

Marfat.com

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱:

پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے بندے (محمد ﷺ کو) راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک، وہ (مسجدِ اقصیٰ) کہ برکت دی ہے ہم نے جس کے ماحول کو تا کہ دکھائیں ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں بے شک اللہ ہی ہے سب کچھ سننے والا دیکھنے والا۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۲:

اور بنایا ہے ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں پھر بے نور بنایا ہم نے رات کی نشانی کو، اور بنایا دن کی نشانی کو روشن تا کہ تلاش کر سکو تم فضل اپنے رب کا اور تا کہ جان لو تم گنتی ماہ وسال کی اور حساب بھی اور ہر چیز کو بیان کیا ہے ہم نے پوری تفصیل سے۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۵۹:

اور نہیں منع کیا ہے ہمیں اس سے کہ بھیجیں ہم نشانیاں مگر اس بات نے کہ جھٹلایا تھا انہیں پہلے لوگوں نے اور دی تھی ہم نے ثمود کو اونٹنی علانیہ تو انہوں نے ظلم کیا اس پر اور نہیں بھیجتے ہم نشانیاں مگر ڈرانے کے لئے۔

سورۃ الکہف آیت نمبر ۱۳ تا ۱۷:

ہم سناتے ہیں تمہیں ان کا قصہ بالکل ٹھیک ٹھیک۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ چند نوجوان تھے جو ایمان لے آئے تھے اپنے رب پر اور زیادہ دی تھی ہم نے انہیں ہدایت۔ اور مضبوط کر دیئے تھے ہم نے ان کے دل جب وہ کھڑے ہوئے تھے اور انہوں نے کہا تھا کہ ہمارا رب وہی ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔ ہرگز نہیں پکاریں گے ہم اس کے سوا کسی معبود کو، (ایسا کریں تو) بے شک کہیں گے ہم اس وقت غلط بات۔ اس ہماری قوم نے بنا لئے ہیں اللہ کے سوا بہت سے معبود، کیوں نہیں لاتے وہ ان (کے معبود ہونے) پر کوئی واضح دلیل۔ سو کون ہے بڑا ظالم اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ اب جبکہ تم چھوڑ چکے ہو انہیں اور ان (معبودوں) کو جن کی وہ پوجا کرتے ہیں اللہ کے سوا تو پناہ لے لو اس غار

Marfat.com

میں پھیلا دے گا تمہارے لئے تمہارا رب اپنی رحمت کا دامن اور مہیا کر دے گا تمہارے لئے تمہارے کاموں میں آسانی۔ اور دیکھتے ہو تم سورج کو جب طلوع ہوتا ہے تو کترا جاتا ہے ان کے غار کی طرف سے دائیں جانب اور جب غروب ہوتا ہے تو کنی کاٹ جاتا ہے ان سے بائیں طرف اور وہ ہیں ایک کشادہ جگہ میں اس غار کے اندر، یہ (ایک نشانی ہے) اللہ کی نشانیوں میں سے، جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت یافتہ اور جسے گمراہ کر دے وہ تو ہرگز نہیں پائے گا تو اس کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا۔

سورۃ الکہف آیت نمبر ۵۷:

اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جسے یاد دلائی جائیں نشانیاں اس کے رب کی اور وہ منہ پھیر لے ان سے اور بھول جائے اس (انجام) کو جس کا اہتمام اس نے اپنے ہاتھوں سے کیا ہے۔ بے شک ہم نے چڑھا دیئے ہیں ان کے دلوں پر غلاف تا کہ (نہ) سمجھ سکیں یہ قرآن کو اور (پیدا کر دیا ہے) ان کے کانوں میں بہرہ پن اور اب یہ حال ہے کہ اگر تم بلاؤ انہیں ہدایت کی طرف تو نہ ہدایت پائیں گے یہ اب کبھی۔

سورۃ مریم آیت نمبر ۸ تا ۱۲:

عرض کیا (حضرت زکریا علیہ السلام نے) اے میرے مالک کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا جبکہ ہے میری بیوی بانجھ اور پہنچ گیا ہوں میں بڑھاپے میں انتہا کو، ارشاد ہوا ایسا ہی ہوگا فرماتا ہے تیرا رب، یہ (پیدا کرنا) میرے لئے بہت آسان ہے آخر پیدا کر چکا ہوں میں ہی تجھ کو بھی اس سے پہلے جبکہ نہ تھی کوئی چیز، عرض کیا اے میرے مالک! مقرر کر دے تو میرے لئے کوئی نشانی۔ ارشاد ہوا تیرے لئے نشانی یہ ہے کہ نہ بات کر سکے گا تو لوگوں سے تین دن رات (دن) مسلسل۔ چنانچہ نکل کر آئے وہ اپنی قوم کے پاس حجرہ سے اور اشارہ سے کہا انہیں کہ تسبیح کرتے رہو (اللہ کی) صبح و شام۔ (جب لڑکا پیدا ہو گیا تو ارشاد ہوا) تھام لو ہماری کتاب کو مضبوطی سے اے یحییٰ! اور نوازا تھا ہم نے اسے دانائی سے بچپن میں ہی۔

Marfat.com

سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۱۷ تا ۲۴:

اور کیا ہے یہ تمہارے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰ! بولے، یہ میری لاٹھی ہے ٹیک لگاتا ہوں میں اس پر اور پتے جھاڑتا ہوں میں اس سے اپنی بکریوں کے لئے اور میں لیتا ہوں اس سے بہت کام اور بھی۔ ارشاد ہوا پھینکو اسے اے موسیٰ! سو پھینک دیا اسے موسیٰ نے تو یکا یک ہو گیا وہ ایک سانپ جو دوڑ رہا تھا۔ ارشاد ہوا پکڑ لو اسے اور ڈرو نہیں، لوٹائے دیتے ہیں ہم ابھی اسے اس کی پہلی حالت میں اور دبا لو اپنا ہاتھ اپنی بغل میں نکلے گا وہ چمکتا ہوا بغیر کسی تکلیف کے۔ یہ نشانی ہے دوسری۔ (دی گئی ہے تمہیں) اس لئے کہ ہم دکھانے والے ہیں تم کو اپنی نشانیاں بڑی بڑی۔ جاؤ فرعون کے پاس بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے۔

سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۴۷:

لہٰذا جاؤ تم اس کے پاس اور کہو واقعہ یہ ہے کہ ہم دونوں ہیں پیغمبر تیرے رب کے بس تو بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو اور نہ عذاب دے انہیں۔ بے شک ہم لے کر آئے ہیں تیرے پاس نشانی تیرے رب کی طرف سے اور سلامتی ہے اس کے لئے جس نے پیروی کی ہدایت کی۔

سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۱۲۸:

تو کیا پھر نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات سے کہ) کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے قومیں کہ چل رہے ہیں یہ ان کی بستیوں میں، بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اہلِ عقل کے لئے۔

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۵۔۶:

بلکہ انہوں نے تو یہ بھی کہا کہ (یہ قرآن) پراگندہ خواب ہیں بلکہ (یہ بھی کہا کہ) گھڑ لایا ہے یہ اسے بلکہ یہ شخص شاعر ہے اچھا (اگر یہ رسول ہے) تو اسے چاہئے کہ لائے ہمارے سامنے کوئی نشانی جیسے کہ بھیجے گئے تھے (معجزوں کے ساتھ) پہلے رسول۔

Marfat.com

(معجزے دیکھ کر بھی) ایمان نہ لائی ان سے پہلے کوئی بستی (نتیجہ یہ ہوا) ہم نے اسے ہلاک کر دیا۔ تو کیا یہ ایمان لائیں گے؟

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۴۷:

بنایا گیا ہے انسان جلد بازی سے عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں اپنی نشانیاں لہٰذا مجھ سے جلدی مت مچاؤ۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۱۶:

اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے قرآن کو کھلی کھلی نشانیوں کی صورت میں اور یقیناً اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جس کو چاہے۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۴۵ تا ۴۷:

پھر رسول بنا کر بھیجا ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور کھلی سند دے کر۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف سو تکبر کیا انہوں نے اور وہ تھے ہی سرکشی کرنے والے لوگ۔ سو کہنے لگے کیا ہم ایمان لائیں ان دو آدمیوں پر جو ہمارے ہی جیسے ہیں اور ان کی قوم ہماری غلام ہے۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۵۶:

اور بنایا ہم نے ابن مریم کو اور ان کی ماں کو ایک نشانی اور پناہ دی ہم نے ان دونوں کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے قابل تھی اور (جس میں) چشمے بہہ رہے تھے۔

سورۃ الشعراء آیت نمبر ۴۔۵:

اگر ہم چاہیں تو نازل کر سکتے ہیں ان پر آسمان سے ایسی نشانی کہ رہ جائیں ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی ہوئی۔ جب بھی آتی ہے ان کے پاس کوئی نصیحت رحمان کی طرف سے نئی، تو یہ اس سے منہ موڑے رہتے ہیں۔

Marfat.com

سورۃ الشعراء آیت نمبر ۷۔۸:

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کبھی زمین کو کہ کتنی زیادہ اگائی ہیں ہم نے اس میں ہر طرح کی عمدہ اقسام (نباتات) کی۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے مگر نہیں ہیں ان میں سے اکثر ایمان لانے والے۔

سورۃ الشعراء آیت نمبر ۱۱۷ تا ۱۲۱:

نوح علیہ السلام نے فریاد کی اے میرے مالک! واقعہ یہ ہے کہ میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے سو فیصلہ فرما دے تو میرے اور ان کے درمیان دوٹوک فیصلہ اور نجات دے مجھے اور ان کو بھی جو میرے ساتھ ہیں مومنوں میں سے۔ سو بچا لیا ہم نے اسے اور ان کو جو اس کے ساتھ تھے ایک لدی ہوئی کشتی میں۔ پھر غرق کر دیا ہم نے اس کے بعد باقی لوگوں کو۔ بے شک اس (قصہ) میں ایک نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے۔

سورۃ الشعراء آیت نمبر ۱۲۴ تا ۱۳۹:

جب کہا ان سے ان کے بھائی ہود نے کہ کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ بے شک میں ہوں تمہارے لئے رسول امین۔ سو ڈرو تم اللہ سے اور میری اطاعت کرو اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر، نہیں ہے میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمہ۔ کیا بناتے ہو تم ہر اونچے مقام پر ایک یادگار عمارت بے فائدہ؟ اور تعمیر کرتے ہو تم بڑی بڑی عمارتیں گویا کہ تم ہمیشہ رہو گے۔ اور جب تم ہاتھ ڈالتے ہو (کسی پر) تو ہاتھ ڈالتے ہو جبار بن کر۔ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو۔ اور ڈرو اس سے جس نے وہ کچھ دیا ہے تمہیں جو تم جانتے ہو۔ اس نے عطا فرمائے تمہیں جانور اور بیٹے اور باغات اور چشمے۔ بے شک میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں ایک بڑے دن کے عذاب سے۔ انہوں نے کہا برابر ہے ہمارے لئے نصیحت کرو تم ہمیں یا نہ کرو۔ نہیں ہیں یہ باتیں مگر عادت پہلے لوگوں کی۔ اور نہیں ہیں ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے۔ آخر کار جھٹلایا انہوں نے ہود کو اور ہلاک کر دیا ہم نے انہیں بے شک اس میں ایک نشانی ہے مگر نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے۔

Marfat.com

سورۃ الشعراء آیت نمبر ۱۵۴ تا ۱۵۸:

حالانہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے۔ سو لاؤ کوئی نشانی اگر ہو تم سچے۔ صالح علیہ السلام نے کہا یہ ہے ایک اونٹنی اس کے لئے ہے باری پینے کی اور تمہاری بھی باری ہے پینے کی (ایک ایک) دن مقرر۔ اور مت چھونا تم اسے برے ارادہ سے، اگر ایسا کرو گے تو آئے گا تم کو ایک ہولناک دن کا عذاب۔ مگر مار ڈالا انہوں نے اس کو اور آخر کار پچھتاتے رہ گئے۔ اور آلیا انہیں عذاب نے، یقیناً اس میں ایک نشانی ہے اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے۔

سورۃ الشعراء آیت نمبر ۱۶۰ تا ۱۷۴:

جھٹلایا قوم لوط نے رسولوں کو جب کہا ان سے ان کے بھائی لوط نے کیا نہیں ڈرتے ہو تم، بے شک میں ہوں تمہارے لئے رسول امین۔ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو۔ اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر، نہیں ہے میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمہ۔ اہل عالم میں تم ہی وہ ہو جو جاتے ہو مردوں کے پاس (قضائے شہوت کے لئے) اور چھوڑ دیتے ہو اسے جو پیدا کیا ہے تمہارے لئے تمہارے رب نے تمہاری بیویوں میں۔ حقیقت یہ ہے کہ تم تو وہ لوگ ہو جو حد سے گزر گئے ہو۔ انہوں نے کہا، اگر نہ باز آئے تم اے لوط! تو تم لازماً نکال دیئے جاؤ گے (بستی سے) لوط نے کہا بے شک میں تمہارے (اس) عمل سے سخت متنفر ہوں اے میرے مالک! نجات دے مجھے اور میرے گھر والوں کو اس (بدکرداری) سے جو یہ کرتے ہیں۔ سو نجات دی ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو۔ سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ پھر ہلاک کر دیا ہم نے باقی لوگوں کو۔ اور برسائی ہم نے ان پر ایک بارش، سو بہت ہی بری بارش تھی جو برسی ان تنبیہ کئے جانے والوں پر بے شک اس میں ایک نشانی ہے اور نہیں ہیں ان میں اکثر لوگ ایمان لانے والے۔

سورۃ الشعراء آیت نمبر ۱۷۶ تا ۱۹۰:

جھٹلایا اصحاب الایکہ نے رسولوں کو۔ جب کہا ان سے شعیب نے کہ کیا نہیں ڈرتے

Marfat.com

ہوتم؟ بے شک میں ہوں تمہارے لئے رسول امین۔ سوڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو۔ اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر، نہیں ہے میرا اجر مگر رب العالمین کے ذمہ۔ پوری کیا کرو پیمائش اور نہ بنو (دوسروں کو) نقصان پہنچانے والے۔ اور تولو صحیح ترازو سے۔ اور نہ کمی کیا کرو دینے میں لوگوں کو ان کی چیزیں اور مت پھرا کرو زمین میں مفسد بن کر۔ اور ڈرو اس ذات سے جس نے پیدا کیا ہے تمہیں اور پہلی مخلوق کو۔ انہوں نے کہا درحقیقت تم سحر زدہ آدمی ہو۔ اور نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے اور یقیناً ہم سمجھتے ہیں تم کو بالکل جھوٹا۔ اچھا تو گراؤ ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان کا، اگر ہو تم سچے۔ شعیبؑ نے کہا میرا رب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔ سو جھٹلایا انہوں نے اسے آخر کار آ گیا ان پر سائبان والے دن کا عذاب، دراصل یہ تھا ایک بڑے ہولناک دن کا عذاب۔ بے شک اس میں ہے ایک نشانی اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے۔

سورۃ النمل آیت نمبر ۸۶:

کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے ہی بنایا ہے رات کو تا کہ سکون حاصل کریں یہ اس میں اور دن کو روشن کیا۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۲۴:

سو نہ تھا جواب ان کی قوم کا مگر یہ کہ کہا انہوں نے قتل کر دو ابراہیم کو یا جلا دو اسے، سو بچا لیا اُسے اللہ نے آگ سے۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۳۹:

اور (ہلاک کیا ہم نے) قارون کو اور فرعون کو اور ہامان کو۔ اور بلاشبہ لے کر آئے تھے ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں حالانکہ نہیں تھے وہ سبقت لے جانے والے (ہم سے)۔

Marfat.com

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۴۴:

پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو برحق۔ درحقیقت اس میں ایک نشانی ہے اہل ایمان کے لئے۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۵۰۔۵۱:

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیوں نہ نازل کی گئیں اس پر نشانیاں اس کے رب کی طرف سے، کہو حقیقت یہ ہے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں اور میں تو بس تنبیہ کرنے والا ہوں واضح طور پر۔ کیا (یہ نشانی) کافی نہیں ہے ان کے لئے کہ ہم نے نازل کی ہے تم پر یہ کتاب جو پڑھ کر سنائی جاتی ہے انہیں بے شک اس میں بڑی رحمت ہے اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

سورۃ الروم آیت نمبر ۲۰ تا ۲۵:

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا فرمایا اس نے تمہیں مٹی سے پھر یکا یک تم بشر بن کر پھیلتے جا رہے ہو۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا کیں اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے بیویاں تا کہ تم سکون کرو ان کے پاس اور پیدا کر دی اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت، یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے پیدا فرمانا آسمانوں کا اور زمین کا اور مختلف ہونا تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا۔ بلاشبہ اس میں نشانیاں ہیں جہان والوں کے لئے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا سونا رات اور دن اور تمہارا تلاش کرنا اس کے فضل کو یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ دکھلاتا ہے تم کو بجلی کی چمک ڈرانے اور بارش لانے کے لئے اور برساتا ہے آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔ بے شک اس میں بھی بہت سے نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل

Marfat.com

سے کام لیتے ہیں اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ قائم ہے آسمان اور زمین اس کے حکم سے، پھر جونہی بلائے گا وہ تم کو ایک ہی دفعہ زمین سے (نکلنے کے لئے) تو فوراً ہی تم نکل پڑو گے۔

سورۃ الروم آیت نمبر ۲۴:

کیا نہیں دیکھتے یہ کہ اللہ کشادہ کر دیتا ہے رزق جس کے لئے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہے) یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان والے ہیں۔

سورۃ الروم آیت نمبر ۴۶۔۴۷:

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے والا بنا کر اور تا کہ چکھائے تم کو مزہ اپنی رحمت کا اور تا کہ چلیں کشتیاں اس کے حکم سے اور تا کہ تلاش کرو تم اس کا فضل اور تا کہ تم اس کے شکر گزار بنو۔ اور یقیناً بھیجے ہم نے تم سے پہلے رسول ان کی قوموں کی طرف سو لے کر آئے وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں پھر سزا دی ہم نے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے جرم کیا اور ہے ہم پر حق مدد کرنا مومنوں کی۔

سورۃ لقمان آیت نمبر ۳۱:

کیا نہیں دیکھتے تم یہ حقیقت کہ کشتیاں چلتی ہیں سمندر میں اللہ کے فضل سے تا کہ دکھائے وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں، بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لئے جو صبر و شکر کرنے والا ہے۔

سورۃ الاحزاب آیت نمبر ۲۰:

کیا نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات سے کہ) کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے قومیں کہ چلتے پھرتے ہیں یہ ان کی بستیوں میں۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں تو کیا یہ سنتے نہیں۔

Marfat.com

سورۃ سبا آیت نمبر ۹:

کیا انہوں نے کبھی نظر نہیں ڈالی ان چیزوں پر جو ان کے آگے اور پیچھے ہیں مثلاً آسمان اور زمین، اگر ہم چاہیں تو دھنسا دیں ان کو زمین میں یا گرا دیں ان پر کوئی ٹکڑا آسمان کا، بلاشبہ اس میں نشانی ہے ہر اس بندے کے لئے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔

سورۃ یٰسٓ آیت نمبر ۳۳:

اور نشانی ہے ان کے لئے مردہ زمین، زندہ کرتے ہیں ہم اسے اور نکالتے ہیں ہم اس میں سے غلہ پھر اس میں سے یہ کھاتے ہیں۔

سورۃ یٰسٓ آیت نمبر ۳۷:

اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے، کھینچ لیتے ہیں ہم اس پر سے دن کو تو یک لخت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔

سورۃ الصافات آیت نمبر ۱۴۔۱۵:

اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو ٹھٹھوں میں اڑاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر کھلا جادو۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۴۲:

وہ اللہ ہی ہے جو قبض کرتا ہے روحیں موت کے وقت اور جو مرا نہیں ہے (اس کی روح) قبض کرتا ہے اس کی نیند میں۔ پھر روک لیتا ہے انہیں جن کے لئے فیصلہ ہو چکا ہے موت کا اور واپس بھیج دیتا ہے دوسروں کو ایک وقت مقرر کے لئے بلاشبہ اس بات میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۵۲:

کیا یہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہی کشادہ کر دیتا ہے رزق جس کے لئے چاہے اور

Marfat.com

تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہے) بلاشبہ اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

سورۃ المومن آیت نمبر ۱۳:

وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں اور نازل کرتا ہے تمہارے لئے آسمان سے رزق اور نہیں سبق حاصل کرتا مگر وہ جو (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا ہو۔

سورۃ المومن آیت نمبر ۷۹ تا ۸۱:

یہ اللہ ہی ہے جس نے پیدا کئے ہیں تمہارے لئے مویشی تا کہ سوار ہو تم ان میں سے کچھ پر اور کچھ وہ ہیں جنہیں تم کھاتے ہو اور تمہارے لئے ان میں بہت سے فوائد ہیں اور یہ اس لئے بھی ہیں تا کہ پہنچو تم ان پر سوار ہو کر ان مقاصد تک جو تمہیں مطلوب ہوں۔ اور ان پر اور کشتیوں پر بھی لادے جاتے ہو تم اور دکھاتا ہے تم کو اللہ اپنی نشانیاں تو اللہ کی کن کن نشانیوں کا تم انکار کرو گے۔

سورۃ حم السجدہ آیت نمبر ۳۷:

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند (لہٰذا) نہ سجدہ کرو تم سورج کو اور نہ چاند کو بلکہ سجدہ کرو اس اللہ کو جس نے انہیں پیدا فرمایا ہے اگر تم فی الواقع اسی کی عبادت کرنے والے ہو۔

سورۃ حم السجدہ آیت نمبر ۵۳۔ ۵۴:

عنقریب دکھائیں گے ہم انہیں اپنی نشانیاں آفاق میں بھی اور ان کے اپنے نفس میں بھی یہاں تک کہ ان کے سامنے کھل کر آ جائے گی یہ بات کہ یہ کتاب حق ہے کیا یہ بات کافی نہیں ہے کہ تیرا رب ہر چیز کا شاہد ہے۔ آگاہ رہو کہ یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں اپنے رب سے ملاقات کے بارے میں اور سن رکھو کہ وہ ہر چیز کا پوری طرح احاطہ کئے ہوئے ہے۔

Marfat.com

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۲۹:

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تخلیق آسمانوں کی اور زمین کی اور یہ بھی جو پھیلائی ہے اس نے ان میں جاندار مخلوق اور وہ ہے ان کو جمع کرنے پر جب چاہے پوری طرح قادر۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۳۲۔ ۳۳:

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں جہاز سمندر میں پہاڑوں جیسے اگر وہ چاہے تو ساکن کر دے ہوا کو اور وہ رہ جائیں کھڑے کھڑے سطح سمندر پر، بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لئے جو صبر و شکر کرنے والا ہے۔

سورۃ الزخرف آیت نمبر ۴۷۔۴۸:

لیکن جب لایا وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں تو وہ ان نشانیوں کا مذاق اڑانے لگے اور نہیں دکھاتے تھے ہم انہیں کوئی نشانی مگر وہ بڑھ چڑھ کر ہوتی تھی پہلی نشانی سے اور پھر دھر لیا ہم نے ان کو عذاب میں تا کہ وہ اپنی روش سے باز آ جائیں۔

سورۃ الجاثیہ آیت نمبر ۱ تا ۵:

حٰمٓ: نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو زبردست بڑی حکمت والا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آسمانوں اور زمین میں بے شمار نشانیاں ہیں اہل ایمان کے لئے اور تمہاری اپنی پیدائش میں بھی اور یہ جو پھیلا رہا ہے وہ جاندار (اس میں بھی) بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور یہ جو نازل فرماتا ہے اللہ آسمان سے رزق (بارش) پھر زندہ کرتا ہے اس کے ذریعہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد اور ہواؤں کی گردش میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

سورۃ الجاثیہ آیت نمبر ۱۳:

اور مسخر کر دی ہیں اس نے تمہارے لئے وہ چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین

Marfat.com

میں ہیں سب کی سب اپنی طرف سے۔ بلاشبہ ان باتوں میں بے شمار نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

سورۃ الفتح آیت نمبر ۲۰:

وعدہ فرمایا تھا تم سے اللہ نے ڈھیروں مالِ غنیمت کا جو تم حاصل کرو گے سو اس نے فوری طور پر عطا کر دی تمہیں یہ فتح اور روک دیئے لوگوں کے ہاتھ تم سے تا کہ بن جائے یہ بات ایک نشانی مومنوں کے لئے اور رہنمائی کرے اللہ تمہاری سیدھے راستہ کی طرف۔

سورۃ الذاریات آیت نمبر ۲۰۔۲۱:

اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں یقین لانے والوں کے لئے اور تمہارے اپنے وجود میں بھی۔ کیا پھر تم کو سوجھتا نہیں؟

سورۃ الذاریات آیت نمبر ۳۱ تا ۳۷:

ابراہیم نے پوچھا اچھا تو کیا مہم درپیش ہے تمہیں اے اللہ کے فرشتو۔ انہوں نے کہا ہمیں بھیجا گیا ہے ایک مجرم قوم کی طرف تا کہ برسائیں ہم ان پر پتھر، (پکی ہوئی) مٹی کے۔ جو نشان زدہ ہوں تیرے رب کی طرف سے حد سے گزر جانے والوں کے لئے۔ سو نکال لیا ہم نے ان کو جو تھے اس میں اہلِ ایمان۔ لیکن نہ پایا ہم نے وہاں سوائے ایک گھر کے کوئی مسلمان گھرانہ اور باقی رہنے دی وہاں ایک نشانی ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں دردناک عذاب سے۔

Marfat.com

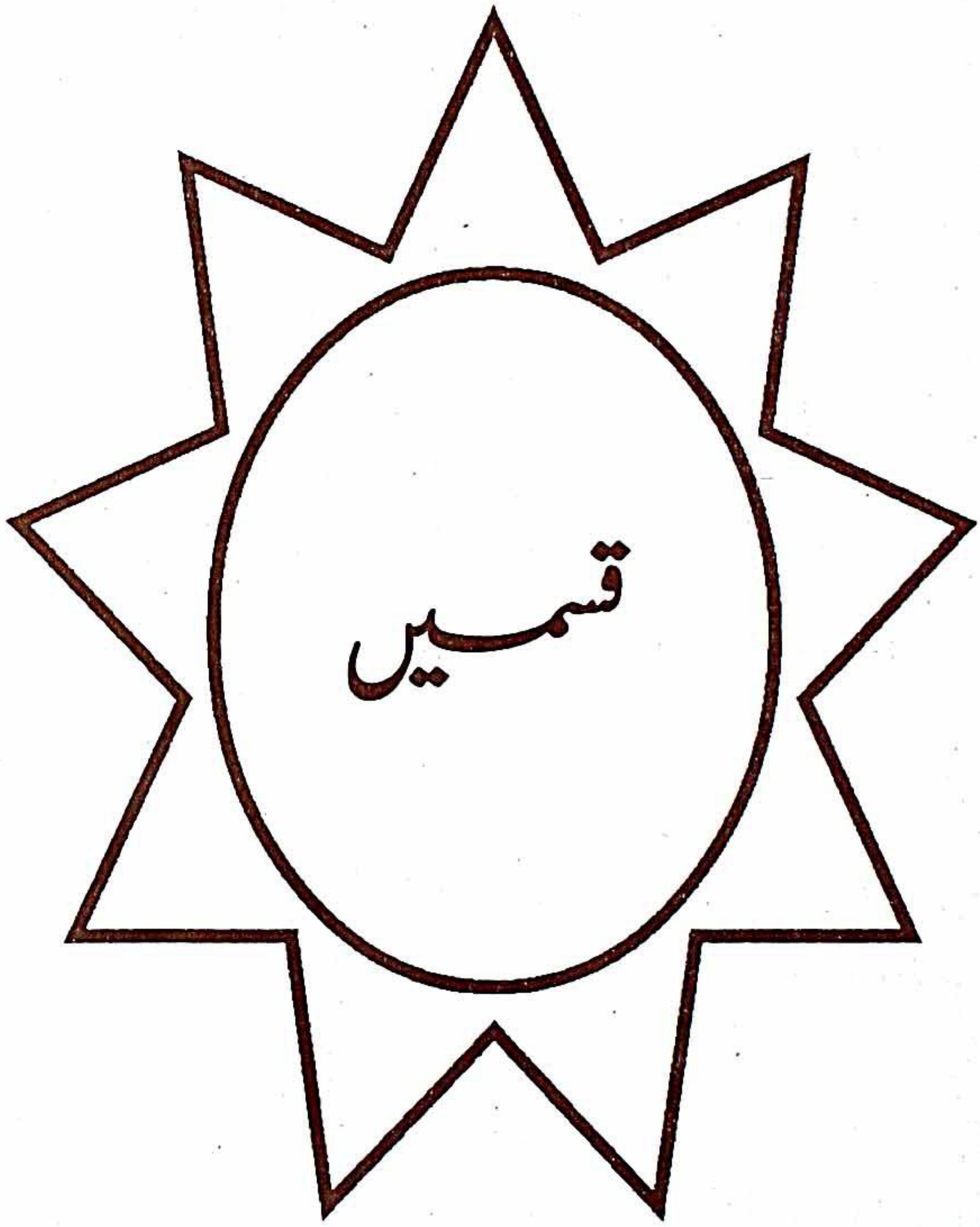

Marfat.com

سورۃ مریم آیت نمبر ۶۸_۶۹:

پس قسم ہے تیرے رب کی ضرور گھیر کر لائیں گے ہم ان سب کو اور شیاطین کو بھی پھر ضرور حاضر کریں گے ہم انہیں جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ پھر ضرور ہم چھانٹ لیں گے ہر گروہ میں سے کہ کون ہے ان میں سے زیادہ سخت رحمٰن کے مقابل سرکشی میں۔

سورۃ یٰسٓ آیت نمبر ۱ تا ۶:

یٰسٓ۔ قسم ہے قرآن حکیم کی۔ یقیناً تم رسولوں میں سے ہو۔ سیدھے راستہ پر ہو۔ (یہ قرآن حکیم) نازل کردہ ہے غالب اور مہربان ہستی کا۔ تاکہ تم متنبہ کرو ایسی قوم کو کہ نہیں متنبہ کئے گئے ان کے باپ دادا اسی وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

سورۃ الصافات آیت نمبر ۱ تا ۵:

قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار در قطار۔ اور (قسم ہے) ان کی جو ڈانٹنے پھٹکارنے والے ہیں۔ اور (قسم ہے) ان کی جو تلاوت کرتے ہیں کلامِ نصیحت۔ بلاشبہ تمہارا معبود حقیقی بس ایک ہی ہے۔ جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو ان کے درمیان ہے اور رب ہے مشرقوں کا۔

سورۃ صٓ آیت نمبر ۱ تا ۳:

صٓ۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پُر ہے۔ مگر یہ لوگ جو ماننے سے انکار کر رہے ہیں سخت تکبر اور ضد میں مبتلا ہیں کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے قومیں تو (عذاب کے وقت) وہ فریاد کرنے لگے مگر نہیں تھا وہ وقت بچنے کا۔

سورۃ الزخرف آیت نمبر ۱ تا ۴:

حٰمٓ۔ قسم ہے کتاب کی جو (ہر بات) کھول کر بیان کرنے والی ہے۔ یقیناً ہم نے ہی بنایا ہے اسے قرآنِ عربی تاکہ تم سمجھو۔ اور یہ قرآن لوحِ محفوظ میں ہمارے پاس بہت بلند مرتبہ ہے اور حکمت سے بھرا ہوا ہے۔

Marfat.com

سورۃ الدخان آیت نمبر ۱ تا ۴:

حٰمٓ ۔قسم ہے اس کتاب مبین کی۔ بے شک ہم نے نازل کیا ہے اسے ایک برکت والی رات میں اس لئے کہ ہم (لوگوں کو) متنبہ کرنا چاہتے تھے۔اس رات میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر پُر حکمت کام کا۔ حکم صادر ہوتا ہے ہماری طرف سے۔ کیونکہ ہم بھیجنے والے تھے ایک رسول۔ بطورِ رحمت تیرے رب کی طرف سے۔ بلاشبہ وہی ہے ہر بات سننے والا، سب کی جاننے والا۔

سورۃ قٓ آیت نمبر ۱ تا ۵:

قٓ۔ قسم ہے قرآنِ مجید کی بلکہ تعجب ہے ان لوگوں کو اس بات پر کہ آ گیا ان کے پاس ایک متنبہ کرنے والا جو ان ہی میں سے ہے پھر کہنے لگے منکر یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ کیا جب مر جائیں گے ہم اور ہو جائیں گے مٹی (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے) یہ دوبارہ اٹھایا جانا بعید ہے (عقل سے) حالانکہ ہمارے علم میں ہے جو کچھ کم کرتی ہے زمین ان (کے جسم) میں سے، اور ہمارے پاس ہے ایک کتاب جس میں سب کچھ محفوظ ہے۔ بلکہ انہوں نے تو جھٹلایا حق کو جب وہ ان کے پاس آیا سو یہ اب (اسی وجہ سے) الجھن میں پڑے ہوئے ہیں۔

سورۃ الذاریات آیت نمبر ۱ تا ۱۱:

قسم ہے ان ہواؤں کی جو بکھیرتی ہیں اڑا کر۔ پھر (ان کی جو) اٹھانے والی ہیں (پانی سے) لدے ہوئے بادل۔ پھر (ان کی جو) چلنے والی ہیں سبک رفتاری سے پھر (ان کی جو) تقسیم کرنے والی ہیں ایک بڑے کام (بارش) کو۔ حق یہ ہے کہ جس چیز سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے وہ سچی ہے۔ اور بلاشبہ اعمال کا بدلہ ضرور مل کر رہنے والا ہے اور قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں یقیناً تم پڑے ہوئے ہو ایسی باتوں میں جو ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ روگردانی کرتا ہے اس سے وہ شخص جو حق سے پھرا ہوا ہو۔ مارے گئے قیاس و گمان سے حکم لگانے والے۔ وہ جو (جہالت میں) غرق اور غفلت میں مدہوش ہیں۔

سورۃ الذاریات آیت نمبر ۲۳:

سو قسم ہے آسمان و زمین کے مالک کی بلاشبہ یہ بات ایک حقیقت ہے ایسی ہی جیسا

Marfat.com

کہ تمہارا باتیں کرنا۔

سورۃ الطور آیت نمبر ۱ تا ۸:

قسم ہے طور کی اور قسم ہے کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے کھلے اوراق میں اور قسم ہے آباد گھر کی۔ اور قسم ہے اونچی چھت کی۔ اور قسم ہے موجزن سمندر کی۔ بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔ نہیں ہے اسے کوئی دفع کرنے والا۔

سورۃ النجم آیت نمبر ۱ تا ۱۱:

قسم ہے تارے کی جب وہ غروب ہونے لگے۔ نہ بھٹکا ہے تمہارا رفیق اور نہ بہکا۔ اور نہیں بولتا ہے وہ اپنی خواہش سے۔ نہیں ہے یہ کلام مگر ایک وحی جو نازل کی جا رہی ہے۔ تعلیم دی ہے اسے زبردست قوت والے نے۔ جو بڑا صاحب حکمت ہے پھر سامنے آ کھڑا ہوا۔ جبکہ وہ بالائی افق پر تھا۔ پھر قریب آیا اور آہستہ آہستہ آگے بڑھا۔ یہاں تک کہ ہو گیا برابر دو کمانوں کے یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ تب وحی پہنچائی اس نے اللہ کے بندے کی طرف جو وحی پہنچانی تھی۔ نہ جھوٹ جانا رسول کے دل نے اسے جو دیکھا اس نے۔

سورۃ الواقعہ آیت نمبر ۷۵ تا ۸۲:

پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ستاروں کی گزرگاہوں کی۔ اور بلاشبہ یہ ایک قسم ہے اگر تم سمجھو تو بہت بڑی قسم۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ قرآن ہے بلند پایہ جو (ثبت ہے) ایک محفوظ کتاب میں۔ نہیں چھوتے اسے مگر وہ جو پاک صاف ہیں۔ نازل کردہ ہے رب العالمین کی طرف سے۔ کیا پھر اس کلام کے ساتھ تم بے پروائی برتتے ہو؟ اور رکھا ہے تم نے اپنا حصہ (اللہ کی اس نعمت میں) یہ کہ تم جھٹلاتے ہو اسے۔

سورۃ القلم آیت نمبر ۱ تا ۷:

نٓ۔ قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جسے لکھتے ہیں۔ نہیں ہو تم اپنے رب کے فضل سے دیوانہ۔ اور یقیناً تمہارے لئے ہے اجر بے انتہا۔ اور بے شک تم فائز ہو اخلاق کے بڑے مرتبہ پر۔ سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون ہے دیوانہ۔

Marfat.com

بے شک تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے ان کو بھی جو بھٹک گئے اس کی راہ سے اور وہ خوب جانتا ہے ان کو بھی جو راہِ راست پر ہیں۔

سورۃ المدثر آیت نمبر ۳۲ تا ۳۸:

ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی، اور رات کی جب وہ پلٹتی ہے اور قسم ہے صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے یقیناً یہ (دوزخ) ایک آفت ہے بڑی آفتوں میں سے۔ ڈراوا ہے انسانوں کے لئے ہر اس شخص کے لئے جو چاہے تم میں سے کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ہر شخص اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلے میں رہن ہے۔

سورۃ القیامہ آیت نمبر ۱ تا ۴:

نہیں، قسم کھاتا ہوں میں روزِ قیامت کی اور نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ملامت کرنے والے نفس کی۔ کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے ہرگز نہیں جمع کر سکیں گے ہم اس کی ہڈیوں کو؟ کیوں نہیں، ہم تو قادر ہیں اس پر بھی کہ ٹھیک ٹھیک بنا دیں (دوبارہ) اس کی انگلیوں کے پور پور کو۔

سورۃ المرسلات آیت نمبر ۱ تا ۶:

قسم ہے ان (ہواؤں) کی جو چلائی جاتی ہیں سج سج۔ پھر چلتی ہیں طوفانی رفتار سے اور (ان کی) جو پھیلاتی ہیں (بادلوں کو) اٹھا کر۔ پھر جدا کرتی ہیں انہیں پھاڑ کر۔ پھر ڈالتی ہیں (دلوں میں اللہ کی) یاد۔ توبہ کے لئے یا ڈراوے کے لئے۔

سورۃ النازعات آیت نمبر ۱ تا ۸:

قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو کھینچنے والے ہیں (روح کو) ڈوب کر۔ اور نکال لے جانے والے ہیں (اسے) آہستگی سے اور (ان کی) جو تیرتے پھرتے ہیں تیزی سے۔ پھر سبقت لے جانے والے ہیں دوڑ کر (اللہ کے حکم بجالانے میں) پھر انتظام چلانے والے ہیں معاملات کا (احکامِ الٰہی کے مطابق کہ وہ دن آ کر رہے گا) جس دن ہلا ڈالے گا زلزلہ کا جھٹکا۔ پیچھے آئے گا اس کے دوسرا جھٹکا۔ کتنے ہی دل اس دن خوف سے کانپ رہے ہوں گے (روزِ قیامت)

سورۃ التکویر آیت نمبر ۱۵ تا ۲۶:

Marfat.com

پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں پیچھے ہٹ جانے والے (ستاروں) کی۔ چلنے والے اور چھپ جانے والوں کی۔ اور رات کی، جب رخصت ہونے لگتی ہے وہ۔ اور صبح کی جب سانس لیتی ہے وہ بے شک یہ (قرآن) پیغام ہے زبانی فرشتہ عالی مقام کے۔ جو صاحبِ قوت ہے، مالکِ عرش کے ہاں اونچے مرتبہ والا ہے اس کی بات مانی جاتی ہے وہاں (اور) امین بھی ہے۔ اور نہیں (اے اہلِ مکہ) تمہارا یہ ساتھی کوئی دیوانہ۔ اور بلاشبہ دیکھا ہے اس نے اس (پیغام لانے والے) کو روشن افق پر اور نہیں ہے یہ (رسول) غیب (کی بات بتانے) میں ذرا بھی بخیل۔ اور نہیں ہے یہ (قرآن) کلام کسی شیطان مردود کا۔ پھر کدھر چلے جا رہے ہو تم۔

سورۃ الانشقاق آیت نمبر ۱۶ تا ۲۰:

پس نہیں! قسم کھاتا ہوں میں شفق کی۔ اور رات کی اور اس کی جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے۔ اور چاند کی جب وہ اوجِ کمال کو پہنچتا ہے تم بھی ضرور چڑھو گے درجہ بدرجہ (رتبہ اعلیٰ) پر۔ پھر کیا ہوا ہے ان کو کہ ایمان نہیں لاتے۔

سورۃ البروج آیت نمبر ۱ تا ۸:

قسم ہے آسمان کی جو برجوں والا ہے۔ اور روز (قیامت) کی جس کا وعدہ ہے۔ اور دیکھنے والے کی اور دیکھی جانے والی چیز کی۔ ہلاک کر دیئے گئے کھائیاں کھودنے والے۔ جس میں (بھری ہوئی تھی) آگ خوب دہکتی ہوئی۔ جبکہ وہ اس کے گرد بیٹھے ہوئے تھے اور وہ جو کچھ کر رہے تھے مومنوں کے ساتھ خود دیکھ رہے تھے اور نہیں بدلہ لیا تھا انہوں نے ان سے مگر اس کا کہ وہ ایمان لے آئے تھے اللہ پر جو سب پر غالب ہے، ہر قسم کی حمد و ثناء کا سزاوار ہے۔ وہ جس کو زیبا ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

سورۃ الطارق آیت نمبر ۱ تا ۱۴:

قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی۔ اور کیا جانو تم کیا ہے وہ رات کو نمودار ہونے والا؟ ایک تارا ہے چمکتا ہوا۔ یقیناً ہر متنفس پر ضرور (مقرر) ہے ایک نگہبان۔ سو ذرا غور

Marfat.com

کرے انسان کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے وہ۔ پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے۔ جو نکلتا ہے بیچ میں سے پیٹھ اور پسلیوں کے۔ بے شک اللہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر بہر حال قادر ہے۔ جس دن جانچ پڑتال ہوگی سب چھپی باتوں کی۔ تو نہ ہوگا انسان کے پاس کوئی زور اور نہ کوئی مددگار۔ قسم ہے آسمان کی جو مینہ برساتا ہے اور قسم ہے زمین کی جو (پودا اگتے وقت) پھٹ جاتی ہے۔ بے شک کلامِ الٰہی یقیناً بات ہے دوٹوک۔ اور نہیں ہے یہ کلام کوئی ہنسی مذاق۔

سورۃ الفجر آیت نمبر ۱ تا ۵:

قسم ہے فجر کی۔ اور دس راتوں کی، اور جفت کی اور طاق کی۔ اور رات کی جب وہ جانے لگے۔ بھلا ان میں کوئی قسم ہے کسی صاحبِ عقل (کے غور و فکر) کے لئے۔

سورۃ البلد آیت نمبر ۱ تا ۷:

نہیں! قسم کھاتا ہوں میں اس شہر (مکہ) کی۔ اور تم (اے محمد) رہتے ہو اس شہر میں اور (قسم) باپ (آدم) کی اور اس کی اولاد کی۔ بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو مشقت میں۔ کیا خیال کرتا ہے وہ یہ کہ نہیں بس چلے گا اس پر کسی کا؟ کہتا ہے کہ اڑا دیا میں نے مال ڈھیروں۔ کیا سمجھتا ہے وہ یہ کہ نہیں دیکھا اس کو کسی نے؟

سورۃ الشّمس آیت نمبر ۱ تا ۱۰:

قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی۔ قسم ہے چاند کی جب آتا ہے وہ پیچھے سورج کے۔ قسم ہے دن کی جب نمایاں کر دیتا ہے وہ سورج کو۔ قسم ہے رات کی جب چھپا لیتی ہے وہ سورج کو۔ قسم ہے آسمان کی اور جیسا کہ اس نے اسے بنایا۔ قسم ہے زمین کی اور جیسا کہ اس نے اسے پھیلایا۔ قسم ہے نفس انسانی کی اور جیسا کہ اس نے اسے ہموار کیا۔ پھر الہام کر دی اس پر بدی اس کی اور پرہیزگاری اس کی۔ یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے پاک کیا نفس کو۔ اور یقیناً نامراد ہو گیا وہ جس نے خاک میں ملایا اس کو۔

سورۃ الّیل آیت نمبر ۱ تا ۱۰:

قسم ہے رات کی جب وہ ڈھانپ لے اور دن کی جب وہ روشن ہو۔ اور قسم ہے اس

Marfat.com

(حکمت) کی کہ پیدا کئے اس نے نر و مادہ۔ بے شک تمہاری کوششیں مختلف قسم کی ہیں۔ سو وہ جس نے دیا مال (اللہ کی راہ میں) اور ڈرتا رہا۔ اور سچ مانا بھلائی کو۔ سو توفیق دیں گے ہم اس کو راحت کے راستہ کی۔ اور وہ جس نے بخل کیا اور بے نیازی برتی اور جھٹلایا بھلائی کو تو ہم پہنچائیں گے اسے سختی میں۔

سورۃ الضحیٰ آیت نمبر ۱ تا ۵:

قسم ہے روزِ روشن کی۔ اور رات کی جب وہ چھا جائے۔ نہیں چھوڑا تم کو (اے محمد) تمہارے رب نے اور نہ وہ ناراض ہوا۔ اور یقیناً بعد کا دور بہتر ہے تمہارے لئے پہلے دور سے۔ اور عنقریب (وہ کچھ) عطا کرے گا تمہیں تمہارا رب کہ خوش ہو جاؤ گے تم۔

سورۃ التین آیت نمبر ۱ تا ۴:

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔ اور طورِ سینا کی اور اس شہر امن والے کی ہے بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پھر پھینک دیا ہم نے اس کو سب نیچوں سے نیچے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک کام سو ان کے لئے ہے اجر بے انتہا۔

سورۃ العادیات آیت نمبر ۱ تا ۶:

قسم ہے سرپٹ دوڑنے والے ہانپتے (گھوڑوں) کی۔ جو چنگاریاں جھاڑتے ہیں (ٹاپوں) کی ٹھوکر سے۔ پھر چھاپہ مارتے ہیں صبح سویرے۔ پھر اڑاتے ہیں اس موقع پر گرد و غبار۔ پھر اندر جا گھستے ہیں اسی حالت میں کسی مجمع کے۔ بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔

سورۃ العصر آیت نمبر ۱ تا ۳:

قسم ہے زمانہ کی۔ یقیناً انسان خسارہ میں ہے سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل اور نصیحت کرتے رہے ایک دوسرے کو حق کی اور تلقین کرتے رہے ایک دوسرے کو صبر کی۔

Marfat.com

قرآنی دعائیں

Marfat.com

سورۃ الفاتحہ (مکمل):

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو رب ہے سب جہانوں کا۔ بڑا مہربان، نہایت رحم والا۔ مالک روزِ جزا کا۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ دکھا ہم کو راستہ سیدھا۔ راستہ ان لوگوں کا کہ انعام فرمایا تو نے ان پر، نہ وہ جن پر غضب ہوا (تیرا) اور نہ بھٹکنے والے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۲۶:

اور جب ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی اے میرے رب! بنا دے اس (جگہ) کو امن والا شہر اور رزق دے اس کے باشندوں کو ہر قسم کے پھلوں کا، ان کو جو ایمان لائیں ان میں سے اللہ پر اور روزِ آخر پر۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۲۷ تا ۱۲۹:

اور جب اٹھا رہے تھے ابراہیم علیہ السلام بنیادیں بیت اللہ کی اور اسماعیل علیہ السلام بھی۔ (اور دعا کرتے جاتے تھے) اے ہمارے رب! قبول فرما ہم سے (یہ خدمت) بے شک تو ہی ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا۔ اے ہمارے رب! اور بنا ہم دونوں کو فرمانبردار اپنا اور ہماری نسل میں سے (اٹھا) ایک امت جو مطیعِ فرمان ہو تیری اور بتا ہمیں طریقے اپنی عبادت کے اور قبول فرما ہماری توبہ، بے شک تو ہی ہے توبہ قبول فرمانے والا، رحم فرمانے والا۔ اے ہمارے رب! اور بھیج ان میں ایک رسول ان ہی میں سے (جو) پڑھ کر سنائے ان کو تیری آیات اور تعلیم دے ان کو کتاب و حکمت کی اور پاک کرے ان کو بے شک تو ہی ہے ہر چیز پر غالب اور کامل حکمت والا۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۰۱:

اور کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! عطا فرما ہمیں دنیا میں بھی اچھائی اور بھلائی اور آخرت میں بھی اچھائی اور بھلائی اور بچا تو ہمیں آگ کے عذاب سے۔

Marfat.com

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۵۰:

اور جب مقابل آئے وہ جالوت اور اس کے لشکر کے تو انہوں نے دعا کی ''اے ہمارے رب! فیضان کر ہم پر صبر کا اور جمائے رکھ ہمارے قدم اور فتح عطا فرما ہمیں کافر لوگوں پر''۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۸۶:

نہیں ذمہ داری (کا بوجھ) ڈالتا اللہ کسی شخص پر مگر اس کی قوتِ برداشت کے مطابق۔ اسی کے لئے ہے وہ (نیکی) جو اس نے کمائی اور اسی پر ہے (وبال) اس (بدی) کا جو اس نے کمائی۔

اے ہمارے رب! نہ مواخذہ کیجیو اگر بھول یا چوک ہو جائے ہم سے، اے ہمارے رب! اور نہ ڈالیو ہم پر بھاری بوجھ جیسا کہ ڈالا تھا تو نے ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے اے ہمارے رب! اور نہ اٹھوائیو ہم سے ایسا بار نہ ہو طاقت ہم میں جس کی۔ اور ہمیں معاف فرما دے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے پس ہماری مدد فرما کافروں کے مقابلہ میں۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۷ تا ۹:

(جو کہتے ہیں) اے ہمارے مالک! نہ پیدا کیجیو کجی ہمارے دلوں میں بعد اس کے کہ اب تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور بخش ہمیں اپنی جناب سے رحمت، یقیناً تو ہے بہت زیادہ عطا کرنے والا۔ اے ہمارے مالک! بے شک تو جمع کرنے والا ہے سب لوگوں کو (اپنے حضور) ایک دن نہیں کوئی شک جس (کے آنے) میں بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا اپنے وعدہ کے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۶:

یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے مالک بے شک ایمان لائے ہم سو بخش دے تو ہمارے گناہ اور بچا لے ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

Marfat.com

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۲۶ تا ۲۷:

کہہ دو! اے اللہ، مالک بادشاہی کے دیتا ہے تو حکومت جسے چاہے اور چھین لیتا ہے حکومت جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے تو جسے چاہے اور ذلت دیتا ہے جسے چاہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں ہے خیر بے شک تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ داخل کرتا ہے تو رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور رزق دیتا ہے تو جسے چاہے بے حساب۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۳۸:

اس موقع پر دعا کی زکریا (علیہ السلام) نے اپنے رب سے، کہا اے میرے مالک عطا کر مجھے اپنی قدرتِ خاص سے اولادِ پاکیزہ۔ بے شک تو ہے ہر ایک کی دعا سننے والا۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۵۳:

اے ہمارے مالک! ایمان لائے ہم اس ہدایت پر جو تو نے اتاری اور پیروی کی ہم نے رسول کی لہٰذا لکھ لے تو ہم کو (حق کی) گواہی دینے والوں میں۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۴۷:

اور نہ تھا ان کا قول (ایسے مواقع پر) مگر یہ دعا۔ اے ہمارے رب! معاف فرما دے ہمارے گناہ اور بے اعتدالیاں جو ہم سے سرزد ہوئیں اپنے معاملات میں اور ثابت قدم رکھ ہمیں اور فتح عطا فرما ہمیں کافروں پر۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۹۲ تا ۱۹۴:

اے ہمارے رب! ہم نے سنا ایک پکارنے والے کو جو دعوت دے رہا تھا ایمان کی کہ "ایمان لاؤ اپنے رب پر سو ایمان لے آئے ہم۔ اے ہمارے رب! اب بخش دے تو ہمارے گناہ اور دور کر دے ہم سے وہ برائیاں جو ہم میں ہیں اور موت دے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ۔ اے ہمارے رب! اور عطا فرما تو ہم کو وہ جس کا وعدہ کیا ہے تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی معرفت اور نہ رسوا کیجیو ہمیں قیامت کے دن بے شک تو نہیں خلاف کرتا

Marfat.com

اپنے وعدہ کے۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۲۳:

وہ دونوں بولے اے ہمارے رب! ظلم کیا ہم نے اپنے اوپر اور اگر نہ بخشا تو نے ہمیں اور (نہ) رحم فرمایا ہم پر تو یقیناً ہو جائیں گے ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے۔

سورۃ ہود آیت نمبر ۴۷:

(نوح علیہ السلام نے) عرض کیا، اے میرے رب! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے مانگوں وہ چیز کہ نہیں ہے مجھے اس کا علم۔ اور اگر نہ کیا تو نے مجھے معاف اور رحم (نہ) فرمایا تو ہو جاؤں گا میں برباد۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۳۷ تا ۴۱:

اے ہمارے مالک! صورتِ حال یہ ہے کہ میں نے بسایا ہے اپنی کچھ اولاد کو اس وادی میں جہاں نہیں ہوتی کھیتی باڑی تیرے محترم گھر کے قریب۔ اے ہمارے مالک! اس لئے (بسایا ہے) کہ قائم کریں نماز، سو کر دے تو انسانوں کے دلوں کو مائل ان کی طرف اور رزق دے تو انہیں ہر قسم کے پھلوں میں سے شاید کہ وہ شکر گزار بنیں۔ اے ہمارے مالک! یقیناً تو جانتا ہے ہر وہ بات جو ہم چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور نہیں چھپا ہوا اللہ سے کچھ بھی زمین میں اور نہ آسمانوں میں۔ شکر اللہ کا جس نے بخشے ہیں مجھے اس بڑھاپے میں اسماعیل (علیہ السلام) اور اسحاق (علیہ السلام جیسے بیٹے) بلاشبہ میرا رب ضرور سننے والا ہے دعا کو۔ اے میرے مالک! بنا تو مجھے قائم رکھنے والا نماز کو اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق دے) اے ہمارے مالک! اور قبول فرما لے تو میری دعا کو۔ اے ہمارے مالک! معاف کر دیجیو مجھے اور میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو اس دن جب قائم ہو گا حساب۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۲۴:

اور جھکاؤ ان (والدین) کے حضور اپنے پہلو عاجزی سے شفقت کی بنا پر اور دعا کرو

Marfat.com

(ان کے حق میں) اے میرے رب رحم فرما ان پر اسی طرح جیسے انہوں نے پالا ہے تجھے بچپن میں۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۸۰ تا ۸۱:

اور دعا کرو اے میرے مالک! لے جا تو مجھے (جہاں بھی لے جائے) صدق کے ساتھ اور نکال مجھے (جہاں سے بھی نکالے) سچائی کے ساتھ اور بنا دے تو میرے لئے اپنی جناب خاص سے کسی اقتدار کو میرا مددگار اور اعلان کر دو کہ حق آ گیا ہے اور مٹ گیا باطل یقیناً باطل تو ہے ہی مٹنے والا۔

سورۃ مریم آیت نمبر ۲ تا ۶:

ذکر ہے تیرے رب کی رحمت کا (جو اس نے کی) اپنے بندے زکریا (علیہ السلام) پر۔ جب اس نے پکارا تھا اپنے رب کو چپکے چپکے۔ اس نے عرض کیا تھا اے میرے مالک! بے شک گھل گئی ہیں ہڈیاں میری اور بھڑک اٹھا ہے میرا سر بڑھاپے کی سفیدی سے اور نہیں رہا میں تجھ سے دعا مانگ کر اے میرے مالک کبھی نامراد۔ اور بے شک مجھے سخت ڈر ہے اپنے بھائی بندوں سے اپنے پیچھے اور ہے میری بیوی بانجھ سو عطا کر دے تو مجھے اپنے فضل خاص سے ایک بیٹا جو وارث بنے میرا اور میراث پائے آل یعقوب سے اور بنا تو اسے اے میرے مالک پسندیدہ (انسان)۔

سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۱۴:

پس بلند و برتر ہے اللہ، بادشاہِ حقیقی اور مت جلدی کرو قرآن پڑھنے میں اس سے پہلے کہ پوری پہنچے تم تک اس کی وحی اور دعا کرو اے میرے، مالک! زیادہ عطا کر مجھے علم۔

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۸۳۔ ۸۴:

اور (یاد کرو قصہ) ایوب (علیہ السلام) کا جب پکارا تھا اس نے اپنے رب کو بے شک مجھے لگ گئی ہے بیماری حالانکہ تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ سو قبول کر لی ہم نے دعا اس کی اور دور کر دی جو تھی اسے تکلیف اور دیئے ہم نے اسے اس کے اہل

Marfat.com

وعیال اور اتنے ہی مزید ان کے ساتھ، یہ مہربانی تھی ہماری طرف سے اور تا کہ یاد دہانی ہو عبادت گزاروں کے لئے۔

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۸۷:

اور (یاد کرو قصہ) مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کا جب چلے گئے تھے وہ ناراض ہو کر اور انہیں خیال ہوا تھا کہ نہ گرفت کریں گے ہم اس پر، آخر کار پکارا وہ اندھیروں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، پاک ہے تیری ذات بے شک میں ہی تھا قصوروار۔

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۸۹۔۹۰:

اور (یاد کرو قصہ) زکریا (علیہ السلام) کا جب پکارا اس نے اپنے رب کو اے میرے مالک نہ چھوڑنا مجھے اکیلا اور آپ ہی ہیں بہترین وارث۔ پس قبول کر لی ہم نے دعا اس کی اور عطا کیا اسے یحییٰ (علیہ السلام) اور درست کر دیا ہم نے اس کی خاطر اس کی بیوی کو، یقیناً یہ سب لوگ دوڑ دھوپ کیا کرتے ہیں نیکی کے کاموں میں اور پکارتے تھے ہم کو رغبت اور خوف سے اور تھے ہمارے حضور جھکے رہنے والے۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۲۹:

اور دعا کرنا (نوح علیہ السلام) اے میرے مالک! اتارنا مجھ کو برکت والی جگہ اور تو ہی ہے بہترین جگہ دینے والا۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۹۳۔۹۴:

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) دعا کرو اے میرے مالک! اگر تو دکھائے مجھے وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے تو اے میرے مالک! نہ کیجیو مجھے شامل ان ظالم لوگوں میں۔

سورۃ المومنون آیت نمبر 97-98:

اور دعا کرو اے میرے مالک! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں شیطانوں کی اکساہٹوں سے۔ اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اے میرے مالک! اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں (بوقت ضرورت)

Marfat.com

سورۃ المومنون آیت نمبر ۱۰۹:

صورت حال یہ ہے کہ تھا ایک گروہ میرے بندوں میں سے جو دعا مانگا کرتا تھا کہ ''اے ہمارے مالک! ہم ایمان لائے سو بخش دے تو ہمیں اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے''۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۱۱۸:

اور اے نبی (ﷺ)! دعا کر واے میرے مالک! بخش دے اور رحم فرما اور تو ہے سب سے بہتر رحم فرمانے والا۔

سورۃ الفرقان آیت نمبر ۶۵:

اور وہ لوگ جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے حضور سجدے میں پڑ کر اور کھڑے رہ کر اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں، اے ہمارے رب! ٹال دے ہم سے جہنم کا عذاب، بے شک اس کا عذاب جان کا لاگو ہے۔

سورۃ الفرقان آیت نمبر ۷۴:

اور وہ لوگ جو دعائیں مانگتے ہیں اے ہمارے مالک! عطا فرما تو ہمیں ایسی بیویاں اور ایسی اولاد جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہو اور بنا دے تو ہمیں متقیوں میں مثالی کردار والا۔

سورۃ الشعراء آیت نمبر ۱۱۷۔۱۱۸:

نوح (علیہ السلام) نے فریاد کی اے میرے مالک! واقعہ یہ ہے کہ میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے سو فیصلہ فرما دے تو میرے اور ان کے درمیان دوٹوک فیصلہ اور نجات دے مجھے اور ان کو بھی جو میرے ساتھ ہیں مومنوں میں سے۔

سورۃ الشعراء آیت نمبر ۱۶۹:

اے میرے مالک! نجات دے مجھے (لوط علیہ السلام نے کہا) اور میرے گھر والوں کو اس (بدکاری) سے جو یہ کرتے ہیں۔

Marfat.com

سورۃ النمل آیت نمبر ۱۰:

تو سلیمان (علیہ السلام) مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اس (چیونٹی) کی بات پر اور کہنے لگے اے میرے مالک! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیرے ان احسانات کا جو تو نے کئے ہیں مجھ سے اور میرے والدین پر اور یہ کہ میں کرتا رہوں ایسے نیک عمل جو تجھے پسند ہوں اور داخل فرما تو مجھے اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں۔

سورۃ القصص آیت نمبر ۱۶۔۱۷:

عرض کیا (موسیٰ علیہ السلام نے) اے میرے رب! بے شک میں نے ظلم کر ڈالا ہے اپنے آپ پر سو تو مجھے معاف فرما دے۔ چنانچہ اللہ نے معاف کر دیا اسے، درحقیقت وہی ہے معاف کرنے والا۔ رحم فرمانے والا۔ عرض کیا! اے میرے مالک! یہ جو احسان کیا ہے تو نے مجھ پر لہٰذا میں ہرگز نہ بنوں گا مددگار مجرموں کا۔

سورۃ القصص آیت نمبر ۲۳:

سو پانی پلا دیا موسیٰ (علیہ السلام) نے ان دونوں کے جانوروں کو پھر پیچھے جا بیٹھے سایہ میں اور دعا کی اے میرے رب! بلاشبہ جو کچھ تو نازل فرمائے میرے لئے از قسم خیر (میں اس کا) محتاج ہوں۔

سورۃ الحشر آیت نمبر ۱۰:

اور (یہ ان کے لئے بھی ہے) جو آئیں گے ان کے بعد دعا کریں گے (اس طرح) اے ہمارے رب! بخش دے تو ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو سبقت لے گئے ہم پر ایمان میں اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں کوئی بغض ان کے لئے جو ایمان لائے ہیں، اے ہمارے مالک! یقیناً تو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سورۃ نوح آیت نمبر ۲۶ تا ۲۸:

اور کہا نوح (علیہ السلام) نے اے میرے رب! نہ باقی چھوڑ زمین پر ان کافروں میں سے کوئی بسنے والا۔ یقیناً تو نے اگر انہیں چھوڑ دیا تو گمراہ کریں گے یہ تیرے بندوں کو اور نہیں

Marfat.com

پیدا ہوں گے ان کی نسل سے مگر بدکار اور سخت کافر۔ اے میرے رب! معاف فرمادے مجھے اور میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو داخل ہو میرے گھر میں مومن کی حیثیت سے اور سب مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو بھی (معاف فرمادے) اور نہ اضافہ کر ظالموں کے لئے مگر ہلاکت میں۔

سورۃ الکافرون آیت نمبر ۱ تا ۶:

کہہ دو اے منکرو! نہیں عبادت کرتا میں جن کی عبادت کرتے ہو تم۔ اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی عبادت کرتا ہوں میں۔ اور نہ عبادت کرنے والا ہوں میں ان کی جن کی عبادت تم نے کی، اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

سورۃ الاخلاص آیت نمبر ۱ تا ۴:

کہو! وہ اللہ ہے یکتا، اللہ بے نیاز ہے، سب اس کے محتاج ہیں، نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد، اور نہیں ہے اس کا ہمسر کوئی۔

سورۃ الفلق آیت نمبر ۱ تا ۵:

کہہ! پناہ مانگتا ہوں میں صبح کے رب کی، ان چیزوں کے شر سے جو اس نے پیدا کیں۔ اور اندھیرے کے شر سے جب چھا جائے وہ۔ اور گرہوں میں پھونک مارنے والوں کے شر سے۔ اور حاسد کے شر سے جب حسد کرے وہ۔

سورۃ الناس آیت نمبر ۱ تا ۶:

کہہ! پناہ مانگتا ہوں میں انسانوں کے رب کی۔ انسانوں کے بادشاہ کی۔ انسانوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ آتا ہے۔ جو وسوسے ڈالتا ہے انسانوں کے دلوں میں۔ وہ جنوں میں سے ہو خواہ انسانوں میں سے۔

Marfat.com

رزق

Marfat.com

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱ تا ۳:

الٓمّٓ۔ یہ اللہ کی کتاب ہے، نہیں کوئی شک اس (کے کتابِ الٰہی ہونے) میں، ہدایت ہے (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لئے۔ جو ایمان لاتے ہیں غیب پر اور قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۶۰:

اور جب پانی مانگا موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے تو کہا ہم نے کہ مارو اپنے عصا کو اس چٹان پر۔ سو پھوٹ نکلے اس میں سے بارہ چشمے۔ جان لیا ہر قبیلہ نے اپنا اپنا گھاٹ۔ (ہم نے کہا) کھاؤ اور پیو اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے اور مت پھرو زمین میں فساد پھیلاتے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۳۶:

اور جب دعا کی ابراہیم نے اے میرے رب بنا دے اس (جگہ) کو امن والا شہر اور رزق دے اس کے باشندوں کو ہر قسم کے پھلوں کا، ان کو جو ایمان لائیں ان میں سے اللہ پر اور روزِ آخر پر۔ رب نے فرمایا اور جو ایمان نہ لائے گا فائدہ پہنچاؤں گا میں اس کو بھی مگر قلیل پھر گھسیٹوں گا، اس کو دوزخ کے عذاب کی طرف اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۸۸:

نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اس میں کہ تلاش کرو تم (حج کے دوران) رزق حلال اپنے رب کے ہاں سے۔ پھر جب (واپس) چلو تم عرفات سے تو ذکر کرو اللہ کا مشعر حرام (مزدلفہ) میں ٹھہر کر اور ذکر کرو اللہ کا اسی طریقہ سے جس کی ہدایت کی ہے اللہ نے تم کو اور اگرچہ تھے تم اس سے پہلے گمراہوں میں سے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۲۶۔۲۷:

کہہ دو۔ اے اللہ، مالک بادشاہی کے دیتا ہے تو حکومت جسے چاہے اور چھین لیتا ہے

Marfat.com

حکومت جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے تو جسے چاہے اور ذلت دیتا ہے جسے چاہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں ہے خیر بے شک تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ داخل کرتا ہے تو رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور رزق دیتا ہے تو جسے چاہے بے حساب۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۳۵ تا ۳۷:

(اللہ اس وقت بھی سن رہا تھا) جب کہا تھا عمران کی عورت نے اے میرے رب! بے شک میں نے نذر مانی ہے تیرے حضور کہ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے وہ (تیرے نام پر) آزاد ہوگا سو قبول فرما مجھ سے بے شک تو ہے ہر بات کا سننے والا، سب کچھ جاننے والا۔ پھر جب پیدا ہوئی اس کے ہاں وہ بچی تو بولی اے میرے رب! میرے ہاں تو پیدا ہوئی ہے لڑکی جبکہ اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ اس نے (درحقیقت) کیا جنا ہے۔ اور نہیں ہے کوئی لڑکا اس لڑکی جیسا اور میں نے نام رکھا اس کا مریم اور میں پناہ میں دیتی ہوں اسے تیری اور اس کی اولاد کو بھی شیطان مردود سے (بچانے کے لئے) پس قبول فرما لیا اس لڑکی کو اس کے رب نے احسن طریقہ سے اور پروان چڑھایا اسے بہترین انداز سے اور سرپرست بنا دیا اس کا زکریا کو جب بھی جاتے اس کے پاس زکریا محراب میں، موجود پاتے اس کے پاس کھانے پینے کا سامان، کہتے اے مریم! کہاں سے آیا ہے تیرے پاس یہ؟ وہ جواب دیتی یہ اللہ کے ہاں سے ہے۔ بے شک اللہ رزق دیتا ہے جسے چاہے بے حساب۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۸۷۔۸۸:

اے ایمان والو! مت حرام ٹھہراؤ پاکیزہ چیزیں جو حلال کی ہیں اللہ نے تمہارے لئے اور مت حد سے بڑھو۔ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو اور کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے حلال اور پاکیزہ اور ڈرتے رہو اللہ سے جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۱۱۴:

کہا عیسیٰ ابن مریم نے اے اللہ ہمارے رب! نازل فرما ہم پر ایک خوان آسمان

Marfat.com

سے جو بن جائے ہمارے لئے عید ہمارے پہلوں کے لئے اور ہمارے پچھلوں کے لئے اور ہو نشانی تیری طرف سے اور تو رزق دے ہمیں اور تو ہی ہے سب سے بہتر رزق دینے والا۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۴:

کہو! کیا اللہ کے سوا (کسی اور کو) بنالوں میں اپنا سرپرست؟ (وہ اللہ) جو بنانے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور وہی روزی دیتا ہے اور روزی نہیں لیتا۔ کہہ دو! بے شک مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ ہوں میں سب سے پہلا حکم ماننے والا۔ اور (یہ کہ) ہرگز نہ شامل ہونا شرک کرنے والوں میں۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۴۲:

اور مویشیوں میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے ہیں اور کچھ کھانے اور بچھانے کے کام آتے ہیں کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا تم کو اللہ نے اور مت اتباع کرو شیطان کے قدموں کی۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۵۱:

کہہ دو کہ آؤ میں سناؤں کیا حرام کیا ہے تمہارے رب نے تم پر یہ کہ نہ شریک ٹھہراؤ تم اس کا (کسی کو) ذرا بھی اور (حکم دیا ہے کہ) ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے ڈر) سے ہم رزق دیتے ہیں تم کو بھی اور ان کو بھی اور مت قریب جاؤ بے شرمی کی باتوں کے خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی اور مت قتل کرو کسی جان کو جس (کے قتل) کو حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے مگر حق کے ساتھ، یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے اس نے تم کو ان کا تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو۔

سورۃ الانفال آیت نمبر ۳۔۴:

وہ جو قائم کرتے ہیں نماز اور اس (رزق) میں سے جو ہم نے ہی دیا ہے ان کو خرچ

Marfat.com

کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جو مومن ہیں سچے۔ان کے لئے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے ہاں اور بخشش ہے اور بہترین رزق۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۳۱:

(ان سے) پوچھو کون رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے یا کون مالک ہے تمہارے سننے اور دیکھنے (کی قوتوں) کا اور کون نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور (کون) نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور کون انتظام کرتا ہے تمام امور کا؟ تو وہ ضرور کہیں گے اللہ۔سو کہو! کیا پھر نہیں ڈرتے تم۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۵۹:

کہو! کبھی تم نے سوچا کہ جو نازل کیا ہے اللہ نے تمہارے لئے رزق پھر تم نے ٹھہرالیا اس میں سے کچھ حرام اور (کچھ) حلال۔کہو (ان سے) کیا اللہ نے اجازت دی تھی (اس کی) تمہیں یا اللہ پر بہتان باندھتے ہو تم؟

سورۃ ہود آیت نمبر ۶:

اور نہیں کوئی جاندار روئے زمین پر مگر اللہ کے ذمہ ہے اس کا رزق اور وہ جانتا ہے اس کے رہنے کی جگہ اور اس کے سونپے جانے کی جگہ ہر (بات) درج ہے ایک کھلی کتاب میں۔

سورۃ الرعد آیت نمبر ۲۶:

اللہ فراخی دیتا ہے رزق میں جسے چاہے اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے) اور مگن ہیں یہ دنیاوی زندگی میں اور نہیں ہے دنیاوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں مگر ایک حقیر فائدہ۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۳۱:

کہہ دیجئے میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے ہیں کہ قائم کریں نماز اور خرچ کریں اس (رزق) میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے چھپا کر بھی اور علانیہ بھی اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن کہ نہیں (کام دے گی) جس میں سودابازی اور نہ دوستیاں۔

Marfat.com

سورۃ الحجر آیت نمبر ۱۹۔۲۰:

اور زمین، پھیلایا ہے ہم نے اسے اور ڈالے ہیں اس میں (پہاڑوں کے) لنگر اور اگائی ہم نے اس میں ہر چیز متناسب مقدار میں۔ اور فراہم کئے ہم نے تمہارے لئے اس میں روزی کے اسباب اور ان کے لئے بھی، نہیں ہو تم جن کے رازق۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۷۳:

اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو جو نہیں اختیار رکھتے ان کو رزق دینے کا آسمانوں سے اور زمین سے ذرا بھی اور نہ کوئی قدرت رکھتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۱۴:

لہٰذا (اے لوگو!) کھاؤ تم اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے حلال اور پاکیزہ اور شکر ادا کرو اللہ کی نعمتوں کا، اگر تم واقعی اسی کی عبادت کرتے ہو۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۳۰۔۳۱:

بے شک تیرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لئے چاہے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لئے چاہے) بے شک وہ ہے اپنے بندوں (کے حال) سے پوری طرح باخبر اور سب کچھ دیکھنے والا۔ اور نہ قتل کرو تم اپنی اولاد کو ڈر سے افلاس کے۔ ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں بھی اور تمہیں بھی۔ بے شک ان کا قتل کرنا ہے جرم بہت بڑا۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۷۰:

اور بے شک ہم نے بڑی عزت دی ہے بنی آدم کو اور سواریاں عطا کی ہیں ہم نے انہیں خشکی میں اور سمندر میں اور رزق دیا ہے ان کو ہم نے پاکیزہ چیزوں سے اور فضیلت عطا کی ہے ہم نے ان کو بہت سی مخلوقات پر نمایاں فضیلت۔

سورۃ مریم آیت نمبر ۶۰ تا ۶۳:

البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کئے اچھے اعمال سو ایسے لوگ داخل ہوں گے

Marfat.com

جنتوں میں اور نہ حق تلفی ہوگی ان کی ذرا بھی۔ سدا بہار جنتوں میں جن کا وعدہ کیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں سے (ان کو) بن دکھائے۔ بے شک ہے اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا۔ نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ بات مگر (سنیں گے) سلام اور ان کو ملے گا ان کا رزق وہاں صبح وشام۔

سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۱۳۱۔ ۱۳۲:

اور نہ آنکھ اٹھا کر دیکھو تم اس کی طرف جو ساز وسامان (دنیوی) دیا ہے ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو جو شان وشوکت ہے دنیاوی زندگی کی۔ تا کہ آزمائش کریں ہم ان کی اس سے۔ اور تیرے رب کا دیا ہوا رزق ہے بہتر اور باقی رہنے والا۔ اور حکم دو اپنے گھر والوں کو نماز کا اور پابند رہو خود بھی اس کے نہیں مانگتے ہم تم سے رزق۔ (بلکہ) ہم تو رزق دیتے ہیں تمہیں اور انجام کی بھلائی تقویٰ سے ہے۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۵۰:

سو جو لوگ ایمان لائے اور کئے انہوں نے اچھے عمل ان کے لئے ہے مغفرت اور روزی عزت کی۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۵۸ تا ۵۹:

اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی راہ میں پھر قتل ہوئے یا مر گئے ضرور بہم پہنچائے گا ان کو اللہ بہترین روزی اور بے شک اللہ ہی ہے بہترین رزق دینے والا۔ ضرور داخل کرے گا انہیں ایسی جگہ جسے وہ بہت پسند کریں گے اور یقیناً اللہ ہے ہر بات جاننے والا، نہایت بردبار۔

سورۃ القصص آیت نمبر ۷۹ تا ۸۲:

پھر (ایک دن) نکلا وہ اپنی قوم کے سامنے بڑے ٹھاٹھ سے۔ تو کہنے لگے وہ لوگ جو طالب تھے دنیاوی زندگی کے کاش! ہمیں بھی حاصل ہوتا جیسا کچھ دیا گیا ہے قارون کو یقیناً

Marfat.com

وہ بڑے نصیبے والا ہے۔اور کہنے لگے وہ لوگ جنہیں دیا گیا تھا علم، افسوس ہے تم پر، اللہ کا ثواب کہیں بہتر ہے اس شخص کے لئے جو ایمان لائے اور کرے نیک عمل اور نہیں ملتی یہ نعمت مگر صبر کرنے والوں کو۔آخر کار دھنسا دیا ہم نے اسے بھی اور اس کے گھر کو بھی زمین میں۔ پھر نہ تھی اس کے لئے کوئی جماعت جو مدد کرتی اس کی اللہ کے سوا، اور نہ ہو سکا وہ خود بھی اپنی مدد آپ کرنے والوں میں سے۔اور پھر صبح کے وقت وہ لوگ جو تمنا کر رہے تھے اس کے مرتبہ کی کل تک، کہنے لگے افسوس (ہم بھول گئے تھے) کہ اللہ کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لئے چاہے اپنے بندوں میں سے اور نپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے) اور اگر نہ کیا ہوتا احسان اللہ نے ہم پر تو دھنسا دیتا ہم کو بھی۔افسوس (ہم بھول گئے) کہ نہیں فلاح پایا کرتے کافر۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۱۷:

درحقیقت یہ جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا وہ تو بت ہیں اور گھڑ رہے ہو تم جھوٹ۔ بے شک وہ (معبود) جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا۔نہیں اختیار رکھتے وہ تمہیں کوئی رزق دینے کا، سو طلب کرو اللہ سے رزق اور اسی کی بندگی کرو اور شکر ادا کرو اس کا، اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۶۰:

اور کتنے ہی جاندار ہیں جو نہیں اٹھائے پھرتے اپنا رزق، اللہ ہی رزق دیتا ہے انہیں بھی اور تمہیں بھی اور وہ ہے ہر بات کا سننے والا سب کچھ جاننے والا۔

سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۶۲:

اللہ ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لئے چاہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لئے (چاہے) یقیناً اللہ ہر بات سے پوری طرح باخبر ہے۔

سورۃ الروم آیت نمبر ۳۷:

کیا نہیں دیکھتے یہ کہ اللہ کشادہ کر دیتا ہے رزق جس کے لیے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے

Marfat.com

(جس کے لیے چاہے) یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں۔

سورۃ الاحزاب آیت نمبر ۳۱:

اے نبی کی بیویو! اور جو فرمانبردار بن کر رہے گی تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی اور کرے گی نیک اعمال دیں گے ہم اسے اس کا اجر بھی دوہرا اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے اس کے لئے رزقِ کریم۔

سورۃ سبا آیت نمبر ۲۴:

پوچھو! (ان سے اے نبی!) کون ہے وہ جو رزق دیتا ہے تم کو آسمانوں سے اور زمین سے؟ کہو اللہ، اور میں یا تم۔ کوئی ایک ضرور ہدایت پر ہے یا پھر کھلی گمراہی میں مبتلا ہے۔

سورۃ سبا آیت نمبر ۳۶:

کہو! بے شک میرا رب کشادہ کر دیتا ہے رزق جس کے لئے چاہتا ہے اور نپا تلا عطا فرماتا ہے (جسے چاہتا ہے) مگر اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔

سورۃ سبا آیت نمبر ۳۹:

(ان سے) کہو! بے شک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لئے چاہے اپنے بندوں میں سے اور نپا تلا دیتا ہے (جس کو چاہے) اور جو خرچ کر دیتے ہو تم کوئی بھی چیز تو وہ اس کی جگہ اور دیتا ہے (تم کو) اور وہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۵۲:

کیا یہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہی کشادہ کر دیتا ہے رزق جس کے لئے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہے)۔ بلاشبہ اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

Marfat.com

سورۃ المومن آیت نمبر ۱۳:

وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں اور نازل کرتا ہے تمہارے لئے آسمان سے رزق لیکن نہیں سبق حاصل کرتا مگر وہ جو (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا ہو۔

سورۃ المومن آیت نمبر ۴۰:

جو کرتا ہے کوئی برا کام تو نہیں بدلہ دیا جاتا اسے مگر ویسا ہی اور جو کرتا ہے کوئی نیک عمل مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے جنت میں، رزق دیا جائے گا انہیں وہاں بے حساب۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۱۲:

اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی، کھول دیتا ہے وہ رزق جس کے لئے چاہے اور ناپا تلا دیتا ہے (جسے چاہے)۔ بلاشبہ وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۱۹:

اللہ بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر، رزق دیتا ہے جسے چاہے اور وہ ہے قوت والا، زبردست۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۲۷:

اور اگر کشادہ کر دیتا اللہ رزق اپنے بندوں کے لئے تو سرکشی کا طوفان برپا کر دیتے وہ زمین میں، لیکن نازل فرماتا ہے وہ ایک حساب کے مطابق جتنا چاہتا ہے۔ بلاشبہ وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے۔ اور (ان پر) نگاہ رکھتا ہے۔

سورۃ الزخرف آیت نمبر ۳۲:

کیا وہ تقسیم کرتے ہیں تیرے رب کی رحمت؟ جبکہ ہم نے ہی تقسیم کی ہے ان کے درمیان ان کی روزی دنیاوی زندگی میں اور بلند کئے ہیں ان میں سے بعض کے بعض پر

Marfat.com

درجے تا کہ بنالیں ان میں سے بعض، بعض کو اپنا خدمت گار۔ اور تیرے رب کی رحمت کہیں بہتر ہے اس (مال و دولت) سے جو یہ جمع کرتے ہیں۔

سورۃ الذاریات آیت نمبر ۵۶ تا ۵۸:

اور نہیں پیدا کیا ہے میں نے جن و انس کو مگر محض اس غرض سے کہ میری عبادت کریں۔ نہیں چاہتا ہوں میں ان سے کوئی رزق اور نہیں چاہتا ہوں میں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ یقیناً اللہ تو خود ہی رزاق ہے، زبردست قوت کا مالک ہے۔

سورۃ الواقعہ آیت نمبر ۸۸ تا ۸۹:

سو اگر ہوتا ہے مرنے والا مقربین میں سے تو (اس کے لیے) راحت ہے اور عمدہ رزق ہے اور نعمت بھری جنت ہے۔

سورۃ الجمعہ آیت نمبر ۱۰۔۱۱:

پھر جب پوری ہو جائے نماز (جمعۃ المبارک کی) تو پھیل جاؤ زمین میں اور تلاش کرو اللہ کا فضل اور یاد کرتے رہو اللہ کو کثرت سے تا کہ تمہیں فلاح نصیب ہو۔ اور جب دیکھتے ہیں تجارت یا کھیل تماشا تو لپک جاتے ہیں اس کی طرف اور چھوڑ دیتے ہیں تمہیں کھڑا۔ ان سے کہئے جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے کھیل تماشے سے اور تجارت سے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

سورۃ الطلاق آیت نمبر ۱۱:

(اور بھیجا ہے) ایک ایسا رسول جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں اللہ کی آیات جو صاف صاف ہدایت دینے والی ہیں تا کہ نکالے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک عمل تاریکیوں سے روشنی کی طرف اور جو ایمان لائے گا اللہ پر اور کرے گا نیک عمل داخل کرے گا اسے اللہ ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔ بہترین رکھا ہے اللہ نے ایسے شخص کے لئے رزق۔

Marfat.com

سورۃ الملک آیت نمبر ۲۱:

بھلا کون ہے وہ جو روزی دے تم کو اگر روک لے رحمٰن اپنا رزق؟ دراصل اڑے ہوئے ہیں یہ (کافر) سرکشی اور حق سے نفرت پر۔

Marfat.com

موت

Marfat.com

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۴۵:

اور نہیں ہے (اختیار) کسی جان کو کہ وہ مرے بغیر اللہ کے حکم کے، لکھا ہوا ہے (موت کا) وقتِ معین اور جو کوئی چاہے بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا میں دیتے ہیں ہم اس کو دنیا میں ہی سے اور جو چاہے بدلہ آخرت کا، دیتے ہیں ہم اس کو آخرت میں سے اور ضرور صلہ دیں گے ہم اپنے شکر گزار بندوں کو۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۸۵:

ہر جان کو چکھنا ہے مزہ موت کا اور بس دیئے جائیں گے تم کو پورے اجر تمہارے (اعمال کے) روزِ قیامت، پس جو بچا لیا گیا آگ سے اور داخل کر دیا گیا جنت میں تو بے شک کامیاب ہو گیا وہ اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر محض سامان دھوکہ کا۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۷۸:

جہاں کہیں بھی ہو گے تم، آ لے گی تم کو موت اگرچہ ہو تم مضبوط قلعوں کے اندر۔ اور اگر حاصل ہوتی ہے ان (موت سے ڈرنے والوں) کو کامیابی تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر پہنچتا ہے ان کو کوئی نقصان تو کہتے ہیں کہ (اے محمد) یہ تمہاری وجہ سے ہے کہو سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔ آخر کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو کہ نہیں لگتے یہ کہ سمجھیں کوئی بات۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۹۷:

بے شک وہ لوگ کہ روح قبض کریں گے ان کی فرشتے، اس حال میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر، پوچھیں گے ان سے فرشتے تم کیا کرتے رہے، وہ کہیں گے تھے ہم کمزور اور بے بس اپنی سرزمین میں، فرشتے کہیں گے کیا نہیں تھی اللہ کی زمین وسیع کہ ہجرت کر جاتے تم اس میں سو یہی وہ لوگ ہیں کہ ٹھکانہ ہے ان کا جہنم اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۰۰:

اور جو شخص ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں، پائے گا وہ زمین میں ٹھکانے بہت سے اور

Marfat.com

فراخی اور جو نکلا اپنے گھر سے ہجرت کر کے اللہ اور رسول کی طرف پھر آ لیا اس کو موت نے تو ہو گیا اس کا اجر اللہ کے ذمہ۔ اور ہے اللہ بے حد معاف فرمانے والا، رحم فرمانے والا۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۶۱:

اور وہی پوری قدرت رکھتا ہے اپنے بندوں پر اور بھیجتا ہے تم پر نگرانی کرنے والے (فرشتے) یہاں تک کہ جب آ جاتی ہے تم میں سے کسی کی موت تو قبض کر لیتے ہیں اس کی روح ہمارے فرشتے۔ اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۹۳ تا ۹۴:

اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو باندھے بہتان اللہ پر جھوٹا یا کہے کہ وحی آتی ہے مجھ پر جبکہ نہ نازل کی گئی ہو اس پر کوئی وحی اور (اس سے) جو کہے کہ میں بھی نازل کروں گا مثل اس کے جو نازل کیا ہے اللہ نے۔ اور کاش تم دیکھ سکو (اس وقت کو) جب ظالم لوگ سکراتِ موت میں ڈبکیاں کھا رہے ہوتے ہیں اور فرشتے بڑھا بڑھا کر اپنے ہاتھ (کہہ رہے ہوتے ہیں) کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج دیا جائے گا تم کو عذاب ذلت آمیز پاداش میں اس کے جو کہتے تھے تم اللہ کے بارے میں ناحق باتیں اور کرتے تھے تم اس کی آیتوں کے مقابلہ میں سرکشی۔ اور (اللہ فرمائے گا) بے شک حاضر ہو گئے تم ہمارے سامنے تن تنہا جیسے کہ پیدا کیا ہم نے تم کو پہلی مرتبہ اور چھوڑ آئے تم جو کچھ دیا تھا ہم نے تم کو (دنیا میں) اپنی پیٹھ پیچھے اور نہیں دیکھتے ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشی جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ وہ تمہارے کام (بنانے) میں اللہ کے شریک ہیں۔ بے شک (آج) منقطع ہو گئے تمہارے آپس کے رابطے اور گم ہو گئے تم سے وہ سب جن کا تم زعم رکھتے تھے۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۳۷:

کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے اللہ کے بارے میں جھوٹی باتیں یا جھٹلائے اللہ کی آیات کو۔ ایسے لوگوں کو ملے گا ان کا حصہ ان کے نوشتۂ تقدیر میں سے۔ یہاں تک کہ جب پہنچیں گے ان کے پاس ہمارے فرشتے قبض کرنے کے لئے ان کی روحیں (اس

Marfat.com

وقت) وہ پوچھیں گے ان سے کہاں ہیں وہ جن کو تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے کہ سب گم ہو گئے ہم سے اور گواہی دیں گے خود اپنے خلاف کہ واقعی تھے ہم منکر حق۔

سورۃ الانفال آیت نمبر ۵۰۔۵۱:

اور کاش تم دیکھتے (اس حالت کو) جب روحیں قبض کر رہے تھے کافروں کی فرشتے اور ضربیں لگا رہے تھے ان کے چہروں اور کولہوں پر اور (کہتے جاتے تھے لو اب) چکھو مزہ جلنے کے عذاب کا۔ یہ (سزا) بسبب ان (اعمال) کے ہے جو تم نے آگے بھیجے تھے اپنے ہاتھوں سے اور بے شک اللہ نہیں ہے ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۲۸۔۲۹:

وہ (کافر) جن کی روح قبض کرتے ہیں فرشتے اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر تو فوراً وہ ہتھیار ڈال دیتے ہیں (اور کہتے ہیں) نہیں کرتے تھے ہم کوئی برائی۔ (فرشتے جواب دیتے ہیں) کیوں نہیں یقیناً اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تم کرتے رہے۔ سو اب داخل ہو جاؤ دروازوں میں جہنم کے، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں۔ سو بہت ہی برا ٹھکانہ ہے تکبر کرنے والوں کے لئے۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۳۲۔۳۳:

یہ وہ لوگ ہیں جن کی روحیں قبض کرتے ہیں فرشتے اس حالت میں کہ وہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں کہتے ہیں ان سے سلام ہو تم پر، داخل ہو جاؤ جنت میں بدلے میں ان (اعمال) کے جو تم کرتے رہے۔ نہیں انتظار کرتے یہ لوگ مگر اس بات کا کہ آ جائیں ان کے پاس فرشتے یا آ جائے عذاب تیرے رب کا۔ اسی طرح کیا تھا ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے۔ اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۷۰:

اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہ تم کو موت دیتا ہے اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو

Marfat.com

پہنچائے جاتے ہیں بدترین عمر میں تا کہ (وہ ایسے بوڑھے ہو جائیں کہ) نہ جان سکیں سب کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی یقیناً اللہ ہے سب کچھ جاننے والا، بڑی قدرت والا۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۹۷ تا ۱۰۳:

اور دعا کرو اے میرے مالک! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں شیطانوں کی اکساہٹوں سے اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اے میرے مالک! اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں (بوقتِ موت) (یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب آن کھڑی ہوگی ان میں سے کسی (کے سر) پر موت تو کہے گا اے میرے مالک! مجھے واپس بھیج دے۔ اُمید ہے کہ میں کروں گا نیک عمل اپنی چھوڑی ہوئی دنیا میں، ہرگز نہیں! یہ تو بس بات ہے جو وہ کہہ رہا ہے۔ اب تو ان کے پیچھے برزخ ہے اس دن تک کہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ پھر جب پھونکا جائے گا صور تو نہ باقی رہیں گے رشتے ناتے ان کے درمیان اس دن اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے سو جن کے بھاری ہوں گے پلڑے سو وہی فلاح پائیں گے اور جن کے ہلکے ہوں گے پلڑے سو وہی ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا اپنے آپ کو اور جہنم میں یہ ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۴۲:

وہ اللہ ہی ہے جو قبض کرتا ہے روحیں موت کے وقت اور جو مرا نہیں ہے (اس کی روح) قبض کرتا ہے اس کی نیند میں پھر روک لیتا ہے انہیں جس کے لئے فیصلہ ہو چکا ہے موت کا اور واپس بھیج دیتا ہے دوسروں کو ایک وقتِ مقرر کے لئے بلاشبہ اس بات میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

سورۃ محمد آیت نمبر ۲۷۔۲۸:

پھر کیا حال ہوگا اس وقت جب روحیں قبض کریں گے ان کی فرشتے، مارتے ہوئے ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر۔ یہ اس لئے ہوگا کہ انہوں نے پیروی کی ہے اس (طریقہ) کی جو ناراض کرنے والا ہے اللہ کو اور ناپسند کیا ہے انہوں نے اس کی رضا کا

Marfat.com

راستہ۔سوضائع کردیئے اللہ نے ان کے سب اعمال۔

سورۃ الواقعہ آیت نمبر ۸۳ تا ۹۶:

سو کیوں نہیں جب پہنچ جاتی ہے (جان) حلق تک اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔اور ہم زیادہ قریب ہوتے ہیں اس کے تمہاری نسبت لیکن تم کو نظر نہیں آتے۔سو اگر نہیں ہو تم کسی کے محکوم تو کیوں نہیں لوٹا لیتے اس کی روح کو، اگر ہو تم سچے؟ سو اگر ہوتا ہے مرنے والا مقربین میں سے تو (اس کے لیے) راحت ہے اور عمدہ رزق ہے اور نعمت بھری جنت ہے۔پھر اگر ہے وہ اصحاب الیمین میں سے تو (اس کا استقبال ہوگا) سلام ہو تم پر تم اصحاب الیمین میں سے ہو اور اگر ہوگا وہ جھٹلانے والا گمراہ لوگوں میں سے تو اس کی تواضع کے لئے ہوگا کھولتا ہوا پانی اور جھونکا جانا جہنم میں۔بلاشبہ یہی ہے قطعی حق۔پس اے نبی تسبیح کرو اپنے رب عظیم کے نام کی۔

سورۃ النازعات آیت نمبر ۱۔۲:

قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو کھینچنے والے ہیں (روح کو) ڈوب کر (بدکار کی) اور نکال لے جانے والے ہیں (اسے) آہستگی سے (نیکوکار کی)۔

Marfat.com

قیامت

Marfat.com

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۴۸:

اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی کسی دوسرے کے ذرا بھی اور نہ منظور ہوگی اس کی طرف سے سفارش اور نہ قبول کیا جائے گا کسی کی طرف سے بدلے میں (کوئی اور) اور نہ ہی انہیں مدد پہنچے گی۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۱۳:

اور کہتے ہیں یہودی نہیں ہیں نصرانی کسی راہ پر اور کہتے ہیں نصرانی نہیں ہیں یہودی کسی راہ پر حالانکہ یہ سب تلاوت کرتے ہیں کتاب اللہ کی۔ اسی طرح کہی ان لوگوں نے بھی جو کچھ نہیں جانتے ان ہی کی سی بات، لہٰذا اب اللہ فیصلہ کرے گا ان کے مابین قیامت کے دن ان باتوں کا جن میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۲۳:

اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی کسی کے ذرا بھی اور نہ قبول کیا جائے گا اس کی طرف سے بدلے میں (کوئی دوسرا) اور نہ فائدہ پہنچائے گی اسے سفارش اور نہ ان (مجرموں) کو مدد ہی پہنچے گی۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۷۴:

بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں اس کو جو نازل کیا ہے اللہ نے اپنی کتاب میں اور لیتے ہیں اس کے بدلے تھوڑی قیمت یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹ میں مگر آگ اور نہیں بات کرے گا ان سے اللہ روزِ قیامت اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لئے ہے دردناک عذاب۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۵۴:

اے ایمان والو! خرچ کرو اس میں سے جو (مال و متاع) دیا ہم نے تم کو، اس سے پہلے کہ آئے وہ دن کہ نہ ہوگی سودے بازی جس میں اور نہ (کام آئے گی) دوستی اور نہ ہی سفارش۔ اور جو اس کے منکر ہیں وہی ظالم ہیں۔

Marfat.com

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۷۵:

جولوگ کھاتے ہیں سود، نہیں اٹھیں گے وہ (روزِ قیامت) مگر جیسے اٹھتا ہے وہ شخص جسے باولا کر دیا ہو شیطان نے چھوکر، یہ (حال) اس لئے ہوگا کہ وہ کہتے ہیں آخر تجارت بھی تو سود ہی کی مانند ہے حالانکہ حلال کیا ہے اللہ نے تجارت کو اور حرام کر دیا ہے سود کو۔ لہٰذا جس کو پہنچ گئی نصیحت اس کے رب کی طرف سے اور وہ باز آ گیا (سود خوری سے) تو اس کا ہے وہ جو پہلے لے چکا وہ۔ اور معاملہ اس کا اللہ کے حوالے ہے اور جس نے پھر لیا (سود) تو ایسے ہی لوگ ہیں جہنمی، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۸۱:

اور ڈرو اس دن سے کہ جب لوٹ کر جاؤ گے تم اس دن اللہ کے حضور پھر پورا پورا دیا جائے گا ہر شخص کو (بدلہ) اس کے کمائے ہوئے عملوں کا اور ان پر ہرگز ظلم نہ ہوگا۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۲۵:

پھر کیا کیفیت ہوگی جب جمع کریں گے ہم ان کو اس دن کوئی شک نہیں جس کے آنے میں اور پورا پورا دیا جائے گا بدلہ ہر شخص کو اس کے عملوں کا اور کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۳۰:

وہ دن جب موجود پائے گا ہر شخص وہ جو کی ہوگی اس نے کوئی نیکی اپنے سامنے حاضر اور وہ بھی جو کی ہوگی اس نے کوئی بدی، آرزو کرے گا کہ اے کاش! اس کے اور اس کی بدی کے درمیان فاصلہ ہوتا بہت دور کا، اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے۔ اور اللہ نہایت شفیق ہے اپنے بندوں پر۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۷۷:

بلاشبہ وہ لوگ جو بیچتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد اور اپنی قسموں کو حقیر قیمت پر یہی

Marfat.com

لوگ ہیں کہ نہیں ہے کوئی حصہ ان کے لئے آخرت میں اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ اور نہ دیکھے گا ان کی طرف قیامت کے دن اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لئے عذاب ہے دردناک۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۰۶ تا ۱۰۷:

اس دن جب روشن ہوں گے کچھ چہرے اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے سو وہ لوگ کہ سیاہ ہوں گے ان کے چہرے (ان سے کہا جائے گا) اچھا تم ہو جنہوں نے کفر کیا تھا ایمان لانے کے بعد؟ سو چکھو اب مزہ عذاب کا بدلے میں اس کفر کے جو تم کرتے رہے ہو۔ رہے وہ لوگ کہ روشن ہوں گے چہرے ان کے، سو ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۸۰:

اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس کے دینے میں جو عطا کیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے کہ یہ (بخل) بہتر ہے ان کے حق میں بلکہ یہ بہت برا ہے ان کے لئے، ضرور طوق بنا کر ڈالا جائے گا ان کی گردنوں میں اس چیز کا جس کے دینے میں بخل کرتے تھے قیامت کے دن۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے میراث آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۸۲:

بے شک سن لیا اللہ نے قول ان لوگوں کا جنہوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں سو لکھ لیتے ہیں ہم ان کا یہ کہنا اور قتل کرنا ان کا نبیوں کو ناحق (بھی حرج ہے) اور کہیں گے ہم (ان سے روزِ قیامت) کہ چکھو عذاب دہکتی آگ کا۔ یہ بدلہ ہے ان عملوں کا جو (کر کے) آگے بھیجے تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے ذرا بھی ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر۔

Marfat.com

سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۸۵:

ہر جان کو چکھنا ہے مزہ موت کا اور بس دیئے جائیں گے تم کو پورے اجر تمہارے (اعمال کے) روزِ قیامت، پس جو بچا لیا گیا آگ سے اور داخل کر دیا گیا جنت میں تو بے شک کامیاب ہو گیا وہ، اور نہیں ہے دنیاوی زندگی محض سامان دھوکہ کا۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۴۱۔ ۴۲:

پھر کیا کیفیت ہو گی (ان لوگوں کی) جب لائیں گے ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اور لائیں گے تمہیں (اے محمد) ان پر بطور گواہ۔ اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور نافرمانی کی رسول کی، اے کاش! (وہ زمین میں سما جائیں اور) برابر کر دی جائے زمین اور نہ چھپا سکیں گے وہ اللہ سے کوئی بات۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۰۹:

یہ تم ہو (اے مسلمانو!) جو جھگڑا کرتے ہو ان کی طرف سے دنیاوی زندگی میں پس کون جھگڑا کرے گا اللہ کے ساتھ ان کی طرف سے قیامت کے دن یا کون ہے جو ہو گا ان کا کارساز۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۴۱:

یہ وہ لوگ ہیں جو منتظر رہتے ہیں مصیبت کے تمہارے لئے پھر اگر حاصل ہوتی ہے تم کو فتح اللہ کی طرف سے تو کہتے ہیں کیا نہ تھے ہم تمہارے ساتھ اور اگر ملتا ہے کافروں کو کچھ حصہ (فتح کا) تو کہتے ہیں کیا ہم قادر نہ تھے کہ لڑتے تمہارے خلاف اور کیا ہم نے نہیں بچایا تم کو مومنوں سے پس اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے اور ان کے درمیان قیامت کے دن اور ہرگز نہیں رکھا ہے اللہ نے کافروں کے لئے مومنوں پر غالب آنے کا کوئی راستہ۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۱۵۹:

اور نہیں کوئی اہلِ کتاب میں سے مگر ضرور ایمان لائے گا مسیح پر اس کی موت سے پہلے

Marfat.com

اور قیامت کے دن ہوگا مسیح ان پر گواہ۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۳۶:

یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اگر ہو ان کے پاس جو زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا ہی مزید اس کے ساتھ تا کہ فدیہ کر دیں وہ اسے عذاب روزِ قیامت کے بدلے تو نہ قبول کیا جائے گا وہ ان سے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۱۰۹:

جس دن جمع کرے گا اللہ سب پیغمبروں کو پھر پوچھے گا کہ کیا جواب ملا تھا تم کو؟ وہ کہیں گے نہیں کچھ علم ہم کو، بے شک تو ہی جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۲:

پوچھو (ان سے) کہ کس کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں؟ کہہ دو کہ اللہ ہی کا ہے، لازم کر لی ہے اس نے اپنے اوپر رحمت (اسی لئے) ضرور جمع کرے گا وہ تم کو روزِ قیامت، کوئی شک نہیں جس (کے آنے) میں (تاہم) وہ لوگ جو خسارے میں ڈال چکے ہیں اپنی جانوں کو اسے نہیں مانتے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۵۔۱۶:

کہہ دو! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ اگر نافرمانی کی میں نے اپنے رب کی (تو دو چار ہونا پڑے گا مجھے) عذاب سے ایک بڑے (خوفناک) دن کے۔ جو بچ گیا اس (عذاب) سے اس دن تو بے شک رحم کیا اس پر اللہ نے اور یہی ہے نمایاں کامیابی۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۳۰۔۳۱:

اور کاش! تم دیکھ سکو وہ منظر جب کھڑے کئے جائیں گے یہ سامنے اپنے رب کے تو وہ پوچھے گا کیا نہیں ہے یہ (دن) حقیقت؟ وہ کہیں گے ہاں قسم ہمارے رب کی (یہ حقیقت ہے) فرمائے گا سو چکھو مزہ عذاب کا سبب اس کے جو کفر تم کرتے تھے۔ بے شک خسارے

Marfat.com

میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ قرار دیا اللہ سے اپنی ملاقات کو یہاں تک کہ جب آ پہنچے گی ان پر وہ گھڑی اچانک تو وہ کہیں گے افسوس! کیسی کوتاہی کی ہم نے اس معاملہ میں اور وہ اٹھائے ہوں گے بوجھ اپنے (گناہوں کا) اپنی پیٹھوں پر۔ دیکھو! کیسا برا ہے وہ بوجھ جو یہ اٹھائے ہوئے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۴۰:

کہو (ان سے) ذرا غور کر کے بتاؤ، اگر آ جائے تم پر عذاب اللہ کا یا آئے تم پر قیامت تو کیا اللہ کے سوا (کسی اور کو) پکارو گے تم؟ اگر ہو تم سچے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۷۳:

اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو برحق اور جس دن حکم دے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔ اسی کا ارشاد برحق ہے۔ اور اسی کی بادشاہی ہو گی اس دن (جب) پھونکا جائے گا صور، وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا۔ اور وہی کامل حکمت والا اور ہر بات سے باخبر ہے۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۱۲۸:

اور جس دن گھیر کر جمع کرے گا ان سب کو (اپنے حضور اور فرمائے گا) اے گروہ جن! بلاشبہ تم نے بہت فائدے حاصل کئے (بہکا کر) انسانوں سے اور کہیں گے ان کے دوست انسانوں میں سے اے ہمارے رب فائدہ حاصل کیا ہم نے ایک دوسرے سے اور آ پہنچے ہیں ہم اس وقت پر جو مقرر کیا تھا تو نے ہمارے لیے۔ اللہ فرمائے گا (اچھا) اب آگ ہے تمہارا ٹھکانہ۔ رہو گے ہمیشہ اس میں مگر وہ جنہیں (بچانا) چاہے اللہ۔ بے شک تیرا رب بڑی حکمت والا ہے، سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۷۲ تا ۱۷۴:

اور (یاد کرو) جب نکالا تھا تیرے رب نے اولادِ آدم میں سے یعنی ان کی پشتوں میں

Marfat.com

سے ان کی نسل کو اور گواہ بنایا تھا ان کو خود ان کے اوپر (اور پوچھا تھا) کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب؟ سب نے کہا تھا ہاں (تو ہی ہمارا رب ہے) ہم گواہی دیتے ہیں (یہ ہم نے اس لئے کہا تھا) کہ کہیں (نہ) کہو تم قیامت کے دن کہ ہم تو تھے اس بات سے بے خبر یا کہو تم کہ شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادا نے ہم سے پہلے اور ہم تھے ان کی اولاد ان کے بعد۔ تو کیا پھر تو ہلاک کرے گا ہمیں ان (گناہوں کی پاداش) میں جو کرتے رہے گمراہ لوگ۔ اور اس طرح ہم واضح طور پر بیان کرتے ہیں نشانیاں اور اس لئے بھی تا کہ پلٹ آئیں یہ۔

سورۃ الاعراف آیت نمبر ۱۸۷:

پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں کہ کب ہے وقت اس کے قائم ہونے کا؟ کہہ دو بے شک اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے۔ نہیں ظاہر کرے گا اسے اس کے وقت مگر وہ، بڑا بھاری ہوگا (وہ وقت) آسمان اور زمین پر۔ نہیں آئے گی وہ تمہارے پاس مگر اچانک، وہ پوچھتے ہیں تم سے اس طرح گویا کہ تم اس کی کھوج میں لگے ہوئے ہو، کہہ دو! اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں۔

سورۃ التوبہ آیت نمبر ۷۷:

سو سزا دی ان کو اللہ نے یہ کہ نفاق ڈال دیا ان کے دلوں میں اس دن تک کے لئے جب وہ حاضر ہوں گے اللہ کے حضور، نتیجے میں اس کے کہ خلاف ورزی کی انہوں نے اللہ سے اس وعدے کی جو انہوں نے اس سے کیا تھا اور بسبب اس کے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۲۸ تا ۳۰:

اور جس دن جمع کریں گے ہم ان سب کو (اپنے حضور) پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا (ٹھہر جاؤ) اپنی جگہ پر تم بھی اور تمہارے (خود ساختہ) شریک بھی، پھر تفرقہ ڈالیں گے ہم ان کے درمیان اور کہیں گے ان کے ٹھہرائے ہوئے شریک، نہیں کرتے تھے تم ہماری عبادت۔ پس کافی ہے اللہ گواہ ہمارے اور تمہارے درمیان یقیناً تھے

Marfat.com

ہم تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر۔ اس وقت جانچ لے گی ہر جان وہ (اعمال) جو اس نے پہلے کئے تھے اور لوٹائے جائیں گے سب اللہ کی طرف جو مالک ہے ان کا حقیقی اور گم ہو جائیں گے ان کے وہ (جھوٹے شریک) جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۴۵:

اور جس دن جمع کرے گا وہ انہیں (تو وہ ایسا محسوس کریں گے) گویا کہ نہیں رہے تھے (دنیا میں) مگر ایک گھڑی دن کی (جس میں وہ) جان پہچان کر لیں آپس میں۔ یقیناً سخت گھاٹے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا اللہ سے ملاقات کو اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے۔

سورۃ یونس آیت نمبر ۶۰:

اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو گھڑتے ہیں اللہ پر جھوٹ (ان کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا) قیامت کے دن؟ واقعہ یہ ہے کہ اللہ تو بڑا مہربان ہے انسانوں پر لیکن ان کی اکثریت شکر ادا نہیں کرتی۔

سورۃ ہود آیت نمبر ۱۰۳ تا ۱۰۸:

یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے ہر اس شخص کے لئے جو ڈرتا ہے عذابِ آخرت سے۔ وہ ایک دن ہوگا کہ جمع کئے جائیں گے جس میں سب انسان اور وہ دن ہے (جس میں) سب حاضر کئے جائیں گے۔ اور نہیں دیر کر رہے ہیں ہم اس کے لانے میں مگر ایک مدت کے لئے جو گنی چنی ہے۔ جب وہ دن آئے گا نہ بات کر سکے گا کوئی جاندار مگر اس کی اجازت سے پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں اور کچھ نیک بخت۔ سو وہ لوگ جو بد بخت ہیں وہ تو آگ میں ہوں گے وہ اس میں چلائیں گے اور دھاڑیں گے۔ ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان اور زمین الا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور) بے شک تیرا رب کر ڈالتا ہے جو چاہے۔ اور رہے وہ لوگ جو خوش بخت ہیں سو جائیں گے وہ جنت میں

Marfat.com

ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان اور زمین الا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور) یہ بخشش ہوگی بے انتہا۔

سورۃ ابراہیم آیت نمبر ۴۸ تا ۵۱:

اس دن جب بدل دی جائے گی یہ زمین دوسری زمین سے اور آسمان بھی (بدل جائیں گے) اور پیش ہوں گے سب اللہ کے حضور جو یکتا ہے اور زبردست قوت کا مالک۔ اور دیکھو گے تم مجرموں کو اس دن کہ جکڑے ہوئے ہیں وہ زنجیروں میں۔ ان کے لباس ہوں گے تارکول کے اور چھائے ہوئے ہوں گے ان کے چہروں پر آگ (کے شعلے) تاکہ بدلہ دے اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا۔ بے شک اللہ جلد حساب چکانے والا ہے۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۲۴۔۲۵:

اور جب پوچھا جاتا ہے ان سے کہ کیا ہے یہ جو نازل کیا ہے تمہارے رب نے تو کہتے ہیں کہ قصے کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی۔ (یہ اس لئے کہتے ہیں) تاکہ اٹھائیں وہ اپنے بوجھ پورے پورے قیامت کے دن اور ان کے بوجھ میں سے بھی کچھ حصہ (سمیٹیں) جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں بغیر علم کے، دیکھو تو کتنا برا ہے وہ بوجھ جو یہ اٹھا رہے ہیں۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۲۷:

پھر روزِ قیامت ذلیل وخوار کرے گا انہیں اللہ اور فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک کہ جھگڑا کیا کرتے تھے تم ان کے بارے میں؟ تو کہیں گے وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا تھا یقیناً ذلت اور رسوائی ہے آج اور بدبختی بھی کافروں کے لئے۔

سورۃ النحل آیت نمبر ۱۲۴:

حقیقت یہ ہے کہ نافذ کیا گیا تھا سبت ان لوگوں پر جنہوں نے اختلاف کیا تھا اس کے (احکام میں) اور یقیناً تیرا رب ضرور فیصلہ کرے گا ان کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے۔

Marfat.com

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۳۔۱۴:

اور ہر انسان کا معاملہ یہ ہے کہ لٹکا دی ہے ہم نے اس کی تقدیر اس کی گردن میں۔اور نکالیں گے ہم اس کو دکھانے کے لئے روزِ قیامت ایک نوشتہ، پائے گا وہ اسے کھلی کتاب کی مانند۔ پڑھ اپنا اعمال نامہ۔کافی ہے تو خود ہی آج اپنا حساب لگانے کے لئے۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۵۲:

جس دن بلائے گا وہ تمہیں تو تم لبیک کہو گے اس کے بلاوے پر اس کی حمد وثنا کرتے ہوئے اور تمہیں ایسا گمان ہوگا کہ نہیں رہے تھے تم (دنیا میں) مگر تھوڑی دیر۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۷۷:

جس دن بلائیں گے ہم سب انسانوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ سو جس شخص کو دیا جائے گا اس کا اعمالنامہ اس کے دائیں ہاتھ میں سو یہ لوگ پڑھیں گے اپنے اعمالنامے اور نہ ہوگا ان پر ظلم ذرہ برابر۔اور جو رہا اس دنیا میں اندھا، سو وہ ہوگا آخرت میں بھی اندھا بلکہ زیادہ گمراہ (اندھے سے بھی)

سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۹۷ تا ۹۹:

اور جسے ہدایت دے اللہ سو وہی ہے ہدایت پانے والا اور جسے وہ گمراہ کر دے تو ہرگز نہ پاؤ گے تم ایسے لوگوں کے لئے کوئی مددگار اللہ کے سوا۔اور گھیر کر لے آئیں گے ہم انہیں روزِ قیامت اوندھے منہ، گونگے اور بہرے اور ان کا ٹھکانہ ہوگا جہنم، جب وہ ماند پڑنے لگے گا تو ہم اسے اور زیادہ بھڑکا دیں گے یہ ہے سزا ان کی اس بنا پر کہ انہوں نے انکار کیا تھا ہماری آیات کا اور کہا تھا کہ کیا جب ہم ہو جائیں گے ہڈیاں اور خاک کیا واقعی ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے نئے سرے سے؟ کیا کبھی نہیں غور کیا انہوں نے کہ بے شک اللہ جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو وہ قادر ہے اس پر بھی کہ پیدا فرمائے ان کی مثل (دوبارہ) لیکن مقرر کر رکھی ہے اس نے ان کے لئے ایک مدت کوئی شک نہیں جس کے آنے میں مگر

Marfat.com

انکار کر دیا ہے ظالموں نے کہ (نہ رہیں گے وہ) بغیر کافر ہوئے۔

سورۃ الکہف آیت نمبر ۱۰۵ تا ۱۰۸:

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے جھٹلایا تھا اپنے رب کی آیات کو اور اس کے حضور پیش ہونے کو تو ضائع ہو گئے ان کے اعمال چنانچہ نہ دیں گے ہم ان (کے اعمال) کو روزِ قیامت کوئی وزن۔ یہ ہے بدلہ ان کا یعنی جہنم بسبب ان کے کفر کے اور اڑایا تھا انہوں نے میری آیات اور رسولوں کا مذاق۔ یقیناً وہ لوگ جو لائے ایمان اور کئے نیک کام انہوں نے ہو گی ان کی جنت الفردوس میں مہمان نوازی۔ ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں اور نہ چاہیں گے اس سے نکلنا۔

سورۃ مریم آیت نمبر ۳۷ تا ۳۹:

اس کے باوجود اختلاف کرنے لگے نصاریٰ کے فرقے آپس میں، سو بڑی تباہی ہو گی ان لوگوں کے لئے جنہوں نے انکار کیا بڑے دن کی پیشی کے وقت، خوب سن رہے ہوں گے وہ اور خوب دیکھ رہے ہوں گے اس دن جب یہ حاضر ہوں گے ہمارے سامنے، لیکن یہ ظالم آج پڑے ہوئے ہیں کھلی گمراہی میں۔ اور ڈراؤ انہیں حسرت کے دن سے جب فیصلہ ہو جائے گا سارے معاملہ کا جبکہ آج یہ لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ایمان نہیں لا رہے ہیں۔

سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۹۹ تا ۱۱۲:

اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم تمہارے سامنے (اپنی) خبریں گزرے ہوئے حالات کی اور یقیناً عطا کی ہے ہم نے تمہیں اپنی طرف سے ایک نصیحت (کی کتاب)۔ جس نے منہ موڑا اس سے تو یقیناً وہ اٹھائے گا قیامت کے دن بڑا بوجھ (گناہوں کا) ہمیشہ رہیں گے ایسے لوگ اسی حالت میں اور برا ہو گا ان کے لئے قیامت کے دن یہ بوجھ۔ اس دن جب پھونکا جائے گا صور، اور گھیر لائیں گے ہم مجرموں کو اس دن (اس حالت میں) کہ ان کی آنکھیں پتھرائی ہوئی ہوں گے۔ باتیں کریں گے چپکے چپکے آپس میں کہ نہیں رہے تم (دنیا

Marfat.com

میں) مگر کوئی دس دن۔ ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں کریں گے؟ جب کہے گا وہ جوان میں سب سے بہتر اندازہ لگانے والا ہوگا کہ نہیں رہے ہو تم (دنیا میں) مگر ایک دن اور وہ پوچھتے ہیں تم سے پہاڑوں کے متعلق سو کہو ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا ان کو میرا رب مکمل طور پر۔ اور کر چھوڑے گا زمین کو چٹیل میدان۔ نہ دیکھے گا تو اس میں کوئی بل اور نہ کوئی سلوٹ، اس دن پیچھے پیچھے چلیں گے لوگ سب پکارنے والے کی (اس طرح) کہ ذرا بھی اکڑ نہیں دکھا سکیں گے اور پست ہو جائیں گی آوازیں رحمٰن کے حضور، نہ سنے گا تو مگر کھسر پھسر۔ اس دن نہ فائدہ دے گی شفاعت مگر اسے جس کے لئے اجازت دے رحمٰن اور پسند کرے اس کا بولنا۔ جانتا ہے وہ ان باتوں کو بھی جو انسانوں کے سامنے ہیں اور ان کو بھی جو ان کے پیچھے ہیں اور نہیں احاطہ کر سکتے سب مل کر بھی اس کا اپنے علم سے۔ اور (اس دن) جھک جائیں گے عاجزی کے ساتھ سب چہرے حی و قیوم کے آگے۔ اور یقیناً نامراد ہوگا وہ جو اٹھائے ہوئے ہوگا بوجھ ظلم کا۔ اور جس نے کئے ہوں گے نیک اعمال اور وہ مومن ہوگا تو اسے نہ خوف ہوگا کسی قسم کے ظلم کا اور نہ حق تلفی کا۔

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۱:

قریب آ گیا ہے انسانوں کے حساب کا وقت اور وہ پڑے ہوئے ہیں غفلت میں منہ موڑے ہوئے۔

سورۃ الانبیاء آیت نمبر ۴۷:

اور رکھیں گے ہم ترازو ٹھیک تولنے والے قیامت کے دن پھر نہ ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی اور اگر ہوگا کوئی عمل برابر رائی کے دانے کے بھی تو ہم لے آئیں گے اور کافی ہیں ہم حساب لینے کو۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۱۔ ۲:

اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے بے شک زلزلہ قیامت کا بڑی (ہولناک) چیز ہے۔ جس دن دیکھو گے تم اسے (کیفیت یہ ہوگی کہ) غافل ہو جائے گی ہر دودھ پلانے والی

Marfat.com

اپنے دودھ پیتے بچہ سے اور گرا دے گی ہر حاملہ اپنا حمل اور دکھائی دیں گے تم کو لوگ مدہوش۔ حالانکہ نہیں ہوں گے وہ نشے میں بلکہ یہ عذاب ہوگا اللہ کا بہت سخت۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۸ تا ۱۰:

اور کچھ انسان ایسے بھی ہیں جو بحثیں کرتے ہیں اللہ کے بارے میں بغیر علم کے حالانکہ نہ انہیں ہدایت ملی ہے اور نہ ان کے پاس روشن کتاب ہے۔ اکڑائے ہوئے اپنی گردنوں کو، تاکہ گمراہ کریں (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے۔ ایسوں کے لئے ہے دنیا میں رسوائی اور چکھائیں گے ہم انہیں روزِ قیامت عذاب جلتی آگ کا (کہا جائے گا) یہ بدلہ ہے ان (اعمال) کا جو آگے بھیجے تھے تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر۔

سورۃ الحج آیت نمبر ۵۴ تا ۵۷:

اور یقیناً اللہ ہدایت دیتا ہے ان لوگوں کو جو ایمان لائے، سیدھے راستے کی۔ اور ہمیشہ پڑے رہیں گے وہ لوگ جو کافر ہیں شک میں اس کے بارے میں حتیٰ کہ آ جائے گی ان پر قیامت کی گھڑی اچانک یا آ جائے گا ان پر عذاب نامبارک دن کا، بادشاہی ہوگی اس دن اللہ کی۔ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک عمل (ہوں گے وہ) نعمت بھری جنتوں میں اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور جھٹلایا ہوگا ہماری آیات کو سو ایسے ہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لئے عذاب رسوا کن۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۱۵۔۱۶:

پھر یقیناً تم کو اس کے بعد ضرور مرنا ہے۔ پھر یقیناً تم قیامت کے دن اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے۔

سورۃ المومنون آیت نمبر ۱۰۱ تا ۱۰۳:

پھر جب پھونکا جائے گا صور تو نہ باقی رہیں گے رشتے ناتے ان کے درمیان اس دن

Marfat.com

اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ سو جن کے بھاری ہوں گے پلڑے سو وہی فلاح پائیں گے اور جن کے ہلکے ہوں گے پلڑے سو وہی ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈال دیا اپنے آپ کو اور جہنم میں یہ ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ النور آیت نمبر ۲۴۔۲۵:

اس دن جب گواہی دیں گی ان کے خلاف خود ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان (کرتوتوں) کی جو وہ کرتے رہے۔ اس دن پورا پورا دے گا ان کو اللہ بدلہ ان کا جس کے وہ مستحق ہیں اور انہیں معلوم ہو جائے گا کہ بے شک اللہ ہی ہے حق کو سچ کر دکھانے والا۔

سورۃ الفرقان آیت نمبر ۱۱:

اصل بات یہ ہے کہ جھٹلاتے ہیں یہ قیامت کو۔ اور تیار کر رکھی ہے ہم نے اس کے لئے جو جھٹلائے قیامت کو، دوزخ۔

سورۃ الفرقان آیت نمبر ۲۲۔۲۳:

جس دن یہ دیکھیں گے فرشتوں کو نہیں ہوگی کوئی بشارت اس دن مجرموں کے لئے اور کہیں گے اللہ کی پناہ۔ اور متوجہ ہوں گے ہم ان کے کئے ہوئے عمل کی طرف اور بنا دیں گے ہم اس کو اڑتا ہوا غبار۔

سورۃ الفرقان آیت نمبر ۲۵ تا ۲۹:

اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان اور ایک بادل نمودار ہوگا اور اتارے جائیں گے فرشتے۔ بادشاہی اس دن حقیقۃً رحمٰن کی ہوگی۔ اور ہوگا یہ دن کافروں پر بہت سخت۔ اور جس دن چبائے گا ظالم اپنے ہاتھ اور کہے گا کاش! میں لگ جاتا رسول کے ساتھ راہ پر۔ ہائے میری بدبختی کاش نہ بنایا ہوتا میں نے فلاں شخص کو دوست، یقیناً بہکا دیا اس نے مجھے نصیحت سے اس کے بعد کہ وہ آ گئی تھی میرے پاس اور ہے شیطان انسان کو ذلیل کرنے والا۔

Marfat.com

سورۃ النمل آیت نمبر ۸۷ تا ۹۰:

اور جس دن پھونکا جائے گا صور تو ہول کھا جائیں گے سب جو ہیں آسمانوں میں، اور جو ہیں زمین میں۔ سوائے ان کے وہ جن کو چاہے اللہ اور سب حاضر ہوں گے اس کے حضور، عاجزی کے ساتھ اور دیکھو گے تم پہاڑوں کو تو ایسا گمان ہو گا تمہیں کہ وہ جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ چل رہے ہوں گے جیسے بادل چلتے ہیں۔ یہ کرشمہ ہے اس اللہ کا جس نے حکمت کے ساتھ استوار کیا ہر چیز کو۔ بے شک وہ باخبر ہے ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو۔ جو لے کر آئے گا بھلائی تو اسے ملے گا (صلہ) بہتر اس سے اور یہ لوگ اس دن کی گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے اور جو لئے ہوئے آئے گا برائی (شرک) تو وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے آگ میں۔ (کہا جائے گا) نہیں بدلہ مل رہا ہے تم کو مگر ویسا ہی جیسے عمل کرتے رہے تم۔

سورۃ القصص آیت نمبر ۶۱ تا ۶۶:

بھلا وہ شخص جس سے وعدہ کیا ہم نے اچھا وعدہ اور وہ اسے پانے والا ہو اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جسے دیا ہو ہم نے ساز و سامان دنیاوی زندگی کا پھر وہ روزِ قیامت ان میں ہو جو (سزا کے لئے) حاضر کئے جائیں گے۔ اور جس دن پکارے گا وہ ان کو اور پوچھے گا کہاں ہیں میرے وہ شرکاء جن کا دعویٰ رکھتے تھے تم؟ کہیں گے وہ لوگ جن پر لاگو ہو چکا ہو گا (عذاب کا) فرمان اے ہمارے مالک! یہ ہیں وہ لوگ جن کو گمراہ کیا تھا ہم نے، گمراہ کیا تھا ہم نے انہیں جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں ہم (ان سے) آپ کے حضور یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ پکارو ان کو جنہیں شریک ٹھہراتے تھے تم (اللہ کا) سو وہ انہیں پکاریں گے تو نہیں دیں گے وہ جواب ان کو اور دیکھ لیں گے عذاب (اور تمنا کریں گے) کاش! ہم ہوتے ہدایت یافتہ۔ اور جس دن پکارے گا وہ انہیں اور پوچھے گا کیا جواب دیا تھا تم نے رسولوں کو؟ انہیں کوئی جواب نہ سوجھے گا اس دن اور وہ ایک دوسرے سے پوچھ بھی نہ سکیں گے۔

Marfat.com

سورۃ القصص آیت نمبر ۷۴۔۷۵:

اور جس دن پکارے گا وہ انہیں پھر پوچھے گا کہاں ہیں میرے وہ شرکاء جن کا تمہیں دعویٰ تھا اور نکال لائیں گے ہم ہر امت میں سے ایک گواہ پھر کہیں گے لاؤ اپنی دلیل تو وہ جان لیں گے کہ سچی بات اللہ ہی کی تھی اور گم ہو جائیں گے ان سے وہ تمام جھوٹ جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے۔

سورۃ الروم آیت نمبر ۱۲ تا ۱۶:

اور جس دن برپا ہوگی قیامت مایوس ہو جائیں گے مجرم۔ اور نہ ہوگا ان کے لئے ان کے (ٹھہرائے ہوئے) شرکاء میں سے کوئی سفارشی بلکہ ہو جائیں گے وہ اپنے شریکوں کے منکر اور جس دن برپا ہوگی قیامت اس دن بٹ جائیں گے لوگ فرقوں میں۔ سو جو لوگ ایمان لائے اور کئے انہوں نے اچھے عمل سو وہ ایک باغ میں ہوں گے خوش وخرم۔ اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو اور آخرت کی پیشی کو سو یہ لوگ عذاب میں ہمیشہ مبتلا رہیں گے۔

سورۃ الروم آیت نمبر ۵۵ تا ۵۷:

اور جس دن برپا ہوگی قیامت تو قسم کھا کر کہیں گے مجرم کہ نہیں رہے وہ (دنیا میں) مگر ایک ساعت۔ اسی طرح وہ دھوکہ کھاتے رہے (دنیا میں) اور کہیں گے وہ لوگ جنہیں عطا کیا گیا ہے علم اور ایمان رہے تم نوشتہ الٰہی کے مطابق روزِ حشر تک پس یہی ہے روزِ حشر لیکن تم جانتے نہ تھے سو یہ وہ دن ہے کہ نہیں فائدہ پہنچائے گی ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا ان کی معذرت اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔

سورۃ الاحزاب آیت نمبر ۲۸ تا ۳۰:

اور کہتے ہیں کہ کب ہوگا یہ فیصلہ اگر ہو تم سچے؟ کہو ان سے فیصلے کے دن نہ فائدہ دے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر اختیار کیا ان کا ایمان لانا اور نہ انہیں مہلت ہی ملے گی۔ سو

Marfat.com

انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو اور انتظار کرو وہ بھی منتظر ہیں۔

سورۃ الاحزاب آیت نمبر ۶۳:

پوچھتے ہیں تم سے لوگ قیامت کے بارے میں، کہو درحقیقت اس کا علم تو بس اللہ کے پاس ہے اور تمہیں کیا معلوم شاید کہ قیامت قریب ہی ہو۔

سورۃ سبا آیت نمبر ۴۰ تا ۴۲:

اور جس دن جمع کرے گا وہ ان سب (مشرکوں) کو پھر پوچھے گا فرشتوں سے کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے وہ عرض کریں گے پاک ہے تیری ذات، تو ہی ہمارا آقا ہے ہمارا ان سے کیا تعلق، نہیں بلکہ یہ عبادت کیا کرتے تھے جنوں کی، اکثر ان میں سے انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے۔ سو آج نہ پہنچا سکے گا کوئی تم میں سے کسی کو فائدہ اور نہ نقصان اور کہیں گے ہم ان لوگوں سے جو ظالم تھے لو چکھو مزہ آگ کے عذاب کا جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

سورۃ یٰسٓ آیت نمبر ۴۹ تا ۵۴:

نہیں انتظار کر رہے یہ مگر ایک چنگھاڑ کا جو انہیں آ لے گی اس حالت میں کہ وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے پھر نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے۔ اور (پھر دوبارہ) پھونکا جائے گا صور تو یکا یک یہ اپنی قبروں سے نکل کر اپنے رب کے حضور (پیش ہونے کے لئے) چل پڑیں گے۔ (اور گھبرا کر) کہیں گے ہائے ہماری بدبختی! کس نے اٹھا کھڑا کیا ہمیں ہماری خواب گاہوں سے؟ ارے یہ تو وہی ہے جس کا وعدہ کیا تھا رحمٰن نے اور سچ فرمایا تھا رسولوں نے۔ نہیں ہوگی یہ مگر ایک چنگھاڑ کہ یک لخت وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔ سو آج نہیں ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی اور نہ بدلہ دیا جائے گا تم کو مگر وہی جو تم کرتے رہے۔

سورۃ الصّٰفّٰت آیت نمبر ۱۹ تا ۴۳:

پس بات ساری اتنی سی ہے کہ وہ ہوگی ایک زور کی آواز اور یہ سب (قبر سے اٹھ کر)

Marfat.com

دیکھ رہے ہوں گے۔اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی یہ تو یوم جزا ہے۔ یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔(حکم ہوگا) گھیر لاؤ ان سب لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا اور ان کے ساتھیوں کو اور ان کو بھی جنہیں یہ پوجا کرتے تھے۔ اللہ کے سوا اور چلاؤ ان کو دوزخ کی راہ پر۔اور ذرا ٹھہراؤ انہیں ان سے پوچھ گچھ ہونی ہے۔کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ بلکہ واقعہ یہ ہے کہ آج تو یہ انتہائی فرمانبردار بنے ہوئے ہیں اور بڑھیں گے ایک دوسرے کی طرف (اور) باہم تکرار شروع کر دیں گے۔ (پیروی کرنے والے اپنے پیشواؤں سے) کہیں گے تم آتے تھے ہمارے پاس خیر خواہ بن کر قسمیں کھاتے ہوئے (ہمیں گمراہ کرنے کے لئے)۔ وہ جواب دیں گے نہیں بلکہ تم خود نہ تھے ایمان لانے والے اور نہ تھا ہمارا تم پر کوئی زور بلکہ تھے تم سرکش لوگ۔ سو پوری ہو گئی ہمارے بارے میں یہ بات ہمارے رب کی کہ اب ہمیں مزہ چکھنا پڑے گا (عذاب کا) سو ہم نے تم کو بہکایا (کیونکہ) ہم خود ہی تھے بہکے ہوئے چنانچہ یہ سب آج عذاب میں ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہوں گے یقیناً ہم یہی کچھ کیا کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ۔ یقیناً یہ وہ لوگ تھے جب ان سے کہا جاتا تھا کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے تو اکڑ جاتے تھے۔اور کہتے تھے کہ کیا ہم چھوڑ دیں اپنے معبودوں کو ایک شاعر کی خاطر جو دیوانہ ہے حالانکہ وہ لے کر آیا ہے حق اور اس نے تصدیق کی ہے (پہلے) رسولوں کی۔ لازماً تم چکھنے والے ہو مزہ دردناک عذاب کا۔ اور نہیں بدلہ دیا جا رہا ہے تم کو مگر انہی (اعمال) کا جو تم کرتے رہے ہو۔ سوائے اللہ کے ان بندوں کے جنہیں اس نے (اپنے لئے) خاص کر لیا ہے۔ ان کے لئے رزق ہوگا جانا بوجھا۔ (یعنی) پھل اور میوے اور وہ عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے۔نعمت بھری جنتوں میں۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۶۰۔۶۱:

اور قیامت کے دن دیکھو گے تم ان لوگوں کو جنہوں نے جھوٹ باندھے اللہ پر، ان کے منہ کالے ہوں گے کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانہ غرور کرنے والوں کا؟ اور نجات دے گا

Marfat.com

اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کے مقام کامرانی (جنت) میں پہنچا کر۔ نہ پہنچے گی انہیں کوئی تکلیف اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃ الزمر آیت نمبر ۶۷ تا ۷۰:

نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیسا کہ حق ہے اس کو پہچاننے کا، جبکہ اس کی شان یہ ہے کہ زمین ساری کی ساری اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہوئے ہوں گے اس کے ہاتھ میں۔ پاک ہے وہ اور بالاتر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔ اور صور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے وہ سب جو ہیں آسمانوں میں اور جو ہیں زمین میں سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے۔ پھر پھونکا جائے گا اس میں دوسری بار (صور) تو یکا یک سب وہ اٹھ کھڑے ہوں گے اور دیکھ رہے ہوں گے اور جگمگا اٹھے گی زمین اپنے رب کے نور سے اور لا کر رکھ دی جائے گی اعمال کی کتاب اور حاضر کر دیئے جائیں گے تمام انبیاء اور گواہ اور فیصلہ کیا جائے گا لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ اور کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا ہر متنفس کو ان اعمال کا جو انہوں نے کئے ہوں گے اور اللہ خوب جانتا ہے ان اعمال کو جو وہ کرتے رہے۔

سورۃ المومن آیت نمبر ۱۶ تا ۲۰:

وہ دن جب سب لوگ بے پردہ ہوں گے، نہ چھپی ہوگی اللہ پر ان کی کوئی بات، (اس دن پوچھا جائے گا) کس کی ہے بادشاہی آج؟ (سارا عالم پکار اٹھے گا) اللہ واحد قہار کی۔ آج بدلہ دیا جائے گا ہر متنفس کو اس کی کمائی کا۔ نہ ظلم ہوگا (کسی پر) آج۔ بلاشبہ اللہ بہت جلد حساب چکانے والا ہے۔ اور ڈراؤ تم ان لوگوں کو اس دن سے جو قریب آ گیا ہے جب کلیجے منہ کو آ رہے ہوں گے اور لوگ چپ چاپ غم کے گھونٹ پی رہے ہوں گے، نہیں ہوگا ظالموں کے لئے کوئی مشفق دوست اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا جس کی بات مانی جائے۔ اللہ جانتا ہے نگاہوں کی چوری کو اور اسے بھی جو چھپائے ہوئے ہیں سینے اور (اسی بنا پر) اللہ فیصلہ کرے گا ٹھیک ٹھیک، بے لاگ۔ اور وہ جنہیں یہ پکارتے ہیں اس کے سوا وہ نہیں فیصلہ

Marfat.com

کر سکتے کسی چیز کا۔ بے شک اللہ ہی ہے سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا۔

سورۃ حم سجدہ آیت نمبر ۱۹ تا ۲۱:

اور جس دن گھیر کر ہانکے جائیں گے اللہ کے دشمن آگ کی طرف، پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جب وہ سب وہاں آ جائیں گے تو گواہی دیں گے ان پر ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے جسم کی کھالیں ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے۔ اور کہیں گے وہ اپنے اعضاء سے کیوں گواہی دی ہے تم نے ہمارے خلاف؟ تو وہ کہیں گے کہ گویائی دی ہے ہمیں اس اللہ نے جس نے گویائی بخشی ہے ہر چیز کو اور اس نے پیدا کیا ہے تمہیں پہلی بار اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

سورۃ حم سجدہ آیت نمبر ۴۷۔۴۸:

اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اور نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے غلاف میں سے اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ اور نہیں جنتی ہے مگر (یہ سب کچھ) اس کے علم میں ہوتا ہے۔ اور جس دن وہ پکارے گا انہیں کہ کہاں ہیں میرے شریک؟ تو وہ کہیں گے ہم عرض کر چکے ہیں آپ سے نہیں ہے ہم میں سے کوئی گواہی دینے والا (اس بات کی) اور گم ہو جائیں گے ان سے وہ سب جن کو وہ پکارتے تھے اس سے پہلے اور یہ لوگ سمجھ لیں گے کہ نہیں ہے ان کے لئے کوئی جائے پناہ۔

سورۃ الشوریٰ آیت نمبر ۱۷۔۱۸:

وہ اللہ ہی ہے جس نے نازل فرمائی ہے یہ کتاب حق کے ساتھ اور میزان بھی اور تمہیں کیا خبر کہ شاید فیصلے کی گھڑی قریب ہی آ گئی ہو؟ جلدی مچا رہے ہیں اس کے بارے میں وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے اس پر اور وہ جو ایمان والے ہیں ڈرتے ہیں اس (گھڑی) سے اور جانتے ہیں کہ اس کا آنا برحق ہے، سن رکھو! بلاشبہ جو لوگ شک ڈالنے والی بحثیں کرتے ہیں قیامت کے بارے میں یقیناً وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ہیں۔

Marfat.com

سورۃ الزخرف آیت نمبر ۶۶۔۶۷:

نہیں انتظار کر رہے یہ لوگ مگر قیامت کا کہ آجائے وہ ان پر اچانک اس طرح کہ انہیں خبر بھی نہ ہو۔ جو آپس میں دوست ہیں اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے۔

سورۃ الاحقاف آیت نمبر ۲۰:

اور جس دن لا کھڑے کئے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آگ میں تو (ان سے کہا جائے گا) ختم کر دی تم نے اپنے حصے کی نعمتیں اپنی دنیا کی زندگی میں ہی اور خوب لطف اٹھایا ان سے لہٰذا آج بدلے میں دیا جائے گا تمہیں ذلت کا عذاب اس بنا پر کہ تم بڑے بن بیٹھے تھے زمین میں بغیر کسی حق کے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

سورۃ قٓ آیت نمبر ۱۹ تا ۳۴:

اور طاری ہو گئی موت کی بے ہوشی سب حقیقت کھولنے کے لئے۔ یہ ہے وہ چیز کہ تم اس سے بھاگتے تھے۔ اور پھونکا گیا صور۔ یہ ہے وہ دن جس سے خوف دلایا جاتا تھا (تجھے) اور آ گیا ہر شخص اس حال میں کہ اس کے ساتھ ہے ایک ہانک کر لانے والا اور ایک گواہی دینے والا۔ درحقیقت تھا تو پڑا ہوا غفلت میں اس سے سو مٹا دیا ہے ہم نے تیرے سامنے سے پڑا ہوا پردہ سو تیری نگاہ آج کے دن خوب تیز ہے۔ اور کہے گا اس کا ساتھی یہ ہے جو میری تحویل میں تھا حاضر۔ (حکم دیا جائے گا) پھینک دو جہنم میں ہر ناشکرے، سرکش کو، جو روکنے والا تھا خیر کے کاموں سے، حد سے تجاوز کرنے والا اور شک میں پڑا ہوا، جس نے بنا رکھے تھے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود سو ڈال دو اسے سخت ترین عذاب میں۔

عرض کرے گا اس کا ساتھی اے ہمارے مالک! نہیں بنایا تھا میں نے اس کو سرکش بلکہ یہ خود ہی پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا تھا۔ ارشاد ہوگا نہ جھگڑا کرو میرے حضور جبکہ ہم پہلے ہی خبردار کر چکے ہیں تم کو انجام بد سے۔ نہیں بدلا کرتی بات ہمارے ہاں اور نہیں ہیں ہم

Marfat.com

ظلم کرنے والے اپنے بندوں پر۔ جس دن پوچھیں گے ہم جہنم سے کیا تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟ اور قریب لائی جائے گی جنت متقیوں کے لئے کچھ دور نہ ہوگی۔ یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر اس شخص کے لئے جو تھا رجوع کرنے والا اور یاد رکھنے والا، جو ڈرتا رہا رحمٰن سے بن دیکھے اور آیا ہے لئے ہوئے دل گرویدہ۔ داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی کے ساتھ یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا۔

سورۃ قٓ آیت نمبر ۴۱ تا ۴۴:

اور سنو جس دن پکارے گا ایک منادی کرنے والا قریب ہی سے۔ جس دن سن رہے ہوں گے لوگ صور پھونکے جانے کی آواز بالکل ٹھیک ٹھیک یہ دن ہوگا (مردوں کے زمین سے) نکلنے کا۔ یقیناً ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور موت دیتے ہیں اور ہماری طرف ہی سب کو پلٹنا ہے یہ وہ دن ہوگا جب پھٹ جائے گی زمین لوگوں کے لئے (اور وہ اس میں سے نکل کر) تیز تیز بھاگے جا رہے ہوں گے یہ حشر (برپا کرنا) ہمارے لئے بہت آسان ہے۔

سورۃ الذاریات آیت نمبر ۱۲ تا ۱۴:

پوچھتے ہیں آخر کب آئے گا روزِ جزا، یہ وہ دن ہوگا جب یہ آگ پر تپائے جائیں گے۔ (اور کہا جائے گا) چکھو مزہ اپنے فتنہ کا، یہ ہے وہ جس کے لئے تم جلدی مچا رہے تھے البتہ متقی لوگ (اس روز) ہوں گے باغوں میں اور چشموں میں۔ لے رہے ہوں گے جو عطا فرمایا ہوگا انہیں ان کے رب نے، بلاشبہ یہ لوگ تھے اس سے پہلے بہت اچھا اور معیاری کام کرنے والے۔

سورۃ الطور آیت نمبر ۱ تا ۱۷:

قسم ہے طور کی، اور قسم ہے کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے کھلے اوراق میں اور قسم ہے آباد گھر کی اور قسم ہے اونچی چھت کی اور قسم ہے موجزن سمندر کی، بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔ نہیں ہے اسے کوئی رفع کرنے والا۔ (یہ واقع ہوگا) اس دن جب ڈگمگائے گا آسمان بڑی شدت سے اور چل پڑیں گے پہاڑ ایک خاص انداز سے،

Marfat.com

سو تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ وہ جو (آج) اپنی حجت بازیوں کے کھیل میں مشغول ہیں۔ جس دن دھکیلا جائے گا انہیں جہنم کی آگ کی طرف، دھکے مار مار کر (کہا جائے گا) یہ ہے وہ آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ کیا جادو ہے یہ؟ یا تمہیں کچھ سوجھ نہیں رہا؟ جاؤ جھلسو اس میں پھر خواہ صبر کرو یا نہ کرو، یکساں ہے تمہارے لئے۔ پس بدلہ دیا جا رہا ہے تمہیں ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے۔ یقیناً متقی باغوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

سورۃ القمر آیت نمبر ۱:

قریب آ گئی گھڑی قیامت کی اور پھٹ گیا چاند۔

سورۃ القمر آیت نمبر ۶ تا ۸:

پس رخ پھیر لو ان سے جس دن پکارے گا ایک پکارنے والا ایک سخت ناگوار چیز کی طرف (اس وقت) سہمی ہوئی ہوں گی آنکھیں ان کی، نکلیں گے وہ اپنی قبروں سے اس طرح جیسے کہ وہ ہوں منتشر ٹڈیاں۔ دوڑے جا رہے ہوں گے وہ سب پکارنے والے کی طرف، کہیں گے کافر یہ دن تو بڑا کٹھن ہے۔

سورۃ القمر آیت نمبر ۴۶:

بلکہ قیامت کی گھڑی ہی ان سے نمٹنے کا اصل وقتِ مقرر ہے اور وہ گھڑی ہوگی بڑی آفت اور تلخ تر۔

سورۃ الرحمٰن آیت نمبر ۳۷ تا ۴۶:

پھر جب پھٹ جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ سرخ، لال چمڑے کی طرح، سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) پھر اس دن نہیں پوچھا جائے گا اس کے اپنے گناہوں کے بارے میں کسی جن وانس سے، سو اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) پہچان لئے جائیں گے مجرم اپنے چہروں سے اور پکڑ کر گھسیٹا جائے گا انہیں پیشانی کے بالوں سے اور پاؤں سے، سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ

Marfat.com

گے تم (اے جن وانس؟) (اس وقت کہا جائے گا) یہ ہے وہ جہنم جھٹلایا کرتے تھے جسے مجرم۔ چکر لگاتے رہیں گے وہ آگ اور کھولتے پانی کے درمیان، سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) اس کے برعکس اس شخص کے لیے جو ڈرتا رہا اپنے رب کے حضور پیش ہونے سے، دو دو جنتیں ہیں۔

سورۃ الواقعہ آیت نمبر ۱ تا ۱۱:

جب پیش آجائے گا وہ ہونے والا واقعہ تو نہ ہوگا اس کے وقوع کو کوئی جھٹلانے والا، (ہوگا یہ) تہہ و بالا کر دینے والا، جب ہلا ڈالی جائے گی زمین یکبارگی اور ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے پہاڑ پوری طرح، تو ہو جائیں گے وہ مانند غبار بکھرے ہوئے۔ اور ہوں گے تم گروہ تین قسم کے، سو دائیں بازو والے، کیا کہنا دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا اور بائیں بازو والے، کیا ٹھکانہ بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا۔ اور سبقت لے جانے والے تو ہیں ہی سبقت لے جانے والے۔ یہ تو ہیں ہی مقرب لوگ۔

سورۃ الواقعہ آیت نمبر ۵۰ تا ۵۶:

سب ضرور جمع کئے جانے والے ہیں ایک معین دن کے وقتِ مقرر پر۔ پھر یقیناً تم اے گمراہو! اور جھٹلانے والو! ضرور کھاؤ گے تم ایک درخت میں سے جو از قسم "زقوم" ہوگا۔ سو بھرو گے اسی سے اپنے پیٹ۔ پھر پیو گے اوپر سے کھولتا ہوا پانی، سو پیو گے جیسے پیتے ہیں پیاس کے مارے ہوئے اونٹ۔ یہ ہوگی بائیں بازو والوں کی ضیافت روزِ جزا۔

سورۃ المجادلہ آیت نمبر ۶:

یاد رکھو اس دن کو جب پھر سے زندہ کرے گا ان کو اللہ سب کو پھر انہیں بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے۔ گن گن کر محفوظ کر رکھا ہے ان کا سب کیا دھرا اللہ نے اور وہ اسے بھول گئے ہیں جبکہ اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔

سورۃ الممتحنہ آیت نمبر ۳:

نہ کام آئیں گی تمہارے تمہاری رشتہ داریاں اور نہ تمہاری اولادیں، قیامت کے دن،

Marfat.com

(اور اس دن) فیصلہ کرے گا اللہ تمہارے درمیان۔ اور اللہ ہر اس چیز کو جو تم کر رہے ہو پوری طرح دیکھ رہا ہے۔

سورۃ التغابن آیت نمبر ۹۔۱۰:

(اس کا پتہ تمہیں چلے گا) اس دن جب اکٹھا کرے گا وہ تمہیں حشر کے دن۔ یہی ہوگا دراصل ہار جیت کا دن اور جو ایمان لایا اللہ پر اور کئے اس نے نیک عمل جھاڑ دے گا اللہ اس کے گناہ اور داخل کرے گا اسے ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں۔ رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو، یہ لوگ اہل دوزخ ہیں ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں اور یہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃ القلم آیت نمبر ۴۲ تا ۴۴:

جس دن پنڈلی کھولی جائے گی اور بلائے جائیں گے سب سجدہ کے لئے تو نہ کر سکیں گے (سجدہ) یہ لوگ۔ جھکی ہوئی ہوں گی ان کی آنکھیں، چھا رہی ہوگی ان پر ذلت۔ اس لئے کہ (جب) بلایا جاتا تھا انہیں سجدہ کے لئے جبکہ وہ تھے صحیح سالم (تو انکار کرتے تھے) پس چھوڑ دو مجھے (اے نبی ﷺ) اور ان کو جو جھٹلاتے ہیں اس کلام کو۔ عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے ان کو (تباہی کی طرف) ایسے طریقہ سے کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔

سورۃ الحاقہ آیت نمبر ۱ تا ۳:

ہو کر رہنے والی کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی؟ اور کیا جانو تم کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی؟

سورۃ الحاقہ آیت نمبر ۱۳ تا ۱۸:

پھر جب پھونکا جائے گا صور میں ایک بار اور اٹھائے جائیں گے زمین اور پہاڑ پھر ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ایک ہی چوٹ میں۔ سو اس دن برپا ہو جائے گی قیامت، اور پھٹ جائے گا آسمان تو ہوگا وہ اس دن بکھرا ہوا۔ اور فرشتے ہوں گے اس کے کناروں پر

Marfat.com

اور اٹھائے ہوئے ہوں گے تیرے رب کے عرش کو اپنے اوپر اس دن آٹھ (فرشتے) اس دن تم پیش کئے جاؤ گے نہیں چھپا رہے گا تمہارا کوئی پوشیدہ راز۔

سورۃ المعارج آیت نمبر ۱ تا ۱۸:

مانگا ہے ایک مانگنے والے نے وہ عذاب جو ضرور واقع ہونے والا ہے۔ کافروں کے لئے، نہیں ہے اس عذاب کو کوئی ہٹانے والا۔ (کیونکہ ہوگا وہ) اللہ کی طرف سے جو مالک ہے عروج کے زینوں کا۔ چڑھ کر جاتے ہیں فرشتے اور روح اس کے حضور ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ پس (اے نبی) صبر کرو اچھا صبر۔ بے شک یہ سمجھتے ہیں اسے دور۔ اور دیکھ رہے ہیں ہم اسے قریب۔ (یہ عذاب واقع ہوگا) اس دن جب ہو جائے گا آسمان تیل کی تلچھٹ کی مانند۔ اور ہو جائیں گے پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون کی مانند۔ اور نہ پوچھے گا کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو۔ حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے، خواہش کرے گا مجرم کاش! وہ فدیہ میں دے دے اس دن کے عذاب سے بچنے کے لئے اپنی اولاد کو اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو اور اپنے قریب ترین خاندان کو جو اسے پناہ دیا کرتا تھا اور ان کو جو زمین میں ہیں سب کو اور اس طرح نجات دلا دے یہ اپنے آپ کو، ہرگز نہیں، واقعہ یہ ہے کہ وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی جو چاٹ جائے گی گوشت پوست کو۔ جو پکار پکار کر بلائے گی ہر اس شخص کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا (حق سے) اور جمع کیا (مال) اور سینت سینت کر رکھا۔

سورۃ المعارج آیت نمبر ۴۰ تا ۴۴:

سو نہیں، قسم کھاتا ہوں میں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی، یقیناً ہم قادر ہیں اس پر کہ بدل کر لے آئیں بہتر لوگ ان سے اور نہیں ہیں ہم (ایسا کرنے سے) عاجز۔ سو (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں حتیٰ کہ پہنچ جائیں اس دن کو جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ اس دن جب نکل کر یہ قبروں سے تیزی کے ساتھ دوڑے جا رہے ہوں گے اس طرح گویا کہ یہ مقابلہ کے لئے متعین کردہ نشان کی

Marfat.com

طرف دوڑ رہے ہیں۔ جھکی ہوئی ہوں گی ان کی نگاہیں چھا رہی ہوگی ان پر ذلت، یہ ہے وہ دن جس سے انہیں ڈرایا جاتا تھا۔

سورۃ المزمل آیت نمبر ۱۴:

(یہ عذاب ہوگا) اس دن جب لرز اٹھیں گے زمین اور پہاڑ، اور ہو جائیں گے پہاڑ ریت کے بھربھرے ٹیلوں کی مانند۔

سورۃ المزمل آیت نمبر ۱۷۔۱۸:

سو کیسے بچ جاؤ گے تم اگر انکار کرو گے تم بھی اس دن سے (جس کی سختی) کر دے گی بچوں کو بوڑھا اور آسمان پھٹا جا رہا ہوگا اس (کی دہشت) سے، ہے وعدہ اللہ کا پورا ہو کر رہنے والا۔

سورۃ المدثر آیت نمبر ۸ تا ۱۰:

پھر جب پھونک ماری جائے گی صور میں تو یہی دن ہوگا بڑی مصیبت کا دن، کافروں کے لئے جس میں ذرا بھی آسانی نہ ہوگی۔

سورۃ القیامہ آیت نمبر ۱ تا ۱۵:

نہیں، قسم کھاتا ہوں میں روزِ قیامت کی، اور نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ملامت کرنے والے نفس کی، کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے کہ ہرگز نہیں جمع کر سکیں گے ہم اس کی ہڈیوں کو؟ کیوں نہیں ہم تو قادر ہیں اس پر بھی کہ ٹھیک ٹھیک بنا دیں (دوبارہ) اس کی انگلیوں کے پور پور کو۔ مگر چاہتا ہے انسان کہ بداعمالیاں کرتا رہے آئندہ بھی۔ پوچھتا ہے کہ کب آئے گا قیامت کا دن۔ سو جب چندھیا جائیں گی آنکھیں اور گہنا جائے گا چاند اور ملا کر ایک کر دیئے جائیں گے سورج اور چاند، کہے گا انسان اس دن ہے کوئی جائے پناہ، ہرگز نہیں، نہیں ہے کوئی جائے پناہ، اپنے رب کے سامنے ہی اس دن ٹھہرنا ہوگا۔ بتا دیا جائے گا انسان کو اس دن اس کا اگلا پچھلا کیا کرایا۔ بلکہ انسان خود ہی اپنے آپ کو خوب جانتا ہے۔ اگرچہ کتنی ہی

Marfat.com

پیش کرے معذرتیں۔

سورۃ القیامہ آیت نمبر ۲۲ تا ۳۶:

کچھ چہرے ہوں گے اس دن تروتازہ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے اور کچھ چہرے ہوں گے اس دن اداس، سمجھ رہے ہوں گے کہ ہوگا ان کے ساتھ کمر توڑ برتاؤ۔ ہرگز نہیں! جب پہنچ جائے گی (جان) حلق میں۔ اور کہا جائے گا، ہے کوئی؟ جھاڑ پھونک کرنے والا۔ اور سمجھ لے گا وہ کہ یہ وقت ہے جدائی کا اور جڑ جائے گی پنڈلی، پنڈلی سے۔ اپنے رب کی طرف اس دن روانگی ہوگی۔ اس سب کے باوجود نہ ایمان لایا وہ اور نہ نماز پڑھی اس نے بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔ پھر چل دیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا۔ افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر) پھر افسوس ہے تجھ پر۔ پھر افسوس ہے (تجھ پر) کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے کہ اسے چھوڑ دیا جائے گا بلاحساب کتاب۔

سورۃ المرسلات آیت نمبر ۷ تا ۱۵:

یاد رکھو جس چیز سے تمہیں ڈرایا جارہا ہے وہ ضرور واقع ہونے والی ہے۔ چنانچہ جب ستارے ماند پڑ جائیں گے اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا اور جب پہاڑ دھنک ڈالے جائیں گے اور جب رسولوں کی حاضری کا وقت آ پہنچے گا (اس دن وہ چیز واقع ہو جائے گی) کس دن کے لئے یہ کام اٹھا رکھا گیا ہے؟ فیصلہ کے دن کے لئے اور کیا جانو تم کیسا ہوگا فیصلہ کا دن۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

سورۃ المرسلات آیت نمبر ۳۵ تا ۴۰:

یہ وہ دن ہوگا کہ نہ بول سکیں گے کچھ اور نہ اجازت دی جائے گی انہیں کہ عذر پیش کریں۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ یہ ہے فیصلہ کا دن۔ جمع کر دیا ہے ہم نے تم کو بھی اور تم سے پہلے گزرے ہوؤں کو بھی اور اگر ہے تمہارے پاس کوئی چال تو چل دیکھو میرے مقابلہ میں۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

Marfat.com

سورۃ النباء آیت نمبر ۱۷ تا ۲۰:

بے شک فیصلہ کا دن ہے ایک وقت مقرر۔ وہ دن جب پھونکا جائے گا تو آؤ گے تم فوج در فوج۔ اور کھول دیا جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ دروازے ہی دروازے اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو ہو جائیں گے وہ چمکتی ریت۔

سورۃ النباء آیت نمبر ۳۹۔ ۴۰:

جس دن کھڑے ہوں گے روح اور فرشتے صف بستہ نہ بولے گا کوئی مگر وہ جسے اجازت دے رحمٰن اور کہے بات ٹھیک ٹھیک۔ یہ ہے دن برحق اب جس کا جی چاہے بنا لے اپنے رب کے پاس ٹھکانہ۔ بے شک ہم نے آگاہ کر دیا ہے تم کو اس عذاب سے جو جلد ہی آنے والا ہے اس دن دیکھ لے گا ہر شخص وہ کچھ جو (کر کے) آگے بھیجا اس نے اپنے ہاتھوں اور کہے گا کافر، کاش! ہوتا میں مٹی۔

سورۃ النازعات آیت نمبر ۱ تا ۱۴:

قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو کھینچنے والے ہیں (روح کو) ڈوب کر اور نکال لے جانے والے ہیں (اسے) آہستگی سے۔ اور (ان کی) جو تیرتے پھرتے ہیں تیزی سے۔ پھر سبقت لے جانے والے ہیں دوڑ کر (اللہ کا حکم بجالانے میں) پھر انتظام چلانے والے ہیں معاملات کا (احکام الٰہی کے مطابق) (کہ وہ دن آ کر رہے گا) جس دن ہلا ڈالے گا زلزلے کا جھٹکا۔ پیچھے آئے گا اس کے دوسرا جھٹکا۔ کتنے ہی دل اس دن خوف سے کانپ رہے ہوں گے۔ نگاہیں ان کی سہمی ہوئی ہوں گی۔ کہتے ہیں یہ لوگ کیا ہم ضرور لوٹائے جائیں گے واپس پہلی حالت میں کیا جب بھی کہ ہو چکے ہوں گے ہم ہڈیاں کھوکھلی اور بوسیدہ۔ کہتے ہیں پھر تو یہ لوٹایا جانا بڑے ہی گھاٹے کا (موجب) ہوگا۔ حالانکہ یہ تو بس (ہوگی) زور دار ڈانٹ ایک ہی بار اور ایک دم آ موجود ہوں گے وہ سب میدان (حشر) میں۔

Marfat.com

سورۃ النازعات آیت نمبر ۴۲ تا ۴۶:

پوچھتے ہیں لوگ تم سے قیامت کے بارے میں کہ کب واقع ہوگی وہ؟ کیا سروکار تمہیں اس کے ذکر سے؟ تیرے رب کے پاس ہے انتہا قیامت (کے علم) کی۔ تم تو بس خبردار کرنے والے ہو ان کو جو ڈرتے ہیں قیامت سے۔ انہیں ایسا لگے گا جس دن دیکھیں گے قیامت کو کہ نہیں رہے تھے وہ (دنیا میں) مگر ایک شام یا ایک صبح۔

سورۃ عبس آیت نمبر ۳۲ تا ۴۲:

پھر جب آئے گی بہرہ کر دینے والی آواز۔ اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے۔ اور اپنی ماں سے، اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی سے اور اپنی اولاد سے۔ ہر شخص کی ان میں سے اس دن ایسی حالت ہوگی کہ اسے اپنی پڑی ہوگی، کتنے ہی چہرے اس دن روشن ہوں گے، ہنستے مسکراتے، خوش وخرم، اور کتنے ہی چہرے ایسے ہوں گے اس دن جن پر خاک اڑ رہی ہوگی۔ چھا رہی ہوگی ان پر سیاہی یہی لوگ ہیں کافر بدکردار۔

سورۃ التکویر آیت نمبر ۱ تا ۱۴:

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھٹی پھریں گی اور جب وحشی جانور (مارے خوف کے) اکٹھے ہو جائیں گے اور جب سمندر بھڑکا دیئے جائیں گے اور جب جانوں کو (جسموں سے) جوڑا جائے گا اور جب زندہ گاڑھی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ آخر کس گناہ پر مارا گیا اسے اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا اور جب جہنم دہکائی جائے گی اور جنت قریب لائی جائے گی۔ جان لے گا ہر شخص کیا لے کر آیا ہے وہ۔

سورۃ الانفطار آیت نمبر ۱ تا ۵:

جب آسمان پھٹ جائے گا اور جب تارے بکھر جائیں گے اور جب سمندر پھاڑ دیئے

Marfat.com

جائیں گے اور جب قبریں کریدی جائیں گی۔ جان لے گا ہر شخص کہ کیا آگے بھیجا اس نے اور (کیا) پیچھے چھوڑا اس نے۔

سورۃ الانفطار آیت نمبر ۱۷ تا ۱۹:

اور کیا جانو تم کیا ہے جزاوسزا کا دن۔ پھر (کہتے ہیں ہم) کیا جانو تم کیا ہے جزاوسزا کا دن؟ وہ دن کہ نہ کر سکے گا کوئی شخص کسی کے لئے کچھ بھی اور فیصلہ اس دن اللہ ہی کے اختیار میں ہوگا۔

سورۃ المطففین آیت نمبر ۴ تا ۱۲:

کیا ذرا بھی خیال نہیں کرتے یہ لوگ کہ بے شک وہ اٹھائے جانے والے ہیں؟ ایک عظیم دن (کی پیشی) کے لئے۔ وہ دن کہ کھڑے ہوں گے لوگ رب العالمین کے حضور۔ ہرگز نہیں! بے شک اعمالنامہ بدکاروں کا سجین میں ہوگا اور کیا جانو تم کیا ہے سجین۔ ایک بڑا دفتر ہے لکھا ہوا۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو جھٹلاتے ہیں جزاوسزا کے دن کو۔ اور نہیں جھٹلاتا اس (دن) کو مگر ہر (وہ شخص جو) حد سے گزر جانے والا ہے گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے۔

سورۃ الانشقاق آیت نمبر ۱ تا ۱۵:

جب آسمان پھٹ جائے گا اور تعمیل کرے گا اپنے رب (کے حکم) کی اور اسے یہی زیب دیتا ہے اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی اور نکال باہر کرے گی جو کچھ اس کے اندر ہے اور خالی ہو جائے گی اور تعمیل کرے گی اپنے رب (کے حکم) کی اور اسے یہی زیب دیتا ہے۔ اے انسان! بے شک تو چلا جا رہا ہے اپنے رب کی طرف کشاں کشاں بالآخر اس کے حضور پیش ہونا ہے تجھے۔ تو پھر جسے دیا جائے گا اس کا اعمالنامہ اس کے دائیں ہاتھ میں۔ سو ضرور حساب لیا جائے گا اس سے آسان حساب اور لوٹے گا وہ اپنے لوگوں میں شاداں و فرحاں۔ اور رہا وہ جس کو پکڑایا جائے گا اعمالنامہ اس کا پیٹھ کے پیچھے سے۔ سو ضرور مانگے گا

Marfat.com

وہ موت اور جا پڑے گا دہکتی آگ میں۔ بے شک وہ تھا اپنے گھر والوں میں مگن، بے شک اس نے سمجھ رکھا تھا کہ ہرگز نہیں ہے پلٹ کر جانا، کیوں نہیں (ضرور پلٹنا ہے) بے شک اس کا رب اس کے سارے کرتوت دیکھ رہا تھا۔

سورۃ الغاشیہ آیت نمبر ۱ تا ۱۰:

بھلا نہیں تم کو خبر چھا جانے والی آفت (قیامت) کی۔ کتنے ہی چہرے اس دن ہوں گے خوفزدہ۔ سخت مشقت کرنے والے تھکے ماندے، جھلس رہے ہوں گے وہ دہکتی آگ میں۔ پلایا جائے گا انہیں ایک کھولتے ہوئے چشمہ سے۔ نہیں ہوگا ان کے لئے کھانے کو کچھ مگر ایک خاردار خشک جھاڑی، جو نہ موٹا کرے اور نہ مٹائے بھوک۔ کتنے ہی چہرے اس دن ہوں گے تر و تازہ۔ اپنی کارگزاری پر خوش و خرم۔ بہشت بریں میں۔

سورۃ الزلزال آیت نمبر ۱ تا ۸:

جب ہلا ڈالی جائے گی زمین اپنی پوری شدت سے۔ اور نکال باہر کرے گی زمین اپنے سارے بوجھ۔ اور کہے گا انسان اسے کیا ہو گیا؟ اس دن کہہ ڈالے گی زمین اپنے (اوپر بیتے ہوئے) حالات۔ اس لئے کہ تیرے رب نے حکم بھیجا اسے (ایسا کرنے کا) اس دن پلٹیں گے لوگ گروہ در گروہ۔ تا کہ دکھائے جائیں انہیں اعمال ان کے سو جس نے کی ہوگی ذرہ برابر نیکی دیکھ لے گا وہ اسے۔ اور جس نے کی ہوگی ذرہ برابر بدی دیکھ لے گا وہ اسے۔

سورۃ العادیات آیت نمبر ۹ تا ۱۱:

تو کیا نہیں جانتا وہ (اس وقت کو) جب نکالا جائے گا وہ جو قبروں میں (مدفون) ہے۔ اور ظاہر کر دیئے جائیں گے وہ (بھید) جو سینوں میں ہیں۔ یقیناً ان کا رب ان سے اس دن خوب باخبر ہوگا۔

سورۃ القارعہ آیت نمبر ۱ تا ۱۱:

وہ عظیم حادثہ۔ کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ اور کیا جانو تم کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ وہ دن جب

Marfat.com

ہوں گے انسان بکھرے ہوئے پتنگوں کی مانند۔اور ہوں گے پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون کی مانند۔تو وہ شخص کہ ہوں گے وزن دار اعمال اس کے۔سو وہ ہوگا دل پسند عیش میں۔اور وہ شخص کہ ہوں گے ہلکے اعمال اس کے۔تو ہوگا اس کا ٹھکانہ گہرا گڑھا۔اور کیا جانو تم کیا ہے وہ؟ آگ ہے دہکتی ہوئی۔

Marfat.com

حمد و نعت شریف

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

عرش و فرش و زمان و جہت یا حی یا قیوم
ذرے ذرے کی آنکھوں میں تو ہی ضیا یا حی یا قیوم
علم و قدرت سے ہر جا ہے تو کوبکو یا حی یا قیوم
تیرے جلوے ہیں ہر ہر جگہ یا حی یا قیوم
یاقوت احمر میں توں، زمرد اخضر میں توں یا حی یا قیوم
قطرے قطرے کی توں ہی توں ہے آبرو یا حی یا قیوم
فرشتوں کو نورِ حجاب سے پیدا کیا یا حی یا قیوم
آدم کو چکنی مٹی سے تخلیق کیا یا حی یا قیوم
آسمان کو دھواں سے بنایا یا حی یا قیوم
زمین کو پانی کے جھاگ سے بنایا یا حی یا قیوم
مبشرات و منتشرات و مرسلات
اور رخاء رحمت کی ہوائیں ہیں یا حی یا قیوم
عاصف و قاصف ، عقیم اور صرصر
عذاب کا باعث ہیں یا حی یا قیوم
سیحون، جیحون، فرات اور نیل
سب نہریں ہیں جنت کی یا حی یا قیوم
رعد و برق، دیک و ریافیل
سب فرشتے ہیں یا حی یا قیوم
عرش و فرش و زمان و جہت یا حی یا قیوم
ذرے ذرے کی آنکھوں میں تو ہی ضیا یا حی یا قیوم
ان کی پرواز کا محور رب ذوالجلال کی ذات ہے
نہ وہ خدا سے جدا نہ خدا ان سے جدا

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

الہ کہوں یا علتِ اولیٰ کہوں اسے
یزداں کہوں یا ایزد کہوں اسے
وہ متمکن علی العرش العظیم ہے
وہ ذوالجلال و الاکرام ہے
لا یزال اور آفریدگار ہے وہ
مجیب الدعوات اور معبود حقیقی ہے وہ
صفتِ الٰہی اور خدائی سب اسی سے ہے
ربوبیت اور معبودیت سب اسی سے ہے
لامحدود طاقت اور وحدت کا مالک وہی خدا ہے
حاکمیت اعلیٰ اور ابدیت کا خالق وہی خدا ہے
واحد اور ہستی مطلق ہے فقط رب تعالیٰ کی ذات
متبرک اور معبود ہے فقط رب تعالیٰ کی ذات
وہ رزاق اور مسبب الاسباب بھی ہے
وہ حکیم ، کریم ، رحیم اور بصیر بھی ہے
حکمت، نیکی اور عدل سب اسی سے ہے
حق ، محبت اور رحم سب اسی سے ہے
وہ منعم حقیقی اور خالق کل کائنات ہے
وہ علام الغیوب اور محافظِ حقیقی ہے
بادشاہت، عرش اور کرسی اسی کے دم سے ہیں
عالم لاہوت وملکوت اور بالا سب اسی کے دم سے ہیں
وہ باغ رضوان کا مالک اور عرشِ معلیٰ کا مقیم ہے
اعلی علیین اور عالم علوی کا مصور بے نظیر ہے
الٰہ کہوں یا علت اولیٰ کہوں اسے
یزداں کہوں یا ایزد کہوں اسے

Marfat.com

نعت شریف

ذکر مصطفیٰ ﷺ کی محفل سجایا کروں میں!!

محبوبِ خدا ﷺ کا نظارہ کروں میں
غم دنیا کو دل سے مٹایا کروں میں
محبوب خدا ہے نام محمد ﷺ
کیوں غیر کے در پہ جایا کروں میں
محمد ﷺ کا چرچا ہو ہر سو مولیٰ
بس یہی آرزو دل میں بسایا کروں میں
دیدارِ نبی پاک ﷺ ہوتا رہے ہر دم
نعرہ رسالت لگایا کروں میں
مقام محمود ﷺ تک رسائی ہے جس کی یا رب
اسی کے نام پہ سب کو وارا کروں میں
ادھر سے ادھر تک وسیلہ وہی ہے مولیٰ
ہر محفل میں انہی کو پکارا کروں میں
ہے تمنائے غلام یا رب جب مروں میں
کلمہ طیب لبوں پہ اپنے جاری کروں میں

Marfat.com

عشقِ محمد ﷺ میں درد کا ساماں بڑھنے کو ہے

عشقِ محمد ﷺ میں درد کا ساماں بڑھنے کو ہے
اب آجایئے سرکار ﷺ کہ عاصی مرنے کو ہے
پیمبر کی ان ساعتوں کو پلکوں میں چھپا لیا تو میں نے
پھر بھی غم ہے کہ اور سلگنے کو ہے
نفرتِ زمانہ سے چور چور ہے میرا لاشہ
لیکن مرضِ عشق ہے کہ اور بڑھنے کو ہے
آپ ﷺ آئیں گے اک دن اس آس پہ زندہ ہوں
ورنہ تو میرا بدن ہر سمت میں بکھرنے کو ہے
مانا کہ غلامانِ رسول کے پاؤں کی خاک ہوں میں
پھر بھی دیدارِ مصطفی کی تمنا بڑھنے کو ہے
عمر رفتہ کی ان بے ربط سانسوں کی قسم مولیٰ
یہ غلام بس اب جانے کو ہے
عشقِ محمد ﷺ میں درد کا ساماں بڑھنے کو ہے
اب آجایئے سرکار یہ عاصی مرنے کو ہے

Marfat.com

جب سے دل کے مے خانے میں عشق محمد ﷺ کو بسایا ہے

جب سے دل کے مے خانے میں عشق محمد ﷺ کو بسایا ہے
تب سے ہر اک غم مٹتے ہوئے پایا ہے
سنا ہے کہ حُسن کی مقتل گاہ میں ہر درد کو بے درد کہتے ہیں
میں نے تو دردِ عشق محمد ﷺ کو ہر درد سے جدا پایا ہے
یہ گنہگار و خطاکار اس قابل تو نہیں ہے مولیٰ
پھر بھی تصور محبوبِ خدا ﷺ کو سینہ پہ اپنے سجایا ہے
کہاں تیری قدرت اور کہاں مقام مصطفی ﷺ یا رب
میں نے تو فقط دیدارِ نبی پاک کو اپنی منزل بنایا ہے
دربارِ رسول عربی ﷺ میں تھوڑی سی حاضری عطا ہو رب غفور
بس اسی خواب کو ہر دم پلکوں میں اپنے چھپایا ہے
مانا کہ نہ زادِ سفر ہے نہ کوئی کام بھلے ہیں مولیٰ
اس پر بھی وہ دامن میں چھپائیں تو کیا خوب کمایا ہے
یہ تو بس ان کا کرم ہے وہ سن لیتے ہیں
ورنہ تو دیدار کے قابل کہاں اپنی نظر کو پایا ہے

Marfat.com

نعت شریف

وہ آئیں گے تو ہر حجاب سے پردہ اٹھ جائے گا
محبوبِ خدا ﷺ سے ملاقات کا موقع مل جائے گا
میں خطا کار و گنہگار ان سے لپٹ جاؤں گا
رو رو کر اپنی پھوٹی قسمت کو جگاؤں گا
رحمتِ مصطفی ﷺ خوب جوش میں ہوگی
نظر کرم کی بارش خوب زور سے ہوگی
میں جھولی پھیلا کے ہر حسرت کو مٹالوں گا
جھک جھک کے ہر خزانے کو سمیٹ لوں گا
وہ آئیں گے میرے آشیانے پہ اک دن ضرور
اندھیری رات کو مٹائیں گے اک دن حضور
میں بھاگ کے ان کے قدم چوم لوں گا
اٹھائیں گے تو دیدارِ نبی پاک ﷺ کرلوں گا
ان سے ملاقات پہ جشن کا سما ہوگا
ہر طرف خوشیوں کی بہار کا موسم ہوگا
وہ کچھ دیر بیٹھ جائیں گے
میں ہاتھ جوڑ کر ان کو منالوں گا
بوقت رخصتی میں ان سے وعدہ لوں گا
پھر کب آئیں گے سرکار یہ وعدہ لوں گا
وہ ہلکے سے مسکرائیں گے
میں ادب سے گردن جھکالوں گا
وہ آئیں گے تو ہر حجاب سے پردہ اٹھ جائے گا
محبوبِ خدا سے ملاقات کا موقع مل جائے گا

Marfat.com

نعت شریف

ذاتِ نبی پاک ﷺ سے آس لگائے بیٹھا ہوں
علم لدنی کے حصول کی تمنا سجائے بیٹھا ہوں
بے علم و عمل راہوں پہ چلتے چلتے
کانٹے اپنی راہ میں بچھائے بیٹھا ہوں
علمِ خاص کے قفل کو کھولیں گے وہ
بس اسی حسرت میں جھولی پھیلائے بیٹھا ہوں
سنا ہے خدا اور رسول پاک ﷺ میں قربت بہت ہے
میں اسی قربت کو وسیلہ بنائے بیٹھا ہوں
مقامِ مصطفی ﷺ ہر بلندی سے بلند ہے
اس لئے تو گردن کو جھکائے بیٹھا ہوں
مانا کہ نہ زادِ سفر ہے نہ کوئی کام بھلے ہیں میرے
پھر بھی آمد نبی پاک ﷺ کی محفل سجائے بیٹھا ہوں
یہ تو بس ان کا کرم ہے وہ سن لیتے ہیں
ورنہ تو سلسلہ بار گناہوں کا بڑھائے بیٹھا ہوں
ذاتِ نبی پاک سے آس لگائے بیٹھا ہوں
علم لدنی کے حصول کی تمنا سجائے بیٹھا ہوں

☆☆☆☆

Marfat.com

نعت شریف

مقامِ نبی پاک ﷺ سے جو آشنا ہو گئے
پھر ہر اک غم سے وہ ناآشنا ہو گئے
یہ سورج، چاند، ستارے سب خیرات ہیں ان کی
عرشِ معلّٰی سے بالا پرواز ہے ان کی
وہ محبوبِ خدا و جن و انس ہیں
قرآن کا دل محمد مصطفی ﷺ ہیں
جن کے اک اشارے سے چاند دو ٹکڑے ہوا
بت پرست معاشرے کو کلمہ حق نصیب ہوا
وہ آئے تو جہالت کے گھنے بادل چھٹ گئے
ظلم کرتے ہوئے ہاتھ فوراً رک گئے
ان کی آمد در اصل رحمت خداوندی ہے
جن و انس کے لئے شمع امیدی ہے
سنتِ نبی پاک ﷺ کو اپنانا اصل عبادت ہے
ورنہ تو نماز فقط ایک عادت ہے
علم و عمل کے سچے پیکر ہیں وہ
مظلوموں کی آواز رحمت دوجہاں ہیں وہ
انہی کے دم سے ہے کائنات کے یہ سلسلے سارے
انہی کے دم سے ہے دنیا کے یہ رنگ سارے
وہ ملائکہ کی تسبیح کا عنوان ہیں
مخلوقِ کل کائنات کے نبی آخر الزماں ﷺ ہیں
مقام نبی پاک سے جو آشنا ہو گئے احمد
پھر ہر اک غم سے وہ ناآشنا ہو گئے

Marfat.com

نعت شریف

سوزِ الفت نے بے خود بنادیا
آنسو ٹپک پڑے تو لہو بنادیا
عشقِ محمد ﷺ میں جلتے جلتے
اک چنگاری تھی شعلہ بنادیا
غمِ ہجراں کی تاریک ساعتوں میں
دکھ درد کا سیلاب بہادیا
آمد نبی پاک ﷺ کی اُمید پہ زندگی گزر گئی
اب تو آنکھوں نے بھی دیا اپنا بجھادیا
عامی تھا اس قدر کہ ملاقات نہ ہوسکی
ورنہ تو دیدارِ مصطفی نے کئی دلوں کو چراغ بنادیا
وہ نہ آئے پھر بھی عطا کی وہ نعمت
چھوٹا سا تنکا تھا اپنا عاشق بنادیا
سوزِ الفت نے بے خود بنادیا
آنسو ٹپک پڑے تو لہو بنادیا

Marfat.com

نعت شریف

میرے جسم خاکی میں گناہوں کی سیاہی بہت ہے
پھر بھی سرکار کی آمد کی امید بہت ہے
عشقِ محمد ﷺ میں ڈوب کر مرنے کو جی چاہتا ہے
عامی ہوں اس قدر کہ شرمندگی بہت ہے
دربارِ نبی پاک ﷺ سے فیض تو ملتا ہے ہر روز
پر میرے اور ان کے درمیان دوری بہت ہے
اس آس پہ جیتا ہوں اک روز بلائیں گے سرکار
اتنی سی تمنا ہے گر ہوجائے پوری تو بہت ہے
بے چین نگاہوں کو دیدار عطا کردو شاہا
مرتے ہوئے عاصی کی یہ التجاء بہت ہے
بن دید کئے شاہا مرجائے نہ دیوار
ایک بار چلے آؤ کہ شدتِ غم ہر آن بہت ہے
دامن مرا خوشیوں سے یا شاہِ امم! بھردو
آنکھیں بچھی ہوئی ہیں ہر جا کہ انتظار بہت ہے
میرے جسم خاکی میں گناہوں کی سیاہی بہت ہے
پھر بھی سرکار کی آمد کی امید بہت ہے

❋❋❋

Marfat.com

آرزوِ زندگی

دربارِ خداوندی تک رسائی چاہتا ہوں
ڈوبی ہوئی کشتی ہوں کنارہ چاہتا ہوں
میں خاک کا پتلا ، گندگی کا ڈھیر ہوں
بے نام و نشان ذرہ بد صورتی کی کھلی تصویر ہوں
میں گناہوں کی عادت کا شکار ہوا ہوں
اپنے ہی ہاتھوں خود برباد ہوا ہوں
لذتِ گناہ نے سب چھین لیا مجھ سے
خدا کو دور بہت دور کیا مجھ سے
بداعمالیوں کا وزن اب اٹھایا نہیں جاتا
بھڑکتے ہوئے شعلوں کو بجھایا نہیں جاتا
میں عشقِ حقیقی کو دل میں بسا بیٹھا ہوں
اُمید کی میٹھی کرن کو جگا بیٹھا ہوں
وہ میری منزل ، دین و ایمان ہے
صاحبِ توقیر ، راحتِ قلب و جاں ہے
وہ رحیم بھی ہے ، کریم بھی

Marfat.com

شفیق بھی ہے ، حلیم بھی
وہ نور کا پیکر ، حسن لا زوال ہے
عرش سے اعلیٰ رب ذوالجلال ہے
عالم لاہوت و جبروت کا مالک وہ خدا ہے
مقامِ محمود سے بلند وہ ذات پاک ہے
حجاب کبیر و عظمت سب اسی کا ہے
عالم کل کائنات سب اسی کا ہے

Marfat.com

عجب انسان

مقام رب تعالیٰ سے ناآشنا ہوئے جاتے ہیں
ہم بھی عجب انسان ہیں عشق کئے جاتے ہیں
ستر ہزار حجابوں میں چھپا وہ نورِ لامثال ہے
فقط اک ناپاک قطرہ ہماری اوقات ہے
پاکیزگی کی ہر بلندوں سے بلند وہ ذات پاک ہے
گندگی کے ڈھیر سے اٹھنے والی بو ہماری پہچان ہے
ذکرِ رب تعالیٰ کی تسبیح کو گھما تو لیتے ہیں ہم بھی
آنسوؤں کے موتی سینے پہ اپنے سجا تو لیتے ہیں ہم بھی
گنتی کے چند دانوں سے رب تعالیٰ تک رسائی کہاں ہے ممکن
ناپاک وجود کی پرواز اوپر تک کہاں ہے ممکن
فقط بخشش کی دعا ہی عشق کی منزل ہے شاید اپنی
کانپتے ہوئے ہاتھوں کی التجاء ہے اپنی
ہماری رسائی اپنے بکھرے ہوئے وجود تک ہے
بے حسین لوح اور گناہوں کی سیاہی تک ہے
مقامِ رب تعالیٰ کو پہچان اے دلِ ناداں
متقی اور پرہیزگاری کی انتہاء کو پہنچ اے دل ناداں
یہ عشق مجازی نہیں عشق حقیقی ہے
فانی نہیں لافانی ہے

Marfat.com

اِدھر عشق کے امتحاں کوئی اور ہے
اُدھر زمانے کے دستور کوئی اور ہے
یہاں محبوب رب تعالیٰ کی ذات ہے
وہاں شیطان کی وقعت ایک چال ہے
ادھر پاکیزگی اور ایمان شرط ہے
ادھر جھوٹی محبت کی داستان شرط ہے
خلوصِ نیت سے رب تعالیٰ کو پکار اے دوست
حقوقِ خدا اور حقوق العباد کو خوب پورا کر اے دوست
عاشقِ خدا سے محبوبِ خدا بننا آسان ہے
خدمتِ خلق میں خود کو مٹانا آسان ہے
نماز مومن کی معراج ہے
رب تک رسائی کا سامان ہے
سنتِ نبی پاک پر عمل کر کے رب کی خوشنودی حاصل کر
عشق محمدی میں ڈوب کر خود کو پاکیزہ کر
عشق نبی پاک کے ذریعہ خدا تک رسائی ممکن ہے
ورنہ تو ہر عمل فقط ایک عادت ہے
مقامِ رب تعالیٰ سے ناآشنا ہوتے جاتے ہیں
ہم بھی عجیب انسان ہیں عشق کیے جاتے ہیں

Marfat.com

اے نادان انسان

وجودِ رب تعالیٰ سے انکار تو کئے بیٹھے ہو
عجب انسان ہو خود کو تباہ کئے بیٹھے ہو
ہزاروں نعمتیں کھا کر یہ ناشکری کیسی
وفا سے بے وفائی کئے بیٹھے ہو
فقط اک ناپاک قطرہ ہے کل اوقات تیری
پھر بھی مغروری کی یہ انتہاء کئے بیٹھے ہو
مانگ اس سے جو دیتا ہے بن مانگے
تم خود کو جھوٹے خداؤں میں الجھائے بیٹھے ہو
اک سجدہ شکر میں دین و ایمان چھپے ہیں
اس حقیقت سے خود کو انجان کئے بیٹھے ہو
رحمتِ خداوندی تو بہت وسیع ہے اے دوست!
ہائے افسوس تم پھر بھی مایوسی کا سماں کیے ہوئے ہو
حریص و ہوس و لالچ و فریب کے کھیل کو اب چھوڑ دے
ناشکری اور کفر کی عادت کو اب چھوڑ دے
دربارِ رب تعالیٰ میں خالی ہاتھ حاضر ہو جا
دین و ایمان کی دولت بھر کر ندامت کے آنسو بچھائے جا
کلمہ لا کے پڑھنے میں کئی راز چھپے ہیں
خوشی اور بلندی کے درجات چھپے ہیں

Marfat.com

کفر اور بت پرستی کی عادت کو چھوڑنا ہوگا
ذکر اللہ ہو ہر دم لبوں پہ اپنے سجانا ہوگا
کافر اور مسلمان میں فرق صرف نماز کا ہے
نمازِ پنجگانہ کی ہر روز ادائیگی کا ہے
تم نے پاک و صاف ہو کر مسجد میں آنا ہوگا
خلوصِ دل سے مومن خود کو بنانا ہوگا
روزہ، حج اور زکوٰۃ بھی فرائض میں شامل ہیں تیرے
حقوق اللہ سے لے کر حقوق العباد بھی فرائض ہیں تیرے
ان فرائض کو ہر صورت پورا کرنا ہوگا
اپنے آپ کو پکا اور سچا مسلمان ثابت کرنا ہوگا
دنیا کی زندگی صرف چند روزہ ہے
عبادت کرلے کہ یہی نجات دہندہ ہے

Marfat.com

نصیحت دوستاں

من کی دنیا کو حق ہو سے سجایا میں نے
اپنی ہر اک دعا کو آنسوؤں میں بہایا میں نے
مصائب زندگانی تو بڑھتے چلے گئے
دکھ درد تھے کہ اور شدت پکڑتے چلے گئے
محوِ حسرت تھا کہ یہ سب کیا ہوگیا
ذکر خدا میں ڈوب کر کافر کیسے ہوگا
شدتِ نا اُمیدی میں اک ملّاح سے ملاقات ہو گئی
اک دل تھا باقی دُور جاگرا
دوزخی ہوں میں فتویٰ جاری جو ہوا
ذلت رسوائی کا منہ دیکھنا پڑا
پھر مرشد کامل سے ڈر کر اک دن حاضری ہوگئی
عشق و محبت کے ہر راز سے آشنائی ہوگئی
عشقِ حقیقی کی ابتداء ذکر مصطفی سے ہے
محمد مصطفی ﷺ کی پرواز رب کائنات تک ہے
درود و سلام کی تسبیح کو ہر دم کمائے رکھنا
نعرۂ رسالت کو ہر دم لگائے رکھنا
ذکرِ مصطفی ﷺ در اصل ذکر خدا ہے
ملائکہ کی تسبیح اور قرآن کا عنوان ہے

Marfat.com

ذاتِ نبی پاک سے اپنی وابستگی کو پختہ کر
علم و عمل سے خود کو خوب آراستہ کر
عشقِ نبی پاک ﷺ میں ڈوب کر خدا کو پانا آسان ہے
بھڑکتی ہوئی آگ کے شعلوں کو بجھانا آسان ہے
حق ہُو کی صدا مصطفی ﷺ کے سینے میں ہے
عشقِ حقیقی کی خوشبو مصطفی ﷺ کے سینے میں ہے
محبت مصطفی ﷺ تک رسائی حاصل کر
عشقِ محمد ﷺ میں ڈوب کر خدائی حاصل کر
سنتِ نبی پاک ﷺ کو ہر صورت اپنانا ہوگا
اس راستے پہ چل کر ہی خدا کو پانا ہوگا
عشق نبی پاک ﷺ کے سوا کچھ حاصل نہیں
علم و عمل کے سوا کچھ حاصل نہیں
عشق و محبت کی داستان محمد مصطفی ﷺ میں ہے
وہ محبوب خدا میں ہر اک کی زبان پہ ہے

❋❋❋

Marfat.com

اعترافِ گناہ

ایک بے نام و نشان ذرہ ہوں میں
باعثِ عبرت کا ساماں ہوں میں
پاؤں کی خاک ہے مقام میرا
زمانہ بھر کی رسوائی ہے انعام میرا
گندگی کے ڈھیر پر پلتا ہوں میں
روز جیتا مرتا ہوں میں
میں مرضِ فکر و فاقہ کی انتہاء میں ہوں
درد و کرب کی بے چین فضا میں ہوں
دنیا کی رنگینیوں پہ مرتا تھا میں
نماز روزہ کو مذاق سمجھتا تھا میں
ہر سوالی کو ٹھکرایا میں نے
بوڑھے والدین کو خوب رلایا میں نے
سگے بہن بھائیوں سے لڑتا مرتا تھا میں
بڑھ چڑھ کے بے عزتی ان کی کرتا تھا میں
کئی معصوم دلوں کو توڑا میں نے
بے کفن لاشوں کو روندا میں نے
غرور اور تکبر کی مثال تھا میں
نفرت اور حسدت کی آگ تھا میں
عزتوں کو پامال کرنا عادت تھی میری
شرفاء کو بدنام کرنا فطرت تھی میری
شراب اور جوئے کا شوقین تھا میں
دولت کی بربادی کا ساماں تھا میں

Marfat.com

ہر گناہ کو اپنایا میں نے
بے حیائی کو دل میں بسایا میں نے
میں مبتلا عشق دنیا فانی تھا
حسن ظاہری پہ مر مٹتا تھا
گانے باجے خوب سنا کرتا تھا میں
فلم ڈرامے خوب دیکھا کرتا تھا میں
ہر برائی کو کھلے عام کیا میں نے
دکھ درد کو پھیلانے کا خوب سامان کیا میں نے
پھر ناراضگی خداوندی کا شکار ہوا میں
اپنوں سے لمبی جدائی کا باعث ہوا میں
غرور اور تکبر سب خاک میں مل گئے
درد اور تکلیف کے آنسو جاری ہوگئے
دوست تھے جو سب دشمن بن گئے
اپنے تھے جو سب پرائے بن گئے
وقت کے تھپیڑوں نے اس راز سے پردہ اٹھادیا
یہ دنیا فانی ہے مجھ کو سکھلادیا
سکونِ قلب جاں عشق حقیقی میں ہے
عظمتِ انساں رب پاک کی تسبیح میں ہے
صاحبِ لائق پرستش صرف اللہ پاک ہے
بزرگی اور عزت صرف اللہ پاک ہے
آج توفیقِ خدا سے اس مقام پہ ہوں
رو رو کر گناہوں سے توبہ کر رہا ہوں
دنیا کے کھیل تماشے سب چھوڑ دیئے ہیں میں نے
رب تعالیٰ کی بارگاہ میں ہاتھ جوڑ لئے ہیں میں نے

Marfat.com

عشقِ حقیقی کا اب جام پی چکا ہوں میں
راحت و سکوں کا ساماں ہو چکا ہوں میں
جز میں ہے وہ کل میں وہ
حسنِ بے مثال سے بھرپور ہے وہ
ازل سے ابد تک حکمرانی اسی کی ہے
اسی کے کرم سے ہے ہر سانس میں روح باقی
میرا وجود ذرہ کے سوا کچھ بھی نہیں
میں مٹی کا پتلا ہوں مٹی کے سوا کچھ بھی نہیں
پاؤں کی خاک ہے مقام میرا
زمانہ بھر کی رسوائی ہے انعام میرا
ایک بے نام و نشان ذرہ ہوں میں
باعثِ عبرت کا ساماں ہوں میں

❀❀❀

صدقہ جاریہ

اس کتاب کو ہر مسلمان مرد/عورت اپنے نام سے پرنٹ کروا کر زیادہ سے زیادہ مفت تقسیم کروا سکتا ہے، ہماری طرف سے مکمل اجازت ہے

طالب دعا
نعیم حیدر خان
ایڈووکیٹ، ملتان

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

اور ہم نے قرآن کو نازل کیا نصیحت حاصل کرنے کیلئے
تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا

تفسیر قرآن

ترجمہ

مولانا سید شبیر احمد رحمۃ اللہ علیہ

مرتب

نعیم حیدر خان ایڈووکیٹ ملتان

ایم اے انگلش۔ ایل ایل بی

Marfat.com